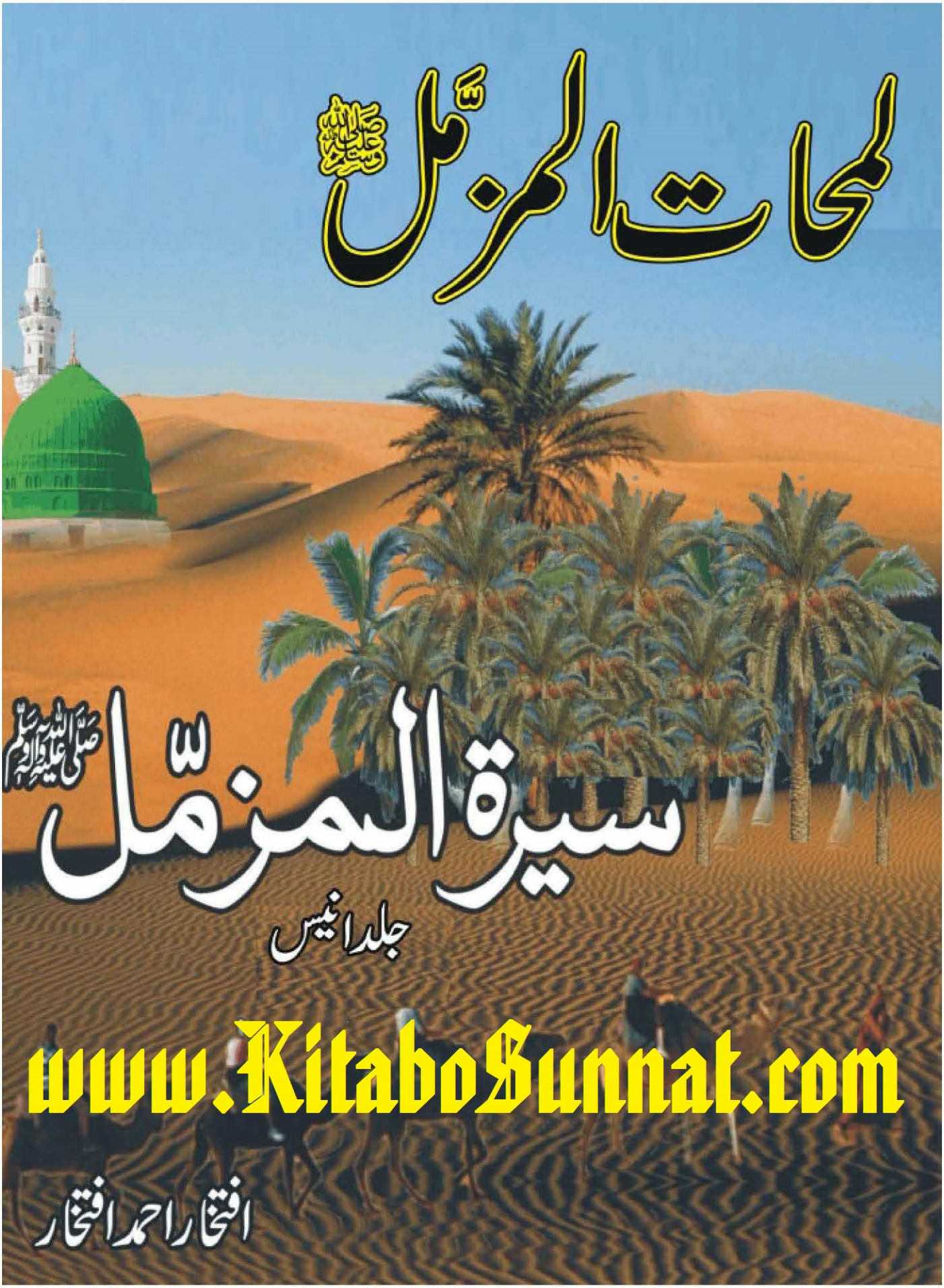
لمحات المزمل ﷺ
سیرۃ المزمل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
جلد انیس
www.KitaboSunnat.com
افتخار احمد افتخار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

افتخار احمد افتخار

رہائش؛ ڈنگہ ضلع گجرات تحصیل کھاریاں

فون ؛ 03006281898

میل ایڈریس ؛ ift1167@gmail.com

نام کتاب؛ سیرۃ المزمل ﷺ

جلد نمبر؛ جلد انیس (لمحات المزمل ﷺ)

سنہ تحریر؛ دسمبر 2015ء

اہتمام؛ کتاب وسنت ڈاٹ کام

مطالعہ کے لیے؛ https://kitabosunnat.com

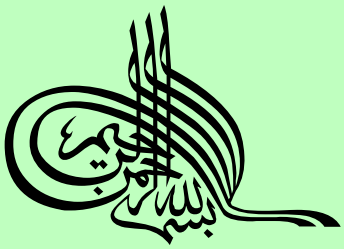
بسم الله الرحمن الرحيم

سپرٹ نبوی ﷺ کے موضوع پر اردو زبان میں جو ذخیرہ دستیاب ہے کم و بیش وہ تمام ہی میری نگاہ سے گزرا ہے۔بغیر کسی شک و شبے کے یہ تما م کتابیں قدر و منزلت کی حامل ہیں اور انھوں نے رسول اللہ ﷺ کی سنت اور اسلامی تاریخ کے بیشتر لمحات کو محفوظ کرنے کا عمدہ اہتمام کیا ہے۔ سپرٹ نگاروں کے بڑے بڑے ناموں میں مجھ حقیر کا نام شامل ہوجانا میرے لیے جہاں شدید حیرت کا باعث ہے وہیں مسرت افروز بھی ہے۔ مگر اللہ جو چاہتا ہے وہ ہو کے رہتا ہے۔ اردو سپرٹ نگاروں نے بلا شبہ

امت کے لیے رسول اللہ ﷺ کی مبارک زیست کو بھرپور اور عمدہ طور پہ اجاگر کیا ھے۔ جس طرح مسلمانوں میں درود پڑھنے کا عمل قیامت تک جاری رھنے والا ھے اسی طرح رسول اللہ ﷺ کی سیرت مبارک پہ بھی قلم قیامت تک متحرک رھنے والا ھے۔ اللہ پاک نے میرے قلم کو بھی محبت کی وہ فراوانی عطا کی جس کی بدولت وہ اس قدر عظیم موضوع پہ رواں ھوا۔ دس سال پہلے جب میں چاھنوں کے اس سفر پہ روانہ ھوا تو مجھے منزل کا کوئی اندازہ نہ تھا ۔ صرف علم کی اپنی تشنگی تھی جو مجھے چین نہ لینے دیتی تھی۔ جھانِ نخیل کی وسعتیں مجھے اُن جھانوں میں لیے پھریں جو مقدس ھیں ، مطھر ھیں، ارفع ھیں، میں دن بھر عرب کے وسیع و بیابان ریگزاروں میں بھٹکتا پھرتا، میری راتیں بیت اللہ کے پتھروں سے ٹیک لگائے گزرنے لگیں۔ میرے خیالوں میں بادِ صحرا کی سنسناھٹ تھی تو میرے خوابوں میں صحن حرم کی خوشبو رچی تھی،میرا وجود کھیں اور تھا اور میری روح کھیں اور بھٹک رھی تھی۔ ایسے میں خود کو معمول کے مطابق ظاھر کرنا بھی کم دشوار نہ تھا کہ مبادا لوگ مجھے سودائی کھنے لگیں۔ میں لوگوں سے نظریں نہ ملاتا کہ کھیں وہ میری آنکھوں کی اُس سرخی کی بابت نہ پوچھ لیں جو نخیل کے طویل سفر سے میری پلکوں میں اتر آئی تھی۔ مجھے ڈر رھتا کہ کھیں میرے سر پا جسم سے گرتے ریگ عرب کے زرات میرا بھید نہ کھول دیں۔ میں محتاط رھتا کہ لوگ کھیں میری راتوں کے اُس فسوں کو نہ چھین لیں جو اب میری متاع حیات بن چکا تھا۔میں کسی اور کو اُس راز محبت میں شریک نہ کرنا چاھتا تھا جس کا میں اثیر تھا اور یہ عین فطری تھا اس لیے کہ محبت کبھی بانٹی نھیں جاتی۔

رفتہ رفتہ میرا یہ ڈر کم ہوتا چلا گیا اس لیے کہ میں نے محسوس کیا کہ لوگوں کو میرے اُس فسوں سے کوئی خاص دلچسپی نہیں کیونکہ اس کے کوئی مادی نتائج ظاہر ہونے والے نہ تھے اور لوگوں کو صرف مادیت کی فکر تھی۔ لوگ میری طرف سے بے فکر ہوگئے تو میں بھی لوگوں سے مطمئن اُس وسیع سلطنت کی راہداریوں میں بھٹکنے کے لیے فدرے آزاد ہوگیا جس کو تاریخ کہتے ہیں۔ میں کشادہ منظروں کی اُن وسعتوں میں اُس بچے کی طرح ڈرا سہما کھڑا تھا جسے اُس کے ماں باپ بھرے میلے میں تنہا چھوڑ کے چلے گئے ہوں، پھر مجھے یاد آیا کہ میں نے اِن منظروں کو بیان کرنا ہے تو لفظوں کے گھنے جنگل میں مجھے راستہ نہ ملتا ، کبھی لفظ ہیں مگر منظر غائب کبھی منظر ہے تو لفظ گریزاں ، کبھی دونوں ہیں تو ہمت مفقود کہ رسول اللہ ﷺ کے لمحات نقل کرنے کے لیے وہ ارفع اسلوب مجھ سے روٹھ جاتا جس کی خواہش دل میں براجمان تھی کہ جن کا تذکرہ ہے اُن کی نسبت سے لفظ تو ملیں ، مگر لفظ تو لفظ ہیں اُن کی مالا پرونا ہی وہ فن ہے جو مجھے ساری زندگی نہ آیا ۔اگرچہ دوستوں نے تسلی دی کہ عمدہ لکھتے ہو مگر اِس دل کو کون سمجھائے کہ اپنی اوقات میں رہ ، کیا تیرے لیے اتنا کافی نہیں کہ تجھے اُس تذکرے کے لیے چن لیا گیا جس کی نسبت آسمانوں سے ہے۔ پھر ڈرے سہمے لرزتے ہوئے حرف آپس میں ملنے لگے ، حرف ملے تو لفظ بنے اور لفظوں نے جب اُن مقدس ساعتوں کا تعاقب کیا جن میں رسول اللہ ﷺ لوگوں کو ڈرا رہے تھے تو منظر سے دھند فدرے چھٹنے لگی، منظر واضح ہوا تو لفظوں کی اہمیت ختم ہوگئی ،اب وہ شب و روز تھے اور میں تھا میں تقسیم ہوچلا تھا ، بظاہر میں اُس کرسی

پہ بیٹھا تھا جس کے سامنے اپک سکرین روشن تھی مگر میں وھیں تھا جھاں وہ بد بخت رسول اللہ ﷺ کی راہ میں کانٹے بچھا رھے تھے ،بخدا میں نے اپنے پاؤں میں اُن کانٹوں کی چبھن کو محسوس کیا ھے ، میں وھیں تھا جب رسول اللہ ﷺ کے سر پہ خاک ڈالی گئی ،میں تب بھی وھیں تھا جب وہ رسول اللہ ﷺ کا انکار کر رھے تھے ،اورمیں تب بھی وھیں تھا جب قریش رسول اللہ ﷺ کو تنگ کر رھے تھے اور میں اُس سختی کو محسوس کر سکتا تھا جس سے رسول اللہ ﷺ گزر رھے تھے ، میں تب بھی وھیں اپک کونے میں دبکا بیٹھا تھا جب اُن بدبختوں نے رسول اللہ ﷺ کو شھر مکہ سے نکال دیا ۔ میں تب بھی وھیں تھا جب میدان بدر میں قریش کے متکبر سر کاٹے گئے ، میں تب بھی حاضر تھا جب میدان اُحد میں حضرت حمزہ اور حضرت مصعب بن عمیر کی لاشیں روندی گئیں اور میں تب بھی وھیں تھا جب اللہ کے گھر کی صفائی کی گئی اور بتوں کو صحن سے حرم سے اٹھا کر باھر پھینک دیا گیا اور انھیں اٹھانے والے وھی ھاتھ تھے جو کل تک اُن کی پوجا پہ مصر تھے۔ اور میں تب بھی رسول اللہ ﷺ کی میت میں تھا جب شھر مدینہ کے خنک نخلستانوں سے رسول اللہ ﷺ کے احکامات لیے قاصد روم و ایران کو روانہ ھوئے۔ پھر رسول اللہ ﷺ وصال فرما گئے ۔ اب مجھے اُن مناظروں سے واپس آجانا چاھیے تھا مگر میرا دل جدائی کے اس عذاب کو سھنے کے لیے تیار نہ تھا ، میں وھیں رھنا چاھتا تھا مگر زندگی کی تلخ حقیقتیں میرے تخیل کے آر پار اتر جاتی ھیں ۔حق تو یہ ھے کہ میں نہ اُدھر کا رھا نہ اِدھر کا، لوگ سچ ھی کھتے ہیں محبت کی راہ میں بھاری قیمت ادا کرنا پڑتی ھے۔

حقیر؛

افتخار احمد افتخار

حسنِ ترتیب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرف چند ...5

حرفِ مدعا ...15

حدیث اور علم حدیث ...22

ایمان کی حقیقت ...37

ماحصل ...50

اعمال وعبادات ...53

طہارت ...54

نماز جنت کی کنجی ہے ...72

اذان واقامت ...74

نماز ...80

زکواۃ ...165

روزہ ...196

حج ...221

جہاد ...243

علم ...270

آخرت ...296

موت ...301

قیامت ...319

جنت ...347

دوزخ ...362

آثارِ دانش ...373

دعوت وانذار ...376

اخلاق واعمال ...408

معمولات ومعاملات ...458

اشاریہ ...500

ماخذ ومصادر ومراجع ...550

اختتام ...590

جب کائنات ابھی خوابیدہ تھی اور زمین و آسمان باہم ملے ہوئے تھے، تب ہر طرف خامشی تھی کہ صدائے کن سے کائنات نے انگڑائی لی اور زمین و آسمان الگ ہوئے۔ تصویرِ کائنات بکھرتے منظروں میں منتشر ہوئی، پہاڑ ٹک گئے، سمندر بہنے لگے، چاند اور سورج حرکت میں آ گئے، زمین کو حسین و جمیل منظروں سے مزین کر دیا گیا کہ اُس پہ خالق کا نائب اترنے والا تھا۔ گلوں میں رنگ بھرے اور بادِ نو بہار چلی کہ خالق کا خلیفہ زمین پہ راحت محسوس کرے۔ انسان اللہ کی زمین پہ اترا ،ابتدا میں اُس میں شرف کا احساس زندہ تھا، اس کے بعد وہ خالق کی زمین پہ اکڑ اکڑ کے چلنے لگا۔ اُس نے ہدایت کا رستہ کھو دیا تھا اور نفس کے الجھاوے میں الجھ کے رہ گیا۔ اللہ تعالیٰ کو اپنے خلیفہ سے محبت تھی اس لیے اُس نے انسان کی ہدایت کا اہتمام کیا۔ اللہ کے پیغمبر زمین پہ اترنے لگے اور پیام و ہدایت انسان تک منتقل کرنے لگے۔ اگرچہ انسانوں کے ایک گروہ نے اللہ کے پیغمبروں کی بات پہ یقین کیا اور اُن کی ہدایت پہ ایمان لائے مگر انسانوں کی اکثریت نے ہمیشہ انکار ہی کیا کہ نفس کے

بھلاوے میں بلا کی کشش تھی اور بھلائی کے رستے دشوار تھے۔ پیغمبروں کی اذان حق اور نفس کے پجاریوں کے انکار کا سلسلہ ہزاروں سال تک پھیلا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر بستی بستی، قریہ قریہ لوگوں کو فلاح و کامرانی کی طرف بلاتے رہے، لوگوں نے اللہ کے اِن برگزیدہ بندوں کو اذیتیں دیں، زخم دیئے حتیٰ کہ قوم بنی اسرائیل تو اس قدر بد بخت تھی کہ وہ اپنے انبیاء کو قتل بھی کر دیا کرتے، مگر اللہ کے پیغمبر ایک مستحکم یقین کے ساتھ ایک جہد مسلسل کی صورت اپنے فرائض کی ادائیگی میں مصروف رہے۔

اللہ کی مرضی یہ تھی کہ انسان اپنی عقل کے ذریعے اُس کو پہچان لے، ورنہ اللہ کے لیے کیا مشکل تھا کہ وہ سارے انسانوں کو پیدا ہی اس طرح کرتے کہ اُس کو انکار و انحراف کی جرأت ہی نہ ہوتی۔ اللہ تعالیٰ کی خواہش یہ تھی کہ بدی کی قدرت رکھنے کے باوجود انسان بدی سے رُک جائے۔ شیطان کے اکسانے کے باوجود وہ اللہ کی اطاعت اختیار کرے۔ مگر انسان اس پرکھ پہ پورا نہ اترا۔ اگرچہ اطاعت کرنے والوں کا گروہ بھی ہمیشہ موجود رہا مگر تاریخ یہ بتاتی ہے کہ اقرار کرنے والوں سے انکار کرنے والے ہمیشہ زیادہ ہی رہے۔ چنانچہ قرآن حکیم میں ارشاد فرمایا گیا کہ انسانوں میں سے اکثر شکر کرنے والے نہیں ہیں، انسانوں میں سے اکثر نافرمان اور ہدایت سے گریزاں ہیں۔ تاریخ اس بارے میں یقین سے کچھ بیان کرنے سے قاصر ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیغمبروں کا اترنا اور لوگوں کا راہ ہدایت سے انکار کرنے کا یہ سلسلہ کتنے ہزار سال پہ محیط ہے۔ پھر چھٹی صدی عیسوی میں اللہ تعالیٰ نے ہدایت کے اُس سلسلے کا آخری پیامبر اتارا اور آنحضرت محمد ﷺ پہ انبیاء و رسل کی آمد کا سلسلہ منقطع ہو گیا۔ آنحضرت محمد ﷺ پہ ایک مہتم بالشان کتاب (قرآن حکیم) اتاری گئی جس میں انسان کی ہدایت کا کلی اہتمام کیا گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنے خاندان قریش کو اسلام کی دعوت دی، قریش نے انکار کیا، نبی اکرم ﷺ نے کامل تیرہ سال تک اُن کو دین حق کی دعوت دی تاہم اُنھوں نے بالعموم انکار کیا اور بہت کم لوگ ایمان لائے۔ نبی اکرم ﷺ مدینہ تشریف لے گئے، اہل مدینہ کے

دلوں میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی بابت نرمی ڈال دی تھی۔ انصار مدینہ رسول اکرم ﷺ کے پشت پناہ بن گئے۔ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کی حمایت میں قریش کے ساتھ جنگیں لڑیں۔ تاہم رسول اللہ ﷺ کا معاملہ قدرے مختلف تھا اس لیے کہ اُن سے پہلے آنے والے رسول کسی خاص قوم کی طرف آتے تھے کسی خاص علاقے کے لوگوں کی طرف آتے تھے مگر آنحضرت محمد ﷺ کُل عالم کے لیے تشریف لائے تھے۔ اس لیے آخر رسول اللہ ﷺ کی قوم کو جھکنا پڑا۔ مکہ فتح ہو گیا اور قریش نے اسلام قبول کر لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کی پوری طرح تربیت کی۔ اُن کے عقائد کی اصلاح کی، اُن کو اُس تہذیب سے آشنا کیا جس میں انسانیت کی نجات تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو قرآن کی تعلیم دی اور اپنے قول و فعل سے قرآن حکیم کی تشریح کی۔ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کی تربیت کے دوران اُن کو جن ہدایات سے نوازا، اُن کو جن امور کی طرف بلایا اور جن الفاظ میں اُن کو حکمت و دانائی کی تلقین و تعلیم کی۔ مسلمانوں نے اُن الفاظ کو سینے سے لگا لیا اُن کو محفوظ کر لیا اُن کو اگلی نسلوں تک منتقل کر دیا۔ انھی اقوال رسول ﷺ کو عرف عام میں احادیث کیا جاتا ہے۔

فقہا نے کہا کہ وحی دو طرح کی ہے ایک وہ جس کی تلاوت کی جاتی ہے اصطلاح میں اس کو وحی متلو کہا جاتا ہے اور رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارک سے جو بات نکلے اُسے وحی غیر متلو کہا جاتا ہے یعنی وہ ہدایت جسے اپنانا تو ہے مگر اُس کی تلاوت نہیں کی جاتی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری زبان سے خیر کے سوا کچھ نہیں نکلتا اس لیے اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ تم میری باتوں کو محفوظ کر لیا کرو یعنی لکھ لیا کرو۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ میں تمھارے درمیان دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں ایک قرآن اور دوسری میری سنت، جب تک تم انھیں تھامے رہو گے ہرگز گمراہ نہیں ہو گے۔ مسلمانوں نے رسول اللہ ﷺ کے ہر ہر لمحے کو نہ صرف محفوظ کیا بلکہ انھیں منتقل بھی کیا۔ مسلمانوں سے قبل آنے والے پیغمبروں کے حالات زندگی پہ نگاہ ڈالیں تو اُن کی امتوں نے اپنے پیغمبروں کی ہدایات کو بھلا دیا۔ انھوں نے اپنے انبیاء و رسل کے اقوال کیا یاد

رکھنے تھے اُن سے تو وہ کتابیں بھی نہ سنبھالی گئیں جو اُن پہ بطور ہدایت اتاری گئی تھیں۔ یہ مسلمانوں ہی کا طرۂ امتیاز ہے کہ انھوں نے نہ صرف اپنی کتاب کو سینے سے لگائے رکھا بلکہ اپنے رسول ﷺ کی ایک ایک بات کو یاد رکھا محفوظ کیا۔

چنانچہ اقوال رسول ﷺ ہدایت کے وہ چراغ ہیں جن کی بدولت مسلمانوں کی راہیں ہمیشہ روشن رہیں گی۔

اقوال رسول ﷺ محبت بھری وہ نصیحتیں ہیں جن سے مسلمانوں کا دامن ہمیشہ بھرا رہے گا۔

اقوال رسول ﷺ راستے کے وہ سنگ میل ہیں جن پہ نگاہ رکھنے سے منزل بہت آسان ہو جاتی ہے۔

اقوال رسول ﷺ انسان کی اندھیری راہوں میں نور کے وہ اجالے ہیں جو اسے گمراہ ہونے سے باز رکھتے ہیں۔

اقوال رسول ﷺ دانائی اور راست روی کے وہ منارے ہیں جو ہمیشہ بلند رہنے والے ہیں۔

اقوال رسول ﷺ وہ دستورِ تہذیب ہے جس کی پیروی سے وہ معاشرہ قائم کیا جا سکتا ہے جس کا خواب انسان اپنی آنکھوں میں سجائے ہوئے ہے۔

اقوال رسول ﷺ میں اُن تمام انسانی مسائل کا حل پیش کیا گیا ہے جنھوں نے انسانی زندگی کو مشکل میں ڈال رکھا ہے۔

اقوال رسول ﷺ میں بشارات اور خوشخبریوں کے انبار ہیں۔ جو انسان کو خالق کی اطاعت کی طرف مائل کرتے ہیں۔

اقوال رسول ﷺ میں تزئین اعمال کا اہتمام ہے جن میں تمام انسانی دکھوں سے نجات پوشیدہ ہے۔

اقوال رسول ﷺ میں موت کے بعد کی زندگی میں ملنے والے انعامات کی خوشخبری ہے جو انسان کے دل کو نرم کر دیتی ہے۔

اقوال رسول ﷺ میں اعمال وعبادات میں توازن کے اُس تصور کو پیش کیا گیا ہے جس کو اختیار کرنے سے انسان آسانی محسوس کرتا ہے۔

اقوال رسول ﷺ میں قوانین قرآن کی تشریح کی گئی ہے تاکہ انسان کو انھیں اپنی زندگی میں نافذ کرنے میں مشکلات پیش نہ آئیں۔

اقوال رسول ﷺ میں مسلمان کی زندگی کے لحہ لحہ کی راہنمائی موجود ہے جس کو اختیار کرنے سے انسان خالق کے ہاں اپنے درجے بلند کرسکتا ہے۔

اقوال رسول ﷺ چمکتے موتیوں کی وہ مالا ہے جس کی روشنی میں راہ آسان ہوجاتی ہے منزل خود راہی کی تلاش میں نکل کھڑی ہوتی ہے۔

اقوال رسول ﷺ میں وہ دستورِ اخلاق بیان کیا گیا ہے جس کو اپنانے سے زمین پہ گرنے والا انسانی خون رُک سکتا ہے۔

اقوال رسول ﷺ میں چھوٹے چھوٹے سے مہین امور سے لے کر بڑے بڑے مہمات امور تک انسان کی رہنمائی کی گئی ہے۔

اقوال رسول ﷺ میں قیادت، سیادت اور امارت کے وہ اصول بیان کیے گئے ہیں جن کو اپنانے سے دنیا سیاسی ابتری سے باہر آسکتی ہے۔

اقوال رسول ﷺ میں آنے والے زمانوں کے بارے میں خبر دی گئی ہے اور اُن فتنوں سے بچنے کی ہدایت کی گئی ہے جو انسان کو پیش آنے والے تھے مگر افسوس کہ انسان خود کو اُن فتنوں سے محفوظ نہ رکھ سکا۔

اقوال رسول ﷺ میں گناہوں سے بچنے اور نیکی کی طرف رغبت کی تلقین کی گئی ہے۔ گناہ کا نقصان اور نیکی کا فائدہ بیان کیا گیا ہے۔

اقوال رسول ﷺ میں صرف مسلمانوں ہی کو ہدایت کی طرف نہیں بلایا گیا کہ دنیا کے تمام لوگوں کو اللہ کی اطاعت اختیار کرنے کی رغبت دلائی گئی ہے۔

اقوال رسول ﷺ میں نماز ، روزہ ، حج ، زکواۃ کی ادائیگی کا طریقہ بیان کیا گیا ہے اور اِن عبادات کی تلقین کی گئی ہے۔

اقوال رسول ﷺ میں شرک کو ظلم قرار دیا گیا ہے اور دین توحید کا ارفع تصور بیان کیا گیا ہے۔

اقوال رسول ﷺ میں مسلمانوں کو دین حق کے اصل تصور سے آگاہ کیا گیا ہے تا کہ وہ گمراہی سے محفوظ ہو جائیں۔

اقوال رسول ﷺ میں مسلمانوں کی سماجی، عقائدی، معاشی، تجارتی اور دینی امور میں رہنمائی کی گئی ہے۔

اقوال رسول ﷺ میں طہارت اور نظافت کے فرق کو واضح کیا گیا ہے اور مسلمانوں کو روح اور جسم کی پاکیزگی اختیار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

اقوال رسول ﷺ میں خاندانی اور عائلی زندگی کی بہتری کے لیے بہت سی ہدایات موجود ہیں۔

اقوال رسول ﷺ میں جنگ کے اصول اور امن کے قواعد بیان کیے گئے ہیں جن کو اختیار کرنے سے بہت سے انسانی مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

اقوال رسول ﷺ میں بنیادی انسانی حقوق کی وضاحت کی گئی ہے۔ آج انسانی حقوق کا بہت غلغلہ ہے مگر رسول اللہ ﷺ چودہ سو سال پہلے ہی بنیادی انسانی حقوق کی وضاحت فرما چکے ہیں۔

لمحات المزمل ﷺ سلسلہ سیرت المزمل ﷺ کی انیسویں جلد ہے جو اقوال رسول ﷺ پہ مشتمل ہے۔ لمحات المزمّل ﷺ میں احادیث کا ایک ایسا انتخاب پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے جس میں اُن امور کی طرف رہنمائی کی گئی ہے جو روز مرہ زندگی میں اکثر و بیشتر پیش آتے ہیں۔

قرآن حکیم میں مسلمان کو اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی پیروی اختیار کرو۔ اسوہ حسنہ کی پیروی ہی اصل میں اسلام ہے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ کے اعمال کا جاننا اُن کا علم حاصل کرنا اور پھر اُن کو اختیار کرنا ہی نجات اور آسانی کا باعث ہے۔ احادیث نبوی کے اردو

زبان میں جو تراجم موجود ہیں اُن میں اسلوب تحریر موثر نہیں ہے بلکہ عربی متن کا تعاقب کرنے کی کوشش میں مفاہیم الجھ کے رہ گئے ہیں ۔ پھر راویوں کی ایک طویل قطار ہے جنھوں نے رسول اللہ ﷺ کے قول کو منتقل کیا۔ جس کی وجہ سے ایک چھوٹے سے پیغام تک پہنچنے کے لیے بھی بہت سے ناموں سے گزرنا پڑتا ہے ۔ لمحات المزمّل ﷺ چونکہ معروف معنوں میں حدیث کی کوئی کتاب نہیں ہے اس لیے ہم نے رسول اللہ ﷺ کا پیغام لوگوں تک پہنچانے کے لیے سہل اسلوب اختیار کیا ہے۔ ہم نے حدیث پاک کو بیان کرتے ہوئے سارے راویوں کی بجائے صرف اُس راوی کا نام لکھا ہے جس نے وہ بات رسول اللہ ﷺ سے خود سنی تھی اور اسے دوسرے لوگوں سے بیان کیا تھا۔ بیان کو بھی سادہ سہل اور رواں بنایا گیا ہے کیونکہ اردو زبان کے قاری کو درست ترجمے کی نہیں بلکہ اُس ہدایت کی ضرورت ہے جو کسی بھی قول رسول میں امت کے لیے دیا گیا ہے۔

ہم صحاح ستہ بلکہ اکثر و بیشتر احادیث کا انتخاب صرف صحیح بخاری اور صحیح مسلم سے کیا ہے۔ بیشتر اُن احادیث کا انتخاب کیا گیا ہے جن کو حدیث کے اِن دونوں عالموں نے صحیح حدیث قرار دیا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ لوگ اِن احادیث کو پڑھ کے اپنی زندگی کے معاملات پہ نظر ثانی کریں، اپنے اعمال کو رسول اللہ ﷺ کے احکامات کے مطابق ڈھالیں۔ اپنے سینوں کو روشن کریں، نفس کی آواز پہ قول رسول کو ترجیح دیں، دین کے صحیح تصور سے آگاہ ہوں بدعات اور اُن رسم و رواج سے رُک جائیں جو ہندوؤں کے ساتھ طول تال میل کے نتیجے میں مسلمانوں میں در آئے ہیں اور بعض کم علموں نے اِن امور کو دین کا حصہ بنا لیا ہے۔ چنانچہ اس جلد میں ایک ہزار احادیث کو تحریر کرنے کا اہتمام کیا گیا جس کا تعلق زندگی کے عام معمولات سے ہے گویا یہ ایک ہزار چراغ ہیں جن سے زندگی کو منور کیا جا سکتا ہے۔

❑❑❑❑

قرآن اللہ کی کتاب ہے، رسول اللہ ﷺ اس کے شارح ہیں، کتاب اللہ میں اجمالاً احکامات بیان کیے گئے ہیں رسول اللہ ﷺ نے اِن کی تشریح کی ہے۔ چنانچہ اس بات میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں کہ مسلمانوں کے دین کا سرمایہ اور اُن کی شریعت کی کُل متاع رسول اللہ ﷺ کا اسوہ مبارک ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی سنت میں مسلمان کے لیے رہنمائی کے وہ چراغ ہیں جن سے رستے روشن ہو جاتے ہیں اور منزل آسان ہو جاتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے اقوال وافعال واحوال اور آپ ﷺ کے شب وروز کے معمولات مسلمانوں کے لیے سرچشمہ ہدایت ہیں۔ یہ صحابہ کی محبت ہی تھی کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کی کتابِ زیست کا ایک ایک پل یاد رکھا، زبان مبارک سے نکلے ایک ایک لفظ کو اپنے دل کے صحیفے میں محفوظ کیا۔ خلوت وجلوت، سفر وحضر سے لے کر رسول اللہ ﷺ کی نجی زندگی اور رسول اللہ ﷺ کی سیاسی وعسکری جدو جہد کے ایک ایک لمحے کو محفوظ کرنے کا اہتمام کیا۔ صحابہ نے رسول اللہ ﷺ کے احوال کو سینوں سے صحیفوں تک محفوظ کیا، صحابہ کے بعد تابعین اور

تبع تابعین نے حفظ و کتابت کے اس عمل کو جاری رکھا۔ یہی وجہ ہے کہ دوسری صدی ہجری میں جب بعض صاحب علم لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے اقوال و افعال کو آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ کرنے کے بارے میں سوچا اور حدیث کی باقاعدہ تدوین شروع ہوئی تو انھیں اس کام میں کوئی مشکل پیش نہ آئی۔ چنانچہ مسلمانوں میں ایک قلیل گروہ کو جو یہ اشتباہ گزرا ہے کہ چونکہ حدیث کی تحریر وتدوین کا کام رسول اللہ ﷺ کی وفات کے دوسو سال بعد شروع کیا گیا اس لیے حدیث پاک پہ اعتبار نہیں کیا جا سکتا ہے اور یہ ذریعہ علم قابل تعظیم نہیں تو یہ محض ایک پست گمان ہے جس کی کوئی عقلی اساس نہیں ہے۔

اس لیے کہ حدیث پاک کے بغیر دین مکمل ہی نہیں ہوسکتا۔ صرف نماز ہی کو لے لیں تو ہم مانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب پاک میں سات سو بار نماز کا ذکر کیا گیا ہے مگر کہیں ایک بار بھی یہ نہیں بتایا کہ نماز کیسے پڑھنی ہے۔ یہ بار بار کہا گیا کہ رکوع وسجود کرنے والے اُن سے افضل ہیں جو رکوع وسجود کرنے سے رُک گئے مگر کہیں ایک بار بھی نہیں بتایا کہ رکوع کیسے کرنا ہے؟ رکوع میں کیا پڑھنا ہے؟ رکوع کب کرنا ہے؟ رکعتیں کتنی پڑھنی ہیں؟ نماز میں کون سی سورت پڑھنی ہے؟ نماز میں کتنا قرآن پڑھنا ہے؟ نماز طویل ہو یا مختصر؟ نماز کا اول وقت کونسا ہے؟ نماز کا آخر وقت کونسا ہے؟ نماز کا افضل وقت کون سا ہے؟ نماز جماعت سے پڑھنی ہے یا اکیلے پڑھنی ہے؟ امامت کی شرائط کیا ہیں؟ مقتدی کے فرائض کیا ہیں؟ افضل نماز کون سی ہے؟ نماز کے مکروہات کون سے ہیں؟ نماز کے مستحبات کیا ہیں؟ نفل نماز کیا ہے؟ نفل نماز کتنی ہے؟ نفل نماز کب پڑھنی ہے؟ نفل نماز کب نہیں پڑھنی؟ چنانچہ اِن ساری باتوں کا جواب رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا اور انھوں نے صحابہ کو نماز پڑھنے کے بارے میں اس قدر تفصیل سے ہدایات دیں کہ آج چودہ سو چونتیس سال بعد ایک مسلمان کے چھوٹے سے بچے کو بھی اچھی طرح علم ہے کہ اُس نے نماز کیسے پڑھنی ہے؟ کب پڑھنی ہے؟ اور کس طرح پڑھنی ہے۔

اسی طرح کا معاملہ عمرہ، حج، زکواۃ اور قربانی کا بھی ہے کہ قرآن حکیم میں اِن امور کا حکم دیا گیا

ہے مگر دین اسلام کے اِن اہم فرائض کو کیسے ادا کرنا ہے اس کا طریقہ امت کو رسول اللہ ﷺ کی سنت میں ہی ملے گا اور کوئی ذریعہ ہی نہیں کہ مسلمان اِن فرائض کی تکمیل کے لیے رسول اللہ ﷺ کے عمل سے منہ موڑ کے انھیں پایہ تکمیل تک پہنچا سکے اس لیے منکرین حدیث کو واضح ہو کہ انھوں نے آدھا دین تو چھوڑ دیا ہے اور ہم نہیں جانتے ہیں کہ اُن کا آدھا دین اُن کے لیے کس حد تک نافع ہوگا؟

حقیقت یہ ہے کہ حدیث پاک کو محفوظ کرنے، حدیث پاک کو تحریر کرنے، حدیث پاک کو منتقل کرنے میں مسلمانوں نے جن کڑی شرائط کی پاسداری کی ہے، جن مسلّمہ اصولوں کو اپنایا ہے، جس قدر عمیق چھان بین کے بعد ایک بات کے بارے میں تسلیم کیا ہے کہ یہ قول رسول ہے اُس کے بعد اس بات کی کوئی گنجائش ہی نہیں رہتی کہ علم حدیث پہ حرف زنی کی جائے۔ علم اسمائے الرجال جیسا جلیل القدر علم وضع کرنے بعد مسلمانوں نے جب اپنے اس علم کی روشنی میں اقوال رسول ﷺ کو دیکھا تو جو کچھ کھرا تھا وہ الگ ہوگیا اور جو کچھ کھوٹا تھا مسلمانوں نے اسے مسترد کر دیا۔

ہمیں اپنے آباء میں بہت سے ایسے لوگوں کا پتہ چلتا ہے جن کی ساری کی ساری زندگی محض علم حدیث میں گزر گئی۔ اکابر علمائے ملت اور ماہرین شریعت نے علم حدیث کی تحصیل کے لیے اپنی زندگیوں کو وقف کر دیا تھا، اپنی خواہشات کو ترک کر دیا تھا، انھوں نے ایک ایک حدیث حاصل کرنے کے لیے سینکڑوں میل دور دراز کا سفر کیا، ایک ایک قول رسول پہ غور و تفکر کی عمیق گہرائیوں میں اترے، مزاج رسول ﷺ کو مدنظر رکھا، اسلوب قرآن کو سامنے رکھا، قوانین قرآن کے مطابق اُس بات کی تحقیق کی کہ کہیں یہ بات کسی قرآنی آیت سے متصادم تو نہیں راویوں کے کردار کو نظر میں رکھا، راویوں کے تقویٰ پہ غور کیا، راویوں کے خاندانوں حتیٰ کہ اُن کے مشاغل تک کی چھان بین کی گئی، ہر ہر راوی کو الگ الگ پرکھا گیا، ہر راوی کی عادات دین میں اُس کی پختگی اُس کی عمومی شہرت، اُس کا علم، اُس کی عقل، اُس کے فہم، اُس کی

یاداشت، اُس کا لوگوں کے ساتھ رویہ تک کو مدنظر رکھا گیا تب کہیں جا کے اس بات کا فیصلہ ہوا کہ یہ شخص اس قابل ہے کہ اس سے قول رسول لیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ صرف ایک نظر ڈالیں کہ اگر دین سے اسوہ رسول ﷺ، سنت رسول ﷺ اور حدیث رسول ﷺ کو نکال دیا جائے تو دین کی کیا شکل سامنے آئے گی۔ حقیقت یہ ہے کہ منکرین حدیث نے اس بات پہ کبھی غور ہی نہیں کیا۔ ورنہ وہ یہ بات کہنے کی کبھی جرأت ہی نہ کرتے کہ سارے ذخیرہ حدیث کو اٹھا کر سمندر میں پھینک دینا چاہیے۔ شاید اِن لوگوں نے غور سے قرآن بھی نہیں پڑھا ورنہ وہ جانتے کہ خود اللہ تعالیٰ رسول اللہ ﷺ سے فرما رہے ہیں کہ ہم نے آپ کی طرف قرآن نازل کیا ہے کہ تا کہ آپ لوگوں کو اللہ کی رضا سے آگہی فراہم کر سکیں انھیں بتا دیں کہ ہم نے اُن کے لیے کیا کیا احکامات نازل کیے ہیں۔

چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

”بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ ؕ وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ○

القرآن الحکیم (سورۃ النحل16-آیات44)

ترجمہ؛

”پچھلے رسولوں کو بھی ہم نے روشن نشانیاں اور کتابیں دے کر بھیجا تھا اور اب یہ ذکر آپ (ﷺ) پہ نازل کیا گیا ہے تا کہ آپ لوگوں کے سامنے اُس تعلیم کی تشریح و توضیح کرتے رہیں جو اُن کے لیے اتاری گئی ہے تا کہ لوگ اس پہ غور و فکر کریں“۔

مزید ارشاد کیا گیا کہ:

هُوَالَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ق وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ○ وَّاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ ط وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○

القرآن الحکیم (سورۃ الجمعۃ 62-آیات 2/3)

ترجمہ؛

''وہی ہے جس نے اُمیوں کے اندر ایک خود انھی میں سے ایک رسول اٹھایا جو اُنھیں اِس کی آیات سُناتا ہے اور اُن کی زندگی سنوارتا ہے اور اُن کو کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ حالانکہ اِس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔ اور (رسول اللہ ﷺ کی بعثت) اُن دوسرے لوگوں کے لیے بھی ہے جو ابھی اُن سے نہیں ملے۔ اللہ زبردست اور حکیم ہے۔ یہ اُس کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور وہ بڑا ہی فضل فرمانے والا ہے''۔

ثابت ہوا کہ رسول اللہ ﷺ قرآن کی عملی اور قولی تشریح کے لیے تشریف لائے تھے اور اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی ذات کو مسلمانوں کے لیے قابل اطاعت نمونہ بنایا ہے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ کی زندگی جب تک ہمارے سامنے نہ ہو ہم اپنی زندگیوں کو رسول اللہ ﷺ کے اسوہ کے مطابق کیسے ڈھال سکتے ہیں۔ اور جب رسول اللہ ﷺ کے اسوہ کی اطلاع صرف حدیث کے ذریعے ہی ہم تک پہنچی ہے تو معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک جس طرح صحابہ کے لیے رسول اللہ ﷺ کی ذات بہ نفس نفیس ذریعہ ہدایت تھی تو ہمارے لیے رسول اللہ ﷺ کی احادیث ذریعہ ہدایت ہیں۔ چنانچہ اگر رسول اللہ ﷺ کی دی ہوئی ہدایات اور آپ ﷺ کے

اقوال کو آپ ﷺ کے اسوہ کا معتبر ماخذ نہ مانا جائے تو اللہ تعالیٰ کی حجت بندوں پہ ناتمام رہے گی۔ اس لیے کہ خود اللہ تعالیٰ نے رشد و ہدایت کے لیے صرف قرآن حکیم کو کافی قرار نہیں دیا بلکہ احکام قرآن کے ساتھ ساتھ رسول اللہ ﷺ کی سنت مبارکہ اور آپ ﷺ کے تمام احکامات کی تعمیل کا حکم دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے ہر ہر عمل کی اتباع کا حکم دیا ہے۔ یاد رہے کہ رسول اللہ ﷺ کے اقوال و افعال و اعمال کو جاننے کا احادیث کے سوا اور کوئی ذریعہ نہیں ہے پس ثابت ہوا کہ احادیث کو مانے بغیر دین کی تکمیل نہیں ہوسکتی۔

اس لیے کہ جس طرح صحابہ اجمعین کو رسول اللہ ﷺ کی رہنمائی کی ضرورت تھی اسی طرح قیامت تک ہر مسلمان کو اس کی ضرورت ہے بلکہ ہم تو اس ہدایت کے بدرجہ اولی مستحق ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد اب صرف وہ احادیث ہی مسلمانوں کے طرز زیست کو متعین کرنے والی ہیں، وہ ہدایات ہی مشعل راہ ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے مختلف مواقع پہ صحابہ کو دیں اور صحابہ نے انھیں آنے والے لوگوں تک منتقل کرنے کا اہتمام کیا جس سے ذخیرہ احادیث وجود میں آیا۔

مسلمانوں کو رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کا حکم بھی تو خود اللہ تعالیٰ نے ہی دیا ہے۔ قرآن حکیم میں اس ضمن میں کئی آیات ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے اسوہ کی یہ شان ہے کہ اُس کی اطاعت ہی دین ہے اور اُس سے انکار ہی کفر ہے۔ چنانچہ صحابہ کو اس بات میں کوئی شک نہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ کی ہر بات حکم ہے ہر اشارہ دین ہے، ہر وہ بات جس سے آپ ﷺ نے روکا ہے اُس سے رُک جانے میں ہی بھلائی ہے۔ قرآن حکیم میں جابجا سجے اس تذکرے سے نمونے کے طور پہ محض چند آیات پیش کی جاتی ہیں۔

سورۃ آل عمران میں ارشاد ہوتا ہے کہ:

وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ○

القرآن الحکیم (سورۃ ال عمران3۔آیات132)

ترجمہ؛

''اوراللہ اوراُس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کروتا کہ تم پہ رحم کیا جائے''۔

سورۃ حشر میں ارشاد ہوتا ہے کہ:

وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ق وَمَا نَهٰکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ○

القرآن الحکیم (سورۃ الحشر59۔آیات۷)

ترجمہ؛

''جو کچھ رسول اللہ ﷺ تم کو دیں وہ لے لو اور جس چیز سے وہ تمھیں روک دیں اُس سے رُک جاؤ۔اللہ سے ڈرو اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔''

سورۃ آل عمران میں ارشاد ہوتا ہے کہ:

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْکُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ج فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْکٰفِرِيْنَ ○

القرآن الحکیم (سورۃ ال عمران3۔آیات31/32)

ترجمہ؛

''اے نبی (ﷺ) لوگوں سے کہہ دیں:

اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمھاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا۔ وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔

اُن سے کہو:

اللہ اور رسول (ﷺ) کی اطاعت قبول کرلو پھر اگر وہ تمھاری یہ دعوت قبول نہ کریں تو یقیناً یہ ممکن نہیں کہ اللہ ایسے لوگوں سے محبت کرے جو اُس کی اور اُس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت سے انکار کرتے ہیں''۔

اور سورۃ الاحزاب میں ارشاد ہوتا ہے کہ:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ○

القرآن الحکیم (سورۃ الاحزاب 33۔ آیات 21)

ترجمہ؛

'' درحقیقت تم لوگوں کے لیے اللہ کے رسول (ﷺ) میں ایک بہترین نمونہ ہے، ہر اُس شخص کے لیے جو اللہ اور یوم آخر کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے''۔

جہاں تک بعض لوگوں کے اس خیال کا تعلق ہے کہ چونکہ حدیث پاک کی تدوین وتصویب کا کام رسول اللہ ﷺ کی وفات کے اڑھائی سو سال بعد شروع کیا گیا اس لیے اس بات کا غالب امکان ہے کہ وہ بیان بدل گیا ہوگا جو دراصل رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک غلط فہمی ہے، ایک کج خیالی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی حدیث پاک کو اڑھائی سو سال بعد محفوظ کیا گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں ہی بہت سے صحابہ حدیث لکھا کرتے تھے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں درج کیا ہے کہ:

''فتح مکہ کے موقع پر رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کو ایک طویل خطبہ دیا۔

یمن سے تعلق رکھنے والا ایک شخص (ابوشاہ) اٹھا اور عرض کی:

یارسول اللہ ﷺ مجھے یہ خطبہ لکھ دیا جائے۔

نبی اکرم ﷺ نے صحابہ میں سے کسی کو حکم دیا۔ اس کو لکھ دو''

اسی طرح حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی احادیث لکھا کرتے تھے۔ انھوں نے سارا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:

''اِس خیال سے کہ رسول اللہ ﷺ کی باتیں مجھے ہمیشہ یاد رہیں میں اُن کو لکھ لیا کرتا تھا، پھر بعض صحابہ نے میرے اس عمل کو اچھا نہ سمجھا اور مجھ سے کہا کہ تم رسول اللہ ﷺ کی ہر بات لکھ لیتے ہو حالانکہ رسول اللہ ﷺ بھی تو ایک بشر ہی ہیں کبھی آپ ﷺ خوش ہوتے ہیں کبھی آپ ﷺ غصہ کرتے ہیں۔ لوگوں کی اس بات سے میں نے رسول اللہ ﷺ کے اقوال لکھنا چھوڑ دیئے۔ تاہم چند دن بعد میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بات کا تذکرہ کیا کہ میں آپ ﷺ کی ہر بات لکھ لیا کرتا تھا تاکہ آپ ﷺ کی باتیں مجھے یاد رہیں مگر لوگوں نے اس بات کو اچھا خیال نہ کیا اور مجھے روک دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے میری بات سنی، اس کے بعد آپ ﷺ نے اپنی انگلی سے اپنے منہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے

قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس زبان سے حق کے سوا اور کچھ نہیں نکلتا۔ تم بے شک میری ہر بات لکھ لیا کرو"۔

حضرت عبداللہ عمر بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے رسول اللہ ﷺ کی ہر بات کو لکھنا شروع کر دیا، میں اقوال رسول کو محفوظ رکھا کرتا۔ اسی ضمن میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خدا کی قسم مجھے سب سے زیادہ اقوال رسول یاد ہیں بجز عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی ہر بات کو لکھ لیا کرتے تھے اور میں لکھنا نہیں جانتا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ وہ بھی حدیث لکھا کرتے تھے۔ چنانچہ اس امر میں اب کوئی شک نہیں کہ تدوین احادیث کا کام عہد رسالت میں ہی شروع ہو چکا تھا۔ بعد کے دور میں جب حدیث کو اکٹھا کرنے اور اُن کی جانچ پرکھ کا کام تابعین اور تبع تابعین کے حصہ میں آیا تو اُن کے پاس اُن احادیث کا بہت بڑا ذخیرہ لکھا ہوا موجود تھا جس سے انھیں احادیث منتقل کرنے میں آسانی ہوئی۔

چنانچہ حدیث کے بڑے بڑے راوی صحابہ نے بھی اپنی نگرانی میں ہی احادیث تحریر کرانے کا کام شروع کر دیا تھا۔ دیکھیں کہ سب سے زیادہ احادیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہیں جن کی تعداد 5374 بیان کی گئی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے بہت سے شاگرد اُن سے احادیث سنا کرتے تھے چنانچہ اُن کے شاگردوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے روایت کیے ہوئے تقریباً تمام تر اقوال رسول ﷺ کو تحریر کر لیا تھا جس سے سلسلہ روایت آگے بڑھانے میں آسانی ہوئی۔ مسند دارمی میں بیان کیا گیا ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی تمام تر مرویات کو اُن کے شاگرد بشیر بن نہیک نے لکھ لیا تھا، محفوظ کر لیا تھا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے 2660 احادیث مروی ہیں جسے اُن کے شاگرد کریب نے لکھ لیا تھا۔ یاد رہے کہ حضرت

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے بھی بہت سے شاگرد تھے جو اُن سے احادیث سنا کرتے تھے ۔حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بھی بہت سی احادیث روایت کی ہیں صحیح مسلم کے شارح علامہ غلام رسول سعیدی نے لکھا ہے کہ اُن سے 2286 احادیث مروی ہیں جنھیں اُن کے شاگردابان نے لکھ کر محفوظ کر لیا تھا۔اسی طرح اماں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بھی 2210 احادیث امت کو منتقل کی ہیں ،حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی احادیث کو حضرت عروۃ بن زبیر رضی اللہ عنہ لکھا کرتے تھے۔حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے 1630 روایات امت کو منتقل کی ہیں اگرچہ وہ خود بھی احادیث لکھا کرتے تھے تاہم اُن کے بہت سے شاگردوں نے اُن سے احادیث لکھ کر محفوظ کر لیں تھیں۔طبقات ابن سعد میں بیان کیا گیا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی احادیث حضرت نافع لکھا کرتے تھے۔حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بھی 1540 احادیث روایت کی ہیں اُن کی مرویات کو حضرت قتادہ بن دعامہ سدوسی نے لکھ کے محفوظ کیا۔

یہ محض چند مثالیں تھیں جس سے یہ غلط فہمی بڑی حد تک دور ہو جاتی ہے کہ احادیث کی تدوین رسول اللہ ﷺ کے اڑھائی سو سال بعد شروع کی گئی۔حقیقت یہ ہے کہ حدیث لکھنے کا کام عہد رسالت سے ہی جاری وساری تھا جسے پہلی صدی ہجری کے آخر تک متفرق طور پہ لکھ لیا گیا تھا اور حدیث کی منتقلی کا کام بغیر کسی تعطل کے جاری تھا۔فرق صرف یہ ہے کہ تب یہ احادیث صحابہ کے سینوں میں تھیں پھر یہ احادیث تابعین کے سینوں تک منتقل ہوئیں انھوں نے اس امر کی اہمیت کو سمجھا کہ آنے والے وقتوں میں لوگوں کی زندگیوں میں رسول اللہ ﷺ کی اقوال کی کیا اہمیت ہوگی تب انھوں نے اقوال رسول کو لکھا اور محفوظ کیا۔احادیث کے یہ صحائف اور نوشتے کسی نقطہ مشترک اور کسی جہت سے مجتمع نہ تھے بلکہ بغیر کسی ترتیب کے یہ مرویات کچھ یہاں ہیں تو کچھ وہاں،احادیث کا ایک مجموعہ کسی کے پاس ہے تو دوسرا مجموعہ کسی اور کے پاس کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کا زمانہ آجاتا ہے۔انھوں نے اقوالِ رسول ﷺ ،احادیث رسول ﷺ کی

اہمیت کو جانا اور انھیں مجتمع کرنے کا عزم کیا۔اس سلسلے میں انھوں نے اس وقت کے ماہرین احادیث سے رابطے کیے اور انھیں ایک جگہ جمع کر دیا تا کہ احادیث رسول اللہ ﷺ کی تدوین کا کام مستحکم طریقے سے شروع کیا جا سکے۔ جو لوگ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے اس ارادے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں اُن کے معاون بنے مورخین نے اُن کے یہ نام لکھے ہیں۔اُن میں ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، قاسم بن محمد بن ابی بکر اور محمد بن مسلم بن عبید اللہ بن شہاب الزہری کے نام قابل ذکر ہیں۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے حکم پر تب تک علم حدیث پہ جو بھی لکھا ہوا کام موجود تھا اُسے ایک جگہ جمع کر دیا گیا۔ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے مدتوں احادیث کے اس ذخیرے کے ساتھ اپنے شب و روز بسر کیے اور اِن متفرق احادیث کو ترتیب دیا اور تہذیب سے منظّم اور منضبط کیا احادیث کو جمع کرنے کے ساتھ ساتھ ابن شہاب نے احادیث کی سند پہ بھی توجہ کی۔چنانچہ سب سے پہلے انھوں نے ہی حدیث بیان کرنے سے پہلے سند لکھنے کا رواج ڈالا اس لیے ابن شہاب زہری رحمۃ اللہ علیہ کو ہی علم اسناد کا واضع کہا جاتا ہے۔پھر حضرت ابن شہاب زہری ہی کے بے شمار شاگردوں میں سے ایک لائق شاگرد مالک بن انس اصبحی رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث کی سب سے پہلی مرتب کتاب امت کو پیش کی جسے ہم مؤطا امام مالک کے نام سے جانتے ہیں۔

احادیث کی تدوین وتصویب کا کام چل نکلا تھا امت کے صاحب علم حدیث کی اہمیت سے کما حقہ آگاہ تھے اس لیے دوسری صدی ہجری میں علم حدیث پہ معتدد صاحب علم نے قلم کشائی کی۔ تب سنن ابی الولید (151ھ)۔جامع سفیان ثوری (161ھ) مصنف ابی سلمہ (167ھ) ۔مصنف ابی سفیان (197ھ)۔ جامع سفیان بن عینیہ (198ھ) سامنے آئیں۔ اگلی صدی میں امت نے اس عظیم تحریک کو اور آگے بڑھایا اور کتاب الام للشافعی (204ھ)۔ مسند احمد بن حنبل (241ھ)۔الجامع صحیح بخاری (256ھ) ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری ۔صحیح مسلم (261ھ)۔سنن ابی داؤد (275ھ)۔ جامع ترمذی (279ھ)۔سنن ابن

ماجہ(273ھ)۔جیسی عظیم الشان کتابیں سامنے آئیں جس کے بعد امت کو احادیث کا کافی علم حاصل ہوگیا۔چنانچہ یہ وہ مختلف مراحل تھے جن سے گزر کے علم حدیث پختہ ہوا اور امت کی پیشوائی کی۔

علم حدیث سینوں سے صحیفوں تک منتقل ہوا اور علم کی یہ روشنی دور دور تک پھیل گئی۔قرآن وسنت کی روشنی میں انسانوں کے کثیر گروہ نے اپنی زندگیوں کی بنیاد رکھی اور یہ بنیاد اس قدر پختہ تھی کہ دنیا کو اس کے سامنے سرنگوں ہونا پڑا۔مغرب کے حاسد صاحب علم نے مسلمانوں کی رفعت کو دیکھا تو کہا کہ مسلمانوں نے تلوار کے زور پہ دنیا کو زیر کیا ہے حالانکہ یہ علم تھا جس کے سامنے دنیا سرنگوں ہوئی۔قرآن حکیم اور سنت رسول کی روشنی کبھی ماند نہ پڑے گی۔

یہ الگ بات ہے کہ خود مسلمانوں کی کثیر تعداد نے اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامنے کے بجائے اسے ڈھیلا ڈھالا پکڑا تو غیر اُس پہ غالب آگئے ورنہ ہزار سال تک وہی مسلمان تھے جن کی عظمت ورفعت کا مغرب نے کبھی تصور بھی نہ کیا تھا۔مسلمانوں کے عظیم ہزار سالہ دور اقتدار کا تذکرہ میراث المزمل ﷺ جلد بیس میں کیا جائے گا۔آج کے مسلمان کو اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھنا ہوگا کہ کیا وہ واقعہ ہی قرآن وسنت کا پیرو ہے یا وہ اپنے نفس کی پیروی کر رہا ہے ۔حقیقت یہ ہے کہ مسلمانوں کی اکثریت اُن علوم کی طرف متوجہ ہے جنھیں حاصل کرنے کے بعد انھیں اچھا روزگار مل سکے بڑا عہدہ حاصل ہوسکے، وہ اس ساٹھ ستر سالہ زندگی کو سنوارنے کے لیے جس قدر محنت اور مشقت سے کام لیتا ہے اسی قدر اُس نے اپنی ابدی زندگی کو نظر انداز کر رکھا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بے پناہ انعام واکرام کا وعدہ کیا گیا ہے۔اور اس ساری گمراہی اور کجروی کا نتیجہ قرآن وسنت سے دوری ہے۔دین کا علم قرآن وسنت میں ہے قرآن وسنت کو پڑھیں اور اسے اپنی زندگیوں پہ نافذ کریں یقین کریں اس سے نہ آپ کے رزق میں کمی آئے گی نہ آپ کے عہدہ پہ کوئی حرف آئے گا صرف اُس ابدی صدا کی طرف متوجہ ہونے کی ضرورت ہے پھر زندگی میں کس قدر نئے رنگ ابھریں گے،اس وادیٔ میں اتر کے تو

دیکھیں، محبت کی راہ پہ چل کے تو دیکھیں؟؟؟

❑❑❑❑

لَقَدْ كَانَ
لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ
اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسوہ
تمہارے لیے پیروی
کا عمدہ نمونہ ہے۔

ایمان دراصل اُس یقین کا نام ہے جو انسان کے دل میں خالق کے احسان کا احساس پیدا کرتا ہے۔ایمان امن سے ماخوذ ہے اور امن کا معنی ہے نفس کا مطمئن ہو جانا۔ ہر قسم کے خوف کا زائل ہو جانا، امن حاصل ہو جانا۔ عام طور پہ ہم جانتے ہیں کہ اُس شخص کو صاحب ایمان کہا جائے گا جو اللہ تعالیٰ کی توحید پہ ایمان لائے، رسول اللہ ﷺ کی رسالت کا اقرار کرے۔ چنانچہ ایمان اُس حالت کا نام ہے جس میں اسلام ہو سلامتی ہو۔اور جو شخص اسلام میں ہو سلامتی میں ہو اُسے ایماندار یا مومن کہا جائے گا۔ایمان کی حقیقت جاننے کے لیے ہم یہاں رسول اللہ ﷺ کی احادیث مبارکہ پیش کریں گے جن سے ایمان کی حقیقت منتشرح ہو جائے گی انشاءاللہ۔

حدیث پاک نمبر:۱

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''ایمان کی عمارت پانچ ستونوں پہ استوار ہے۔

۱۔اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ ایک ہے اور آنحضرت محمد ﷺ اللہ کے سچے رسول ہیں۔

۲۔نماز کو عمدگی کے ساتھ ادا کرنا۔

۳۔زکواۃ دینا

۴۔رمضان کے روزے رکھنا

۵۔ حج کرنا (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''ایمان کی ساٹھ سے زیادہ شاخیں ہیں۔شرم وحیا بھی ایمان کی ایک شاخ ہے''۔
(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ:

''رسول ﷺ نے فرمایا مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے لوگ محفوظ رہیں''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ:

''صحابہ میں سے کسی نے رسول اللہ ﷺ سوال سے کیا؟ یارسول اللہ ﷺ ایمان کی کون سی عادت پسندیدہ ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دوسروں کو کھانا کھلانا اور ہر راہ چلتے کو سلام کرنا چاہے تم اسے جانتے ہو چاہے وہ اجنبی ہو''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی اُس وقت تک سچا مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اسی چیز کو اپنے بھائی کے لیے پسند نہ کرے جس کو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے''۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم سے کوئی اُس وقت تک سچا مومن نہیں ہوسکتا جب کہ وہ مجھ سے اپنی اولاد اور والدین سے زیادہ محبت نہ کرے''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۷

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص میں تین باتیں ہوں گی وہ ایمان کا مزہ پالے گا۔اول یہ کہ وہ اللہ اور اُس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہو، دوم یہ کہ وہ فقط اللہ کے لیے کسی سے دوستی رکھے، سوم یہ کہ اسلام قبول کرنے کے بعد کفر کی طرف لوٹنا اُسے اتنا ہی ناگوار محسوس ہو جیسا کہ اُسے آگ میں پھینکا جارہا ہو''۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۸

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: روز محشر لوگ حساب کتاب سے فارغ ہو جائیں گے جنت میں جانے والے جنت میں چلے جائیں اور جہنم میں جانے والے جہنم میں چلے جائیں گے، تب اللہ تعالیٰ فرمائے گا جس شخص کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو اسے جہنم سے نکال لو''۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۹

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا کہ لوگ میرے سامنے لائے جاتے ہیں۔انھوں نے کرتے پہن رکھے ہیں بعض نے چھوٹے بعض نے بڑے ،بعضوں کے کرتے اُن کی چھاتی تک آتے ہیں اور بعض کے اس سے بھی چھوٹے، مگر

عمر کا کرتا اتنا بڑا تھا کہ زمین پہ گھسٹتا تھا جسے وہ بہ مشکل سنبھالتے تھے۔صحابہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس خواب کی تعبیر پوچھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: کرتے سے مراد تقوی ہے"۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

"لوگوں نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا یا رسول اللہ ﷺ کون سا عمل افضل ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا۔اللہ اور اُس کے رسول ﷺ پہ ایمان لانا۔صحابہ نے پوچھا اس کے بعد؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جہاد کرنا۔صحابہ نے سوال کیا اُس کے بعد؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: حج کرنا۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۱

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

"نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے جہنم میں جھانکا تو دیکھا کہ اُس میں مردوں کی نسبت عورتیں زیادہ ہیں۔صحابہ نے سوال کیا؟ کیا وہ اپنے کفر کی وجہ سے جہنم میں ہیں ؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ اپنے خاندوں کی ناشکرگزاری کی وجہ سے"۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۲

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا اگر دو مسلمان آپس میں جھگڑ پڑیں تو اُن میں صلح کرا دو''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۳

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''ایک روز راستے میں مجھے احنف بن قیس ملے تو میں نے اُن سے پوچھا کہاں جاتے ہو؟ انھوں نے کہا دو شخص جھگڑ رہے ہیں میں اُن کی مدد کرنا چاہتا ہوں۔ابوبکرہ نے مجھ سے کہا: واپس چلے جاؤ بخدا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو دو شخص ایک دوسرے کو قتل کرنے کے لیے ہتھیار نکال لیں تو وہ دونوں جہنم میں جائیں گے۔صحابہ نے سوال کیا یا رسول اللہ ﷺ چلو قاتل کی بات تو سمجھ میں آتی ہے کہ اُس نے ایک مسلمان بھائی کو قتل کیا ہے اس لیے وہ ضرور جہنم میں جائے گا مگر مقتول جہنم میں کیوں جائے گا؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا اس لیے کہ اگر اُس کا وار چل جاتا تو وہ اپنے مخالف کو قتل کر دیتا''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۴

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا خبردار تمھارے غلام (آج کے زمانے میں ملازم)

تمھارے بھائی ہیں۔اللہ نے تم کواُن پہ غلبہ عطا فرمایا ہے۔تم اُن سے اچھا سلوک کرنا جو خود کھاؤ اُن کو بھی کھلانا جو خود پہنو اُن کو بھی پہنانا اور اُن پہ احسان کرنا''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: منافق کی تین نشانیاں ہیں، جب بات کرے جھوٹ کہے، جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے، جب اُس کے پاس امانت رکھی جائے تو اُس میں خیانت کرے''۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی اکرم ﷺ نے فرمایا شب قدر کی رات کو جو شخص خالص اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے نماز میں کھڑا ہو اُس کے گذشتہ تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص جہاد میں نکلے اور اُس کے دل میں خالص اللہ کی رضا میں شہادت کا جذبہ ہو، اُس کے دل میں ناموری یا مال غنیمت حاصل کرنے کی ذرہ بھر خواہش نہ ہو تو میں اس بات کا ضامن ہوں کہ اگر وہ زندہ واپس آئے تو اسے جہاد کا پورا ثواب ملے گا اور اگر وہ شہید ہو جائے تو میں خود اُس کو جنت میں داخل کروں گا۔ خدا کی قسم اگر میری امت کے لیے شاق نہ ہوتا تو میں ہر اُس لشکر کے ساتھ نکلتا جو جہاد کے لیے جا رہا ہو اور میری آرزو یہ ہوتی کہ میں اللہ کی راہ میں مارا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں''۔

(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۱۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص رمضان المبارک کی راتوں کو اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے نماز میں کھڑا رہے اللہ تعالیٰ اُس کے گذشتہ تمام گناہ معاف فرما دیتے ہیں''۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۱۹

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو مسلمان اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے رمضان

کے روزے رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے تمام گذشتہ گناہ معاف فرما دیں گے"۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

"نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دین اسلام میں آسانی ہے تو جو شخص اپنے دین میں سختی برتے گا تو دین اُس پہ غالب آجائے گا چنانچہ تم اپنے اعمال میں میانہ روی اختیار کرو"۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

"نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب کوئی مسلمان ایک نیکی کرتا ہے تو اُس کا اجر دس گناہ لکھا جاتا ہے بلکہ دس سے سات سو گنا تک، اور جب مسلمان کوئی برائی کرتا ہے تو وہ ایک برائی ہی لکھی جاتی ہے"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۲

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

’’ایک روز ہم رسول اللہ ﷺ کی محفل میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اہل نجد میں سے ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور رسول اکرم ﷺ سے سوال کیا مجھے بتایئے ایمان کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تمھارے اوپر دن رات میں پانچ نمازیں ہیں۔ اُس شخص نے پوچھا اِن کے علاوہ تو مجھ پہ کوئی نماز نہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا نہیں مگر تو نفل پڑھے تو تیرے لیے نافع ہیں۔ اُس شخص نے سوال کیا نماز کے بعد میرے اوپر کیا فرض ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا رمضان کے روزے۔ اُس شخص نے کہا رمضان کے علاوہ تو مجھ پہ کوئی روزہ نہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے اگر تو چاہے تو نفل روزہ رکھ۔ روزے کے بعد کیا ہے اُس شخص نے پوچھا؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اور یہ کہ تو زکواۃ دے۔ اُس شخص نے پوچھا؟ زکواۃ کے علاوہ تو مجھ پہ کچھ نہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اگر تو چاہیے تو صدقہ کر۔ روای نے کہا کہ اس کے بعد وہ شخص اٹھا اور پیٹھ موڑ کے چل دیا، جاتے جاتے اُس نے کہا خدا کی قسم جو کچھ آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا ہے نہ میں اسے گھٹاؤں گا اور نہ اس میں کچھ بڑھاؤں گا۔ نبی اکرم ﷺ نے صحابہ سے فرمایا اگر یہ شخص سچا ہے تو کامیاب ہوا‘‘۔ (صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۲۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

’’نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی ایمان رکھ کر ثواب کی نیت سے کسی مسلمان کے جنازے کے ساتھ جائے اور نماز جنازہ کے بعد دفن کرنے تک وہیں رُکے تو دو قیراط کا ثواب لے کر لوٹے گا اگر نماز جنازہ کے بعد واپس چلا آئے تو ایک قیراط ثواب لکھا جائے گا، صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ قیراط کیا ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا

جیسے اُحد کا پہاڑ ہو"۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۴

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

"نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اپنے مسلمان بھائی کو گالی دینے سے انسان فاسق ہو جاتا ہے اور اپنے مسلمان بھائی سے لڑنا کفر جیسا ہے"۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

"ہم نبی اکرم ﷺ کی محفل میں بیٹھے تھے کہ ایک شخص آیا اور نبی اکرم ﷺ سے پوچھا ایمان کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ تو اللہ کو ایک مانے مجھ کو اللہ کا رسول تسلیم کرے، اللہ کے فرشتوں کا انکار نہ کرے اور روز آخر پہ یقین رکھے۔ اُس شخص نے پوچھا اسلام کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تو اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرے، اپنی نماز کی حفاظت کرے، زکواۃ ادا کرے اور محبت سے روزے رکھے۔ اُس شخص نے پوچھا احسان کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا احسان یہ ہے کہ تو اللہ کی عبادت اس طرح کرے جیسے کہ تو اُسے دیکھ رہا ہے اور اگر تو اُسے نہیں دیکھ رہا تو وہ تو تجھے یقیناً دیکھ ہی رہا ہے۔ اُس شخص نے پوچھا مجھے بتائیں کہ قیامت کب آئے گی؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اس کا علم صرف اللہ کے پاس ہے"۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۲۶

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عملوں کا دارومدار نیتوں پر ہے''۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۷

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ:

''میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص ثواب کی نیت سے اپنے گھر والوں پہ خرچ کرے تو وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ اُس نے اپنے مال کو صدقہ کیا ہو''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۸

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ:

''میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پہ اِن باتوں کی بیعت کی کہ میں نماز کو عمدگی کے ساتھ ادا کروں گا، اپنے مال کی زکواۃ دوں گا اور ہر مسلمان کا خیر خواہ رہوں گا''۔(صحیح بخاری جلداول)

قرآن اللہ کی کتاب ہے، رسول اللہ ﷺ اس کے شارح ہیں۔ کتاب اللہ میں اجمالاً احکامات بیان کیے گئے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ان کی تشریح کی ہے۔ چنانچہ اس بات میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں کہ مسلمانوں کے دین کا سرمایہ اور اُن کی شریعت کی کل متاع رسول اللہ ﷺ کا اسوہ مبارک ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی سنت میں مسلمانوں کے لیے راہنمائی کے وہ چراغ ہیں جن سے رستے روشن ہو جاتے ہیں اور منزل آسان ہو جاتی ہے۔

چنانچہ ایمان کے معنی یہ ہوئے کہ انسان پورے کا پورا اُس رنگ میں رنگ جائے جس کو اللہ رب العزت پسند فرماتے ہیں اور جس کی تعلیم رسول اللہ ﷺ نے دی ہے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے ایمان کی پوری تشریح کی ہے۔ پیش کی جانے والی احادیثِ مبارکہ میں رسول اکرم ﷺ نے ایمان کے تمام پہلوؤں کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ چنانچہ لوگوں سے پیار محبت کے ساتھ پیش آنا بھی ایمان ہے، اور اللہ کی راہ میں جہاد بھی ایمان ہے، اللہ تعالیٰ کے ہر حکم پہ سرنگوں کرنا بھی ایمان ہے اور رسول اللہ ﷺ کی سنتوں کو اپنانا بھی ایمان ہے، ہمسائے کے ساتھ اچھا سلوک کرنا بھی ایمان ہے اور لوگوں کے ساتھ مسکرا کے بات کرنا بھی ایمان ہے، کسی کو کھانا کھلانا بھی ایمان ہے اور راتوں کو اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے نماز میں کھڑا ہونا بھی ایمان ہے۔ اللہ کے ساتھ محبت بھی ایمان ہے اور اللہ سے ڈرنا بھی ایمان ہے، روزہ رکھنا بھی ایمان ہے اور افطار کرنا بھی ایمان ہے، اپنے بیوی بچوں سے محبت کرنا بھی ایمان ہے اور رشتے داروں سے عمدہ سلوک کرنا بھی ایمان ہے، رضائے الٰہی کے لیے

تکلیف اٹھانا بھی ایمان ہے اور اللہ کے کلمے کو بلند کرنے کی جدو جہد کرنا بھی ایمان ہے، غسل کرنا بھی ایمان ہے اور وضو کرنا بھی ایمان ہے، قرآن پڑھنا بھی ایمان ہے اور قرآن کو سمجھنا بھی ایمان ہے، زکواۃ دینا بھی ایمان ہے اور لوگوں کی خیر خواہی بھی ایمان ہے، نماز پڑھنا بھی ایمان ہے اور حج کرنا بھی ایمان ہے، کائنات پہ غور کرنا بھی ایمان ہے اور علم کی جستجو بھی ایمان ہے، کاروبار کرنا بھی ایمان ہے اور دولت خرچ کرنا بھی ایمان ہے، سخاوت بھی ایمان ہے اور صدقہ بھی ایمان ہے جنازہ پڑھنا بھی ایمان ہے اور مرنے والے کو اچھے الفاظ سے یاد کرنا بھی ایمان ہے، اچھی بات بھی ایمان ہے اچھی عادت بھی ایمان ہے، خوش اخلاقی بھی ایمان ہے خوش پوشا کی بھی ایمان ہے، خوشبو لگانا بھی ایمان ہے اور خوشبو کا تحفہ دینا بھی ایمان ہے، والدین کی خدمت بھی ایمان ہے والدین سے محبت بھی ایمان ہے، اللہ کی واحدنیت پہ یقین کرنا بھی ایمان ہے اور شرک سے نفرت کرنا بھی ایمان ہے، اللہ کی خاطر دوستی کرنا بھی ایمان ہے اور اللہ کی خاطر دشمنی کرنا بھی ایمان ہے، اللہ سے مانگنا بھی ایمان ہے اور اللہ سے مانگنا ہی ایمان ہے اللہ سے تعلق ہی دراصل ایمان ہے اور رسول اللہ ﷺ سے محبت کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا چنانچہ کہا جا سکتا ہے کہ ایمان وہ چادر ہے جو انسان کو پوری طرح ڈھانپ لیتی ہے اس چادر کو اوڑھ لینے سے انسان نہ صرف باہر سے بدل جاتا ہے بلکہ درحقیقت وہ پورے کا پورا بدل جاتا ہے۔

جس معاشرے میں ہم رہتے ہیں وہاں ایمان کا دعویٰ بہت زیادہ ہے اور عمل بہت کم یقین کا معیار کم ہے اور شور زیادہ ہے، قرآن وحدیث سے دوری کی وجہ سے اسلام کا حقیقی چہرہ اوجھل ہے، لوگ ایک مومن کا حلیہ اختیار کرنے میں جلدی کرتے ہیں مگر اپنے عمل کی اصلاح میں اس قدر دیر کرتے ہیں کہ مہلت ختم ہونے کے قریب آجائے عقائد میں انتشار ہے اس لیے کہ ہم مولوی صاحب کی بات کو حرف آخر سمجھتے ہیں وہ مخالف فرقے کو گالیاں دیتے ہیں تو ہم خوش ہوتے ہیں۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کے اسوہ مبارک سے آگاہی نہیں ہے۔ کہ نبی اکرم ﷺ کی راہوں میں کانٹے بچھائے گئے، نبی اکرم ﷺ کے سر پہ خاک ڈالی گئی اور طرح طرح کی تکلیفیں

پہنچائی گئیں مگر نبی اکرم ﷺ کے لب مبارک سے ہمیشہ یہی نکلا کہ اے اللہ میری قوم کو ہدایت دے یہ مجھے پہچانتے نہیں۔ہم نے ارادی طور کبھی دین سے محبت نہیں کی، کبھی دین سیکھنے کی کوشش نہیں کی اس لیے کہ ہم سمجھتے ہیں دین سیکھنا تو مولوی کا کام ہے۔ہم نے کبھی رسول اللہ ﷺ کے اسوہ مبارک کو جاننے کی کوشش نہیں کی اس لیے کہ ہماری محبت کا دعویٰ جھوٹا ہے ہمارے خیال میں کج روی ہے اور ہم دنیاداری کو اس قدر اہمیت دیتے ہیں کہ قرآن وحدیث کے لیے ہمارے پاس وقت ہی نہیں ہے۔یہی وجہ ہے کہ ہمارا دین کمزور ہے ہمارا عمل منتشر ہے اور ہم جمعہ کی نماز ادا کر کے سمجھتے ہیں کہ ہم بہت دیندار ہیں ہم نے اللہ پہ احسان کیا ہے اور جمعہ کی نماز پڑھنے گئے ہیں۔حقیقت یہ ہے کہ ہم ایمان کی حلاوت سے آشنا ہی نہیں ورنہ ہماری ترجیحات مختلف ہوتیں۔اور ایمان کی پختگی کا اس کے سوا اور کوئی طریقہ نہیں کہ ہم خود کو اس بات کے لیے آمادہ کریں کہ ہم نے خود قرآن پڑھنا ہے وہ ہم پہ اترا ہے وہ ہماری کتاب ہے صرف مولوی کی کتاب نہیں۔اور ہم نے رسول اللہ ﷺ سے محبت کرنی ہے اور محبت کرنے کے لیے محبّ کو جاننا پڑتا ہے اور جاننے کے لیے آگے بڑھنا پڑتا ہے۔آج ذرا سی جدوجہد سے رسول اللہ ﷺ کی سیرت پاک اور احادیث رسول کی کتابیں حاصل کی جا سکتی ہیں اگرچہ پہلے یہ دشوار تھا مگر اب اس میں کوئی مشکل نہیں صرف قدم اٹھانا ہے اور قدم اٹھانے سے ہی علم حاصل ہوگا کہ ایمان کیا ہے اور ایمان کا اصل مزہ کیا ہے اللہ ہمیں ہدایت سے نوازے اور ہماری رہنمائی نیک کاموں کی طرف کرے۔

❑❑❑❑

انسان کا عمل اُس کے تخیل کا غماز ہے۔ ہزاروں سال سے انسان تخیل کی کجروی کا شکار رہا ہے جس کا عکس اُس کے اعمال میں دیکھا جا سکتا ہے۔ اُس نے اپنے ہاتھ سے بت بنایا اور اُسے سنوارا پھر اُسی کے سامنے سجدہ ریز ہو گیا۔ انسان نے ہمیشہ یا غیر اللہ کی عبادت کی یا اپنے نفس کی خواہشات پہ سر جھکایا۔ کم ہی لوگ تھے جنھوں نے ہدایت قبول کرنے میں جلدی کی اور اپنے نفس کے خلاف جہاد کیا ۔انسان کا عمل خود اُس کے لیے وبال ہے اس لیے کہ خالق کا وہ کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

چنانچہ قرآن حکیم میں ارشاد فرمایا گیا کہ :

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِیْ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ ۔۔

القرآن الحکیم (سورۃ روم30۔آیات41)

ترجمہ:

’’خشکی اور تری میں جو بھی فساد نظر آتا ہے وہ انسان کے اپنے ہی ہاتھ کی کمائی ہے‘‘۔

چنانچہ اس بات کو جاننے کے لیے کسی گہری جدوجہد کی ضرورت نہیں کہ جس طرح انسان دو قسم کا ہے یعنی ایک وہ جس نے خالق کو پالیا اور اُس کی ہدایت کے مطابق عمل کیا اُس کے آگے سر کو جھکا لیا اور دوسرا وہ جس نے انکار کیا اور ضد پہ اڑ گیا۔ اسی طرح انسانی عمل کی بھی دو ہی اقسام ہے ایک عمل وہ ہے جو خالق کی اطاعت میں کیا جائے اور ایک عمل وہ ہے جو خالق سے بے پرواہ ہو کے کیا جائے تو انسانی اعمال میں اس تفرق کو ہی ایمان اور کفر کہا جاتا ہے۔ کافروں یعنی انکار کرنے والوں کے عمل پہ سیرۃ المزمل ﷺ میں بہت سے مباحث گزر چکے ہیں یہاں ہم احادیث پاک کی روشنی میں اہل ایمان کے اعمال کا جائزہ پیش کرنا چاہتے ہیں۔ ایمان لانے کے بعد انسان دو طرح کے اعمال میں مشغول رہتا ہے ایک وہ جنھیں ہم عبادات کہتے ہیں اور دوسرے وہ جنھیں ہمیں معاملات کہتے۔ عبادات معاملات سے افضل ہیں اس لیے پہلے ہم عبادات ہی کا تذکرہ کریں گے۔ عبادات کا دروازہ طہارت ہے کہ پاک صاف ہوئے بغیر انسان کو خالق کے در پہ جانے سے روک دیا گیا ہے۔ چنانچہ ہم طہارت سے آغاز کریں گے اور اس ضمن میں اقوال رسول ﷺ سے رہنمائی حاصل کریں۔

حدیث پاک نمبر:۲۹

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: صفائی نصف ایمان ہے''۔

(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۰

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بغیر وضو کے نماز قبول نہیں کرتا، نہ صدقہ قبول کرتا ہے اُس مال غنیمت سے جو تقسیم سے پہلے اڑالیا جائے''۔(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فریا: اللہ تعالیٰ بغیر وضو کے نماز قبول نہیں کرتے حتی کہ انسان وضو کرے''۔(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۲

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ اس طرح وضو کرتے تھے، اُن کے غلام حمران رضی اللہ عنہم نے کہا کہ میں

پانی لایا اور حضرت عثمان نے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھویا تین بار، اس کے بعد کلی کی، ناک میں پانی ڈالا پھر داہنا ہاتھ دھویا کہنی تک تین بار، پھر باہنہ ہاتھ دھویا کہنی تک تین بار اس کے بعد سر پہ مسح کیا پھر داہنا پاؤں دھویا تین بار پھر باہنا پاؤں دھویا تین بار اور کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے دیکھا ہے"۔(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۳

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

"نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر نماز پڑھے تو اس کے وہ تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے جو اُس نے اِس نماز اور گذشتہ نماز کے بیچ میں کیے"۔(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۴

حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

"نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز کے لیے پورا وضو کرے پھر مسجد کے لیے نکلے تاکہ جماعت کے ساتھ نماز ادا کرے تو اللہ اس کے گناہ بخش دے گا"۔(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: دونمازوں کے بیچ کیے گئے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور جمعہ ادا کرنے سے گذشتہ جمعہ تک کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں''۔(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۶

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جو شخص اچھی طرح احتیاط کے ساتھ وضو کرے پھر کہے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (یعنی میں کہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اللہ کے اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اُس کے رسول ہیں) تو روز محشر اُس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے جس سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے''۔(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جو شخص وضو کرے تو ناک میں پانی ڈالے اور جو استنجا کرے تو طاق بار کرے''۔(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۸

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: وضو پورا کرو، اُن کے لیے جہنم کی خرابی ہے جو پاؤں دھوتے ہوئے ایڑیوں کا خیال نہیں کرتے''۔

(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۹

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: وضو پورا کرو، اُن کے لیے جہنم کی خرابی ہے جو بازو دھوتے ہوئے کہنیوں کا خیال نہیں کرتے''۔

(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۰

حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: وضو کرنے سے انسان کے بدن سے گناہ نکل جاتے ہیں حتیٰ کہ ناخنوں سے نیچے سے بھی''۔

(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز میری امت کے لوگ سفید چہرے اور سفید ہاتھ پاؤں لے کے آئیں گے اور اُن کے اعضائے وضو چمکتے ہوں گے۔ چنانچہ جو کوئی اپنے منہ کو جتنی بار دھو سکے دھولے''۔ (صحیح مسلم جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۴۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: میرا حوض (کوثر) اتنا بڑا ہے جیسے عدن سے ایلہ کا علاقہ ، بلکہ اس سے بھی بڑا، اور اُس پہ جو برتن رکھے ہوں گے وہ تعداد میں ستاروں کی گنتی سے بھی زیادہ ہوں گے۔ لوگوں نے سوال کیا یا رسول اللہ ﷺ اُس روز آپ ہم کو پہچان لیں گے۔ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا ہاں کیونکہ مسلمانوں کے اعضائے وضو سفید اور چمکدار ہوں گے۔ تمھاری یہی چیز تمھیں دوسری امتوں سے ممتاز کرے گی''۔ (صحیح مسلم جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۴۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: روز محشر مسلمانوں کو وہاں تک زیور پہنایا جائے گا جہاں تک اعضائے وضو کی سفیدی جائے گی''۔

(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۴

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک روز نبی پاک ﷺ نے ہم سے فرمایا:

کیا میں تمھیں وہ باتیں نہ بتاؤں جس سے تمھارے گناہ مٹ جائیں تمھارے درجات بلند ہو جائیں؟ لوگوں نے کہا ضرور یارسول اللہ ﷺ۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا وضو کا پورا کرنا سختی اور تکلیف ہیں (یعنی سخت سردی میں یا بیماری کی حالت میں)۔ اس کے بعد فرمایا اور انتظار کرنا ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا، اور مسجد میں دور سے چل کے آنا"۔

(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

"نبی پاک ﷺ نے فرمایا: اگر یہ کام میری امت کے لیے دشوار نہ ہوتا تو میں حکم دیتا کہ ہر نماز سے پہلے مسواک کریں"۔

(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۶

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ جب گھر تشریف لاتے تو سب سے پہلے مسواک کرتے''۔(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: یہ پانچ چیزیں فطرت ہیں، ختنہ کرنا، زیر ناف بال لینا، ناخن کاٹنا، بغلوں کے بال صاف کرنا اور مونچھ کترانا''۔(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۸

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: ہم کو حکم ہوا ہے مونچھوں کو جڑ سے کاٹنے کا اور داڑھی کو چھوڑ دینے کا''۔(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۹

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی رفع حاجت کے لیے بیٹھے تو قبلہ کی طرف نہ منہ کرے نہ پیٹھ''۔(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۰

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے برتن میں نہ پھونکے اور نہ استنجا کرتے ہوئے اپنے ذکر کو داہنے ہاتھ سے چھوئے''۔

(صحیح مسلم جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۵۱

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

''نبی اکرم ﷺ ہر کام کو دائیں طرف سے شروع کرنا پسند کرتے تھے چاہے غسل کرنا ہو، چاہے کنگی کرنا ہو، چاہے جوتا پہننا ہو''۔

(صحیح مسلم جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۵۲

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ جب رفع حاجت کے لیے جاتے تو میں اور ایک لڑکا نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ہوتے، میرے ہاتھ میں پانی کے لیے لوٹا ہوتا اور دوسرے کے ہاتھ میں برچھا ہوتا، پانی سے نبی پاک ﷺ پانی سے طہارت کرتے اور برچھا گاڑ کے نماز

پڑھتے"۔
(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۳

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ:

"میں نے دیکھا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشاب کیا پھر وضو کیا مگر پاؤں پہ صرف مسح کیا"۔(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۴

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ:

"میں نے دیکھا نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا مسح کیا پیشانی پر، عمامہ پر اور موزوں پر"۔(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ:

"نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی سو کے اٹھے تو اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے جب تک اس کو تین بار نہ دھو لے۔ کیونکہ تمھیں کیا معلوم تمھارا ہاتھ کہاں رہا"۔(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جب کوئی کتا تمھارے برتن میں منہ ڈال جائے تو برتن کو سات بار دھو پہلی بار مٹی سے''۔(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی تھمے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے، نہ پیشاب کرنے کے بعد اس میں غسل کرے''۔

(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۸

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''ہم نبی پاک ﷺ کے ساتھ مسجد نبوی میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور مسجد میں پیشاب کرنے لگا۔ صحابہ اُسے مارنے کو دڑوے تو نبی اکرم ﷺ نے صحابہ روک دیا اور حکم فرمایا کہ بس پانی بہادو''۔(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۹

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ کے پاس ایک شیر خوار بچہ لایا گیا، اُس بچے نے نبی اکرم ﷺ کی گود میں پیشاب کر دیا، نبی اکرم ﷺ نے پانی منگوایا اور اپنے کپڑوں پہ چھڑک لیا''۔(صحیح مسلم جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۶۰

حضرت اسماء رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

''ایک عورت نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی اور سوال کیا ہم میں سے کسی کے کپڑے کو حیض کا خون لگا ہو تو ہم کیا کریں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا؛ پہلے اس کو کھرچ ڈالے پھر پانی سے دھو ڈالے پھر چاہے تو اسی کپڑے میں نماز پڑھے''۔(صحیح مسلم جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۶۱

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

''رسول اللہ ﷺ مسجد سے اپنا سر میری طرف جھکا دیتے اور میں اپنے حجرے سے آپ ﷺ کی کنگی کرتی جب کہ میں حائضہ ہوتی''۔

(صحیح مسلم جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۶۲

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے مجھ سے فرمایا: عائشہ مسجد سے جانماز اٹھا کے مجھے دے۔ میں نے کہا میں حیض سے ہوں، تو آپ ﷺ نے فرمایا حیض تیرے ہاتھوں میں تو نہیں''۔(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۶۳

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

''میں حیض سے ہوتی اور پانی پیتی تو نبی اکرم ﷺ بھی اسی برتن سے پانی پی لیتے، بلکہ آپ ﷺ اسی جگہ اپنے لب رکھتے جہاں سے میں نے پیا ہوتا''۔(صحیح مسلم جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۶۴

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ میری گود میں تکیہ لگائے ہوتے اور قران پڑھتے جب کہ میں حیض سے ہوتی''۔(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۶۵

حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہم رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا مجھے رسول اللہ ﷺ سے پوچھ کے بتاؤ کہ مذی آئے تو غسل ہے یا وضو اور مجھے خود رسول اللہ ﷺ سے یہ بات پوچھتے ہوئے شرم آتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہم میری بیوی ہے، چنانچہ حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہم نے رسول کریم سے مسئلہ پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا وضو کافی ہے''۔

(صحیح مسلم جلد اول)

حدیث پاک نمبر:٦٦

حضرت عبداللہ ابن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

''میں نے اماں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ جنابت کا غسل کرتے تھے یا یونہی سو رہتے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہم نے جواب دیا کہ دونوں طرح کرتے یعنی کبھی تو غسل کرتے اور سو رہتے اور کبھی صرف وضو کرتے اور سو رہتے ۔میں نے کہا اُس اللہ کا شکر ہے جس نے اس امر میں مسلمانوں کو آسانی عطا فرمائی''۔

(صحیح مسلم جلد اول)

حدیث پاک نمبر:٦٧

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو پہلے اپنے دونوں ہاتھ دھوتے پھر باہیں ہاتھ سے اپنی شرم گاہ دھوتے اور دائیں ہاتھ سے اُس پہ پانی ڈالتے ، پھر وضو

کرتے جس طرح نماز کے لیے کیا جاتا ہے اس کے بعد جسم پہ پانی ڈالتے اپنی انگلیاں اپنے بالوں میں ڈالتے تاکہ پانی بالوں کی تہہ تک اتر جائے اس کے بعد تین بار تین برتن پانی اپنے جسم پہ ڈالتے اور سب سے آخر میں پاؤں دھوتے"۔

(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۶۸

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

"نبی پاک ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو ایک برتن پانی استعمال کرتے جس میں تین صاع پانی آتا تھا (تقریباً آٹھ سیر)"۔

(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۶۹

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

"میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل جنابت کیا کرتے تھے نبی اکرم ﷺ جلدی جلدی پانی اپنے اوپر ڈالنا شروع کرتے تو میں آپ ﷺ سے لڑتی کہ تھوڑا پانی میرے لیے بھی رہنے دیں"۔

(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۷۰

اُم المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

''میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک ہی برتن میں غسل جنابت کیا کرتی تھی''۔(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۷۱

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ کے زمانے میں جب ہم عورتوں کو حیض آتا تو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں قضا نمازیں پڑھنے کا حکم نہیں دیا البتہ روزے کی قضا ہے (یعنی بعد میں گنتی پورا کرے)''۔(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۷۲

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: کوئی مرد دوسرے مرد کے ستر کو نہ دیکھے نہ کوئی عورت دوسری عورت کے ستر کو دیکھے، نہ دو مرد ایک کپڑے میں اکٹھے ہوں نہ دو عورتیں ایک ہی کپڑے میں لیٹیں''۔

(صحیح مسلم جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۷

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: تم میں سے اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے جماع کرے اور انزال سے پہلے اُٹھ کھڑا ہو تو اُس پہ غسل نہیں ہے بلکہ صرف وضو ہے''۔ (صحیح مسلم جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۸

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''کسی شخص نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا؟ بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تیری مرضی ہے چاہے تو کر چاہے نہ کر۔ اُس شخص نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں''۔
(صحیح مسلم جلد اول)

نماز جنت کی کنجی ہے، نماز راہ نجات ہے، نماز مومن کی معراج ہے اور نماز سے ایمان اور کفر کا فرق واضح ہوتا ہے جو ایمان والا ہوتا ہے وہ نماز کے نکلتا ہے جو کافر ہوتا ہے وہ نماز کے لیے نہیں نکلتا۔ نماز اللہ سے رابطے اور ذریعے کا پہلا درجہ ہے۔ نماز قبر کے عذاب سے نجات کا ذریعہ ہے۔ نماز کے بغیر جنت کا حصول ممکن ہی نہیں۔ اپنی نماز کی طرف توجہ کریں ورنہ کائے کا ایمان اور کون سا مسلمان!!!

رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں اس بات کا تو کوئی تصور ہی نہ تھا کہ کوئی شخص نماز پڑھنے کے لیے مسجد نہ آئے۔اُس زمانے کے حالات بیان کرتے ہوئے صحابہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے اگر کسی کی جماعت رہ جاتی تو ہم اُس کے گھر افسوس کے لیے جایا کرتے اور اگر خدانخواستہ کسی کی نماز قضا ہوجاتی ہم سب مل کے اس کے گھر ایسے جاتے جیسے میت والے والے گھر جاتے ہیں اور وہاں کا ماحول ایسا ہی ہوتا جیسے وہاں کوئی مر گیا ہو کیونکہ بہت سے صحابہ رو رہے ہوتے ،صحابہ کہتے ہیں کہ جب ہمارے کانوں میں اللہ اکبر کی آواز آتی تو موچی نے اگر دھاگے والی سوئی جوتے میں ڈال دی ہوتی تو وہ اسے واپس نہ کھینچتا بلکہ اُٹھ کھڑا ہوتا،لوہار نے گرم لوہے پہ مارنے کے لیے ہتھوڑا اٹھالیا ہوتا تو وہ اسے گرم لوہے پہ مارنے کی بجائے پشت پہ ہی چھوڑ دیتا اور مسجد کی طرف اُٹھ دوڑتا۔اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ نماز جنت کی کنجی ہے،نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے،نماز چھوڑنا کفر ہے، بےنمازی اللہ کی ذمہ داری سے نکل جاتا ہے۔رسول اللہ ﷺ کے اِن اقوال اور صحابہ کے اس طرز

عمل کے مقابلہ میں ہم اپنے اعمال پہ نگاہ کریں تو دل ڈوب ڈوب جاتا ہے۔اذان کی آواز گونج رہی ہوتی ہے مگر لوگ اپنی دنیا میں اس قدر محو ہوتے ہیں جیسے انھیں کبھی موت نہ آئے گی،غفلت کے اس قدر مہیب سائے ہیں کہ مسلمان اور کافر کے طرز عمل میں کوئی فرق ہی نظر نہیں آتا۔صرف اتنا ہی ہے کہ زبان پہ ایمان کا دعویٰ ہے مگر اس دعویٰ کا کوئی ثبوت نہیں۔ایمان تو دراصل ایک احساس کا نام ہے جو ہمارے دلوں سے مٹتا جا رہا ہے۔نماز کے قابل سو مردوں میں سے دو یا تین لوگ ہی رسول اللہ ﷺ کی ہدایات کے مطابق عمل کرتے ہیں۔مجھے سمجھ نہیں آتی کہ وہ لوگ جو نماز نہیں پڑھتے انھیں خود کو مسلمان کہتے ہوئے شرم محسوس کیوں نہیں ہوتی۔کیا اُن کا ضمیر اس قدر مردہ ہو چکا ہے کہ اپنے قول و فعل کا تضاد اُن کو نظر نہیں آتا یا وہ جہالت کی اُس گہری کھائی میں گر چکے ہیں جہاں اُن کے دل سے اللہ کے سامنے حاضر ہونے کا ہر احساس مٹ چکا ہے۔حقیقت یہ ہے کہ لوگ غافل ہیں دنیا کی غلاظت میں لتھڑ چکے ہیں۔اُن کا خیال ہے کہ دوسرے لوگ مرتے رہیں گے مگر اُن کو کبھی موت نہ آئے گی۔لوگوں کے دلوں سے نیکی کا تصور محو ہو چکا ہے اور انھوں نے خود ساختہ رسم و رواج سے دین اسلام کی سادہ روایات کو نظروں سے اوجھل کر دیا ہے اس لیے کہ ہمارے معاشرے میں علم کی روایت ناپختہ ہے جس کے نتیجے میں لوگ پیر صاحب کے دربار پہ ہزاروں روپے دے آتے ہیں مگر زکواۃ ادا نہیں کرتے، پیر صاحب سے پشت پہ ہاتھ پھروا آتے ہیں مگر نماز ادا کرنے کی خواہش نہیں رکھتے۔ لوگ اپنے بچوں کو بڑی بڑی یونیورسٹیوں میں دنیاوی تعلیم دلواتے ہیں کہ مگر بنیادی انسانی اخلاقیات اور دین اسلام کی مبادیات سے اپنے بچوں کو آگاہ کرنے کا کوئی اہتمام نہیں کرتے جس کے نتیجے میں اُن کے بچے اچھے انجنیئر اور اچھے ڈاکٹر تو بن جاتے ہیں مگر اچھے مسلمان بننا اُن کے نصیب میں نہیں ہوتا کہ اچھا مسلمان بننے کے لیے قرآن پڑھنا پڑتا ہے جس کے لیے اُن کے پاس فی الحال وقت ہی نہیں اللہ ہمارے حال پہ رحم فرمائے۔آمین

❑❑❑❑

حدیث پاک نمبر:۷۵

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

"رسول اللہ ﷺ کے دو موذن تھے ایک حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور دوسرے حضرت عبداللہ بن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ جو نابینا تھے"۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۷۶

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

"ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ دشمنوں سے جہاد کرنے کے لیے نکلا کرتے تھے، نبی اکرم ﷺ اگر کسی دشمن کے سر پہ سپیدہ سحر کے وقت پہنچتے تو ہمیں حملے سے روک دیتے، اگر اذان کی آواز سنائی دیتی تو فرماتے رُک جاؤ یہ مسلمانوں کی بستی ہے ورنہ حملے کا حکم دے دیتے۔ اسی طرح ایک مہم میں ہم ایک بستی میں اترے اور حملے سے پہلے اذان کی

آواز کے منتظر ہو گئے، پھر ہمیں اذان کی آواز سنائی دی ہم قریب گئے تو وہ بکریوں کا ایک چرواہا تھا، نبی اکرم ﷺ نے اُسے خوش الحانی سے اذان دیتے دیکھا تو اُس کے قریب گئے اور اُسے بشارت دی کہ اے شخص تو نے دوزخ کے عذاب سے نجات پائی"۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۷۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

"نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جب تم اذان سنو تو مؤذن کے الفاظ دہراتے رہو"۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۷۸

حضرت عبداللہ بن عمرو العاص رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

"نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جب تم مؤذن کی آواز سنو تو تم بھی وہی کہو جو مؤذن کہتا ہے، پھر اس کے بعد مجھ پہ درود بھیجو کیونکہ جو مجھ پہ ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پہ دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کے بعد میرے لیے وسیلہ مانگو اور وسیلہ جنت میں ایک جگہ ہے جو اللہ کے بندوں میں سے کسی ایک کو دیا جائے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا، اور جو شخص میرے لیے اللہ سے وسیلہ (مقام محمود) طلب کرے تو اُس کی شفاعت مجھ پہ واجب ہو جائے گی"۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۷۹

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جب اذان دی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کے بھاگ اٹھتا ہے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو واپس آتا ہے تکبیر ہوتی ہے تو پھر بھاگ اٹھتا ہے، پھر واپس آتا ہے اور نمازی کے دل میں وسوسہ ڈالتا ہے حتی کہ نمازی بھول جاتا ہے کہ اُس نے کتنی رکعتیں پڑھیں ہیں''۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۸۰

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: میں دیکھتا ہوں کہ تجھے بکریاں چرانا پسند ہے چنانچہ جب تو جنگل میں ہو تو نماز کے لیے اذان دے کیونکہ جس جس تک تیری اذان کی آواز جائے گی وہ قیامت کے دن تجھ پہ گواہ ہوگا''۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۸۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: اگر تم لوگ جانتے کہ پہلی صف میں نماز پڑھنے کا ثواب کس قدر ہے تو تم قرعہ ڈالتے، اگر تم جانتے کہ ظہر کی نماز جلد ادا کرنے کا کتنا درجہ ہے تو تم ایک دوسرے پہ سبقت کرتے اور اگر تم جانتے کہ عشاء اور فجر کی نماز میں حاضر ہونا کس قدر درجہ رکھتا ہے تو تم گھسٹتے ہوئے آتے''۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۸۲

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''صحابہ کہتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہم نے ہمیں جمعہ کی نماز پڑھائی اور اُس روز بہت بارش تھی، چنانچہ جب مؤذن حیَّ علی الصلواۃ کہنے کو تھا تو حضرت عباسؓ نے اُسے روک دیا اور کہا یوں پکارے کہ اپنے اپنے ٹھکانوں پہ نماز ادا کرلو، صحابہ نے کہا: یہ کیوں تو انھوں نے کہا رسول اللہ ﷺ بارش والے دن اسی طرح کیا کرتے تھے''۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۸۳

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیان اس قدر توقف کرو کہ اگر کوئی دو نفل پڑھنا چاہے تو پڑھ لے''۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۸۴

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

'' جب مؤذن فجر کی اذان دیتا تو نبی اکرم ﷺ گھر میں ہی دو ہلکی پھلکی

رکعتیں (سنت) پڑھتے اس کے بعد مسجد تشریف لے جاتے"۔ (صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۸۵

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

"رمضان کے دنوں میں حضرت بلال فجر کی اذان جلد دیا کرتے تھے اور حضرت عبداللہ بن اُم مکتوم تب اذان دیتے جب کوئی اُن سے کہتا صبح ہوگئی ہے اس لیے کہ وہ نابینا تھے چنانچہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جب بلال اذان دے تو کھاتے پیتے رہا کرو جب عبداللہ بن اُم مکتوم اذان دے تو روزہ رکھ لو اور نماز کے لیے آؤ"۔

(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۸۶

حضرت سفیان ثوری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

"مالک بن حویرث اور ایک دوسرا شخص کسی سفر پہ روانہ ہونے سے پہلے نبی اکرم ﷺ کے پاس حاضر ہوئے تو نبی اکرم ﷺ نے اُن سے فرمایا راستے میں اذان دینا، اقامت کہنا اور جو تم میں سے جو عمر میں بڑا ہو وہ امامت کرائے"۔ (صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۸۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جب تم اقامت کی آواز سنو یا جماعت شروع ہو چکی ہو تو اطمینان سے نماز کی طرف آؤ دوڑتے ہوئے بدحواس ہوتے ہوئے مت آؤ''۔آہستگی کو اپنے اوپر لازم کرلو جتنی نماز امام کے ساتھ ملے اتنی اُس کے ساتھ پڑھو باقی خود پڑھ لو''۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۸۸

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز کو چھوڑ دیا اُس نے کفر کیا''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۸۹

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: ایمان اور کفر کے درمیان صرف نماز کا فرق ہے''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے صحابہ سے فرمایا: مجھے بتاؤ جس شخص کے گھر کے سامنے نہر گزرتی ہو اور وہ ہر روز پانچ بار اس میں نہاتا ہو اُس کے جسم پہ کچھ میل یا گندگی رہ سکتی ہے؟ صحابہ نے جواب دیا بالکل نہیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا نماز اسی نہر کی مثل ہے جس سے انسان کے سارے گناہ مٹ جاتے ہیں"۔ (مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۹۱

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ایک روز ہم مسجد نبوی میں رسول اللہ ﷺ کی اقتدا میں نماز ادا کر رہے تھے کہ نماز کے بعد ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی طرف بڑھا اور عرض کی مجھ سے گناہ ہو گیا ہے مجھ پہ حد جاری کریں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی؟ اُس شخص نے جواب دیا پڑھی ہے یا رسول اللہ ﷺ۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جاؤ اللہ نے تمھارا گناہ معاف کر دیا ہے"۔ (مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۹۲

حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

"نبی پاک ﷺ نے فرمایا: تین چیزوں میں دیر نہ کرو، نماز جب اُس کا وقت ہو جائے، جنازہ جس وقت تیار ہو جائے، عورت جس وقت بیوہ ہو جائے (نکاح میں جلدی کریں)"۔ (مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۹۳

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: نماز کا اول وقت خوشنودی کا ہے، آخر وقت معاف کرنے کا ہے''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۴

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: میری امت ہمیشہ بھلائی پر باقی رہے گی جب تک وہ مغرب کی نماز کو مؤخر نہ کریں گے''۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: اگر میں یہ نہ جانتا کہ یہ امر میری امت کے لیے دشوار ہوگا تو میں عشاء کی نماز کو آدھی رات تک مؤخر کر دیتا''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۶

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: عشاء کی نماز تاخیر سے پڑھا کرو یا درکھو اس نماز کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے تمھیں دوسری امتوں پہ فضیلت عطا کی ہے''۔(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۹۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: میرا جی چاہتا ہے کہ کسی روز میں تم میں سے کسی شخص کو اپنی جگہ نماز کے لیے کھڑا کروں اور خود چند لکڑیاں لوں اور اُن لوگوں کے گھروں کو آگ لگا دوں جو عشاء کی نماز میں مسجد میں نہیں آتے مگر پھر مجھے عورتوں اور بچوں کا خیال آتا ہے تو میں رُک جاتا ہوں''۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۹۸

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جماعت سے نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس درجہ بہتر ہے''۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۹۹

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جو شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے اور نماز کے لیے مسجد میں جاتا ہے تو اُس کے ہر قدم پہ اُس کا ایک درجہ بلند کیا جاتا ہے، ایک گناہ معاف کیا جاتا ہے، پھر جب وہ مسجد میں جا کے نماز پڑھتا ہے، تو نماز کے بعد جب تک وہ نماز کی جگہ موجود رہتا ہے فرشتے اُس کے لیے دُعا کرتے رہتے ہیں''۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۱۰۰

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''بنی سلمہ کا محلّہ مسجد نبوی سے کافی دور تھا چنانچہ بنو سلمہ میں بسنے والے قبیلے نے چاہا کہ اپنے محلے کو چھوڑ دیں اور مسجد کے قریب رہائش اختیار کر لیں تا کہ نماز میں آسانی ہو مگر نبی پاک ﷺ نے اُن سے فرمایا: کیا تم نہیں چاہتے کہ تمھیں قدموں کا ثواب عطا کیا جائے چنانچہ انصار رُک گئے''۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۱۰۱

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: اپنے بچوں کو نماز کا حکم دو جب وہ سات سال کے ہو جائیں ،اپنے بچوں پہ سختی کرو نماز کی بابت جب وہ دس برس کے ہو جائیں، اب اُن کے بستر بھی الگ کر دیئے جائیں''۔(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۱۰۲

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''موسم سرما میں ایک دن میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ باہر نکلا، نبی اکرم ﷺ نے ایک درخت کے تنے کو تھوڑا سا ہلایا تو اوپر سے زرد پتے جھڑنے لگے، تب نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا دیکھ ابوذر انسان جب اللہ کی رضامندی کے لیے نماز پڑھتا ہے تو اُس کے گناہ اِن پتوں کی طرح جھڑتے ہیں''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۰۳

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جس نے دو رکعت نماز پڑھی بغیر کسی غلطی کے تو اللہ تعالیٰ اُس کے گذشتہ گناہ معاف کر دیتا ہے''۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۰۴

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی نماز کی حفاظت کی وہ اس کے لیے روز قیامت نجات کا سبب بنے گی اور جس نے اغماز برتا قیامت کے روز وہ فرعون، قارون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۰۵

حضرت عبداللہ بن شفیق رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ ہمارے اعمال میں سے اور کسی امر کو کفر خیال نہیں کرتے تھے سوائے نماز چھوڑنے کو''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۰۶

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: شرک نہ کر چاہے تجھے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے، یا زندہ جلا دیا جائے اور فرض نماز نہ چھوڑ کہ فرض نماز چھوڑنے سے انسان اللہ کی ذمہ داری سے نکل جاتا ہے اور شراب نہ پی کہ وہ ہر برائی کی جڑ ہے''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۰۷

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جس شخص کی عصر کی نماز جاتی رہی گویا اُس کے اہل وعیال اور مال واسباب سب لٹ گیا''۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۰۸

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جس نے عصر کی نماز چھوڑ دی اُس کے اعمال باطل ہوگئے''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۰۹

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

''ہم نبی پاک ﷺ کے پیچھے مسجد نبوی میں نماز فجر ادا کیا کرتی تھیں نماز کے بعد عورتیں اپنی چادروں میں باہر نکلتیں تو اندھیرے کے سبب ایک دوسرے کو پہچاننا مشکل ہوتا''۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۱۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے سورج نکلنے سے پہلے ایک رکعت پالی اُس نے فجر کی نماز پالی، جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے ایک رکعت پالی اُس نے عصر کی نماز پالی''۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۱۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز پڑھنا بھول گیا یا سو گیا تو جب اُسے یاد آئے اُسی وقت نماز پڑھ لے، جب جاگے اُسی وقت نماز پڑھ لے بس یہی کفارہ ہے''۔(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۱۱۲

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: سونے والا تو معذور ہے جب آنکھ کھلے اُٹھ کے نماز پڑھ لے، قصور تو اُس کا ہے جس نے جان بوجھ کے نماز چھوڑ دی''۔(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۱۱۳

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: گرمی کے موسم میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کرو سردیوں میں جلد پڑھ لیا کرو''۔(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۱۱۴

حضرت عبید اللہ بن عدی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: تمھارے اعمال میں سب سے بہتر عمل نماز ہے، لوگوں کے ساتھ رہ جب تک وہ نیکی پہ قائم رہیں مگر جب وہ برائی کریں تو اُن سے الگ ہو جا''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۱۵

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: وہ شخص کامیاب ہوا جس نے ٹھنڈے وقت کی دو نمازیں پڑھیں (عصر اور فجر)''۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۱۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: تم پہ فرشتے اترتے ہیں صبح اور عصر کے وقت اور جب وہ جاتے ہیں آسمانوں پہ تو اپنے رب سے کہتے ہیں کہ ہم نے تیرے بندے کو نماز میں پایا ہے''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۱۷

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نفل نماز پڑھ لے''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۱۸

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عشا کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی اُس نے گویا آدھی رات تک قیام کیا اور جس نے فجر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی اُس نے گویا تمام رات قیام کیا''۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۱۹

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیان دُعا رد نہیں کی جاتی''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۲۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں نے نماز کو تقسیم کر دیا ہے آدھا آدھا اپنے اور اپنے بندے کے درمیان، پس نصف میرے لیے ہے اور نصف میرے بندے کے لیے''۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۲۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز میں سورۃ فاتح نہیں پڑھی اُس کی نماز نہیں ہوئی''۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۲۲

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: تشہد پڑھنے کے بعد نمازی کو اختیار ہے جو چاہے دُعا کرے''۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۲۳

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے ہمیں تشہد اس طرح سکھائی جس طرح قرآن کی کوئی سورہ سکھائی جاتی ہے''۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۲۴

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا اُس پر دس مرتبہ رحمت نازل کی جائے گی''۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۲۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جب امام سورہ فاتح ختم کرے اور آمین کہے تو تم بھی آمین کہو۔جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے ساتھ مل جائیگی اُس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے''۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۲۶

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی پاک ﷺ گھوڑے سے گر گئے اور آپ ﷺ کی دائیں ران زخمی ہوگئی۔تب نبی اکرم ﷺ نے ہم کو بیٹھ کے نماز پڑھائی۔پھر صحابہ سے فرمایا امام کی اقتدا کرو جب وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کے نماز پڑھو جب وہ بیٹھ کے نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کے نماز پڑھو''۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۲۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:تم لوگ درست نماز نہیں پڑھتے،خدا کی قسم میں پیٹھ پیچھے بھی ایسے ہی دیکھتا ہوں جیسے کہ سامنے دیکھتا ہوں''۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۲۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص امام سے پہلے سجدے سے سر اٹھاتا ہے اُسے ڈرنا چاہیے کہ اللہ کہیں اُس کا سر گدھے کی طرح نہ کر دے''۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۲۹

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمھاری خواتین جب مسجدوں میں جانا چاہیں تو انھیں مت روکو"۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۳۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب عورتیں رات کی نماز کے لیے مسجد کو آئیں تو خوشبو مت لگائیں"۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۳۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام ہلکی نماز پڑھائے، کیونکہ اُس کے پیچھے بوڑھے بھی ہوتے ہیں، ناتواں بھی اور کام کاج والے بھی"۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۳۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی لوگوں کو نماز پڑھائے تو ہلکی نماز پڑھائے جس سے لوگ آسانی محسوس کریں، اور اگر تو اکیلا نماز پڑھے تو جس قدر چاہے لمبی کرلے''۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۳۳

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں نے نبی اکرم ﷺ سے زیادہ کسی اور شخص کو اتنی ہلکی اور مکمل نماز نہیں پڑھاتے نہیں دیکھا''۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۳۴

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نماز میں کوئی لمبی سورت شروع کرتا ہوں تا کہ زیادہ قرأت کروں پھر مجھے کسی بچے کے رونے کی آواز آتی ہے تو میں بچے کی ماں کی بے چینی محسوس کرتا ہوں اور نماز کو ہلکا کر دیتا ہوں''۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۳۵

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کو جانچا تو پایا کہ نبی اکرم ﷺ کا قیام پھر رکوع ، پھر رکوع سے کھڑے ہونا، پھر سجدہ ، پھر دونوں سجدوں کے درمیان جلسہ سب برابر تھے "۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۳۶

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ یوں فرمایا کرتے : یا اللہ تیری تعریف ہے آسمان بھر کر اور زمین بھر کر اور پھر جو چیز تو چاہے اس کو بھر کر۔ یا اللہ پاک کر مجھ کو برف اور اولے اور ٹھنڈے پانی سے۔ یا اللہ! پاک کر مجھ کو گناہوں سے اور خطاؤں سے جیسے سفید کپڑا صاف ہوتا ہے میل سے"۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۳۷

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

جس مرض میں رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوئی اُس مرض میں ایک روز جب ہم حضرت ابوبکر صدیق کے پیچھے نماز ادا کرنے کے لیے صفیں سیدھی کر رہے تھے تو نبی اکرم ﷺ

مسجد میں تشریف لے آئے اور فرمایا لوگو: نبوت تو مجھ پہ ختم ہوئی مگر نیک خواب باقی ہیں جن کو مسلمان دیکھیں گے، اور تم کو معلوم رہے کہ اللہ نے مجھے رکوع وسجود میں قرآن پڑھنے سے منع کیا ہے رکوع میں اپنے اللہ کی بڑائی بیان کرو اور سجدے میں دعا مانگو اللہ تمہاری دعائیں قبول فرمائے گا"۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۳۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بندہ سجدے میں اپنے پروردگار کے بہت نزدیک ہوتا ہے لہٰذا سجدے میں بہت دُعا کیا کرو"۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۳۹

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

حضرت ثوبان جو رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام تھے اُن سے حضرت معدان بن ابی طلحہ نے سوال کیا مجھے کوئی ایسا عمل بتاؤ جو مجھے جنت میں لے جائے، یا جس سے اللہ بہت خوش ہوتا ہو، تو حضرت ثوبان نے جواب دیا بخدا یہی سوال میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے کیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ثوبان تو بہت سجدے کیا کر کیونکہ

ہر سجدے سے اللہ تعالیٰ بندے کا ایک گناہ معاف کر دیتے ہیں اور ایک درجہ بلند کر دیتے ہیں"۔ (صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۴۰

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

میں رات کے وقت نبی اکرم ﷺ کے پاس رہا کرتا تھا تا کہ جب آپ ﷺ کو حاجت ہو میں پانی حاضر کر دوں، میں ہی آپ ﷺ کے لیے نماز کا پانی لایا کرتا تھا ایک روز نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: مانگ کیا مانگتا ہے؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ جنت میں آپ ﷺ کا ساتھ مانگتا ہوں، نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے اور فرمایا اور کچھ؟ میں نے عرض کی نہیں یا رسول اللہ ﷺ بس اتنا ہی کافی ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا بہت سجدہ کرنے والا بن جا"۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۴۱

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

میں تو نبی اکرم ﷺ کی طرح نماز پڑھاتا ہوں یعنی پہلی دو رکعتوں کو لمبا کرتا ہوں اور آخری دو رکعتوں کو مختصر کرتا ہوں"۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۴۲

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے سات ہڈیوں پہ سجدہ کرنے کا حکم ہوا ہے پیشانی پر، ناک پر، دونوں ہاتھوں پر، دونوں گھٹنوں پر، دونوں پاؤں پر"۔ (صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۴۳

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے ہم سے فرمایا: سجدے میں اپنے اعضا کو برابر رکھو اور تم میں سے کوئی اپنی باہوں کو زمین پر کتے کی طرح نہ بچھائے"۔
(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۴۴

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے ہم سے فرمایا: جب تو سجدہ کرے تو اپنی ہتھیلیاں زمین پر رکھ اور کہنیاں زمین سے اٹھالے"۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۴۵

اُم المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ جب نماز میں سجدہ کرتے تو دونوں ہاتھوں کو پہلوؤں سے اتنا جدا رکھتے کہ آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگتی"۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۴۶

اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سترہ رکھ لے چاہے وہ کجاوے کی لکڑی کے برابر ہی ہو"۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۴۷

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ جب عید کی نماز کے لیے نکلتے تو اپنے سامنے برچھا گاڑنے کا حکم دیتے پھر اس کی آڑ میں نماز پڑھتے"۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۴۸

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو کسی کو اپنے سامنے سے نہ نکلنے دے بلکہ اس کو دفع کرے جہاں تک ہو سکے اگر وہ باز نہ آئے تو اُس سے لڑو کہ وہ شیطان ہے"۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۴۹

حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نمازی کے سامنے سے گزرنے والا اگر جانتا کہ اس حرکت کا کیا وبال ہوگا تو وہ انتظار کرتا اور چالیس تک کھڑا رہتا ابونصر نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ کیا کہا چالیس دن، چالیس مہینے یا چالیس برس"۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۵۰

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عورت گدھے اور کتے کے سامنے سے گزر جانے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے"۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۵۱

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ :

رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے تو ہمیں گدھوں اور کتوں کے برابر کر دیا ہے، اللہ کی قسم میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے تخت پہ لیٹی رہتی اور رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے رہتے حتیٰ کہ مجھے حاجت ہوتی تو میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے سے نکل جاتی''۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۵۲

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ :

میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے سوتی اور میرے پاؤں آپ ﷺ کے سامنے قبلہ کی طرف ہوتے تو جب رسول اللہ ﷺ سجدہ کرنے لگتے تو میرا پاؤں دبا دیتے اور میں پاؤں سمیٹ لیتی اور رسول اللہ ﷺ سجدہ کر لیتے''۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۵۳

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ :

رسول اللہ ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو اور میں حیض کی حالت میں ہوتی اور آپ ﷺ کے پہلو کے بل لیٹی ہوئی ہوتی میں نے ایک چادر اوڑھی ہوئی ہوتی جس کا کچھ رسول اللہ ﷺ کے اوپر بھی ہوتا''۔

(صحیح مسلم جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۱۵۴

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا :تم میں سے کوئی ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ پڑھے کہ اُس کے کندھے پہ کچھ نہ ہو"۔(صحیح مسلم جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۱۵۵

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھ کو پانچ چیزیں ملی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی پیغمبر کو نہیں ملیں، ایک یہ کہ ہر پیغمبر کو خاص اپنی قوم کی طرف بھیجا گیا مگر میں سرخ وسفید وسیاہ ہر کسی کی طرف بھیجا گیا ہوں، مجھ پہ غنیمت کا مال حلال کیا گیا جو پہلے کسی پیغمبر کے لیے حلال نہ تھا، میرے لیے ساری زمین کو مسجد قرار دے دیا گیا، لہٰذا جس کو جہاں وقت آئے وہ وہیں نماز ادا کرلے، اور میری مدد رعب سے کی گئی تھی جو ایک مہینے کے فاصلے تک جاتا ہے اور مجھ کو شفاعت عطا کی گئی"۔

(صحیح مسلم جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۱۵۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھ کو چھ باتوں کی وجہ سے اور پیغمبروں پہ فضیلت عطا کی گئی۔ پہلی تو یہ کہ مجھ کو وہ کلام ملا جس میں لفظ تھوڑے ہیں اور معنی زیادہ، میرے لیے غنیمت کو حلال کیا گیا، رعب سے میری مدد کی گئی، ساری زمین کو میرے لیے پاک قرار دیا گیا، مجھے کل عالم کے لیے بھیجا گیا اور مجھ پہ سلسلہ نبوت کو ختم کر دیا گیا"۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۵۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے دشمن پہ رعب عطا کیا گیا، مجھے وہ کلام عطا کیا گیا جس میں لفظ کم ہیں اور معنی زیادہ اور مجھے زمین کے کُل خزانوں کی کنجیاں پیش کی گئیں"۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۵۸

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ مدینہ میں سولہ یا سترہ مہینے تک بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی پھر ہمیں بیت اللہ کی طرف منہ کرنے کا حکم دیا گیا"۔

(صحیح مسلم جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۱۵۹

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''لوگ قبا میں فجر کی نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص آیا اور کہنے لگا رات کو رسول اللہ ﷺ پہ قران اترا اور انھیں کعبے کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا حکم ہوا، یہ سن کر لوگ نماز میں ہی الٹے پاؤں گھوم گئے''۔(صحیح مسلم جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۱۶۰

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

''حضرت اُم حبیبہ اور حضرت اُم سلمٰی نے رسول اللہ ﷺ سے عیسائیوں کے ایک گرجے کا ذکر کیا جس کو انھوں نے حبشہ میں دیکھا تھا اس میں تصویریں لگی تھیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اُن لوگوں کا یہی حال تھا جب اُن کا کوئی نیک آدمی مر جاتا تو وہ اس کی قبر پہ مسجد بنا لیتے اور وہاں مورتیں بناتے، قیامت کے روز اللہ کے نزدیک یہی لوگ بدترین ہوں گے''۔(صحیح مسلم جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۱۶۱

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے اُس بیماری میں جس سے آپ ﷺ شفایاب نہ ہوئے فرمایا: خدا لعنت کرے یہود و نصاریٰ پر جنھوں نے اپنے پیغمبروں کی قبروں کو عبادت گاہ بنا لیا''۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۶۲

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے مسجد بنائی اللہ اُس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا ''۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۶۳

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

رسول اللہ ﷺ ہم کو نماز پڑھاتے اور اپنی نواسی ابو امامہ کو اٹھائے رکھتے جب سجدہ کرتے تو اُس کو زمین پہ بٹھا دیتے''۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۶۴

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کمر پہ ہاتھ رکھ کے نماز نہ پڑھا کرو"۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۶۵

حضرت مقعیب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سجدہ کرتے وقت سجدے کی جگہ صاف کرنی ہو تو ایک ہی بار کر لو"۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۶۶

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

لوگوں نے مجھ سے پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ جوتے پہن کے نماز پڑھا کرتے تھے تو میں نے کہا: ہاں"۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۶۷

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تمھارے سامنے شام کا کھانا آجائے تو پہلے کھانا کھاؤ اس کے بعد نماز پڑھو"۔ (صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۶۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس درخت (لہسن) سے کھائے وہ ہماری مسجد میں نہ آئے نہ ہم کو لہسن کی بو سے ستائے"۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۶۹

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص گمشدہ چیز کو ڈھونڈتا ہوا مسجد میں آئے اور شور مچائے تو اللہ کرے اُس کی چیز نہ ملے"۔ (صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۷۰

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ایک شخص نے مسجد میں آکے پکارا میرا سرخ اونٹ، تو نبی اکرم ﷺ نے سلام پھیر کے

فرمایا خدا کرے تیرا اونٹ نہ ملے کہ مسجدیں تو جن کاموں کے لیے بنی ہیں انھی کاموں کے لیے بنی ہیں"۔
(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۷۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی نماز پڑھتا ہے تو شیطان اُسے بھلانے کے لیے آجاتا ہے یہاں تک کہ اُسے یاد نہیں رہتا کہ اُس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں۔ جب ایسا ہو تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرلیا کرو"۔ (صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۷۲

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے ہم کو نماز پڑھائی جب سلام پھیرا تو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم آیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا نہیں، لوگوں نے کہا پھر آپ نے کم نماز پڑھائی ہے تو نبی اکرم ﷺ نے بیٹھے بیٹھے دو سجدے کیے۔" (صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۷۳

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے ہم کو ظہر کی نماز پڑھائی تو پانچ رکعتیں پڑھائیں لوگوں نے سوال کیا یارسول اللہ ﷺ نماز بڑھ گئی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا کیسے؟ لوگوں نے کہا آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے سہو کے دو سجدے کیے''۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۷۴

حضرت سعد رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے ہم کو نماز پڑھائی تو آپ ﷺ نے پہلے داہیں کو سلام پھیرا پھر بائیں اور میں رسول اللہ ﷺ کے رخساروں کی سفیدی کو دیکھ سکتا تھا''۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۷۵

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں فرض نماز کے بعد ذکر کیا جاتا تھا جب میں اس کی آواز سنتا تو جان جاتا کہ نماز ہو چکی ہے''۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۷۶

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ :

میں نے دیکھا کہ آخری سالوں میں نبی اکرم ﷺ ہر نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے عذاب سے قبر سے پناہ مانگا کرتے''۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۷۷

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ :

میں نے دیکھا کہ نبی اکرم ﷺ نماز کے بعد فتنہ دجال سے پناہ مانگا کرتے تھے''۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۷۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی تشہد پڑھے تو کہے میں پناہ مانگتا ہوں جہنم کے عذاب سے، قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے عذاب سے اور فتنہ دجال سے''۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۷۹

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نماز کے پیچھے کچھ ایسی دعائیں ہیں جن کے پڑھنے والا بلند درجوں کو حاصل کرتا ہے وہ یہ ہیں 33 بار سبحان اللہ، 33 بار الحمدوللہ، 34 بار اللہ اکبر "۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۸۰

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: فرض نماز کے بعد اِن تسبیحات کا کہنے والا کبھی خسارے میں نہ رہے گا وہ یہ ہیں 33 بار سبحان اللہ، 33 بار الحمدوللہ، 34 بار اللہ اکبر"۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۸۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری مسجد (مسجد نبوی) میں نماز ادا کرنا دوسری مساجد کی نسبت ہزار گنا ثواب رکھتی ہیں"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۱۸۲

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تین مسجدوں کے سوا کجاوے نہ باندھو، مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصی کے سوا''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۸۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان زمین کا ایک ٹکڑا جنت کا باغ ہے اور میرا منبر حوض پہ رکھا ہے''۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۸۴

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ ہر ہفتے پا پیادہ مسجد قبا کو جایا کرتے تھے جہاں دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے ''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۸۵

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے اچھی جگہ مسجدیں ہیں اور سب سے

بری جگہ بازار ہیں''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۸۶

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو گھر جانے سے پہلے مسجد میں جاتے نماز چاشت کی دو رکعت ادا کرتے اس کے بعد گھر جاتے''۔(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۱۸۷

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنے گھروں میں بھی نماز (نفل) پڑھا کرو گھروں کو قبرستان نہ بنادینا''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۸۸

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا کہ اپنے محلوں میں مساجد بنائیں، انھیں پاک وصاف رکھیں اور اُن میں خوشبو لگائی جائے''۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۸۹

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کی علامتوں میں سے ایک علامت یہ بھی ہے کہ لوگ اپنی مسجدوں پہ فخر کریں گے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۹۰

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ پہ میری امت کے تمام ثواب پیش کیے گئے حتیٰ کہ اُس شخص کا ثواب بھی جس نے مسجد میں جھاڑو دی اور مجھ پہ پیش کیے گئے میری امت کے تمام گناہ اور میں نے دیکھا کہ اس سے بڑا اور کوئی گناہ نہیں کہ انسان قرآن کی کوئی سورہ یاد کرے پھر اسے بُھلا دے"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۹۱

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ اندھیرے میں ٹھوکرے کھاتے ہوئے عشا کی نماز کے لیے مسجد میں آتے ہیں اُنھیں قیامت کے روز پورے نور کی خوش خبری سنا دے "۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۹۲

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی شخص کو مسجد کی خبر گیری کرتے دیکھو تو اُس کے ایمان کی گواہی دو کیونکہ اُس شخص کے سوا کوئی اس کام کی طرف مائل نہیں ہوتا جو اللہ سے ڈرتا ہو اور روز آخر پہ ایمان رکھتا ہو"۔(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۱۹۳

حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا مجھے خصی ہونے کی اجازت دیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اسلام میں اس کی اجازت نہیں بلکہ اس کے بدلے تو روزہ رکھ، عرض کیا ہم کو سیاحت کی اجازت دیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تو جہاد کر مومن کی سیاحت یہی ہے، ہم نے عرض کی ہمیں راہبانیت کی اجازت دیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تو نماز کے انتظار میں مسجد میں بیٹھ تیری رہبانیت یہی ہے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۱۹۴

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تو جانتا ہے اللہ کے مقرب فرشتے کس چیز میں گفتگو کرتے

ہیں تو میں نے کہا ہاں وہ کفارات کے بارے میں گفتگو کرتے ہیں۔ کہ مسجد میں نماز کے انتظار کے لیے بیٹھ رہنے سے انسان کے گناہ جھڑ جاتے ہیں، اور اللہ پاک درجات بلند کرتے ہیں اُس شخص کے جو دور سے پیدل آتا ہے نماز کے لیے اور وضو کرتا ہے موسم کی سختی کے باوجود۔ یہ وہ اعمال ہیں جن سے آدمی اس طرح ہو جاتا ہے جیسے اُس کی ماں نے اسے ابھی جنا ہو یعنی گناہوں سے پاک"۔ (مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۱۹۵

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تین شخص اللہ کے ذمہ میں ہیں ایک وہ جو اللہ کی خاطر جہاد کے لیے نکلا ہے، دوسرا وہ جو نماز کے لیے مسجد کی طرف نکلا ہے، تیسرا وہ جو گھر میں داخل ہو تو سلام کرے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۱۹۶

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر نماز کی طرف نکلے تو اُس کا اجر اُس شخص کی طرح ہے جس نے حج کے لیے احرام باندھا ہو، اور جو ضحیٰ کے نفلوں کی طرف نکلا تو اُس کا ثواب اس شخص کی طرح ہے جس نے عمرے کا احرام باندھا ہو، اور

جس شخص نے نماز پڑھی اور اگلی نماز تک کوئی بیہودہ کلام نہ کیا تو یہ عمل ایسا ہے کہ علیین میں لکھا جاتا ہے"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۹۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم جنت کے باغوں میں سے گزرو تو میوہ کھاؤ، صحابہ نے سوال کیا جنت کے باغات کیا ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا مساجد، اور میوہ کھانا کیا ہے صحابہ نے دریافت کیا؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا **سبحان اللہ والحمد و للہ ولاالٰہ الا اللہ و اللہ اکبر** کہنا"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۹۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اللہ کے گھر یعنی مساجد میں جس نیت سے داخل ہوگا اُس کے لیے وہی ہے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۱۹۹

حضرت عمرو بن شعیب کے دادا رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے ہم کو تین باتوں سے منع کر دیا، اول یہ کہ ہم میں سے کوئی مسجد میں شعر پڑھے، دوم یہ کہ مسجد میں خرید و فروخت کی جائے، سوم یہ کہ نماز جمعہ سے پہلے لوگ حلقہ باندھ کر مسجد میں بیٹھیں"۔ (مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۲۰۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم دیکھو کہ کوئی شخص مسجد میں خرید و فروخت کر رہا ہے تو اُس سے کہو اللہ تیری تجارت سے برکت اٹھالے اور اگر تم دیکھو کہ کوئی شخص اپنی کھوئی ہوئی چیز کے لیے مسجد میں شور کر رہا ہے تو اس سے کہو اللہ کرے تیری چیز کبھی نہ ملے"۔ (مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۲۰۱

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مسجد میں نہ قصاص لیا جائے، نہ شعر پڑھا جائے اور نہ حد قائم کی جائے"۔ (مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۲۰۲

حضرت معاویہ بن قرۃ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے ہم سے فرمایا لہسن اور پیاز نہ کھاؤ، اور گر کھاؤ تو اِن کو کھانے کے بعد مسجد کی طرف نہ آؤ، اور اگر تم نے اِن کو کھانا ہی ہے تو پکا کے کھاؤ''۔(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۲۰۳

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی ساری زمین مومن کے لیے مسجد کی مثل ہے سوائے حمام اور قبرستان کے''۔(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۲۰۴

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اللہ کی ساری زمین پہ نماز پڑھنے کی اجازت عطا فرمائی سوائے سات جگہوں کے، اُس جگہ جہاں کوڑا کرکٹ پھینکا جاتا ہو، اُس جگہ جہاں جانور ذبح کیے جاتے ہوں، اُس جگہ جہاں اونٹ باندھے جاتے ہوں اور مقبروں میں اور چوراہوں میں اور بیت اللہ کی چھت پہ''۔(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۲۰۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم لوگ نماز نہ پڑھو جہاں اونٹ باندھے جاتے ہو اور نہ اُس جگہ جہاں بکریاں باندھی جاتی ہوں"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۲۰۶

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے لعنت فرمائی اُن عورتوں پہ جو قبروں کی زیادت کے لیے نکلتی ہیں اور وہاں چراغ روشن کرتی ہیں"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۲۰۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کہ جو شخص ہماری مساجد میں آئے خیر کے ارادے سے تا کہ کچھ سیکھے یا کچھ سکھائے تو وہ اُس مجاہد کی مانند ہے جو اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلا ہو اور جو شخص اللہ کی رضا کے علاوہ کسی مقصد کے لیے مسجد میں آتا ہے تو اِس کی مثال اُس شخص کی سی ہے جو اوروں کے مال پہ نظر رکھتا ہو"۔(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۲۰۸

حضرت حسن رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک زمانہ آئے گا جب لوگ مسجدوں میں آئیں گے تو صرف دنیا کی باتیں ہی اُن کے پیش نظر ہوں گی تم اُن سے دور رہنا اس لیے کہ اللہ پاک کو ایسے لوگوں کی کوئی پرواہ نہیں''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۰۹

حضرت عطا بن یسار رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے صحابہ سے فرمایا دیکھو میری قبر کو بت نہ بنالینا کہ اس کی پوجا کی جانے لگے کیونکہ جس قوم نے اپنے نبیوں کی قبر کو سجدہ گاہ بنالیا اُس پہ سخت عذاب اتارا جائے گا''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۱۰

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ باغات میں نماز ادا کرنے کو پسند کرتے تھے''۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۱۱

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک شخص جب گھر میں نماز ادا کرتا ہے تو اُس کو ایک نماز کا ثواب دیا جاتا ہے، جب وہ محلے کی مسجد میں نماز ادا کرتا ہے تو اُس کو پچیس نمازوں کا ثواب عطا کیا جاتا ہے، جب وہ جامع مسجد میں نماز ادا کرتا ہے جہاں جمعہ ہوتا ہو تو اُسے پانچ سو نمازوں کا ثواب عطا کیا جاتا ہے، اور جو مسجد اقصیٰ میں نماز ادا کرے اُس کو پچاس ہزار نمازوں کا ثواب عطا کیا جائے گا اور جو مسجد نبوی میں نماز ادا کرے اُسے بھی پچاس ہزار نمازوں کا ثوب عطا کیا جائے گا اور جو مسجد حرام میں نماز ادا کرے اُسے ایک لاکھ نمازوں کا ثواب عطا کیا جائے گا''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۱۲

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ :

میں نے اپنے گھر کے دروازے پہ ایک منقش پردہ لگایا، رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور نماز ادا کی، نماز کے بعد مجھ سے کہا عائشہ اس پردے کو اتار دو اِس کی تصویروں نے میری نماز میں خلل ڈالا ہے''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۱۳

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اوڑھنی کے بغیر بالغ عورت کی نماز نہیں ہوتی''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۱۴

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ایک روز نبی اکرم ﷺ نے ہم کو نماز پڑھائی تو اپنی جوتیاں اتار کے باہیں جانب رکھ لیں، ہم سب نے بھی ایسا ہی کیا، نبی اکرم ﷺ نے دیکھا تو فرمایا تم لوگوں کیا ہوا کہ سب نے ہی جوتیاں نکال دیں، تو ہم نے جواب دیا کہ آپ ﷺ کی پیروی میں ایسا کیا گیا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا بات صرف اس اتنی سی ہے کہ نماز کے درمیان ہی جبرائیل تشریف لائے اور مجھے بتایا کہ آپ ﷺ کی جوتی میں نجاست لگی ہوئی ہے اسے اتار دو تو میں نے جوتی اتار دی''۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۱۵

حضرت عمرو بن شعیب کے دادا رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ کبھی تو جوتیاں پہن کے نماز ادا کرتے تھے اور کبھی جوتیاں اتار کر''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۱۶

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ایک روز نبی اکرم ﷺ نے ہمیں عشا کی نماز پڑھائی اور ہماری طرف مڑے اور فرمایا: اس رات کو یاد رکھنا آج جتنے لوگ اس زمین پہ موجود ہیں سو برس بعد اِن میں سے ایک بھی موجود نہ ہوگا"۔

(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۲۱۷

حضرت جابر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

جب نبی اکرم ﷺ پردہ فرما گئے تو ایک روز صحابہ نے مجھ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے اوقات دریافت کیے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہم نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز دوپہر کی گرمی میں پڑھا کرتے، عصر تب پڑھتے جب سورج ابھی تیز ہی ہوتا اور مغرب کی نماز تب پڑھتے جب سورج ڈوب جاتا رہی عشا کی نماز تو اگر لوگ بہت ہو جاتے تو نبی اکرم ﷺ نماز پڑھا دیتے اگر لوگ کم ہوتے تو انتظار فرماتے"۔ (صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۲۱۸

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

کئی روز سے کچھ مہمان رات کے وقت رسول اللہ ﷺ سے ملنے کے لیے آ رہے تھے، لوگ نمازِ عشا کے لیے مسجد میں جمع ہو چکے تھے مگر شاید رسول اللہ ﷺ انھی لوگوں کے ساتھ مشغول تھے، صحابہ انتظار کرتے رہے کہ مگر آپ ﷺ نماز کے لیے تشریف نہ لائے، جب رات کافی گزر گئی تو نبی اکرم ﷺ مسجد میں داخل ہوئے اور ہم لوگوں کو نماز کے لیے منتظر پا کر خوش ہو گئے اور ہمیں مخاطب کر کے فرمایا روئے زمین پہ اس وقت صرف تمھیں لوگ ہو جو اللہ کی عبادت کے لیے جاگ رہے ہو"۔ (صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۲۱۹

حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ عشا کی نماز سے پہلے سونے کو ناپسند کرتے تھے اسی طرح عشا کی نماز کے باتیں کرنا بھی پسند نہ تھا"۔

(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۲۲۰

اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

ایک روز نبی اکرم ﷺ نے عشا کی نماز میں بہت دیر کی اور گھر میں ہی مشغول رہے کہ حتیٰ کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میرے حجرے کا پردہ اٹھایا اور کہا یا رسول اللہ ﷺ عورتیں سو گئی ہیں بچے سو گئے ہیں نماز کے لیے تشریف لائیں، تب آپ ﷺ نماز پڑھانے

کے لیے مسجد میں تشریف لے گئے اور صحابہ سے فرمایا روئے زمین پہ اِن لوگوں کی صرف ایک ہی جماعت ہے جو اُس کی عبادت کے لیے جاگ رہی ہے اور وہ تم لوگ ہو۔حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا کہ تب صرف مدینے میں ہی نماز ادا کی جاتی تھی "۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۲۱

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ایک روز نبی اکرم ﷺ نے نماز عشا میں دیر کی یہاں تک آدھی رات ہوگئی،تمام صحابہ مسجد ہی میں رُکے رہے، پھر آدھی رات کے قریب نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور میں آپ ﷺ کی انگوٹھی کی چمک کو دیکھ رہا تھا تب نبی اکرم ﷺ نے ہم کو عشا کی نماز پڑھائی اور سلام پھیرنے کے بعد ارشاد فرمایا:تم لوگ جتنی دیر نماز کے انتظار میں بیٹھے رہے گویا تم لوگ نماز میں ہی تھے"۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۲۲

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ایک روز ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ بیٹھے تھے چودھویں رات کا چاند پوری آب وتاب کے ساتھ چمک رہا تھا نبی اکرم ﷺ نے چاند پہ نگاہ کی اور فرمایا ایک روز تم لوگ اپنے پرودگار کو اس طرح دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھتے ہو"۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۲۲۳

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ایک روز ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ سحری کی اس کے بعد آپ ﷺ نماز کے لیے اٹھے۔صحابہ نے حضرت زید سے دریافت کیا رسول اللہ ﷺ سحری کھانے اور نماز پڑھانے کے بیچ کتنا وقت لیتے تھے؟ حضرت زید نے کہا اتنا جس میں پچاس ساٹھ آیتیں پڑھی جاسکیں''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۲۴

اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ :

میں نے نہیں دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی دو رکعتیں فجر سے پہلے اور دو رکعتیں عصر کی بعد نہ پڑھی ہوں''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۲۵

حضرت ابوقتادہ حارث بن ربعی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ غزوہ خیبر سے واپس آرہے تھے رات بہت ہوچکی تھی مگر رسول اللہ ﷺ نے لشکر کو اترنے کا حکم نہ دیا حتیٰ کہ ہم لوگ تھک کے چور ہوگئے ،تب ہم نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی کاش آپ لشکر کو رکنے کا حکم دیتے تو لوگ کچھ آرام کرلیتے ، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ مبادا تم لوگ سو جاؤ

اور فجر کے لیے نہ اٹھو، حضرت بلال قریب ہی تھے انھوں نے کہا میں جگادوں، تب نبی اکرم ﷺ نے لشکر کو اترنے کا حکم دیا، لشکر اترا اور لوگ تھکے ہوئے تھے پڑتے ہی سب سو گئے، حضرت بلال کچھ دیر تو جاگتے رہے اس کے بعد اپنے اونٹ کے ساتھ ٹیک لگا لی اور اُن کی آنکھ بھی لگ گئی، پھر سورج کی روشنی نے صحابہ کو جگایا اور سب سے پہلے خود نبی اکرم ﷺ ہی بیدار ہوئے، انھوں نے بلال کو ہلایا اور کہا بلال تو نے ہمارے ساتھ کیا کیا، حضرت بلال گھبرا کے اٹھے پھر سارے صحابہ بیدار ہو گئے نماز کا وقت نکل چکا تھا تاہم نبی اکرم ﷺ نے حضرت بلال سے فرمایا اذان دے، حضرت بلال نے اذان دی تب سپیدہ سحر پھیل چکا تھا، نبی اکرم ﷺ نے توقف کیا حتیٰ کہ سورج بلند ہو گیا تب انھوں نے نماز ادا کی''۔ (صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۲۲۶

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

غزوہ خندق کے اُس دن کفار قریش نے سارا دن تیز اندازی جاری رکھی، حتیٰ کہ ہم کو سر اٹھانے تک کا موقعہ نہ دیا، میں لڑتا لڑتا نبی اکرم ﷺ کے قریب ہو گیا اور کہا یا رسول اللہ ﷺ قریش کا برا ہو آج تو انھوں نے ہمیں نماز پڑھنے سے بھی عاجز کر دیا ہے بخدا میں نے عصر کی نماز ابھی پڑھی ہے جب سورج غروب ہونے کے قریب ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم نے پھر بھی آخیر وقت میں پڑھ ہی لی ہے مگر ہم تو ابھی تک نماز پڑھ ہی نہیں سکے، اس کے بعد اندھیرا ہو گیا کفار قریش کا حملہ بھی تھم گیا تو ہم لوگ بطحان کی طرف نکل گئے۔ تب رسول اللہ ﷺ نے صحابہ سے وضو کے لیے پانی مانگا، وضو کیا اور پہلے عصر کی نماز ادا کی اس کے بعد مغرب کی نماز پڑھائی تب اندھیرا چھانے لگا تھا

"۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۲۷

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ایک روز ہم نبی اکرم کے ساتھ نماز کے لیے مسجد میں حاضر تھے کہ ابر کا ایک ٹکڑا آیا اور کھل کے برسا یہاں تک کہ مسجد کا چھت بہنے لگی اس لیے کہ مسجد کی چھت کھجور کی شاخوں سے بنی تھی، پھر نماز کے لیے تکبیر ہوئی اور میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ پانی اور کیچڑ میں سجدہ کررہے ہیں جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو ہر کوئی نبی اکرم ﷺ کی پیشانی پر پانی اور کیچڑ کا نشان دیکھ سکتا تھا"۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۲۸

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

انصار کا ایک شخص اپنے موٹاپے کی وجہ سے مسجد میں حاضر ہونے میں دشواری محسوس کرتا تھا اُس نے رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی آپ ﷺ ایک نماز میرے گھر میں ادا کریں تا کہ جہاں آپ نماز ادا کریں اس کے بعد میں وہیں نماز ادا کرلیا کروں، نبی اکرم ﷺ نے اُس شخص کی درخواست منظور کرلی اور میرے سمیت کئی صحابہ کو ساتھ لے کے اُس کے گھر گئے اور دریافت فرمایا بتاؤ میں کہاں نماز پڑھوں اُس شخص نے ایک بوریا بچھایا تو نبی اکرم ﷺ نے وہاں نماز پڑھی اُس شخص نے ہمارے لیے کھانے کا اہتمام بھی کررکھا تھا چنانچہ نماز کے بعد ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اُس شخص کے

گھر سے کھانا کھایا''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۲۹

حضرت عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ایک روز میرا بیٹا فضل سورۃ ''والمرسلات'' پڑھ رہا تھا تو اُن کی والدہ اُم فضل رونے لگیں، انھوں نے رونے کی وجہ پوچھی تو کہا دراصل جو آخری نماز میں نے رسول اللہ ﷺ اقتداء میں ادا کی اُس میں رسول اللہ ﷺ نے یہی سورت پڑھی تھی اور وہ مغرب کی نماز تھی اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے کبھی مغرب کی نماز نہیں پڑھائی اور آپ ﷺ انتقال فرما گئے تو تمھارے منہ سے یہ سورت سن کے مجھے وہ ایام یاد آ گئے تھے جب ہم رسول اللہ ﷺ کی پیروی میں نماز ادا کیا کرتے تھے اس لیے مجھے رونا آ گیا ''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۳۰

حضرت جبیر بن معطم رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے مغرب کی نماز پڑھی میں نے سنا کہ آپ ﷺ سورہ طور پڑھ رہے ہیں''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۳۱

حضرت براابن عازب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے عشاء کی نماز پڑھی میں نے سنا کہ آپ ﷺ سورہ والتین والزیتون پڑھ رہے ہیں اور میں نے آنحضرت محمد ﷺ سے بڑھ کے کسی کو خوش آواز یا قاری نہ پایا''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۳۲

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کئی صحابہ تھے۔رسول اللہ ﷺ لوگوں کو اسلام کی دعوت دینے کے لیے عکاظ کے بازار میں تشریف لے جارہے تھے، یہ انھی دنوں کی بات جب شیطانوں کو آسمانوں کی خبریں لینے سے روک دیا گیا تھا اور اُن پہ انگاروں کی بارش ہونے لگی تھی، وہ اپنے لوگوں کی طرف لوٹ کے آئے اور کہنے لگے ہمیں آسمانوں کی خبریں لینے سے روک دیا گیا ہے، کاہنوں نے اپنے جنوں سے کہا پورب کی طرف جاؤ پچھّم کی طرف جاؤ اور خبر لو کہ وہ کون سی نئی بات ہے جس کی وجہ سے ہمیں آسمانوں سے روک دیا گیا ہے، اپنے مالکوں کا حکم سن کر جن چاروں طرف پھیل گئے اُن میں سے جو تہامہ کے پاس اترے تو اُن کا سامنا رسول اللہ ﷺ اور اُن کے صحابہ سے ہوا رسول اللہ ﷺ اُس وقت اپنے صحابہ کو فجر کی نماز پڑھا رہے تھے جنوں نے اِس کلام کو سنا اور چلے گئے۔اپنی قوم کے پاس جا کے انھوں نے کہا بھائیو! ہم ایک عجیب کلام سن کے آئے ہیں جو سیدھا راستہ بتاتا ہے ہم تو اُس کتاب پہ ایمان لے آئے ہیں اب ہم ہرگز

ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک نہ بنائیں گے، اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ کو وحی کے ذریعے اس بات سے مطلع کر دیا"۔
(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۲۳۳
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:
رسول اللہ ﷺ نے حضرت کلثوم بن ہدم رضی اللہ عنہ کو مسجد قبا میں لوگوں کا امام مقرر کیا، وہ بہت عرصے سے قبا والوں کو نماز پڑھا رہے تھے، اُن کی عادت تھی کہ وہ سورۃ فاتح پڑھتے، اس کے بعد سورہ اخلاص پڑھتے پھر قرآن کا کچھ حصہ پڑھتے، کچھ لوگوں نے انھیں ٹوکا کہ جب آپ سورہ اخلاص پڑھ لیتے ہیں تو اس کے بعد مزید قرآن کیوں پڑھتے ہیں یا اگر قرآن سے کچھ اور ہی پڑھنا ہے تو ہر بار سورہ اخلاص کیوں پڑھتے ہیں، انھوں نے لوگوں سے کہا میں تو اسی طرح پڑھوں گا اگر تمھیں یہ پسند نہیں تو جس کو چاہو امامت کے لیے کھڑا کر لو، لوگ چونکہ اُن سے محبت کرتے تھے اس لیے اُن کو یہ بات بھی گوارا نہ ہوئی تاہم وہ سب لوگ یہ معاملہ لے کر آنحضرت محمد ﷺ کے پاس مدینہ حاضر ہوئے، رسول اللہ ﷺ نے سارا معاملہ سنا پھر حضرت کلثوم بن ہدم رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ اپنے ساتھیوں کی بات کیوں نہیں مان لیتے انھوں نے کہا میرے لیے یہ بات ممکن نہیں، نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا کیوں؟ انھوں نے جواب دیا اس لیے کہ مجھے سورہ اخلاص سے محبت ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اسی محبت نے جنت تجھ پہ واجب کر دی"۔ (صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۲۳۴

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی ہے آپ ﷺ پہلی دو رکعتوں کو لمبا کرتے اور آخری دو رکعتوں کو مختصر"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۳۵

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

حضرت ثابت بن زید انصاری رضی اللہ عنہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں پوچھا تو انھوں نے نماز پڑھ کے دکھائی اور کہا رسول اللہ ﷺ جب رکوع میں جاتے تو اتنی دیر رکوع میں رہتے کہ دیکھنے والا سوچنے لگتا کہیں رسول اللہ ﷺ بھول تو نہیں گئے اور جب رکوع سے کھڑے ہوتے تو اتنی دیر کھڑے رہتے کہ دیکھنے والا سوچتا کہ رسول اللہ ﷺ سجدہ کرنا بھول گئے ہیں اور جب آپ ﷺ سجدہ کرتے تو اتنی دیر تک سجدے میں رہتے کہ دیکھنے والا سوچنے لگتا کہ نبی اکرم ﷺ اٹھنا بھول گئے ہیں"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۳۶

حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ کی مسجد میں عصر کی نماز ادا کی رسول اللہ ﷺ نے نماز ختم کی اور فوراً ہی اُٹھ کھڑے ہوئے اور صحابہ کے کندھے پھلانگتے ہوئے مسجد سے نکل گئے۔ صحابہ رسول اللہ ﷺ کی اس عجلت پہ حیران ہو رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ لوٹ آئے اور فرمایا گھر میں کچھ سونا پڑا تھا مجھے اس کا پڑے رہنا برا لگا میں گھر والوں سے کہہ آیا ہوں کہ اسے خیرات کر دیں"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۳۷

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر جوان آدمی پر جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے"۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۳۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگرچہ ہم سب امتوں سے بعد میں دنیا میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن ہم سب سے آگے ہوں گے۔ بات صرف اتنی ہے کہ یہود و نصاریٰ کو

ہم سے پہلے کتاب ملی اور یہی جمعہ کا دن تھا جو اُن کی عبادت کے لیے مقرر ہوا مگر انھوں نے خود ہی یہ بات گھڑ لی کہ انھیں ہفتہ کا دن دیا گیا یا اتوار کا دن دیا گیا اور اپنے اس عمل سے نصاریٰ کل پہ جا پڑے اور یہودی پرسوں پہ جبکہ مسلمان جمعہ کے دن پہ قائم ہیں "۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۳۹

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے روز ہر بالغ مسلمان پہ غسل کرنا واجب ہے، مسواک کرنا اور اگر میسر ہو تو خوشبو لگانا بھی"۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۴۰

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے روز دو خطبے دیتے اور اُن کے بیچ بیٹھتے "۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۴۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے روز جامع مسجد کے دروازے پہ اللہ کے فرشتے اپنے رجسٹر لے کر کھڑے ہو جاتے ہیں اور ہر آنے والے کا نام لکھتے ہیں جو شخص سب سے پہلے نماز کے لیے مسجد میں حاضر ہوتا ہے اُس کے نام پہ اونٹ کی قربانی جتنا ثواب لکھا جاتا ہے جو اُس کے بعد آتا ہے اُس کے لیے گائے کی قربانی کا ثواب لکھا جاتا ہے، اور جو اُس کے بعد آتا ہے اس کے نام بکرے کی قربانی لکھی جاتی ہے، جو اُس کے بعد آتا ہے اُس کے لیے مرغی کی قربانی کا ثواب لکھا جاتا ہے اور جو اس کے بعد آتا ہے اُس کے لیے انڈے کی قربانی کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ اس کے بعد امام خطبے کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو فرشتے اپنے رجسٹر سمیٹ لیتے ہیں اور خطبہ سننے لگتے ہیں"۔

(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر: ۲۴۲

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز ادا کر رہے تھے اور یہ قحط کا زمانہ تھا ایک عرصے سے بارش نہ ہوئی تھی، چنانچہ رسول اللہ ﷺ جب خطبے کے لیے کھڑے ہوئے تو ایک بدوی اٹھا اور پکار کے کہا یا رسول اللہ ﷺ جانور مر گئے، بال بچے بھوکے ہو گئے اللہ تعالیٰ سے بارش کے لیے دُعا فرمائیں، نبی اکرم ﷺ نے دُعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تب سورج پوری آب و تاب سے چمک رہا تھا اور کہیں اس بات کا کوئی امکان نہ تھا کہ بارش ہو گی، مگر خدا کی قسم ابھی رسول اللہ ﷺ نے دُعا کے لیے اُٹھے ہاتھ نیچے بھی نہ گرائے تھے کہ بادل آسمان پہ جمع ہونا شروع ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ ابھی منبر سے نہ اترے تھے کہ پہاڑوں کی طرح گرجتے بادل برسنا شروع ہو گئے اور میں رسول اللہ

ﷺ کی ریش مبارک پہ بارش کے پانی کے قطرے دیکھ سکتا تھا، وہ بادل ایسا برسا کہ جمعے کے روز بھی سارا دن برستا رہا ہفتے کے روز بھی برستا رہا، اتوار پیر منگل بدھ جمعرات کے روز بھی برستا رہا اور جب ہم جمعہ کی نماز کے لیے مسجد میں جمع ہوئے تب بھی برس رہا تھا۔ چنانچہ اُس روز جب رسول اللہ ﷺ خطبے کے لیے کھڑے ہوئے تو وہی گنوار اٹھا پکارا: یا رسول اللہ ﷺ جانور ڈوب گئے، گھر گر گئے اللہ تعالیٰ سے دُعا کریں کہ بارش بند کر دے، نبی اکرم ﷺ مسکرائے اور دُعا کے لیے ہاتھ اٹھا لیے اور عرض کی اے اللہ اس بادل کو مدینہ سے اٹھا لے، یا اللہ ہم پہ نہ برسا ارد گرد برسا، اور رسول اللہ ﷺ ابھی منبر سے نہ اترے تھے کہ بارش رُک گئی بادل چھٹ گئے"۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۴۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے خطبہ کے درمیان جس نے اپنے ساتھی سے کہا چپ رہ اُس نے لغو حرکت کی"۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۴۴

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے روز ایک ساعت ہے جس میں دُعا ضرور قبول کی جاتی ہے مگر وہ ساعت مختصر ہے"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۴۵

حضرت جابر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ایک روز ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھ رہے تھے کہ مدینہ میں تاجروں کا ایک قافلہ اترا، لوگ نماز چھوڑ کر قافلے کی طرف نکل گئے جس پہ قرآن کی آیات اتریں اور مسلمانوں کے اس رویے کی مذمت کی گئی"۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۴۶

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز ادا کرتے اس کے بعد دوپہر کی نیند لیتے "۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۴۷

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ :

رسول اللہ ﷺ تہجد کی نماز آٹھ رکعت پڑھتے اس کے بعد تین رکعت وتر نماز پڑھتے ، اور رسول اللہ ﷺ رات کی نماز میں اتنی دیر تک سجدے میں رہتے کہ کوئی پچاس آئتیں

پڑھ لے"۔
(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۴۸

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

رسول اللہ ﷺ تہجد کی نماز پڑھتے رہتے اور میں آپ ﷺ کے سامنے بچھونے پہ سوئی رہتی، رسول اللہ ﷺ جب وتر پڑھنے لگتے تو مجھے جگا دیتے تو میں بھی وتر پڑھ لیتی"۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۴۹

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات میں نماز پڑھو تو وتر کو سب سے آخر میں رکھو"۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۲۵۰

حضرت نفیع بن حارث رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ہم آنحضرت محمد ﷺ کے پاس تھے اتنے میں سورج کو گہن لگا تو آپ ﷺ جلدی سے چادر سمیٹتے ہوئے اٹھے اور مسجد میں آئے دو رکعت لمبی نماز پڑھی اس کے بعد ہم سے

خطاب کیا اور فرمایا دیکھو چاند گرہن یا سورج گرہن کسی کے مرنے یا کسی کے پیدا ہونے کی وجہ سے نہیں ہوتا۔ جب تم اس کو دیکھو تو نماز پڑھو اور دُعا مانگتے رہو حتیٰ کہ سورج کھل جائے''۔ (صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۲۵۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز کے لیے کھڑے ہوئے تکبیر کہی گئی صحابہ نے بھی نماز کی نیت کی تا ہم اچانک ہی نبی اکرم ﷺ مڑے ہمیں اسی طرح کھڑے رہنے کا اشارہ کر کے مسجد سے نکل گئے۔ تھوڑی دیر بعد نبی اکرم ﷺ تشریف لائے تو آپ ﷺ کے سر مبارک سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے آپ ﷺ غسل کر کے آئے تھے۔ اس کے بعد ہم نے رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کی''۔ (صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۵۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کو امام کے ساتھ ایک رکعت بھی مل گئی اُس کو جماعت سے نماز ادا کرنے کا ثواب عطا کیا جائے گا''۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۵۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب گرمی ہوتو نماز کو ٹھنڈا کرلو اس لیے کہ گرمی کی شدت جہنم کی بھاپ کی وجہ سے ہے کیونکہ جہنم نے اللہ رب العزت سے شکایت کی کہ میرا ایک حصہ دوسرے حصے کو کھا گیا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اسے سال میں دوبار سانس لینے کی اجازت دے دی ایک جھاڑے میں ایک گرمیوں میں"۔(صحیح مسلم جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۲۵۴

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں نے نبی اکرم ﷺ کو کبھی اس قدر غصے میں اور غم زدہ نہ دیکھا تھا جس قدر آپ ﷺ بئیر معونہ کے واقعہ سے غم زدہ ہوئے تھے۔ چنانچہ آپ ﷺ مسلسل ایک ماہ تک برابر بئیر معونہ کے قاتلوں کے لیے بدعا کرتے رہے"۔(صحیح مسلم جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۲۵۵

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ مسلسل ایک ماہ تک لعنت کرتے رہے دعائے قنوت کے ساتھ عربوں کے قبیلے رعل، ذکوان اور عصیہ پر جنھوں نے رسول اللہ ﷺ کے قاریوں کو معونہ کے

کنویں پہ قتل کیا تھا"۔
(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۵۶

اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں:

پہلے نماز دو رکعت تھی سفر میں بھی اور حضر میں بھی، پھر سفر کی نماز تو ایسی ہی رہی مگر حضر کی نماز بڑھا کر چار فرض کر دی گئی"۔
(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۵۷

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ نے فرض کی ہے تم پہ نماز مقیم پہ چار رکعت، سفر میں دو رکعت اور جنگ میں ایک رکعت"۔
(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۵۸

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

تب نبی اکرم ﷺ کو پردہ فرمائے بہت سال گزر چکے تھے اور میں عربوں کے ایک

قافلے کے ساتھ مکہ کی راہ میں سفر کر رہا تھا، ظہر کی نماز کا وقت آیا تو میں نے صحابہ کو دو رکعت نماز پڑھائی، میں نے دیکھا کہ کئی لوگ نماز کے بعد بھی نماز پڑھ رہے ہیں، میں نے اُن سے پوچھا یہ کیا؟ انھوں نے کہا ہم سنتیں ادا کر رہے ہیں، میں نے اُن سے کہا اگر مجھے سنت ہی پڑھنی ہوتی تو میں چار فرض کیوں نہ پڑھتا، یاد رکھو میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کیا ہے اور انھوں نے دو رکعت نماز ہی ادا کی ہے اور کچھ نہیں پڑھا حتیٰ کہ آپ ﷺ پردہ فرما گئے، اس کے بعد میں نے رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی سفر کیا ہے انھوں نے بھی سفر میں صرف دو رکعت نماز ہی ادا کی ہے حتیٰ کہ اُن کا وقت پورا ہوا اور وہ بھی اپنے رب کے ساتھ جا ملے، اس کے بعد میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی میت میں بھی سفر کرتا رہا انھوں نے بھی سفر میں دو رکعت نماز ہی ادا کی ہے کوئی سنت اور نفل نہیں پڑھا حتیٰ کہ اُن کا وقت پورا ہوا اور وہ اپنے اللہ کے ساتھ جا ملے۔ اس کے بعد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا دور آیا میں نے اُن کے ساتھ بھی سفر کیا اور انھوں نے بھی سفر میں دو رکعت نماز ہی ادا کی حتیٰ کہ اُن کا وقت پورا ہوا اور وہ بھی اپنے رب کے ساتھ جا ملے۔ یاد رکھو اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں فرما دیا ہے کہ تمھارے لیے رسول اللہ ﷺ کے اسوہ میں ہی عمدہ پیروی ہے"۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۵۹

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

حضرت جبیر اور شرجیل بن سمط کو سفر میں مدینہ سے اٹھارہ انیس میل کے فاصلے پہ ایک

گاؤں میں نماز ظہر کا وقت آیا تو حضرت شرجیل بن سمط نے قصر نماز ادا کی۔ میں نے اُن سے کہا ابھی ہم نے اتنا فاصلہ طے نہیں کیا کہ نماز کو قصر کریں تو انھوں نے کہا: ایک بار میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر میں تھا تو انھوں نے مدینہ سے نکلتے ہی ذوالحلیفہ میں قصر نماز ادا کی تو میں نے اُن سے یہی کہا جو تم نے مجھ سے کہا ہے تو انھوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی کرتے دیکھا ہے"۔ (صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۶۰

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ کو جب سفر پہ نکلنے کی جلدی ہوتی تو آپ ﷺ نکل کھڑے ہوتے اور مغرب اور عشاء کی نمازوں کو ملا لیتے"۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۶۱

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ کی عادت تھی کہ سفر میں جب دو نمازوں کو اکٹھا کرنے کا ارادہ کرتے تو ظہر کی نماز میں دیر کرتے اور عصر کی نماز کا وقت شروع ہوتے ہی دونوں نمازیں اکٹھی ادا کر لیتے"۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۶۲

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تبوک کے لیے نکلے تو سارے سفر میں نبی اکرم ﷺ ظہر اور عصر کی نمازوں کو اکٹھا کرتے رہے اور مغرب اور عشا کی نمازوں کو اکٹھا کرتے رہے"۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۶۳

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ہم نبی اکرم ﷺ اکرم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھا کرتے اور ہم اس بات کو احسن خیال کرتے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی داہنی جانب کھڑے ہوں اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو اپنا رخ انور داہیں جانب پھیر کے بیٹھتے، میں نے سنا کہ نبی اکرم ﷺ نے نماز کے بعد دُعا کی اے اللہ مجھے اُس سختی والے روز اپنے عذاب سے بچالینا"۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۶۴

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی مسجد میں آئے تو بیٹھنے سے پہلے دو

رکعت نماز ادا کرلے"۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۶۵

حضرت معاذہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نماز چاشت کی کتنی رکعتیں ادا کرتے تھے تو انھوں نے جواب دیا چار رکعت، تاہم اگر تو چاہے تو زیادہ کر"۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۶۶

اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں:

نبی اکرم ﷺ جب فجر کی نماز کے لیے اٹھتے تو سب سے پہلے دو ہلکی پھلکی رکعتیں ادا کرتے، یعنی آپ ﷺ فجر کی سنتیں اس قدر ہلکی پڑھتے کہ کئی دفعہ تو میں آپ ﷺ سے پوچھ ہی لیتی کہ آپ نے سورہ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں"۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۶۷

اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: فجر کی یہ دو سنتیں جو میں پڑھتا ہوں دنیا میں جو کچھ ہے اُن سب سے بہتر ہیں''۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۶۸

حضرت عبداللہ بن شفیق رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا احوال دریافت کیا تو انھوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ دوپہر کو جب ظہر کی نماز کے لیے نکلتے تو پہلے میرے گھر میں چار رکعت نماز ادا کرتے، پھر مسجد جاتے اور صحابہ کو نماز ظہر پڑھاتے پھر واپس میرے گھر آتے اور دو رکعت نماز ادا کرتے، پھر مغرب کے وقت صحابہ کو نماز پڑھا کے تشریف لاتے تو میرے گھر میں دو رکعت نماز ادا کرتے پھر عشاء کی نماز پڑھ کے تشریف لاتے اور دو رکعت نماز ادا کرتے پھر آرام کرتے اور رات کو اُٹھ کے نو رکعت نماز ادا کرتے آخر میں وتر پڑھتے اور رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز میں قیام بہت طویل ہوتا سجدہ بہت طویل ہوتا رکوع بہت طویل ہوتا، پھر آپ ﷺ اٹھتے اور کچھ دیر آرام کرتے اس کے بعد فجر کی سنتوں کے لیے اُٹھ جاتے''۔
(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۶۹

اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں:

جب تک نبی اکرم ﷺ جوان رہے انھوں نے کبھی بیٹھ کے نماز نہیں پڑھی، پھر جب

نبی اکرم ﷺ کی عمر کچھ ڈھل گئی تو رات کی نماز میں آپ ﷺ بیٹھ کے قرأت کرنے لگے یہاں تک کہ جب کسی سورہ تیس چالیس آیتیں باقی رہ جاتیں تو آپ ﷺ اٹھ کے کھڑے ہوجاتے اور باقی آیات پڑھتے اس کے بعد سجدہ اور رکوع بھی کھڑے ہو کے کرتے''۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۷۰

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

میں لوگوں کو چاشت کی نماز پڑھتے دیکھا جب دن ابھی چڑھا ہی تھا تو میں نے اُن سے کہا کیا تم لوگوں کو یاد نہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تھا کہ نماز چاشت کا وقت تب ہے جب اونٹ کے بچوں کے پاؤں گرم ریت سے جلنے لگیں''۔(یعنی جب دن اچھی طرح نکل آئے اور اُس کی گرمی سے ریت گرم ہوجائے)۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۷۱

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ اس وقت مسلمان جو کچھ بھی اللہ رب العزت سے مانگے وہ عطا کرتا ہے، یہ ساعت ہر رات میں آتی ہے''۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۷۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تہائی رات گزر جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ سب سے نیچے والے آسمان پہ تشریف لاتے ہیں اور فرماتے ہیں میں بادشاہ ہوں، کون ہے جو مجھ سے مانگے ،کون ہے جسے میں عطا کروں کون ہے جو مجھ سے مغفرت مانگے اور میں اُسے معاف کردوں۔غرض صبح روشن ہونے تک اللہ تعالیٰ کی یہ عنایت جاری رہتی ہے"۔

(صحیح مسلم جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۲۷۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: شیطان رات کو ہر شخص کی گردن پہ تین گرہیں لگاتا ہے اور سوئے ہوئے آدمی کی ہر گرہ پہ پھونک مارتا ہے اور کہتا ہے سو یارہ ابھی بہت رات پڑی ہے، مگر جب کوئی جاگا اور اُس نے اللہ کو یاد کیا تو ایک گرہ کھل گئی ، وضو کیا تو دونوں گرہیں کھل گئیں ، نماز کے لیے نکلا تو ساری گرہیں کھل گئیں۔ پھر وہ صبح کو ہشاش بشاش اٹھتا ہے تمام کاہلی اور سستی سے پاک"۔

(صحیح مسلم جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۲۷۴

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ کو وہ عمل سب سے زیادہ پسند آتا جو بے شک قلیل ہو مگر جو ہمیشہ ہو"۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۷۵

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

میں نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھی تھی کہ ہمارے پاس سے ایک عورت گزری جس کا نام حولاء بنت تویت تھا۔ میں نے نبی اکرم ﷺ سے کہا یا رسول اللہ ﷺ ہم نے سنا ہے کہ یہ عورت اس قدر عبادت گزار ہے کہ کبھی نہیں سوتی، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اتنا عمل کرو جتنی تم میں طاقت ہے خدا کی قسم اللہ ثواب دیتے دیتے نہیں تھکے گا مگر تم بہر حال تھک جاؤ گے"۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۷۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بہترین دن جس میں سورج نکلتا ہے وہ جمعہ کا دن ہے اسی روز حضرت آدم پیدا ہوئے اسی روز جنت میں گئے اسی روز وہاں سے نکالے گئے اور قیامت بھی اسی روز ہوگی"۔

(صحیح مسلم جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۲۷۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگو جمعہ کی نماز چھوڑنے سے باز آجاؤ نہیں تو تمھارا رب تمھارے دلوں پہ مہر لگا دے گا اور تم غافلوں میں سے ہو جاؤ گے''۔(صحیح مسلم جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۲۷۸

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

قبیلہ ازدشنوٗہ میں سے ضماد ازدی نامی ایک شخص مکہ میں داخل ہوا اور وہ جھاڑ پھونک کا کام جانتا تھا۔جنوں اور آسیب وغیرہ کا توڑ کرتا تھا مکہ والوں نے اپنی نادانی کے سبب اُس سے کہا محمد (رسول اللہ ﷺ) کو آسیب کا سایہ ہوگیا ہے ذرا اُن کی طرف بھی جانا، اور ضماد ازدی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوگیا اور عرض کی میں آسیب جھاڑتا ہوں جنوں کو بھگاتا ہوں اور جس کو اللہ چاہتا ہے میرے ہاتھوں سے شفایاب کر دیتا ہے مجھے اپنا علاج کرنے کی اجازت دیں شاید اللہ میرے ہاتھوں آپ کو صحت عطا کر دے۔ نبی اکرم ﷺ نے اُس کے جواب قرآن پڑھا، فرمایا:''ساری خوبیاں تو اللہ رب العالمین میں ہیں میں اُس کی خوبیاں بیان کرتا ہوں اور اُسی سے مدد چاہتا ہوں

جس کو اللہ سیدھی راہ بتائے اُسے کون بہکا سکتا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اور کوئی اُس کا شریک نہیں میں محمد اُس بندہ اور بھیجا ہوا رسول ہوں'' ضماد ازدی کو اس کلام کی بلاغت نے ششدر کر دیا تھا اس لیے اُس نے کہا ذرا ایک بار پھر پڑھیں، نبی اکرم ﷺ نے انھی آیات کو دہرایا ضماد ازدی نے کہا بخدا یہ بہت برتر کلام ہے ایک بار پھر سنا دیں نبی اکرم ﷺ نے یہی آیات ایک بار پھر پڑھیں تو ضماد ازدی نے اپنا ہاتھ آگے کر دیا اور کہا میں آپ کا دین قبول کرتا ہوں مجھے اسلام سے عزت بخش دیں، بخدا میں نے کاہنوں نے باتیں سنیں ہیں، شعرا کا بہت سا کلام مجھے ازبر ہے جادوگروں کے اقوال سے میں واقف ہوں، مگر جو کچھ آپ سے سنا ہے یہ سب سے الگ ہے، میں نے اپنی زندگی میں اس سے قبل اتنا اعلیٰ کلام کبھی نہیں سنا، رسول اللہ ﷺ نے اُس سے اسلام کی بیعت لی اور فرمایا کیا اپنے قبیلے کی طرف سے بھی بیعت کرو گے اُس نے کہا ضرور یا رسول اللہ ﷺ، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میں تم سے تمھاری قوم کی بیعت بھی لیتا ہوں، ضماد ازدی نے کہا میں اپنی قوم کی طرف سے جواب دہ ہوں، پھر بہت سے سال بیت گئے جب مدینہ میں رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر اُن علاقوں کی طرف روانہ کیا جہاں قبیلہ ازد شنوٗہ رہتا تھا تو صحابہ کو ہدایت کی یاد رکھنا وہاں ضماد ازدی کا قبیلہ بھی ہے خبردار اُسے کوئی نقصان نہ پہنچے، چنانچہ صحابہ حضرت ضماد ازدی کی قوم سے گزرے تو صحابہ کے سردار نے پوچھا تم نے ضماد ازدی کے قبیلے سے تو کچھ نہیں چھینا تو ایک شخص نے اُٹھ کے کہا یہ ایک لوٹا ہے شاید انھی کا ہو، حکم دیا جاؤ اور اسے پھیر دو اس لیے یہ ضماد ازدی کی قوم ہے جن کو امان عطا کی گئی ہے''۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۷۹

حضرت بنت حارثہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ :

میں نے سورہ ق کسی سے نہیں سیکھی بلکہ یہ مجھے خود ہی یاد ہوگئی اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ اس کو ہر جمعہ کی نماز میں پڑھا کرتے تھے اور بار بار سننے سے یہ مجھے یاد ہوگئی اور رسول اللہ ﷺ اور ہمارا تنور ایک ہی تھا سننے والے نے کہا کاش وہ تنور میرا ہوتا"۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۸۰

حضرت جابر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ کئی بار وہ نماز پڑھی ہے جس میں نہ اذان ہوتی ہے اور نہ تکبیر (یعنی عید کی نمازیں) "۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۸۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم دیکھو کہ تمھارا بھائی اب مرنے والا ہے تو اُس کو کلمہ طیبہ کی تلقین کرو"۔ (صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۸۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دیکھو جب کوئی آدمی مرجاتا ہے تو اُس کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جاتی ہیں اس کا سبب یہ ہے کہ اُس کی نگاہ اُس کی جان کے پیچھے چلی جاتی ہے''۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۸۳

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ مسجد نبوی میں بیٹھے تھے کہ انصار کا ایک شخص آیا اور سلام کر کے ہمارے ساتھ بیٹھ گیا تو آپ ﷺ نے اُس نے دریافت کیا اے ہمارے انصاری بھائی ہمارے بھائی سعد بن بن عبادہ کی طبیعت اب کیسی ہے، انصاری شخص نے عرض کی اچھی نہیں ہے۔تو نبی اکرم ﷺ اُٹھے اور صحابہ سے کہا تم میں سے کون ہے جو سعد کی عیادت کو میرے ساتھ چلے۔ ہم سب لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے اور ہم دس سے زیادہ لوگ تھے نہ ہمارے پاس جوتے تھے نہ موزے اور نہ ٹوپیاں، اور ہم جلتی ہوئی کنکریوں پہ پاؤں دھرتے حضرت سعد کے ٹھکانے تک پہنچے تو وہ لوگ جو وہاں موجود تھے آنحضرت محمد ﷺ کو دیکھ کے حضرت سعد کے پاس سے ہٹ گئے''۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۸۴

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حضرت سعد کے گھر پہنچے تو انھیں بے ہوش پایا، نبی اکرم ﷺ نے اُن کے لواحقین سے دریافت کیا؟ سعد انتقال کر گئے ہیں تو انھوں نے کہا نہیں ابھی صرف بے ہوش ہیں، نبی اکرم ﷺ اپنے محبوب صحابی کی اس حالت کو دیکھ کر آبدیدہ ہو گئے اور رونے لگے، صحابہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو روتا دیکھ کر ہم بھی رونے لگے، کسی نے کہا آپ ﷺ تو لوگوں کو میت پہ نوحہ کرنے سے منع کرتے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا اللہ تعالیٰ دکھ میں گرے آنکھ کے آنسوؤں اور دل کے غم زدہ ہونے پہ عذاب نہیں کرتا اللہ زبان سے نکلے حروف کو ناپسند کرتا ہے"۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۸۵

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا اور ہم مدینہ کی ایک گلی سے گزرے جہاں ایک عورت اپنے بیٹے کی وفات پہ نوحہ کر رہی تھی۔ نبی اکرم ﷺ اُس عورت کے پاس رُک گئے اور دلاسا دیتے ہوئے فرمایا اے عورت اللہ سے ڈر اور صبر کر، اُس عورت نے نبی اکرم ﷺ کو جواب دیا اگر اس قدر صدمہ آپ کو پہنچتا تو میں جانتی کہ آپ کتنا صبر کرتے ہیں ، رسول اللہ ﷺ وہاں سے چلے آئے۔ وہ عورت رسول اللہ ﷺ کو نہیں پہچانتی تھی مگر جب آس پاس کے لوگوں نے اُسے بتایا کہ تم نے اللہ کے رسول ﷺ سے بدتمیزی کی

ہے تو اُس عورت کو جو کہ مومنہ تھی اس بات سے بہت صدمہ پہنچا وہ اپنے بیٹے کی لاش کو وہیں چھوڑ کر رسول اللہ ﷺ کے پیچھے روانہ ہوگئی ، وہ رسول اللہ ﷺ کے گھر پہنچی تو وہاں کوئی چوکیدار نہ تھا جو اُسے روکتا وہ سیدھی رسول اللہ ﷺ کے گھر میں داخل ہوگئی اور کہا یا رسول اللہ ﷺ صدمے کے باعث میں آپ کو پہچان نہ سکی مجھے معاف کردیں ، نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: سن اے عورت صبر وہی ہے جو صدمے کے آغاز میں کیا جائے"۔ (صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۸۶

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری امت میں جاہلیت کی چار چیزوں کو لوگ نہ چھوڑیں گے بلکہ اُن کو پکڑے رہیں گے یعنی اپنے حسب پہ فخر کرنا، دوسروں کے نسب پہ طعن کرنا ،ستاروں سے پانی کی امید رکھنا اور نوحہ کرنا ، اور فرمایا کہ نوحہ کرنے والی عورت اگر مرنے سے پہلے توبہ نہ کرے گی تو قیامت کے روز اُسے گندھک کا پیرہن اور کھجلی کی اوڑھنی دی جائے گی"۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۸۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جنازے کو اٹھانے میں جلدی کرو اس لیے کہ اگر مرنے والا نیک ہے تو جلد اپنی منزل کو پہنچے اور اگر بد ہے تو تمھاری گردنوں سے اُس کا بوجھ جلد

اترے"۔
(صحیح مسلم جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۲۸۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:تم میں سے جونماز جنازہ کے لیے ساتھ جائے تو اُسے ایک قیراط ثواب ملے گا اور اگر وہ میت کو دفن کرنے تک وہیں ٹھہرے تو اُسے دو قیراط ثواب عطا کیا جائے گا، کسی نے پوچھا یہ قیراط کیا ہے تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا جیسے اُحد کا پہاڑ ہو، حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے گھر آ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس روایت کی بابت دریافت کیا تو انھوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ نبی اکرم ﷺ سے انھوں نے یہ بات سنی ہے تو انھیں بہت افسوس ہوا اور انھوں نے کہا تب تو میں نے بہت سے قیراط ضائع کر دیئے"۔(صحیح مسلم جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۲۸۹

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میرا ایک فرزند فوت ہو گیا، نماز جنازہ کی تیاری ہو گئی تو میں نے کسی سے کہا دیکھو کتنے لوگ جمع ہوئے ہیں وہ گیا اور اندازہ لگا کے واپس آ گیا اور کہا میرے خیال میں تقریباً چالیس لوگ جمع ہو گئے ہیں تو حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہم نے فرمایا فوری طور پہ جنازہ اٹھا لو اس لیے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا جس

مسلمان کے جنازے میں چالیس آدمی جمع ہوجائیں اور وہ سب کے سب ایسے ہوں جنھوں نے اللہ کے ساتھ کبھی شرک نہ کیا ہو تو اللہ تعالیٰ میت کے حق میں اُن لوگوں کی شفاعت قبول فرمالیتا ہے"۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۹۰

حضرت عامر بن شبعی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم دیکھو کہ کوئی جنازہ آرہا ہے تو اُس کے ساتھ جاؤ اور اگر ساتھ نہ جاسکو تو اُس کے احترام میں کھڑے ہوجاؤ یہاں تک کہ وہ تمھاری نظروں سے اوجھل ہوجائے"۔

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۹۱

حضرت جابر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے کہ ایک جنازہ آگیا نبی اکرم ﷺ فوراً کھڑے ہوگئے ہم بھی کھڑے ہوگئے، تب ہم نے جانا کہ وہ ایک یہودی عورت کا جنازہ تھا، ہم نے نبی اکرم ﷺ کو بتایا کہ یہ تو ایک یہودی عورت کا جنازہ تھا نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا موت تو ایک گھبرا دینے والی چیز ہے اس لیے جب تم کوئی جنازہ دیکھو تو کھڑے ہوجایا کرو"۔ (صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۹۲

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا ہم ایک نماز جنازہ کو نکلے نبی اکرم ﷺ نے اُس شخص کی نماز جنازہ پڑھائی اور دُعا مانگی میں نے وہ دُعا یاد رکھی نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے اللہ اِس شخص کو آگ کے عذاب سے بچالے، اے اللہ اس پر رحم کر، اے اللہ اِس کو معاف کردے، اے اللہ اپنی عنایت سے اس کی میزبانی کر، اس کی قبر کو کشادہ کردے، اس کو پانی اور برف اور اولوں سے دھودے اور اِس کو گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جیسے سفید کپڑا میل سے صاف ہوتا ہے، اِس کو اُس گھر سے بہتر گھر دے جو اِس نے چھوڑا ہے، اِس کو اُن لوگوں سے بہتر لوگ دے جو اِس نے پیچھے چھوڑے ہیں ،اِس کو اُس بیوی سے بہتر بیوی دے جو اُس نے پیچھے چھوڑی ہے، اے اللہ اسے قبر کے عذاب سے بچالے اور اِس کو سیدھا جنت میں لے جا''۔ حضرت عوف بن مالک نے کہا رسول اللہ ﷺ کی اس قدر جامع دُعا سن کے میرے دل میں یہ خواہش جاگی کہ کاش اُس مرنے والی کی جگہ میری میت رکھی ہوتی''۔ (صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۹۳

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک شخص ابن وداح کی نماز جنازہ کے لیے گئے واپسی پہ لوگوں نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اس گھوڑے پہ سوار ہو جائیں وہ بغیر زین کے ننگی پیٹھ والا ایک گھوڑا تھا جو بہت اچھلتا تھا، نبی اکرم ﷺ اُس گھوڑے پہ

سوار ہو گئے اور ہم آپ ﷺ کے ساتھ پیدل چل رہے تھے"۔
(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۹۴

حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ابی الہیاج نے کہا: مجھ کو حضرت علی رضی اللہ عنہم نے کہا میں تمھیں اُس کام کے لیے بھیجتا ہوں جس کے لیے مجھے رسول اللہ ﷺ نے بھیجا تھا جا اور سب تصویروں کو مٹا دے اور ہر بلند قبر کو زمین کے برابر کر دے"۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۹۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قبروں پہ ڈیرے مت جماؤ، قبروں کو پختہ مت کرو اور نہ اُن پہ گنبد بناؤ"۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۹۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قبر پہ بیٹھنا ایسے ہی ہے جیسے کہ کوئی انگارے پہ بیٹھے اور اس کے کپڑے جل جائیں اور کھال تک جل جائے"۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۹۷

حضرت ابو مرثد غنوی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہ قبروں پہ نماز پڑھو نہ قبروں پہ ڈیرے بناؤ''۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۹۸

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: حضرت سعد بن ابی وقاص وفات پا گئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو حکم دیا کہ جنازہ کو مسجد کے صحن لاؤ تا کہ ہم بھی رسول اللہ ﷺ کے صحابی کی نماز جنازہ پڑھ سکیں ۔لوگ اگر چہ اُن کی بات مان گئے مگر بعض لوگوں نے مسجد میں جنازہ لے جانے پہ باتیں کیں ۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے لوگوں کی باتیں سنیں تو فرمایا لوگ کس قدر جلد بھول جاتے ہیں ابھی کل کی بات ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ مسجد ہی میں ادا کی تھی''۔(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۲۹۹

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ :

قیس بن محمد نے ایک دن ہم سے کہا میں تمھیں اپنی ماں کی آپ بیتی سناؤں تو ہم نے

سمجھا کہ وہ اپنی ماں کی کوئی بات سنانا چاہتے ہیں مگر جب انھوں نے بات شروع کی تو ہم نے جانا کہ وہ مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما کی کوئی بات سنانا چاہتے ہیں۔ چنانچہ انھوں نے کہا کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ میرے حجرے میں تھے نبی اکرم ﷺ نے اپنے جوتے اتار کے ایک طرف رکھے کروٹ لی اور چادر اوڑھ کے سو رہے، مگر میری آنکھ نہ لگی، کچھ دیر بعد میں نے محسوس کیا کہ رسول اللہ ﷺ میری طرف جھانک رہے ہیں میں یوں بن گئی جیسے گہری نیند سو رہی ہوں اور میں نے محسوس کیا کہ نبی اکرم ﷺ اُٹھ گئے ہیں میں نے کن اکھیوں سے دیکھا کہ نبی اکرم ﷺ نے جوتا پہن لیا ہے اور چادر اوڑھ لی ہے اور کہیں جانے کو ہیں، پھر نبی اکرم ﷺ میرے حجرے سے نکل گئے ۔میں نے رسول اللہ ﷺ کے تعاقب کا فیصلہ کیا اس لیے کہ میرے اندر بے پناہ تجسس جاگ اٹھا تھا کہ رسول اللہ ﷺ اس وقت کہاں جا رہے ہیں۔ چنانچہ میں نے بھی جوتا پہنا اور اپنی چادر اوڑھ کے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے روانہ ہوگئی۔ میں نے دیکھا کہ نبی اکرم ﷺ بقیع کے قبرستان میں پہنچ گئے اور دیر تک کھڑے رہے اور دُعا کرتے رہے۔ پھر واپس ہو لیے میں بھی واپس روانہ ہوئی اور میں آپ ﷺ سے پہلے گھر پہنچنا چاہتی تھی اور میں اس میں کامیاب بھی رہی مگر میرا سانس پھول گیا تھا۔ میں گھر آئی اور اپنے بستر پہ لیٹ گئی نبی اکرم ﷺ تشریف لائے مجھے دیکھا اور مسکرائے عائشہ کیا بات ہے تمھارا سانس کیوں پھولا ہوا ہے۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو ٹالنا چاہا اور کہا نہیں کچھ بھی نہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا عائشہ سچ بولو ورنہ ابھی تھوڑی دیر بعد مجھے وہ بتا دے گا جو سب کچھ جاننے والا ہے۔ تب میں جان گئی کہ اب چھپانے سے کچھ فائدہ نہ ہوگا تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو ساری بات بتا دی۔ نبی اکرم ﷺ پھر مسکرائے اور فرمایا اچھا میرے آگے آگے جو سیاہ سایا سا تھا وہ تم تھیں میں نے اقرار کر لیا تب نبی اکرم ﷺ

مسکرا رہے تھے اور آپ ﷺ نے پیار سے ایک ہلکا سا گھونسا میرے سینے پہ مارا اور فرمایا: عائشہ تم نے خیال کیا کہ اللہ کا رسول تجھ سے نا انصافی کرے گا اور تیری باری والے دن کسی اور بیوی کے پاس جائے گا۔ حضرت عائشہ نے کہا اگر آپ ایسا کرتے تب بھی میرا رب دیکھ رہا ہوتا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا بات صرف اتنی تھی کہ جبرائیل تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ میں بقیع کے قبرستان میں جاؤں اور اُن کے لیے مغفرت کروں جو مجھ سے پہلے وہاں پہنچ چکے ہیں۔ میں نے سمجھا کہ تم سو رہی ہو اس لیے میں نے تمھیں جگانا مناسب خیال نہ کیا اور قبرستان کی طرف چل دیا اور اُن لوگوں کے لیے مغفرت کی دُعا کی جو ہم سے پہلے وہاں پہنچ چکے ہیں۔''

(صحیح مسلم جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۳۰۰

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے کہ ایک جنازہ آیا اُس شخص نے خودکشی کی تھی۔ نبی اکرم ﷺ سے درخواست کی گئی کہ اُس کی نماز جنازہ پڑھائیں مگر نبی اکرم ﷺ نے انکار کر دیا''۔ (صحیح مسلم جلد دوم)

عبادات میں دو ہی پہلو غالب نظر آتے ہیں ایک نماز جو بدنی عبادت ہے اور دوسرے انفاق جو مال و دولت سے عبارت ہے۔ایمان دراصل تو اُس کیفیت کا نام ہے جب انسان کا ہر عمل خالق کی منشا کے عین مطابق ہو جائے۔ مال و دولت سے محبت انسان کی فطرت میں شامل ہے اس لیے وہ مال و دولت کو بچا بچا کے رکھتا ہے۔وہ مال و دولت کو خرچ کرنے سے گریزاں رہتا ہے شیطان نے اُس کے ذہن میں فقر و فاقہ کا ڈر بٹھا دیا ہوتا ہے جس کی وجہ سے انسان سجدہ دینے میں تو آسانی محسوس کرتا ہے کہ اس میں کون سا کوئی خرچ آتا ہے مگر اللہ کی راہ میں خرچنا اُس کے لیے آسان نہیں ہوتا۔ حقیقت یہ ہے کہ علم کے بغیر ایمان کی تکمیل ممکن ہی نہیں مولوی سارا دن چیختا رہے کہ اللہ کی راہ میں خرچنے سے تمھاری دولت کم نہ ہوگی مگر لوگ اُس کی بات ماننے کو تیار نہیں ہوتے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں وہ یقین کی اُس منزل پہ پہنچ چکے ہوتے ہیں جہاں اُن کو اللہ تعالیٰ کی رضا مال و دولت سے زیادہ محبوب ہو چکی ہوتی ہے مگر یہ منزل آسان نہیں اُس تک پہنچنے کے لیے یقین کے

بہت سے مراحل کو عبور کرنا پڑتا ہے اور یقین کی منزل علم کی وادیوں سے ہو کے گزرتی ہے۔ جس عہد میں ہم زیست کر رہے ہیں اُسے مادیت کا عہد کہا جاتا ہے۔ آج لوگوں کے ایمان کا معیار وہ نہیں رہا جو مطلوب ہے۔ بہت سے صاحب علم اس بات کا اظہار کر چکے ہیں کہ اگر مسلمان ایمانداری سے اپنی زکواۃ ادا کریں تو کم از کم مسلم دنیا سے بھوک اور ناداری کا مکمل خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔ زکواۃ فرض ہے انفاق اُس سے اگلی منزل ہے جو نصیب والوں کے حصے میں آتی ہے۔ زکواۃ فرض ہے صدقہ نفل ہے زکواۃ ادا کرنے سے انسان اُس فرض سے آزاد ہو جاتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے اِس پہ عائد کیا ہے مگر اللہ کے ہاں درجات کی بلندی کے لیے یقیناً انفاق ہی واحد رستہ ہے قرآن حکیم میں بہت سے مقامات پر مسلمانوں کو انفاق فی سبیل اللہ کی دعوت دی گئی ہے۔

صحابہ کا عمل اس بات کا گواہ ہے کہ وہ اللہ کی محبت کو دولت کی محبت سے اولیٰ رکھتے تھے۔ سخاوت عرب تہذیب کی مبادیات میں شامل تھی اسلام قبول کرنے کے بعد عربوں کے اس وصف کو چار چاند لگ گئے اس لیے کہ عہد جاہلیت میں اُن کی سخاوت محض نمود نمائش کے لیے تھی مگر اسلام آنے کے بعد جب انھوں نے جانا کہ مال و دولت کی محبت اسلام کے مزاج کے خلاف ہے اور مال و دولت کو اُن کے حقداروں تک منتقل کرنے سے انسان اللہ کی نظر میں سرخرو ہو جاتا ہے تو وہ پہلے سے بھی زیادہ سخی ہو گئے۔ اسلام آجانے کے بعد عرب میں بہت سے سخی تھے مگر صحابہ اس بات سے آگاہ تھے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی سخاوت کو کبھی نہیں پہنچ سکتے۔ چنانچہ اُن کے نزدیک یہ امر مسلّمہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ ہی اُن کے عہد کے سب سے بڑے سخی ہیں۔

نبی اکرم ﷺ کا عمل اس بات کا گواہ ہے کہ اللہ کی راہ میں جس قدر آپ ﷺ خرچ کرتے تھے اُس قدر کوئی دوسرا نہ کر سکتا تھا چنانچہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابو ہریرہؓ سے فرمایا اگر اُحد پہاڑ جتنا سونا بھی میرے پاس ہو تو میں اُس کو لوگوں میں بانٹ دینے سے پہلے اٹھنے والا نہیں ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے مسلمانوں کو انفاق فی سبیل اللہ کی طرف بلایا اور لوگوں سے کہا خرچ کرو اللہ کی راہ میں کہ یہی بہترین رستہ ہے۔ آیئے احادیث کی روشنی میں زکواۃ صدقات اور انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت سے

آگاہی حاصل کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ ہمارا مددگار اور رہنما ہو۔

❑❑❑❑

مال و دولت کی ہوس نے انسان کو خالق سے بیگانہ کر رکھا ہے آج کی دنیا میں معاشی سربلندی ہی انسان کا مقصد حیات بن کے رہ گیا ہے۔ حالانکہ اگر ہم اللہ اور اُس کے رسول کے احکامات پر نگاہ دوڑائیں تو مال و دولت کو ڈھلتا سایا قرار دیا گیا ہے اور انسان کو تقویٰ اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اور فرمایا گیا کہ دولت کے بڑے بڑے ڈھیر تیرے دل کو سکون کی وہ دولت عطا نہیں کر سکتے جس کا تو متلاشی ہے دل کا سکون تو صرف اللہ کی یاد میں ہے۔

حدیث پاک نمبر:۳۰۱

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل کو یمن کی طرف بھیجا تو انھیں فرمایا: تو اہل کتاب کی ایک قوم کی طرف جاتا ہے اُن کو اس بات کی طرف بلا کہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں ۔اگر وہ اس بات کو مان لیں تو اُن کو بتا اللہ تعالیٰ نے اُن پہ دن رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں اگر وہ اس بات کو بھی مان لیں تو اُن سے کہہ کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کے مال میں زکواۃ فرض کی ہے جو اُن کے مالداروں سے لی جائے گی اور انھی کے غریبوں میں بانٹ دی جائے گی ۔اگر وہ تمھاری اس بات کو بھی مان لیں تو اُن کے اچھے مال سے بچ اور مظلوم کی بدعا سے ڈر کہ اُس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۰۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اُس روز جو تمھارے پچاس ہزار سال کے برابر ہوگا ۔محشر کے میدان میں بندوں کے درمیان فیصلہ کیا جائے گا اور پھر اُن کو جنت یا دوزخ کی طرف روانہ کر دیا جائے گا ۔یاد رکھ اُس روز اُن لوگوں پہ بہت سختی کی جائے گی جنھوں نے اپنے اموال سے حق ادا نہیں کیا ۔حتیٰ کہ سونا چاندی رکھنے والے لوگ جو دنیا میں اس کی زکوٰۃ ادا نہ کرتے تھے اُن کے لیے اُسی سونے کو آگ میں انتہائی گرم کیا جائے گا

اور جس سے اُن کے جسم داغے جائیں گے، اُن کی پیشانیاں، پہلو اور پیٹھ کو سونے کی اِن گرم تختیوں سے داغا جائے گا اور وہ مسلسل اس عذاب میں مبتلا کیے جائیں گے کیونکہ وہاں موت نہ ہوگی جو انھیں اس دُکھ سے نجات دِلا دے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا یا رسول اللہ اونٹ کے بارے میں کیا حکم ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے اونٹ کا حق ادا نہ کیا یعنی اپنے اونٹوں کی زکوٰۃ نہ نکالی تو اُس روز اونٹوں کے مالک کو میدان حشر میں لٹا دیا جائے گا اور اُس کے اونٹ اُس پہ حملہ آور ہوں گے اور وہ دیکھے گا کہ اُس کا ایک اونٹ بھی کم نہیں وہ اپنے گلے میں سے اونٹ کے کسی بچے کو بھی گم نہ پائے گا۔ اُس کے اونٹ اُس کو اپنے دانتوں سے نوچیں گے، اپنے پاؤں سے کچلیں گے، اور جب ایک جماعت گزر جائے گی تو اُس کی جگہ دوسری آجائے گی۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے گائیوں کے متعلق پوچھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا گائیوں میں بھی زکوٰۃ ہے تو جس نے گائیوں کی زکوٰۃ ادا نہ کی آخرت میں اُسے دردناک عذاب دیا جائے گا اسی طرح بکریوں کے متعلق فرمایا کہ بکریوں میں بھی زکوٰۃ ہے تو جو بکریوں کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا قیامت کے روز اُسے میدان حشر میں لٹا دیا جائے گا اور اُس کی بکریاں اُسے دانتوں سے نوچیں گی اپنے کھروں سے کچلیں گی اور اُن کی ایک جماعت گزر جائے گی تو دوسری اُس کی جگہ آجائے گی۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ گھوڑوں کے بارے میں کیا حکم آیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ابو ہریرہ گھوڑے تین قسم کے ہیں ایک وہ جو اُس کے لیے عذاب کا باعث ہیں یہ وہ گھوڑے ہیں جو اُس نے اپنی نمود نمائش کے لیے باندھ رکھے ہیں یا وہ اِن گھوڑوں کو اسلام کی دشمنی میں استعمال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ دوسرے وہ گھوڑے ہیں جو اُس کے لیے پردہ ہیں یہ وہ گھوڑے ہیں جو اُس نے اِس ارادے سے باندھ رکھے ہیں کہ

اِن پہ سوار ہو کے وہ کفار کے خلاف جہاد کرے گا اور تیسرے وہ گھوڑے ہیں جو اُس کے لیے اجر کا باعث ہیں یہ وہ گھوڑے ہیں جنھیں اُس نے سرسبز چراگاہ میں چھوڑ رکھا ہے اور اُس کا ارادہ ہے کہ اسلام کے مجاہد اِن پہ سوار ہو کے اللہ کا کلمہ بلند کرنے کے لیے روانہ ہوں۔ یہ گھوڑے جب کسی چراگاہ سے ایک پتہ بھی کھاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کے مالک کے اجر میں ایک نیکی لکھ دیتا ہے، جب یہ گھوڑے بھاگتے ہیں تب بھی اُن کے مالک کے حساب میں نیکیاں لکھی جاتی ہیں، جب یہ پانی پیتے ہیں تب بھی اُن کے مالک کے حساب میں نیکیاں لکھی جاتی ہیں، جب یہ لید پیشاب کرتے ہیں تب بھی اُن کے مالک کے حساب میں نیکیاں لکھی جاتی ہیں، حتیٰ کہ یہ گھوڑے اپنے مالک کے لیے اجر ہی اجر ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ گدھوں کے بارے میں کیا حکم آیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا گدھوں کی بابت مجھ پہ کچھ نہیں اتارا گیا مگر یا درکھ اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں فرمایا ہے کہ جس نے ذرہ برابر نیکی کی وہ اسے بھی پالے گا جس نے ذرہ برابر برائی کی وہ اسے بھی پالے گا"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۰۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اِس دنیا میں جس کو مال دیا اور اُس نے اِس مال کی زکوٰۃ ادا نہ کی تو قیامت کے روز اُس کا یہ مال اُس کے لیے گنجا سانپ بن کے اُس کے سامنے آئے گا جس کی آنکھوں میں دو سیاہ نقطے ہوں گے۔ یہ سانپ قیامت کے روز اُس شخص کے گلے میں ڈال دیا جائے گا، وہ سانپ انسان کی باچھوں کو چیر ڈالے

گا اور کہے گا میں تیرا مال ہوں میں تیرا خزانہ ہوں"۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۰۴

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ کے پاس جب مختلف قبائل کے وفود اسلام قبول کرنے کے لیے تشریف لاتے تو آپ ﷺ اُن کو تاکید کرتے کہ جب تمھارے پاس زکوٰۃ وصول کرنے والا شخص آئے تو اُسے راضی رکھنا"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۰۵

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

جب کوئی قبیلہ نبی اکرم ﷺ کے پاس زکوٰۃ لے کے حاضر ہوتا تو نبی اکرم ﷺ فرماتے اے اللہ اس قبیلے پہ رحم فرما۔اسی طرح جب میرا باپ رسول اللہ ﷺ کے پاس زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے حاضر ہوا تو میں اپنے باپ کے ساتھ تھا نبی اکرم ﷺ نے میرے باپ سے زکوٰۃ وصول کی اور فرمایا:اے اللہ ابواوفی پہ رحمت فرما"۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۰۶

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص ابن لتیبہ کو بنوازد سے زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا جب وہ شخص واپس آیا تو اُس نے کہا یہ تو زکوٰۃ کا مال ہے جو آپ کا ہے اور یہ میرا مال ہے جو لوگوں نے مجھے تحفے کے طور پہ دیا ہے۔ صحابہ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے چہرے پہ غصے کے آثار دیکھے اور آپ ﷺ کھڑے ہو گئے اور ہمیں خطبہ دیا۔ حمد وثنا کے بعد فرمایا: میں تم میں سے کچھ لوگوں کو اللہ کے کام کے لیے بھیجتا ہوں تو وہ واپس آ کے کہتا ہے کہ یہ مال آپ کا ہے اور یہ مال میرا ہے جو مجھے تحفہ دیا گیا ہے یہ شخص گھر کیوں نہ بیٹھ گیا کہ لوگ اسے آ کے تحفے دے جاتے یاد رکھو قیامت کے روز تم میں سے کچھ لوگ اس حالت میں حاضر ہوں گے کہ انھوں نے اپنے کندھوں پہ اونٹ اٹھائے ہوئے ہوں گے جن کے بوجھ کے نیچے وہ سسکتے ہوں گے کچھ لوگوں نے گائیں اپنے کندھوں پہ اٹھائی ہوئی ہوں گی اور وہ اُن کے بوجھ کے نیچے سسکتے ہوں گے اور کچھ لوگوں نے بکریوں کو اپنے کندھوں پہ اٹھایا ہوا ہوگا اور وہ اُن کے بوجھ تلے سسکتے ہوں گے۔ اس کے بعد نبی اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھ اس قدر اوپر اٹھائے کہ ہم آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ سکتے تھے اور آپ ﷺ نے ہم سے سوال کیا؟ کیا میں نے اللہ کی بات تم تک پہنچا دی تو ہم نے اعتراف کیا کہ ہاں آپ ﷺ نے اللہ کی بات ہم تک پہنچا دی''۔ (مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۰۷

حضرت عدی بن عمیر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کسی کو جب کوئی ذمہ داری سونپی جائے اور وہ سوئی کی مقدار کے موافق مال بھی ہم سے چھپالے گا تو قیامت کے روز اُسے اس خیانت کا حساب دینا ہوگا''۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۰۸

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمھارے اُس مال پہ زکوٰۃ ہے جو پورا سال تمھارے پاس رہا ۔''(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۰۹

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پردہ فرمایا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے خلیفہ ہوئے تو بعض عرب قبائل نے زکوٰۃ ادا کرنے سے انکار کر دیا جس پہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اُن سے جنگ کا ارادہ کیا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اُن سے کہا آپ اُن سے کیونکر جنگ کر سکتے ہیں جب کہ وہ ایمان لا چکے ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا خدا

کی قسم میں تو ہر اُس شخص سے جنگ کروں گا جو زکوٰۃ اور نماز کو الگ الگ کرتا ہے۔ زکوٰۃ اُن کے مال سے اسلام کا حق ہے خدا کی قسم میں تو بکری کا وہ بچہ بھی اُن کو نہ چھوڑوں گا جس کو وہ رسول اللہ ﷺ کے وقت ادا کیا کرتے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس ضمن میں عمر رضی اللہ عنہ کا سینہ کھول دیا تھا اور مجھے بھی معلوم ہوگیا کہ حق یہی ہے جس پہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اصرار کیا ہے"۔ (مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۱۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مومن کے غلام اور اُس کے گھوڑے (سواری) پہ زکوٰۃ نہیں ہے"۔ (مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۱۱

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ کے پاس عربوں کی دو عورتیں آئیں اور اُن کے ہاتھوں میں سونے کے کنگن تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے اُن سے دریافت کیا تم نے اِن کی زکوٰۃ ادا کی ہے تو انھوں نے انکار کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات کو پسند کرتی ہو کہ روز محشر اللہ تعالیٰ تم کو آگ کے کنگن پہنائے۔ تو انھوں نے انکار کیا اور کہا اللہ ہمیں اس عذاب سے محفوظ رکھے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تب اس سونے کی زکوٰۃ ادا کردو"۔ (مشکوٰۃ

شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۱۲

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ ہم سے فرمایا کرتے کہ تمھارے اُس مال پہ زکوٰۃ ہے جسے تم تجارت کے لیے تیار کرتے ہو"۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۱۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص لوگوں سے اس نیت سے مانگے کہ اپنے پاس کچھ مال جمع کر سکے تو وہ شخص اپنے لیے انگارے جمع کر رہا ہے چاہے تھوڑا مانگے چاہے زیادہ "۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۱۴

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو لوگ سوال کرتے ہیں (یعنی لوگوں سے مانگتے رہتے ہیں) وہ قیامت کے روز اس طرح حاضر ہوں گے کہ اُن کے چہرے پہ گوشت کی ایک بوٹی تک نہ ہوگی"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۱۵

حضرت حکیم ابن حزام رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

میں نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا آپ ﷺ نے مجھے عطا کر دیا، میں نے پھر مانگا آپ ﷺ نے مجھے پھر مال دیا، کچھ روز بعد میں پھر رسول اللہ ﷺ سے پھر مال مانگا آپ ﷺ نے مجھے پھر عطا کر دیا۔ تاہم اس بار رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: دیکھو حکیم اگرچہ یہ مال دل کو خوش کرنے والا ہے مگر جب تو اس کو نفس کی بے پرواہی سے لے گا (یعنی ضرورت میں سوال کرے گا) تو اللہ اس میں برکت ڈالے گا اور جب تو اس نیت سے لے گا کہ تیرے پاس مال جمع ہو جائے تب اس میں برکت نہ ڈالی جائے گی۔ اِس کی مثال اُس شخص کی طرح ہوگی جو کھاتا جاتا ہے مگر سیر نہیں ہوتا۔ اور یاد رکھ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ بہتر ہے اوپر والا ہاتھ دینے والا ہے اور نیچے والا ہاتھ مانگنے والا ہے۔ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی اس نصیحت کو سننے کے بعد میں آپ ﷺ سے عہد کیا کہ اب میں زندگی بھر کسی کا مال کم نہ کروں گا یعنی کسی سے سوال نہ کروں گا۔ صحابہ کہتے ہیں کہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ اپنی موت تک اس عہد پہ کاربند رہے اور وہ اس معاملے میں اتنے محتاط تھے کہ اگر سواری ہانکنے والا کوڑا اُن کے ہاتھ سے گر جاتا تب بھی کسی سے سوال نہ کرتے کہ یہ کوڑا اٹھا کے مجھے

دے دو بلکہ اپنی سواری کو بٹھاتے اس کے بعد اپنے کوڑے کو اٹھاتے اور پھر سوار ہو جاتے''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۱۶

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

کچھ انصار نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا، نبی اکرم ﷺ نے اُن کو مال عطا کیا، انھوں نے پھر سوال کیا نبی اکرم ﷺ نے اُن کو پھر عطا کیا، پھر انصار میں سے کچھ اور لوگ آ گئے انھوں نے بھی نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا نبی اکرم ﷺ نے اُن کو بھی عطا کیا حتیٰ کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس جو مال تھا وہ سب کا سب ختم ہو گیا۔ کچھ اور صحابہ آئے اور انھوں نے بھی نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دیکھو میں مال کو تم سے چھپانے والا نہیں ہوں اور نہ مجھے مال ذخیرہ کرنے کی عادت ہے یاد رکھو تم میں سے جو شخص سوال کرنے سے بچنا چاہتا ہے اللہ اُسے سوال کرنے سے بچا لیتا ہے اور جو اپنے نفس کی آواز پہ کانہیں دھرتا یعنی بے نیاز ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کی مدد کرتا ہے اور جو شخص صبر کرنے کا ارادہ کرے وہ تم میں سب سے بہتر ہے۔ اس لیے کہ صبر وہ فراغ عطیہ ہے کہ اس سے بہتر اور کوئی چیز انسان کو عطا نہیں کی گئی''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۱۷

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص پہ سختی کی جائے یعنی وہ فاقے سے ہو اور وہ اپنی اس مصیبت کا واویلا کرے تو شاید لوگ اُس کی ضرورت پوری کر دیں مگر اُسے سیری حاصل نہ ہوگی۔ اور اگر وہ اپنی اس مصیبت کو لوگوں سے چھپائے اور اپنے دُکھ کو صرف اللہ سے بیان کرے تو اللہ تعالیٰ عنقریب اُسے فائدہ پہنچائے گا یا اُس کو فراغت نصیب فرمائے گا یا اپنے پاس بلا لے گا"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۱۸

حضرت ابن الفراسی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

میں نے نبی اکرم ﷺ سے کچھ سوال کیا تو نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے فراسی سوال کرنے سے رُک جا اسی میں بہتری ہے تاہم اگر تو مجبور ہی ہو جائے تو صالح لوگوں سے سوال کر"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۱۹

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے بھری مجلس میں ہم سے فرمایا: کون ہے جو مجھے اس امر کی ضمانت دے کہ وہ آئندہ اللہ کے سوا کسی سے سوال نہیں کرے گا تو میں اُس کو جنت کی ضمانت دوں۔ میں اٹھا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں اس بات کا عہد کرتا ہوں کہ آج کے

بعد کسی سے سوال نہ کروں گا بجز اللہ کے۔صحابہ فرماتے ہیں ثوبان مرتے دم تک اپنے اس عہد پہ قائم رہے"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۲۰

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے مجھے بلایا اور اس امر پہ مجھ سے بیعت لی کہ میں آئندہ کسی سے کوئی سوال نہ کروں گا۔اور میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پہ اس امر کی بیعت کی اور اس پہ قائم ہوگیا"۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۲۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر اگر میرے پاس اُحد پہاڑ جتنا سونا ہو تب بھی میں اس کو تین دن کے اندر اندر خیرات کر دیتا اور اگر میں اُس میں سے کچھ رکھتا تو صرف اس نیت سے کہ قرض داروں کا قرض ادا کرسکوں"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۲۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر صبح جب اللہ کے بندے اپنے دن کا آغاز کرتے ہیں تو اللہ کے دو فرشتے اُن پہ اترتے ہیں ایک کہتا ہے اے اللہ جو تیری راہ میں خرچ کرتا ہے تو اُس کو اِس کا بدل عطا فرما، دوسرا کہتا ہے اے اللہ بخیل کا مال تلف کر دے"۔
(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۲۳

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:
نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مسلمانو اللہ کی راہ خرچ کرو تو گن گن کے نہ کرو ورنہ وہ بھی تمھیں گن گن کے دے گا۔ اور مال کو روک کے نہ رکھ کہ مبادا وہ بھی مال کو تجھ سے روک لے"۔ (مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۲۴

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:
نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے ابن آدم خرچ کر میں تجھ پہ خرچ کروں گا"۔ (مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۲۵

حضرت جابر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ظلم کرنے سے بچو کیونکہ ایک ظلم قیامت کے روز کئی تاریکیوں کا باعث ہوگا اور بخل سے بچو کہ اس عادت نے تم سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ انھوں نے خون بہائے اور حرام مال کو حلال جانا''۔ (مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۲۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا؟ یا رسول اللہ ﷺ کون سا صدقہ افضل ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تجھے دولت کی ضرورت ہو، جب تو تندرست ہو، جب تجھے فقیری کا خطرہ ہو تب صدقہ کر، اُس وقت صدقے کا کوئی فائدہ نہیں جب جان حلقوم تک جا پہنچے تب تو کہے گا میرا اتنا مال فلاں کو دے دو، اتنا مال فلاں کو دے دو تب تیرے کہنے سے کیا ہوتا ہے وہ مال تو فلاں اور فلاں کا ہو چکا۔'' (مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۲۷

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ صحن کعبہ میں اللہ کے گھر کے سائے میں بیٹھے تھے میں بھی چپکے سے آپ ﷺ کے ساتھ جا کے بیٹھ گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: رب کعبہ کی قسم وہ لوگ بہت خسارے میں ہیں، رب کعبہ کی قسم وہ لوگ بہت خسارے میں ہیں، رب کعبہ کی قسم وہ

لوگ بہت خسارے میں ہیں۔ میں نے سوال کیا یارسول اللہ ﷺ کون لوگ؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جنھیں اللہ نے مال دیا مگر انھوں نے اسے اِدھر اُدھر فضول خرچ کر دیا"۔ (مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۲۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سخی شخص اللہ کے قریب ہے، جنت کے قریب ہے، لوگوں کے قریب ہے اور دوزخ سے دور ہے۔ بخیل شخص اللہ سے دور ہے، جنت سے دور ہے، آگ سے قریب ہے۔ اور نبی اکرم ﷺ نے مزید فرمایا: جاہل سخی اللہ کے نزدیک بخیل عابد سے زیادہ محبوب ہے"۔ (مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۲۹

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آدمی جب تندرست ہو اور وہ ایک درہم اللہ کی راہ میں خرچ کرے وہ اُس سو درہم سے بہتر ہے جنھیں وہ موت کے قریب خرچ کرے"۔ (مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۳۰

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اِس شخص کی مثال جو موت کے وقت صدقہ کرتا ہے ایسی ہے جیسے وہ سیر ہو کر کھانے کے بعد کسی کو کھانے کی دعوت دے۔(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۳۱

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مومن میں دو بری خصلتیں جمع نہیں ہو سکتیں۔صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ کون کون سی؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بخل اور بد خلقی"۔(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۳۲

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یاد رکھو مکار، بخیل اور احسان جتلانے والا شخص جنت میں داخل نہ ہو سکے گا"۔(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۳۳

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ کی کسی بیوی نے آپ ﷺ سے سوال کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم میں سے کون سی بیوی سب سے پہلے آپ ﷺ سے آ کے ملے گی ؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کے ہاتھ سب سے زیادہ لمبے ہوں گے ۔تو اس کے بعد ہم رسول اللہ ﷺ کی ساری بیویاں اکٹھی ہوتیں اور اپنے اپنے ہاتھ ماپا کرتیں۔حضرت سعودہ رضی اللہ عنہا کے ہاتھ ہم سب سے لمبے تھے مگر جب رسول اللہ ﷺ وفات پا گئے اور اُن سے ملنے والی سب سے پہلی بیوی حضرت زینب رضی اللہ عنہا نکلیں تو ہم جانا کہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان لمبے ہاتھوں کا مطلب یہ تھا کہ تم میں سے وہ سب سے پہلے مجھے جنت میں آ کے ملے گی جو تم میں سب سے زیادہ صدقہ خیرات کرنے والی ہوگی۔حضرت زینب رضی اللہ عنہا اپنے سب کام خود کرتی تھیں اور جو کچھ بھی اُن کے پاس ہوتا وہ اسے اللہ کی راہ میں خرچ کر دیتیں۔‘‘(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۳۴

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے ایک دن مجھ سے یہ واقعہ بیان کیا کہ ایک شخص جنگل میں جا رہا تھا اُس نے دیکھا کہ بادل اڈاڈ کر چلے آ رہے ہیں وہ ایک درخت کے نیچے ہو گیا پھر اُس نے بادلوں سے ایک آواز سنی کوئی کہہ رہا تھا بادل کو یہاں سے اٹھا لو اور اُس شخص کے لیے پانی لے چلو انھوں نے ایک شخص کا نام لیا تھا۔میں نے دیکھا کہ بادل چل دیئے

ہیں میں بادلوں کے تعاقب میں چلتا رہا پھر ایک پتھریلی زمین پہ وہ بادل برس پڑا۔ اُس بادل کا سارا پانی ایک بہنے والے راستے پہ چل پڑا اور ایک شخص کے باغ میں داخل ہوگیا۔ میں نے دیکھا کہ ایک شخص اُس باغ کی دیکھ بھال کر رہا ہے تو میں اُس شخص کی طرف گیا اور اُس سے پوچھا تیرا نام کیا ہے۔ اُس شخص نے اپنا نام بتایا اور میرا شک درست نکلا اِس شخص نے وہی نام بتایا تھا جو میں نے بادلوں کے بیچ میں سنا تھا۔ اُس شخص نے حیران ہو کر میری طرف دیکھا اور مجھ سے پوچھا اے مسافر تم نے میرا نام کیوں پوچھا تھا؟ میں نے اُس سے کہا اس لیے کہ میں تیرا نام پہلے سے جانتا تھا مگر تصدیق کرنا چاہتا تھا۔ میں نے پہلی بار تیرا نام اِن بادلوں سے سنا تھا جس کا پانی تیرے باغ میں داخل ہو رہا ہے۔ میں نے اُس سے سوال کیا تم ایسا کیا عمل کرتے ہو جو بادلوں میں بھی تیرا نام لیا جاتا ہے۔ اُس شخص نے کہا میں تو ایسا کوئی عمل نہیں جانتا سوائے اس کے کہ جب اس باغ کا پھل پک جاتا ہے تو میں ایک تہائی اپنے گھر والوں کے لیے روک لیتا ہوں، ایک تہائی مال صدقہ کر دیتا ہوں اور ایک تہائی مال ادھر باغ ہی میں رکھ چھوڑتا ہوں کہ اسے پرندے کھائیں، مسافر کھائیں یا اس راہگذر سے کوئی گزرنے والا اس سے فائدہ اٹھائے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۳۵

حضرت اُم بجید رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

میں نے نبی اکرم ﷺ سے کہا یا رسول اللہ ﷺ مسکین میرے دروازے پہ آ کے کھڑا ہوتا ہے اور میں شرم محسوس کرتی ہوں کہ اُس کو دینے کے لیے میرے پاس کچھ بھی نہیں

ہوتا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اُس کو کچھ نہ کچھ ضرور دے چاہے جلا ہوا کھر ہی کیوں نہ ہو"۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۳۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی طرف گئے جو کھجوروں کی ایک گٹھری اٹھائے ہوئے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے پوچھا بلال یہ کیا ہے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ کچھ کھجوریں ہیں جو کل کے لیے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بلال خدا سے ڈرو مبادا کل روز قیامت تمھیں اِن کھجوروں کا حساب دینا پڑے۔ انھیں خیرات کردو اور اللہ پہ توکل کرو وہ کل کوئی نہ کوئی سبب پیدا کردے گا"۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۳۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ مجلس سجائے بیٹھے تھے کہ اچانک نبی اکرم ﷺ نے ہم سے سوال کیا تم میں سے کون ہے جس نے آج روزہ رکھا ہو۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی میں نے آج روز رکھا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے پھر فرمایا: تم میں سے کون ہے جس نے آج کسی کی نماز جنازہ پڑھی ہو؟

پھر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہی اٹھے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں نے آج نماز جنازہ پڑھی ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے پھر پوچھا تم میں سے کون ہے جس نے آج کسی مسکین کو کھانا کھلایا ہو۔

پھر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہی اٹھے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں نے آج ایک مسکین کو کھانا کھلایا ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے صحابہ سے اگلا سوال کیا؟ تم میں سے کون ہے جس نے آج کسی بیمار کی عیادت کی ہو؟

پھر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہی اٹھے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں نے آج ایک بیمار کی عیادت کی ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس شخص میں یہ باتیں جمع ہو جائیں اُسے جنت میں جانے سے کون روک سکتا ہے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۳۸

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان کے لیے صدقہ لازم ہے۔ صحابہ نے سوال کیا اگر ہم صدقہ کرنے کے لیے اپنے پاس کچھ نہ پائیں تو؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنے ہاتھ سے کام لے اپنے نفس کو فائدہ پہنچا۔ صحابہ نے پوچھا اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کسی ضرورت مند کی ضرورت پوری کر۔ صحابہ نے فرمایا: اگر یہ بھی

ممکن نہ ہوتو ؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کسی غمگین شخص کو ہنسا دے یہ بھی صدقہ ہے۔

صحابہ نے پوچھا اگر یہ بھی ممکن نہ ہوتو ؟

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو نیکی کا حکم دے۔صحابہ نے عرض کی اگر وہ نہ مانیں تو ؟

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو خود کو برائی سے روک"۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۳۹

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آدمی کے تین سو ساٹھ جوڑ ہیں اور اُس کے ہر جوڑ پہ صدقہ ہے۔

دو آدمیوں کے درمیان عدل کرنا صدقہ ہے۔

کسی آدمی کو سوار ہونے میں مدد دینا صدقہ ہے۔

کسی کا بھاری سامان اٹھانا صدقہ ہے۔

اچھی بات صدقہ ہے۔

نماز کے لیے اٹھنے والا ہر قدم سجدہ ہے۔

راستہ کی رکاوٹ دور کرنا صدقہ ہے۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۴۰

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

ہر تسبیح صدقہ ہے۔

ہر تکبیر صدقہ ہے۔

ہر تمہید صدقہ ہے۔

ہر تحلیل صدقہ ہے۔

نیک بات کا حکم دینا صدقہ ہے۔

برائی سے رُکنا سجدہ ہے۔

برائی سے روکنا سجدہ ہے۔

بیوی سے صحبت کرنا صدقہ ہے۔

صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ بیوی کے ساتھ تو آدمی اپنی شہوت دور کرتا ہے اس میں ثواب کی کیا بات ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم گناہ کی جگہ شہوت دور کرو تو گناہ ہوگا اسی طرح اگر تم حلال جگہ اپنی شہوت دور کرو تو ثواب ہوگا''۔(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۴۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بہت دودھ دینے والی اونٹنی عاریتاً دو کہ یہ بہت اچھا صدقہ

ہے۔زیادہ دودھ دینے والی بکری عاریتاً دینا بہت اچھا صدقہ ہے جو ایک برتن دودھ صبح کو دے اور ایک برتن دودھ شام کو دے۔(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۴۲

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مسلمان درخت لگائے یا کھیتی بوئے اس سے کوئی انسان یا پرندہ یا کوئی مویشی کھائے وہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے۔امام مسلم نے اس روایت میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ اضافہ کیا ہے کہ اس سے جو چرا لیا جاتا ہے وہ بھی اس کے لیے صدقہ ہے"۔(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۴۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ایک بدکار عورت کو بخش دیا کہ وہ ایک کتے کے پاس سے گزری جو ایک کنویں کے قریب کھڑا پیاس کی وجہ سے زبان باہر نکالے ہانپ رہا تھا۔اُس عورت نے کتے کی یہ حالت دیکھی تو اُس کا دل نرم پڑ گیا۔اُس نے اپنا موزہ اتارا اور اُسے اپنی اوڑھنی کے ساتھ باندھ کے کنویں میں لٹکا دیا۔کچھ پانی باہر نکل آیا کتا پانی کی طرف پلکا اُس عورت نے کئی بار اپنا دوپٹہ کنویں میں ڈالا اور پانی نکالا حتیٰ کہ کتا سیر ہو گیا۔اُس عورت کی اِس نرم دلی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اُس کو بخش دیا۔صحابہ نے دریافت کیا اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ جانوروں سے نرم دلی بھی نیکی

ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہر تر جگر والے کے ساتھ نیک سلوک کرنے سے ثواب ملتا ہے۔" (مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۴۴

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

جب میں نے پہلی بار نبی اکرم ﷺ کو دیکھا تب ہی میں جان گیا تھا کہ یہ کسی جھوٹے شخص کا چہرہ نہیں ہوسکتا۔ چنانچہ میں نے سنا کہ آپ ﷺ فرمارہے تھے۔ لوگو: خوب سلام پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ، صلہ رحمی کرو اور رات کو نماز پڑھو جب دوسرے لوگ سو رہے ہوں۔ سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہوجاؤ گے۔ (مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۴۵

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: صدقہ دیا کرو، صدقہ وخیرات اللہ کے غضب کو بجھا دیتا ہے اور بری موت کو دور کرتا ہے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۴۶

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی والدہ فوت ہوگئیں تو انھوں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا؟ یارسول اللہ ﷺ میں اپنی والدہ کے لیے کچھ صدقہ کرنا چاہتا ہوں، مجھے بتائیں کہ افضل صدقہ کون سا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے نہایت مختصر جواب دیا: پانی۔ تب حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے اپنی والدہ کے لیے ایک کنواں کھدوایا جس کا اجر وہ اپنی والدہ کو پہنچانا چاہتے تھے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۴۷

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جومسلمان کسی دوسرے مسلمان کو کپڑا پہناتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کو جنت میں سبز لباس سے نوازیں گے، جومسلمان کسی دوسرے مسلمان کو کھانا کھلاتا ہے نبی اکرم ﷺ جنت میں اس کی تواضع جنت کے پھلوں سے کریں گے جو شخص اس دنیا میں کسی پیاسے کی پیاس کا سامان کرے گا اللہ تعالیٰ جنت میں اُس کو مہر لگی ہوئی شراب پیش کرے گا"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۴۸

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مسلمان کے مال میں زکوٰۃ کے سوا بھی حق ہے"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۴۹

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

ایک بار ہم نے اپنے گھر میں بکری ذبح کی، نبی اکرم ﷺ گوشت بانٹتے رہے۔ جب اُٹھے تو میں نے کہا صرف ایک کندھا باقی رہ گیا ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ میری طرف مڑے اور فرمایا: یوں کہو اس کندھے کے سوا سارا گوشت باقی رہ گیا ہے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۵۰

حضرت مرثد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز سخت دھوپ میں مومن کا صدقہ اُس کے لیے سایہ بن جائے گا"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

روزہ سے تقویٰ حاصل ہوتا ہے۔قرآن میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر امت پر روزے فرض کیے تھے اور اب یہ مسلمانوں پر فرض کیے گئے ہیں۔روزہ وہ خاص عبادت ہے جس کا تعلق انسان کی روحانی خوشی سے ہے۔روزہ نہایت ہی خوبصورت عبادت ہے جس سے انسان اور اللہ کا تعلق مضبوط ہو جاتا ہے اور انسان اللہ کا مطیع و فرمانبردار بن جاتا ہے۔اللہ فرماتا ہے میرے بندے کا روزہ میرے لیے ہے اس کا اجر بھی میں خاص اپنے ہاتھ سے دوں گا۔

قرآن حکیم میں مسلمانوں کو خطاب کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ روزہ تم پر فرض کیا گیا جس طرح کہ تم سے پہلی امتوں پہ فرض کیا گیا تھا۔ روزہ نہایت قدیم عبادت ہے جو ہزاروں سال سے لوگوں میں مروّج چلی آرہی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کے علاوہ بھی روزہ دنیا کے دیگر اکثر مذاہب میں مروّج چلا آیا ہے، قدیم زمانوں سے ہی انسان روزہ کے ذریعے اپنے نفس کی اکساہٹ پہ قابو پانے کی کوشش کرتا رہا ہے۔ الہامی مذاہب کے علاوہ دیگر مذاہب اور قدیم اقوام کے ہاں بھی روزہ کسی نہ کسی شکل میں موجود رہا ہے۔ بعض لوگ شہوانی جذبات کی شدت کو کم کرنے کے لیے بھی روزہ رکھا کرتے تھے۔ اور بعض لوگ اپنے نفس کو مطیع کرنے کے لیے روزہ رکھا کرتے ہیں۔ روزہ کا تصور مختلف مذاہب میں مختلف رہا ہے تاہم خاص طور پہ یہود و نصاریٰ اور اسلام میں روزہ خالص خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ہی رکھا جاتا رہا ہے۔ روزہ ایک خوبصورت عبادت ہے جس میں نفس کی تطہیر کا کافی سامان موجود ہے، روزہ دراصل ایک تربیت ہے جس کو حاصل کرنے کے بعد انسان اپنے نفس سے لڑنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ ہم دیکھتے کہ ہمارا نفس عام طور پہ جن خواہشات کا

اثیر ہوتا ہے روزہ میں اُن تمام کو پورا کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ روزہ انسان کو رب کے قریب کر دیتا ہے کہ یہ ایک ایسی عبادت ہے جسے اگر ظاہر نہ کیا جائے تو کسی کو پتہ نہیں چلتا کہ اُس سے مخاطب شخص محوِ عبادت ہے۔ روزہ اللہ اور انسان کے درمیان اُس عہد کا نام ہے جس میں انسان اس بات کا عزم کرتا ہے کہ وہ ہر اُس چیز سے رُک جائے گا جس سے خالق نے رُک جانے کا حکم دیا ہے بلکہ انسان بہت سی اُن چیزوں سے بھی رُک جاتا ہے جو عام حالات میں اُس پہ حلال کی گئی ہیں۔

روزہ کی حالت اللہ تعالیٰ کو نہایت پسند ہے کہ روزدار اللہ کی رضا کو حاصل کرنے کے لیے بھوک اور پیاس سے لڑ رہا ہے مگر شکست نہیں مانتا بلکہ وہ اپنے نفس کے مطالبات کو مسلسل رد کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ سورج ڈوب جاتا ہے تب وہ اپنے اللہ کے حکم سے اُس کے دیئے ہوئے رزق سے افطار کرتا ہے۔ روزہ وہ عبادت ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ میرے بندے کا یہ عمل خاص میرے لیے ہے اس لیے میرے بندے کی اس عبادت کا بدل بھی میں اُسے خاص اپنے ہاتھ سے دوں گا۔ رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کے طرزِ عمل پہ غور کریں تو ہم دیکھیں گے وہ اس عبادت سے کس قدر محبت کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ کی سنت یہ ہے کہ فرض کے علاوہ نفل روزے کا اہتمام بھی کیا جائے۔ نبی اکرم ﷺ اکثر و بیشتر نفلی روزے رکھا کرتے تھے اور صحابہ کو بھی اس کی ترغیب دیا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے جس نے ایک ماہ میں تین نفلی روزے رکھ لیے اُس کو ہمیشہ کے روزوں کا ثواب دیا جائے گا۔ اس عظیم عبادت کے آداب و شرائط سے مزید آگاہی حاصل کرنے کے لیے رسول اللہ ﷺ کے شب روز پہ ایک نگاہ ڈال لیتے ہیں۔ روزہ کے بارے میں منتخب احادیث کا مطالعہ پیش کیا جاتا ہے۔

حدیث پاک نمبر:۳۵۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب رمضان آتا ہے تو آسمانوں سے رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، شیطان کو قید کر دیا جاتا ہے''۔(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۵۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: رمضان تمھارے لیے برکت کا مہینہ ہے، رمضان میں آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، سرکش شیاطین کو طوق پہنا دیا جاتا ہے۔اور اس ماہ میں ایک رات ہے جس کی عبادت ہزار ماہ سے افضل ہے جو کوئی اس خیر سے محروم رہا وہ ہر بھلائی سے محروم کر دیا گیا''۔(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۵۳

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن روزہ اور قرآن میرے بندے کی شفاعت

کریں گے، روزہ کہے گا اے اللہ میں نے اسے بھوک اور پیاس میں مبتلا کیا اور تیرا بندہ تیری خاطر دن بھر اُن سے لڑتا۔ قرآن کہے گا اے اللہ اس کی شفاعت کر تیرا بندہ رات بھر مجھے پڑھتا رہا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: روزہ اور قرآن کی شفاعت قبول کی جائے گی''۔ (مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۵۴

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: رمضان کا مہینہ خیر و برکت کا مہینہ ہے اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔ جو اس سے محروم رہا وہ بدنصیبوں میں شمار کیا جائے گا''۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۵۵

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے ہمیں شعبان کے آخری روز خطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو ایک بہت بڑے مہینہ نے تم پہ سایہ کیا ہے، اللہ نے اس کے روزوں کو فرض اور رات کی نماز کو نفل کیا ہے، تو جو شخص کسی نیکی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا قرب چاہے اُس کو اِس قدر ثواب دیا جاتا ہے جس قدر عام دِنوں میں فرض ادا کرنے کا ثواب دیا جاتا ہے۔ اور رمضان کے مہینے میں جس نے ایک فرض ادا کیا تو اُس کو اِس قدر ثواب دیا جاتا ہے گویا اُس نے

ستر فرض ادا کیے ہوں۔ یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا نتیجہ جنت ہے۔ یہ ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے۔ تو اس مہینے میں جو کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرا ئے اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اُس کی گردن کو آگ سے آزادی عطا کی جائے گی۔ افطار کرنے والے کے ثواب میں کمی کی جائے گی نہ افطار کرانے والے کے ثواب میں کمی کی جائے گی۔ بعض صحابہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: ہم اس قدر استطاعت نہیں رکھتے کہ کسی روزہ دار کی پر تکلف دعوت کریں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ دودھ کے ایک گھونٹ پانی کے ایک گھونٹ یا ایک کھجور سے روزہ افطار کرانے والے کو بھی اسی قدر ثواب عطا فرمائے گا جو اِس شخص کو عطا فرمایا جس نے روزہ دار کو کھانا کھلایا۔ آنحضرت محمد ﷺ نے مزید فرمایا کہ جس شخص نے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے کسی روزہ دار کی پر تکلف دعوت کی اُس کو میرے حوض سے پانی پلایا جائے گا جس کے بعد وہ کبھی پیاس محسوس نہ کرے گا حتیٰ کہ جنت میں داخل کیا جائے۔ پھر فرمایا یہ ایسا مہینہ ہے جس کا اول رحمت ہے درمیان بخشش ہے اور آخر آگ سے آزادی ہے۔ جو شخص اس مہینے میں اپنے غلام کا بوجھ کم کرے گا اللہ تعالیٰ اُس کو آگ کے عذاب سے محفوظ کر دے گا"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۵۶

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ہم نے دیکھا کہ جب رمضان آتا تو نبی اکرم ﷺ اپنے ہر غلام کو آزاد کر دیتے اور ہر مانگنے والے کو عطا کرتے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۵۷

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب رمضان آتا ہے تو سال کے آغاز سے ہی جنت کو مزین کیا جاتا ہے، جب رمضان کا پہلا روزہ ہوتا ہے تو عرش کے نیچے سے جنت کے پتوں سے حورعین ایک ہوا پہ چلتی ہوئی آتی ہیں اور اللہ رب العزت سے دُعا کرتی ہیں کہ اپنے بندوں میں سے ایسے لوگوں کو ہمارے خاوند بنا جن کے ساتھ ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ہمارے ساتھ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں"۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۵۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: رمضان شروع ہونے سے ایک دو روز پہلے روزہ نہ رکھو، ہاں مگر وہ جو روزہ رکھنے کا عادی ہو"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۵۹

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب شعبان نصف سے زیادہ گزر جائے تو نفلی روزوں سے باز آجاؤ''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۶۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: شعبان کے مہینے میں دن گنا کروتا کہ تمھیں یاد ہو کہ کب چاند چڑھنا ہے''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۶۱

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ایک اعرابی آیا اور اُس نے نبی اکرم ﷺ سے کہا: میں نے رمضان کا چاند دیکھا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہہ کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں محمد اللہ کا رسول ہوں اُس نے کہا ہاں میں گواہی دیتا ہوں، تو آنحضرت محمد ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو فرمایا لوگوں سے کہہ کل روزہ رکھیں''۔(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۶۲

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ شعبان کے مہینے کے علاوہ کبھی کسی مہینے کو اس قدر شمار نہ کیا کرتے جتنا کہ شعبان کو شمار کرتے پھر رمضان کا چاند دیکھ کر روزہ رکھتے اگر ابر ہو تو شعبان کے تیس دن پورے کرتے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۶۳

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سحری کھایا کرو کہ سحری کھانے میں برکت ہے۔ اہل کتاب اور ہمارے روزوں میں صرف سحری کا فرق ہے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۶۴

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: روزہ دوزخ کی ڈھال ہے تو جس نے روزہ رکھا اور روزے کے دوران اُس نے نہ کوئی فحش بات کی، نہ جہالت کا کوئی عمل کیا نہ کسی آدمی سے لڑا تو کامیاب ہوا۔ مزید فرمایا کہ روزہ دار کے منہ کی بُو اللہ تعالیٰ کو مشک کی خوشبو سے زیادہ

پسند ہے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے میرا بندہ روزے کی حالت میں صرف میرے لیے کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے اپنی ہر خواہش کو ترک کر دیتا ہے اس لیے میں روزے کا اجر اُسے خود دوں گا اور ہر نیکی کے بدلے دس نیکیاں لکھوں گا۔"

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۶۵

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام باب الریان ہے، قیامت کے دن روزہ دار کو اُس دروازے سے پکارا جائے گا اور کوئی دوسرا شخص اس دورازے سے جنت میں داخل نہ ہو سکے گا، جب روزہ دار باب الریان سے گزر جائیں تو یہ دروزاہ بند کر دیا جائے گا"۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۶۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچے گا اُسے بہشت کے ایک دروازے سے پکارا جائے گا، جو شخص نمازی ہوگا اُسے فرشتے ایک اور دروازے سے پکاریں گے، اے اللہ کے بندے ہماری طرف آ یہ دروازہ اچھا ہے جو کوئی اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہوگا اُسے ایک اور دروازے سے پکارا جائے گا، جو کوئی زکوٰۃ دینے والا ہوگا اُسے زکوٰۃ کے دروازے سے پکارا جائے گا، جو کوئی روزہ دار ہوگا اُسے

باب الریان سے پکارا جائے گا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سوال کیا یا رسول اللہ ﷺ کوئی کسی دروازے سے بھی پکارا جائے مقصد تو پورا ہو گیا۔ پھر انھوں نے نبی اکرم ﷺ نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ اُس روز کوئی شخص ایسا بھی ہوگا جس کو جنت کے ہر دروازے سے بلایا جائے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہاں کئی لوگ ہوں گے اور مجھے امید ہے کہ تم بھی انھی میں شامل ہو"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۶۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دوازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں"۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۶۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب رمضان آتا ہے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور سرکش شیطانوں کو زنجیریں پہنادی جاتی ہیں"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۶۹

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب رمضان کا چاند دیکھو تو روزہ رکھو جب شوال کا چاند دیکھو تو روزہ موقوف کردو۔ اگر ابر ہو جائے تو تیس روزے پورے کرلو"۔ (صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۷۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص شب قدر کی رات میں ایمان کی حالت میں اللہ کی رضا کے لیے نماز میں کھڑا ہو تو اُس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے، اور جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے روزہ رکھے تو اُس کے گذشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے"۔ (صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۷۱

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

عام دِنوں میں بھی نبی اکرم ﷺ ہم سب سے زیادہ سخی اور سب سے زیادہ بھلائی پہنچانے والے تھے مگر رمضان میں جب حضرت جبرائیل علیہ السلام اُن سے ملتے تو آپ ﷺ عام دِنوں کی نسبت زیادہ سخاوت کیا کرتے اور حضرت جبرائیل علیہ السلام رمضان

کی ہر رات رسول اللہ ﷺ سے ملتے اور آپ ﷺ اُن کے ساتھ قرآن پڑھتے ، رمضان میں رسول اللہ ﷺ چلتی ہوا سے بھی زیادہ سخی اور بھلائی پہنچانے والے بن جاتے''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۷۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک شخص روزہ رکھتا ہے مگر نہ تو وہ جھوٹ بولنے سے باز رہتا ہے اور نہ دغا بازی چھوڑتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو اس شخص کے بھوکا پیاسا رہنے کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی''۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۷۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آدمی کا ہر نیک عمل اُس کو فائدہ پہنچانے والا ہے۔ جہاں تک روزے کا تعلق ہے تو وہ خاص میرے لیے ہے اور میں ہی اُس کا بدل دینے والا ہوں، روزہ گناہ کی ڈھال ہے، جب روزہ دار روزہ رکھتا ہے اور روزے کے احترام میں نہ تو کسی کو برا بھلا کہتا ہے اور نہ کسی سے جھگڑتا ہے نہ فحش گوئی کرتا ہے نہ شور مچاتا ہے اور جب کوئی اُس سے لڑنے پہ آمادہ ہو تو وہ یہ کہہ کے ہٹ جائے کہ میں روزے سے ہوں تو مجھے قسم ہے اُس کی جس کے ہاتھ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے اللہ کو روزہ دار کے

منہ کی بو مشک سے زیادہ پسند ہے اور روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں ایک روزہ کھولتے وقت اُسے جو راحت ہوتی ہے اور دوسری روز محشر روزے کا ثواب دیکھ ہو گی"۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۷۴

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو نکاح کی طاقت ہو اُسے چاہیے کہ وہ نکاح کرے کیونکہ نکاح آدمی کی نگاہ کو نیچا کر دیتا ہے اور اس کی شرم گاہ کو بد فعلی سے روکے رکھتا ہے، جس کو نکاح کی قدرت نہ ہو یعنی وہ اس قدر مال نہ رکھتا ہو کہ نکاح کرے تو اُسے چاہیے کہ روزہ رکھے کہ روزہ شہوت کے زور کو توڑ دیتا ہے"۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۷۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی شخص شعبان کے آخری دِنوں میں روزہ نہ رکھے، ہاں مگر اُس کو اجازت ہے جو روزے رکھتا ہے اور اُس کے دن آ گئے ہوں"۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۷۶

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

جب روزے فرض ہوئے تو پہلے پہل صحابہ پہ یہ امر واضح نہ تھا کہ رات کو اپنی بیویوں سے صحبت کریں یا رُک جائیں تو بعض لوگ تو رُک گئے اور بعض مجبور ہو گئے تب قرآن حکیم میں آیات اتریں کہ ہم نے تمھاری بیویوں کو تمھارے لیے پوشاک بنایا ہے اور تم کو اُن کی پوشاک بنایا ہے تو اللہ کو معلوم ہے جو کچھ تم چوری چھپے کرتے رہے ہو اللہ نے تم کو معاف کیا۔اب تمھیں رمضان کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس جانے کی اجازت ہے تم اُن سے صحبت کرو اور جو کچھ تمھاری قسمت میں لکھا ہے اُس کو تلاش کرو"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۷۷

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے تہ کے روزے رکھے تو صحابہ نے آپ ﷺ کی پیروی اختیار کرنے کی کوشش کی مگر یہ امر اُن پہ دشوار ثابت ہوا، نبی اکرم ﷺ کو جب یہ بات معلوم ہوئی آپ ﷺ نے صحابہ کو تہ کے روزے رکھنے سے منع کر دیا، صحابہ نے فرمایا آپ بھی تو رکھتے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میں تمھارے جیسا تو نہیں مجھے تو میرا رب اپنے ہاں سے کھلاتا بھی ہے اور پلاتا بھی ہے"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۷۸

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس آتے اور ہمارا بوسہ لیتے حالانکہ آپ ﷺ روزے سے ہوتے، یہ کہہ کر حضرت عائشہ ہنس دیں"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۷۹

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:تم میں سے جب کوئی شخص روزے کی حالت میں ہو اور بھولے سے کچھ کھا پی لے تو روزہ پورا کرے اس لیے کہ جو کچھ اُس نے کھایا پیا وہ اللہ نے اُسے کھلایا"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۸۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں نے نبی اکرم ﷺ کو بہت بار مسواک کرتے دیکھا ہے اور آپ ﷺ روزے سے ہوتے، نبی پاک ﷺ فرماتے ہیں اگر میری امت کے لیے یہ امر دشوار نہ ہوتا تو میں اُسے ہر نماز سے پہلے مسواک کا حکم دیتا۔مسواک منہ کو پاک کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ

کو پسند ہے"۔

(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۸۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ مسجد نبوی میں محفل سجائے بیٹھے تھے کہ ایک شخص (سلمہ بن صخر یا سلمان بن صخر) آیا اور عرض کی یارسول اللہ ﷺ میں تباہ ہو گیا۔

نبی اکرم ﷺ اُس کی طرف متوجہ ہوئے اور دریافت کیا تو نے کیا کیا ہے؟

اُس شخص نے جواب دیا۔

یارسول اللہ ﷺ میں روزے کی حالت میں تھا میں اپنی بیوی کے پاس گیا اور میں خود پہ قابو نہ رکھ سکا۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

غلام آزاد کر۔

وہ شخص بولا: یارسول اللہ ﷺ غریب آدمی ہوں میرے پاس غلام کہاں۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

دو ماہ لگا تار روزے رکھ۔

اُس شخص نے کہا یارسول اللہ ﷺ مجھ میں اس کی طاقت نہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا۔

اُس شخص نے کہا: یارسول اللہ ﷺ مالی حالت ٹھیک نہیں ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے توقف کیا۔ مگر ہم لوگوں کی نظریں اسی بات پہ تھیں کہ دیکھیں رسول

اللہ ﷻ اس معاملے کا کیا فیصلہ کرتے ہیں۔

تھوڑی دیر بعد نبی اکرم ﷺ کی محفل میں ایک شخص داخل ہوا جس نے کھجوروں کی ایک ٹوکری اٹھا رکھی تھی۔اُس نے یہ کھجوریں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کر دیں۔

نبی اکرم ﷺ نے صحابہ سے دریافت کیا وہ شخص کہاں گیا جو روزے کی حالت میں اپنی بیوی کے پاس گیا تھا"۔

صحابہ نے اُس شخص کو آگے کیا۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ کھجوریں لے جا اور خیرات کر اللہ تجھے معاف کر دے گا۔

اُس شخص نے کھجوریں لے لیں اور کہا:

یا رسول اللہ ﷺ میں خیرات تو اُس پہ کروں جو مجھ سے زیادہ مجبور ہو خدا کی قسم مدینہ کے دونوں پتھریلے کناروں کے اندر مجھ سے زیادہ مسکین کوئی شخص نہیں ہے۔

نبی اکرم ﷺ اُس کی بات سن کے مسکرا دیئے اور فرمایا:

اچھا لے جا اور اپنے گھر والوں کھلا"۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۸۲

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

حمزہ بن عمرو اسلمی نبی اکرم ﷺ کے صحابہ میں شامل تھے اور وہ بہت روزے رکھا کرتے تھے۔ایک بار جب وہ کہیں سفر کے لیے نکلے تو پہلے رسول اللہ ﷺ کے پاس تشریف لائے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ سفر درپیش ہے کیا میں روزہ رکھوں یا چھوڑ دوں؟

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تیری مرضی ہے چاہے رکھ چاہے نہ رکھ"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۸۳

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ہم کسی سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے گرمی ایسی تھی کہ اللہ کی پناہ اور ہم میں سے کوئی بھی روزے سے نہ تھا سوائے نبی اکرم ﷺ کے اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے "۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۸۴

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فتح مکہ کے لیے نکلے۔راستے میں ایک جگہ ہجوم دیکھ کے ہم لوگ رُک گئے۔ہم نے دیکھا کہ ایک شخص بیہوش پڑا ہے اور کئی لوگ اُس پہ سایہ کیے ہوئے ہیں۔نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا اس کو کیا ہوا؟

صحابہ نے جواب دیا روزے کی شدت کی وجہ سے بے ہوش ہو گیا ہے

تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سفر کی حالت میں روزہ رکھنا کچھ اس قدر پسندیدہ کام بھی نہیں ہے"۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۸۵

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ہم لوگ رمضان میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کیا کرتے تھے ہم میں سے جس کا جی چاہتا وہ روزہ رکھتا جس کا جی چاہتا نہ رکھتا مگر روزہ رکھنے والا افطار کرنے والے پر عیب نہ لگاتا اور نہ افطار کرنے والا روزہ دار کو ٹوکتا"۔ (صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۸۶

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ مکہ فتح کرنے کے لیے نکلے، نبی اکرم ﷺ روزے سے تھے مگر جب آپ ﷺ عسفان نامی مقام پہ پہنچے تو روزہ کھول لیا۔ آپ ﷺ نے پانی منگوایا اور ہاتھ لمبے کر کے پیا تا کہ دیکھنے والے دیکھ لیں ۔ چنانچہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان میں سفر کیا ہے آپ ﷺ روزہ بھی رکھتے اور افطار بھی کرتے تو اب جس کا جی چاہے وہ سفر میں روزہ رکھے اور جس کا جی چاہے بعد میں رکھ لے"۔

(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۸۷

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص کا کوئی عزیز مرجائے اور اُس کے ذمہ فرض روزے ہوں تو اُس کا وارث اُس کی طرف سے روزے رکھ لے"۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۸۸

حضرت سہل بن ساعد رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری امت کے لوگ بھلائی میں رہیں گے جب تک وہ روزہ افطار کرنے میں جلدی کریں گے"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۸۹

حضرت ربیع معوذ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے عاشورہ کے زور انصار کی بستیوں میں کہلا بھیجا کہ جس نے آج روزہ رکھا ہے وہ اس کو پورا کرے اور جس نے آج روزہ نہیں رکھا وہ ابھی سے روزے کی نیت کرلے اور زورہ پورا کرے، ربیع کہتے ہیں کہ اس کے بعد ہم لوگ عاشورہ کے دن روزہ رکھنے لگے اور اپنے بچوں کو بھی رکھانے لگے تو روزے کی شدت سے جب ہمارا کوئی بچہ رونے لگتا تو ہم اون سے بنا ہوا ایک کھلونا اُس کے ہاتھ میں تھما دیتے جسے دیکھ کے وہ چپ ہوجاتا اور ہم اپنے بچوں کو بہلاتے رہتے حتیٰ کہ افطاری کا وقت ہو جاتا"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۹۰

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ جب نفلی روزہ رکھنا شروع کرتے تو اتنے روزے رکھتے کہ ہم سوچنے لگتے کہ اب کبھی روزہ نہ چھوڑیں گے، اور جب روزہ رکھنا چھوڑ دیتے تو اتنا عرصہ روزہ نہ رکھتے کہ ہم سوچنے لگتے اب آپ ﷺ کبھی نفلی روزہ نہ رکھیں گے ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مزید فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سوائے رمضان کے کسی اور مہینے میں پورا مہینہ روزے رکھتے نہیں دیکھا اور آپ ﷺ سب سے زیادہ روزے شعبان میں رکھا کرتے تھے"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۹۱

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے مجھے طلب فرمایا اور پوچھا میں نے سنا ہے تو ہر روز روزہ رکھتا ہے اور ساری رات عبادت کرتا ہے۔ میں نے اعتراف کیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اتنا عمل اچھا نہیں کہ تو ناتواں ہو جائے ۔ ہر مہینے بس تین روزے کافی ہیں ۔ میں نے عرض کی میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پھر داؤد کا روزہ رکھ جو ایک دن روزہ رکھتے ایک دن افطار کرتے اور جنگ میں دشمن کو پیٹھ نہ دکھاتے "۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۹۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے دن روزہ نہ رکھے۔مگر اُس کو اجازت ہے جس نے جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھا یا جس نے جمعہ اور ہفتہ کا روزہ رکھا ''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۹۳

حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: روزہ نہ رکھو عید الفطر کے دن اور عید الضحیٰ کے دن''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۹۴

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ جب مدینہ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے دیکھا کہ یہودی عاشورہ کے دن روزہ رکھتے ہیں۔آپ ﷺ نے اُن سے پوچھا تم یوم عاشور کو روزہ کیوں رکھتے ہو تو انھوں نے جواب دیا اس لیے کہ یہ بہت عمدہ دن ہے اس دن اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دلائی تھی تو اس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے روزہ رکھا تھا اس لیے ہم بھی روزہ رکھتے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے

یہودیوں سے فرمایا میرا تعلق موسیٰ علیہ السلام سے تمھارے تعلق سے گہرا ہے چنانچہ پھر آپ ﷺ نے خود بھی عاشورہ کا روزہ رکھا اور صحابہ کو بھی اس کی تاکید کی''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۹۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: رمضان کی راتوں میں جو شخص ثواب کی نیت سے نماز کے لیے کھڑا ہو تو اللہ تعالیٰ اُس کے سابقہ گناہ معاف فرما دیتے ہیں''۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۳۹۶

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ رمضان کی آخری دس راتوں میں برابر اعتکاف کرتے رہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اٹھا لیا۔ آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ کی بیبیاں اعتکاف کرتی رہیں''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۹۷

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ مسجد میں معتکف ہوتے تو آپ ﷺ مسجد سے ہی اپنا سر میری طرف یعنی میرے حجرے میں کر دیتے تو میں آپ ﷺ کے سر میں کنگی کر دیتی اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ اعتکاف کی حالت میں بغیر ضرورت کے مسجد سے باہر نہ نکلا کرتے "۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۹۸

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میرے باپ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ عہد جاہلیت میں ایک بار میں نے بیت اللہ میں ایک رات اعتکاف کرنے کی منت مانی تھی کیا میں اُسے پورا کروں؟

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۳۹۹

اُم المومنین حضرت صفیہ بنت حیئ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ :

رمضان کے آخری عشرے میں نبی اکرم ﷺ مسجد نبوی میں معتکف تھے کہ میں (حضرت صفیہ بنت حیئ زوجہ رسول اللہ ﷺ) آپ ﷺ سے ملنے مسجد میں گئی میں نے چند باتیں کیں اور واپسی کا ارادہ کیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اندھیرا ہے ٹھہرو میں تمھیں چھوڑ آتا ہوں اور نبی اکرم ﷺ میرے ساتھ چل دیئے۔جب ہم گلی میں تھے تو

دو شخص ہمارے پاس سے گزرے اور انھوں نے نبی اکرم ﷺ کو سلام بھی کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اُن صحابہ کو پکارا اور فرمایا ٹھہر جاؤ۔ دیکھو یہ عورت جو میرے ساتھ ہے یہ صفیہ بنت حیئ میری بیوی ہے تم لوگ کچھ اور نہ سوچ لینا۔ صحابہ نبی اکرم ﷺ کی اس بات پہ تڑپ اٹھے اور عرض یا رسول اللہ ﷺ آپ یہ بات کیسے سوچ لی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سنو شیطان انسان کے جسم میں خون کی طرح دوڑتا ہے میں نے خیال کیا کہیں تمھارے دل میں وہ کوئی برا گمان نہ ڈال دے"۔ (صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر: ۴۰۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ ہر رمضان میں آخری دس دن اعتکاف کیا کرتے مگر جس سال نبی اکرم ﷺ نے ہم سے جدا ہونا تھا اُس سال آپ ﷺ نے بیس روز اعتکاف کیا"۔ (صحیح بخاری جلد اول)

روزہ اور نماز کی طرح حج بھی قدیمی عبادت ہے اور کئی ہزار سال سے انسان بیت اللہ کے حج کو چلے آ رہے ہیں۔ امام ابن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق بیت اللہ کا سب سے پہلا حج حضرت آدم علیہ السلام نے کیا تھا۔ بیان کیا گیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پہ بھیجا تو اپنی تنہائی کی وجہ سے وہ جلد ہی اکتا گئے اور اللہ تعالیٰ سے دُعا کی اے اللہ میرے لیے کوئی سبب پیدا کر کہ اس دنیا میں میرا دل لگا رہے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا مکہ کی طرف جا اور وہاں اللہ کا گھر تعمیر کر اور اُس کا طواف کر جس طرح کہ آسمانوں میں اللہ کے فرشتے بیت المعمور کا طواف کرتے ہیں۔ تو حضرت آدم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے اتارے گئے فرشتوں کی میت میں مکہ کو روانہ ہو گئے اور بیت اللہ کو تعمیر کیا اور اس کا طواف کیا ۔ حضرت نوح علیہ السلام کے زمانے میں جب اللہ تعالیٰ نے قوم نوح کو ایک بڑے سیلاب میں ڈبو دیا تب بیت اللہ سبز یاقوت کا ایک مستطیل ٹکڑا تھا جسے سیلاب آنے سے پہلے ہی آسمانوں کی طرف اٹھا لیا گیا۔ اس کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام کا دور آ جاتا ہے جنھوں نے اللہ تعالیٰ کی رہنمائی میں بیت

اللہ کی تعمیر نو کی تب سے مسلسل لوگ بیت اللہ کا حج کیے جاتے ہیں اور یہ عظیم عبادت روزِ قیامت تک جاری رہنے والی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے حج کو ارکان اسلام میں شامل کیا ہے اور اس کی ترغیب دلائی ہے۔ نبی اکرم ﷺ کا خاندان حج بیت اللہ کو آنے والے مہمانوں کا میزبان تھا اور کئی صدیوں سے بیت اللہ کے تمام مناصب رسول اللہ ﷺ کے خاندان قریش میں ہی چلے آ رہے تھے۔ تاہم چونکہ انھوں نے بیت اللہ میں بت سجا لیے تھے اور توحید کی سب سے بڑی علامت کو شرک کے قبیح فعل سے آلودہ کر دیا تھا اس لیے نبی اکرم ﷺ نے جب اپنی قوم کی راہ ہدایت کی طرف بلایا تو وہ آسانی سے ہدایت کی طرف راغب نہ ہوئے حالانکہ وہ خود کو دین ابراہیم پہ بتاتے تھے۔ تاہم نبی اکرم ﷺ کی پیہم جدوجہد کے سامنے قریش کو جھکنا پڑا اور اللہ کے گھر میں ایک بار پھر توحید کے نغمے سنائی دینے لگے۔ اللہ کا فضل ہے کہ چودہ سو چونتیس سال گزر گئے بیت اللہ میں توحید کے نغمے ہی سنائی دیتے ہیں۔ اسلام کی مستحکم اساس اور کتاب اللہ کی موجودگی میں مسلمان اپنے دین پہ پختگی سے قائم ہو گئے اور حج کا فریضہ انھیں محبوب تر ہو گیا حالانکہ یہ ایک دشوار فریضہ ہے جو سفر کی پر صعوبت تکلیف اور مالی قربانی کا تقاضا کرتا ہے اس کے باوجود پچیس سے تیس لاکھ عازمین حج ہر سال سرزمین مکہ کی رونق دوبالا کرتے ہیں اور سنت ابراہیمی کی یاد تازہ کرتے ہیں۔ حج ہر اُس مسلمان مرد و عورت پہ فرض کیا گیا ہے جو مکہ مکرمہ پہنچنے کی قدرت رکھتا ہے۔ مسلمانوں نے اپنے اس فرض کو بہت محبت سے ادا کیا ہے اور ہر مسلمان کے دل میں یہ خواہش زندہ ہے کہ وہ بیت اللہ جائے اور مسجد حرام میں اترتی رحمتوں کا بہ چشم سر نظارہ کرے۔ چاہے وہ جا سکے یا نہ جا سکے اُس کے دل کی سب سے بڑی خواہش ہمیشہ یہی رہی ہے کہ وہ کسی شب خود کو صحن حرم میں پائے۔ مدینہ کی گلیوں میں گم ہو جائے اور رسول اللہ ﷺ کے بدن کی اُس مہک کو محسوس کرے جس نے اِس شہر کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو بیت اللہ کی زیارت سے مشرف فرمائے۔ احادیث کی روشنی میں مناسکِ حج اور حج کی اہمیت کو جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔

حدیث پاک نمبر:۴۰۱

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی پہ سوار تھے کہ قبیلہ خثعم کی ایک خوبصورت عورت آنحضرت محمد ﷺ کی اونٹنی کے قریب آئی اور وہ بار بار حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ کو دیکھتی تھی کہ وہ بھی بہت خوبصورت جوان تھے اِدھر حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ بھی اُسی عورت کو بار بار دیکھتے تھے اور نبی اکرم ﷺ بار بار اُن کا چہرہ دوسری طرف کرتے تھے۔آخر اُس عورت نے نبی اکرم ﷺ کو مخاطب کیا اور عرض کی یارسول اللہ ﷺ حج تب فرض ہوا جب میرا باپ بوڑھا پھونس ہو چکا تھا اور اونٹنی کی پشت پہ نہیں جمتا تو کیا میں اُس کی طرف سے حج کرلوں۔نبی اکرم ﷺ نے فضل بن عباس رضی اللہ عنہ چہرہ اپنے ہاتھ سے دوسری طرف کرتے ہوئے فرمایا: ہاں کرلے "۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۰۲

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ جب حج کے لیے نکلے تو آپ ﷺ نے ذوالحلیفہ سے احرام باندھا اور آپ ﷺ کی اونٹنی نے اپنے قدم سیدھے کیے تو آپ ﷺ نے تلبیہ کہی"۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۰۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

کسی صحابی نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا یارسول اللہ ﷺ ایمان لانے کے بعد کونسا عمل افضل ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ اُس صحابی نے پوچھا یارسول اللہ ﷺ اس کے بعد کس عمل کا درجہ ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا حج مبرور"۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۰۴

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ :

میں نے نبی اکرم ﷺ نے کہا یارسول اللہ ﷺ ہم جان گئے ہیں کہ ایمان لانے کے بعد سب سے افضل عمل اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے تو ہمیں بھی (عورتوں کو) جہاد کی اجازت دی جائے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تمھارا عمدہ جہاد تو حج کرنا ہے"۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۰۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص حج کی نیت سے اپنے گھر سے روانہ ہوا اور وہ اللہ کے گھر کا حج کرے اور اِس دوران نہ تو وہ شہوت کی کوئی بات کرے اور نہ ہی گناہ کا کوئی

دوسرا کام کرے تو حج کے بعد وہ اس طرح پاک ہو جائے گا جس طرح وہ اُس دِن پاک تھا جس دِن اُس کی ماں نے اُسے جنم دیا تھا''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۰۶

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا آج رات کو میرے مالک کے پاس سے فرشتہ یہ پیغام لے کر مجھ پہ اترا کہ اس برکت والی وادی (مکہ) میں نماز پڑھ اور لوگوں کو بتا کہ عمرہ حج میں شامل کر دیا گیا ہے (یعنی مسلمان ایک ہی سفر میں عمرہ اور حج کو اکٹھا کر سکتا ہے عہد جاہلیت میں لوگ اس عمل کو گناہ جانتے تھے)''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۰۷

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

بنو ہوازن شکست کھا کے بھاگ نکلے تو ہم لوگ آپ ﷺ کے ہمراہ جعرانہ نامی مقام پہ اترے تو ایک شخص ہماری مجلس میں داخل ہوا جس نے عمرے کا احرام باندھا ہوا تھا۔ اُس نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا یا رسول اللہ ﷺ اُس شخص کے لیے کیا حکم ہے جس نے عمرے کا احرام باندھا ہو اور اُس نے بہت سی خوشبو لگا رکھی ہو۔ نبی اکرم ﷺ نے توقف کیا ہم نے دیکھا کہ آپ ﷺ پہ وحی کی کیفیت طاری ہونے لگی ہے تو ہم نے آپ ﷺ کے سر پہ کپڑا ڈال دیا تھوڑی بعد نبی اکرم ﷺ نے کپڑا اپنے سر سے اتارا اور فرمایا وہ شخص کہاں گیا جس نے عمرے کے احرام کا ذکر کیا تھا۔ صحابہ نے اُس

شخص کو نبی اکرم ﷺ نے سامنے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: سن خوشبو لگے کپڑے کو تین بار دھوڈال، اور حج میں جن باتوں کی پرہیز کی جاتی ہے عمرے میں بھی اُن کی پرہیز ہے"۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۰۸

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

میں نے نبی اکرم ﷺ کو احرام باندھتے ہوئے خوشبو لگائی ہے اور اُس وقت بھی لگائی ہے جب آپ ﷺ اپنا احرام کھولتے تھے"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۰۹

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کو نکلے تو عرفات سے مزدلفہ تک حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اُن کی اونٹنی پہ سوار ہونے کی سعادت حاصل ہوئی، پھر مزدلفہ سے منیٰ تک حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سوار رہے۔ دونوں صحابی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ برابر تلبیہ کہتے رہے حتیٰ کہ آپ ﷺ نے جمرہ عقبہ پر شیطان کو کنکریاں ماریں"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۱۰

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا آپ ﷺ اس طرح تلبیہ کہتے تھے، یا اللہ میں حاضر ہوں، یا اللہ میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں، ساری تعریف اور نعمت اور بادشاہت تجھ ہی کو سزاوار ہے تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں یا اللہ میں حاضر ہوں"۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۴۱۱

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے صبح کی نماز ذوالحلیفہ میں ادا کی اور صحابہ کو حکم دیا کہ میری اونٹنی پہ پالان کس دو۔ پھر نبی اکرم ﷺ اُس پہ سوار ہوئے اور جب اونٹنی اپنی ٹانگوں پہ کھڑی ہوگئی کعبے کی طرف منہ کر کے تو نبی اکرم ﷺ نے تلبیہ کہنا شروع کر دی۔ نبی اکرم ﷺ جب ذی طویٰ کے مقام پہ پہنچتے تو رات وہیں قیام کرتے پھر صبح کی نماز ادا کرتے غسل کرتے اور تلبیہ کہتے ہوئے حرم پاک کی طرف روانہ ہو جاتے۔" (صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۴۱۲

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

’’نبی اکرم ﷺ جب حج یا عمرے کا ارادہ کرتے تو اپنے سر میں ایسا تیل لگاتے جس میں خوشبو نہ ہو۔ پھر آپ ﷺ ذوالحلیفہ کی میں صبح کی نماز ادا کرتے، احرام باندھتے اپنی اونٹنی پہ سوار ہوتے اور تلبیہ کہتے‘‘۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۱۳

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

حجتہ الوداع کے موقع پر ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حج کے لیے نکلے تو ہم نے عمرے کا احرام باندھا۔ نبی اکرم ﷺ جب مکہ پہنچے تو آپ ﷺ نے فرمایا جس کے پاس ہدی کا جانور نہ ہو وہ عمرہ کرے اور اپنا احرام کھول ڈالے، مگر جن کے پاس قربانی ہے وہ اس وقت تک احرام نہ کھولیں جب تک کہ حج سے فارغ نہ ہو جائیں۔ مگر میں جب مکہ پہنچی تو اس سے قبل کہ میں بیت اللہ شریف میں جاتی حرم پاک کا طواف کرتی اور صفا مروہ کی سعی کرتی مجھے حیض آ گیا میں اپنے خیمے میں بیٹھی رو رہی تھی کہ نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور انھوں نے مجھ سے رونے کا سبب دریافت کیا میں نے نبی اکرم ﷺ کو اپنے رونے کی وجہ بتائی تو آپ ﷺ نے فرمایا دیکھو عائشہ اپنے سر کو کھول ڈالو اور کنگی کر کے حج کا احرام باندھ لو عمرہ بعد میں کر لینا۔ چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا۔ ہم لوگ جب حج اور عمرہ سے فارغ ہو گئے تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے میرے بھائی کے ساتھ روانہ کیا تا کہ میں عمرے کا احرام باندھ کے عمرہ کروں تو میں نے ایسا ہی کیا‘‘۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۱۴

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

میں نے نبی اکرم ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ کیا حطیم بیت اللہ کا حصہ ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہاں۔ میں نے کہا تو لوگوں نے اس کو کعبے میں شامل کیوں نہیں کیا ؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تیری قوم کے پاس روپیہ کم تھا۔ میں نے نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا یا رسول اللہ ﷺ لوگوں نے بیت اللہ کے دروازے کو اس قدر اونچا کیوں کر دیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اس لیے کہ وہ جس کو چاہیں بیت اللہ میں جانے کی اجازت دیں اور جس کو چاہیں روک لیں۔ پھر فرمایا دیکھ عائشہ اگر تیری قوم کا اسلام ابھی تازہ نہ ہوتا اور مجھے اس بات کا خدشہ نہ ہوتا کہ اُن کے دل بدل جائیں گے تو میں حطیم کو بیت اللہ میں شامل کر دیتا اور بیت اللہ کے دروازے کو زمین سے قریب کر دیتا "۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۴۱۵

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: خانہ کعبہ میں ہمیشہ حج وعمرہ ادا کیا جاتا رہے گا حتیٰ کہ قیامت آ جائے۔ یا جوج اور ماجوج کے نکلنے کے بعد بھی بیت اللہ کا طواف کیا جاتا رہے گا "۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۴۱۶

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حجر اسود کے پاس آئے اُسے چوما پھر فرمایا میں جانتا ہوں تو ایک پتھر ہے جو نہ کسی کو فائدہ پہنچا سکتا ہے نہ نقصان مگر میں تجھ کو اس لیے چومتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے''۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۴۱۷

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

ابن عمر رضی اللہ عنہ جب بیت اللہ کے اندر جاتے تو سیدھا چلتے رہتے حتیٰ کہ سامنے والی دیوار تین چار قدم رہ جاتی تو وہاں نماز پڑھتے اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسی جگہ نما زادا کی تھی''۔

(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۴۱۸

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات ہجری کو عمرہ قضاۃ ادا کرنے نکلے تو مکہ کے لوگوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں کو تو مدینہ کے بخار نے چاٹ لیا ہے تب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو پہلے تین چکروں میں رمل کا حکم دیا''۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۴۱۹

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ حج یا عمرے کے لیے بیت اللہ میں تشریف لاتے تو پہلے حجر اسود کو چومتے پھر طواف میں پہلے تین پھیروں میں رمل کرتے ''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۲۰

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم ﷺ نے اپنی اونٹنی پہ سوار رہتے ہوئے بیت اللہ کا طواف کیا۔جب آپ ﷺ حجر اسود کے سامنے آتے تو اپنے ہاتھ میں تھامی چھڑی سے اشارہ کرتے''۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۲۱

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ حج یا عمرہ کے لیے مکہ تشریف لاتے تو پہلے طواف کرتے جس کے پہلے تین پھیروں میں رمل کرتے یعنی تیز تیز چلتے اور باقی چار پھیروں میں اوسط چال چلتے ،اس کے بعد دو نفل ادا کرتے اور پھر صفا مروہ کی سعی کرتے''۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۲۲

اُم المومنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

حجۃ الوداع کے موقع پر میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حج کو آئی تو جب طواف کا وقت آیا تو میں نے نبی اکرم ﷺ سے فرمایا میں بیمار ہوں پیدل طواف نہیں کر سکتی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا سوار ہو کے طواف کر لے مگر لوگوں سے پیچھے رہ کر، اور میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کعبے کے بازو کے ساتھ لگے نماز ادا کر رہے ہیں"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۲۳

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

حجۃ الوداع کے موقع پر منیٰ کی رات میں نے رسول اللہ ﷺ سے فرمایا جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ حاجیوں کو پانی پلانا ہمارے ذمہ ہے تو مجھے منیٰ کی بجائے مکہ میں رات گزارنے کی اجازت دی جائے تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے اس بات کی اجازت دے دی"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۲۴

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

حج کے موقع پر نبی اکرم ﷺ آبِ زم زم کے اُس کنویں پہ تشریف لائے جس سے پانی نکال نکال کے ہم لوگوں کو پلا رہے تھے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا مجھے بھی پانی پلاؤ۔ تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سے کہا اپنی ماں کے پاس جاؤ اور رسول اللہ ﷺ کے لیے کھجور کا شربت لے کے آؤ۔ مگر نبی اکرم ﷺ نے مجھے منع کر دیا اور فرمایا مجھے یہی پانی پلاؤ۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ لوگ اس میں ہاتھ ڈال رہے ہیں اس لیے میں چاہ رہا تھا کہ آپ ﷺ شربت پئیں مگر نبی اکرم ﷺ نے انکار کر دیا اور فرمایا مجھے یہی پانی پلاؤ، چنانچہ ہم نے نبی اکرم ﷺ کو آب زم زم پیش کر دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے پانی پی لیا پھر اُن لوگوں سے مخاطب ہوئے جو کنویں سے پانی کھینچ رہے تھے اور فرمایا پانی نکالتے جاؤ تم لوگ نیکی کا کام کر رہے ہو۔ پھر فرمایا اگر مجھے ڈر نہ ہوتا کہ تمھارے لیے مشکل پیدا ہو جائے گی تو میں خود اس اونٹ سے اترتا اور اس رسی کو اپنے کندھے پہ ڈالتا یعنی پانی نکالتا"۔

(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۴۲۵

حضرت اُم الفضل رسول اللہ ﷺ کی چچی رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں:

عرفہ کے روز بعض لوگوں کو شک گزرا کہ نبی اکرم ﷺ روزے سے ہیں تو میں نے پانی (یا دودھ) کا ایک پیالہ نبی اکرم ﷺ کو بھیجا نبی اکرم ﷺ نے ہاتھ لمبے کر کے اسے پی لیا تا کہ لوگ دیکھ سکیں کہ آپ ﷺ روزے سے نہیں"۔ (صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۴۲۶

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

مجھ سے محمد بن ابوبکر ثقفی نے پوچھا کہ آج صبح ہم لوگ منیٰ سے عرفات کو روانہ ہوں گے تو ایسے میں رسول اللہ ﷺ کیا پکارا کرتے تھے یعنی تلبیہ کہتے یا تکبیر۔ میں نے جواب دیا ہم میں سے کچھ لوگ تکبیر کہتے اور کچھ تلبیہ مگر کوئی کسی پہ اعتراض نہ دھرتا''۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۲۷

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

حجۃ الوداع کے موقع پر میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ساتھ تھا عرفہ کے دن سے واپسی پر نبی اکرم ﷺ نے اپنی سواری کے پیچھے بہت شور سنا، لوگ اُونٹوں کو مار رہے تھے اور شور کر رہے تھے تو نبی اکرم ﷺ مڑے اور اپنے کوڑے سے اشارہ کرتے ہوئے لوگوں سے فرمایا اپنے اوپر آہستگی کو لازم کرلو کیونکہ دوڑنا یا دوڑانا کچھ ثواب کا کام نہیں''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۲۸

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

آنحضرت محمد ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو قربانی کا اونٹ ہنکائے لیے جا رہا تھا۔ نبی

اکرم ﷺ نے فرمایا اِس پہ سوار ہو جا۔ اُس شخص نے جواب دیا یہ قربانی کا اونٹ ہے ۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اِس پہ سوار ہو جا پھر تین مرتبہ ایسے ہی فرمایا''۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۲۹

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ہم قربانی کا گوشت تین دن کے بعد نہیں کھاتے تھے مگر جب ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حج کیا تو آپ ﷺ نے ہمیں اس بات کی اجازت دی کہ ہم قربانی کا گوشت کھائیں اور توشہ کے طور پہ ساتھ بھی لے جائیں''۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۳۰

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

حجۃ الوداع کے موقع کسی شخص نے رسول اللہ ﷺ سے فرمایا میں نے شام ہو جانے کے بعد رمی کی ۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔ پھر کسی نے پوچھا میں نے قربانی کرنے سے پہلے سر منڈوالیا ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کوئی حرج نہیں''۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۳۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے اللہ بال منڈوانے والوں کو بخش دے۔ہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ بال کتروانے والوں کے لیے بھی دُعا کریں مگر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اے اللہ بال منڈوانے والوں کو بخش دے تین بار ایسے ہی فرمایا چوتھی بار فرمایا بال کتروانے والوں کو بھی بخش دے''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۳۲

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے ذوالحجہ کی دس تاریخ کو منیٰ میں ہم کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا: لوگو یہ کون سا دن ہے ہم خاموش رہے، رسول اللہ ﷺ نے بھی توقف فرمایا ہم نے سوچا شاید آپ ﷺ اس دن کا کوئی نام رکھیں گے۔پھر آپ ﷺ گویا ہوئے اور فرمایا کیا یہ قربانی کا دن نہیں ہم نے عرض کی بے شک ہے یا رسول اللہ ﷺ۔پھر آپ ﷺ نے فرمایا لوگو یہ کون سا مہینہ ہے ہم نے کہا اللہ اور اُس کا رسول خوب جانتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے کچھ توقف کیا تو ہم نے سوچا شاید رسول اللہ ﷺ اس مہینے کا نام کچھ اور رکھنا چاہتے ہیں۔پھر آپ ﷺ گویا ہوئے اور فرمایا: کیا یہ ذوالحجہ کا مہینہ نہیں ہے ہم نے جواب دیا بے شک یا رسول اللہ ﷺ یہ ذوالحجہ کا مہینہ ہی ہے۔پھر فرمایا کیا یہ حرمت والا شہر نہیں ہے۔ہم نے کہا یا رسول اللہ ﷺ بے شک یہ حرمت والا شہر ہی ہے۔تو نبی اکرم ﷺ فرمایا یاد رکھو جس طرح اس شہر کی حرمت اِس مہینے کی حرمت اس دن کی

حرمت تم پہ واجب ہے اسی طرح ایک دوسرے کا خون اور مال بھی تم پہ حرام ہے جب تک کہ تم اپنے رب سے نہ جاملو۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے صحابہ فرمایا کیا میں نے تم تک اللہ کا حکم پہنچا دیا ہے ہم نے اقرار کیا بے شک آپ ﷺ نے اللہ کا حکم ہم تک پہنچا دیا ہے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا اس امر پہ گواہ رہنا اور جو یہاں موجود ہے وہ اُس تک میری بات پہنچا دے جو یہاں موجود نہیں ہے کیونکہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جس کو بات پہنچائی جاتی ہے وہ بات پہنچانے والے سے زیادہ اس کی تکریم کرتا ہے۔ پھر فرمایا لوگو یاد رکھنا میرے بعد ایک دوسرے کی گردن مار کر کافر نہ بن جانا''۔ (صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۴۳۳

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

حجتہ الوداع کے موقع پر حج اور عمرہ سے فارغ ہو کے ہم لوگ واپس روانہ ہونے لگے تو حضرت صفیہ جو رسول اللہ ﷺ کی بیوی تھیں کو حیض آ گیا تو انھوں نے مجھ سے کہا شاید میری وجہ سے تم لوگوں کو رکنا پڑ جائے بات نبی اکرم ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے دریافت کیا؟ اُس نے طواف زیارہ کیا تھا یا نہیں۔ بتایا گیا کہ کر چکی ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پھر ٹھہرنے کا کیا جواز نکلو اور چلو''۔

(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۴۳۴

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک عمرے سے لے کر دوسرے عمرے کے درمیان انسان سے جو گناہ سرزد ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ اُن کو معاف کر دیتا ہے اور حج کا بدل بہشت کے سوا کچھ نہیں"۔

(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۴۳۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

کسی نے نبی اکرم ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ حج سے پہلے عمرہ کرنا کیسا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کوئی حرج نہیں"۔

(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۴۳۶

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

قتادہ رحمۃ اللہ علیہ نے مجھ سے پوچھا کہ نبی اکرم ﷺ نے کتنے عمرے کیے تو میں نے انھیں بتایا کہ نبی اکرم ﷺ چار عمرے کیے ایک تو اُس وقت جب قریش نے نبی اکرم ﷺ کو بیت اللہ جانے سے روک دیا، اس کے بعد عمرہ قضاۃ، تیسرا عمرہ تب کیا جب بنو ہوازن

کا مال غنیمت تقسیم کر کے جعرانہ کے مقام سے عمرے کے لیے روانہ ہوئے اور چوتھا عمرہ حج کے ساتھ کیا۔قتادہ نے پوچھا نبی اکرم ﷺ نے کتنے حج کیے تو میں نے کہا ایک حجۃ الوداع۔''(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۳۷

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کرنے کے لیے نکلے تو آپ ﷺ نے انصار مدینہ کی ایک عورت (اُم سنان) سے کہا تم ہمارے ساتھ حج کرنے کیوں نہیں چلتی۔تو اُس نے جواب دیا یا رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس دو ہی اونٹ ہیں ایک سواری کے لیے اور ایک پانی لانے کے لیے۔سواری والا اونٹ تو میرا خاوند اور بیٹا لے گئے ہیں اور میرے پاس صرف یہی پانی لانے والا اونٹ ہے جس کی وجہ سے میں حج کے لیے نہیں نکل سکی، نبی اکرم ﷺ نے اُس سے فرمایا اچھا جب رمضان آئے تو عمرہ کر لینا کیونکہ رمضان کے مہینے میں کیا گیا عمرہ حج کے برابر ہے''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۳۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:تم میں سے جو حج کرے اور شہوت کی کوئی بات نہ کہے نہ کسی اور گناہ میں ملوث ہو تو وہ گناہوں سے اِس طرح پاک ہو جائے گا جس طرح اُس دن تھا جب وہ پیدا ہوا''۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۳۹

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ پانچ جانور مردود ہیں انھیں احرام کی حالت میں بھی مار دینا چاہیے۔کوا، چیل، چوہا، بچھو اور کتا"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۴۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہما سے احرام کی حالت میں نکاح کیا "۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۴۱

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

حج کے موقع پہ نبی اکرم ﷺ کے سامنے ایک حاجی کی لاش پیش کی گئی جس کی گردن اُس کی اونٹنی نے توڑ ڈالی تھی اور وہ ہلاک ہو گیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اس کو غسل دو کفن دو مگر جب اِس کو قبر میں رکھو تو اِس کا منہ مت ڈھانپنا اور نہ اِس کو خوشبو لگانا کیونکہ

قیامت کے روز یہ شخص تلبیہ کہتا ہوا اٹھے گا''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۴۲

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

میں ابھی بچہ تھا اور میری عمر سات سال تھی جب میں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حج کیا ''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۴۳

حضرت ابن رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی عورت بغیر محرم کے سفر پہ نہ نکلے۔ایک شخص نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ میں جہاد کو نکلنے والا ہوں اور میری بیوی حج کرنے جارہی ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اپنی بیوی کے ساتھ جا''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۴۴۴

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو مشکل سے چلتا تھا اور اُس کے دو بیٹے اُسے دونوں طرف سے تھامے ہوئے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے معاملہ دریافت کیا تو اُس شخص کے بیٹوں نے بتایا کہ ہمارے باپ نے پیدل حج کرنے کی منت مانی تھی اور ہم

اسے مکہ لے جارہے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو اس بات کی کوئی حاجت نہیں کہ تم خود کو تکلیف میں ڈالو سوار ہو جاؤ اور حج کرو"۔

(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۴۴۵

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مدینہ کا حرم جبل عیر سے لے کر جبل ثور تک ہے۔ تو تم میں سے کوئی شخص حرم کا درخت نہ کاٹے، نہ اِس میں کوئی بدعت کی جائے نہ کوئی نئی بدعت نکالی جائے۔ اور جو کوئی دین میں کسی نئی بات کو رواج دے تو اُس پر اللہ اور اُس فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہو"۔ (صحیح بخاری جلد اول)

جہاد ارکانِ اسلام میں شامل ہے، قرآن وسنت میں جہاد کی ترغیب دلائی گئی ہے۔ جہاد مسلمانوں پہ اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح کہ نماز روزہ حج اور زکوٰۃ فرض کی گئی۔ جہاد جہد سے ہے جس کا معنی کوشش ہے یعنی اللہ کے دین کو پھیلانے کی کوشش، جہاد ایک جامع لفظ ہے جس میں وہ ہر کوشش شامل ہے جو اللہ کے دین کو پھیلانے کے لیے کی جائے۔ جہاد سے عموماً لوگوں نے قتال مراد لیا ہے اگرچہ اس میں قتال بھی شامل ہے کہ اللہ کے دین کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے اگر کوئی قوم یا لوگوں کا کوئی گروہ جنگ کرنے کے لیے آمادہ ہو تو لامحالہ اُس سے جنگ ناگزیر ہو جائے گی۔ لیکن لفظ جہاد کو محض قتال سے محدود کر دینا مناسب نہیں ہے۔ اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے ساری زندگی جہاد کیا ہے یعنی اللہ کے دین کو پھیلانے کی کوشش کی مگر ساری زندگی قتال نہیں کیا۔ بلکہ آپ ﷺ نے لوگوں کو دین کی دعوت دی جس کا لوگوں نے انکار کیا بلکہ اللہ کے دین اور رسول اللہ ﷺ کی دعوت کو طاقت سے روک دینے کی کوشش کی جس سے قریش اور مسلمانوں کے مابین کئی جنگیں بپا ہوئیں۔

قریش اور اُس کے حواری قبائل کو ہر بار شکست ہوئی۔ اس لیے کہ یہ اُن کی خام خیالی تھی کہ وہ اپنی مہیب قوت سے اللہ کی منشا کے خلاف دین کفر کو دین حق پہ غالب کر دیں گے۔ چنانچہ قریش کو سرنگوں ہونا پڑا اس لیے کہ جب تک وہ اسلام قبول نہ کرتے باقی دنیا تک اسلام کا پیغام پہنچانا دشوار تھا اس لیے قریش کے اسلام قبول کرتے ہی سارا عرب اسلام لے آیا۔ عرب جب کسی بات کو قبول کرتے تو سچے دل سے قبول کرتے اس لیے کہ اُن کی سرشت میں یہ بات شامل تھی کہ یا دشمنی ہے یا دوستی ہے، منافقت نہیں ہے۔

چنانچہ وہی ابوسفیان جو ساری زندگی مسلمانوں کے خلاف اترنے والی فوجوں کا سربراہ رہا جب اسلام قبول کر لیا تو اگلے منظر میں وہ اسلامی فوج کا ایک سپاہی تھا اور دور ایران و روم کی سرحدوں کے اندر اسلام کا پیغام پہنچانے کی جدوجہد میں مصروف تھا۔ عرب صاحبِ دانش تھے اس لیے قرآن حکیم کی حکانیت سے آشنا ہوتے ہی انھوں نے اس امانت کو ساری دنیا تک پہنچانے کا تہیہ کیا اور اس ضمن میں انھوں نے ہر مصیبت، ہر دکھ، ہر تکلیف اور بڑی بڑی جنگوں کا سامنا کیا مگر دنیا کو اپنے عزم کے سامنے جھکا کے دم لیا اور اسلام کا پیغام دنیا کے کونے کونے تک پھیلایا۔ خود نبی اکرم ﷺ نے اپنی زندگی میں بہت سی جنگی مہمات میں حصہ لیا ہے اس لیے کہ پہلے مرحلے میں خود عرب خاص طور پہ رسول اللہ ﷺ کا اپنا خاندان اسلام کی راہ میں سد سکندری بنا کھڑا تھا۔

اور جب تک یہ دیوار قائم رہی اسلام اور کفر کے معاملے کو دنیا عربوں کا باہمی جھگڑا ہی خیال کرتی رہی۔ مگر زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ عرب قرآن کو دنیا کے تمام لوگوں تک منتقل کرنے کے لیے متحدہ طور پہ عرب کی سرحدوں کو پھلانگ گئے اور تب رسول اللہ ﷺ کا خاندان ہی اُن کا سربراہ تھا۔ ایک دو صدیوں میں قرآن کا پیغام تمام دنیا تک منتقل کیا جا چکا تھا جسے دنیا کی کثیر آبادی نے قبول کر لیا تھا ۔ چنانچہ اب اسلامی حکومت کی سرحدیں اتنی وسیع اور دور دراز تک پھیل گئیں تھیں کہ تاریخ نے اتنی وسیع اور طاقتور ریاست کبھی نہ دیکھی تھی۔ مسلمانوں نے ہزار سال تک دنیا پہ حکومت کی۔ مغربی دانشور نے مسلمانوں کی فتوحات کو جس نظر سے دیکھا اور مسلمانوں کو ملک گیر اور تلوار سے اسلام

پھیلانے والا بتایا، اِن معاملات پہ گفتگو (میراث المزمّل جلد بیس) میں کی جائے گی یہاں ہم صرف اتنا بتا دینا کافی سمجھتے ہیں کہ جہاد مسلمان کا فخر تھا مگر ایک وقت ایسا آیا جب اُس نے تلوار اپنے ہاتھ سے رکھ دی اور طاؤس و رباب کا اثیر ہو گیا وہ بھول گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے ''جنت تو تلواروں کے سائے میں ہے'' چنانچہ اِسی وقت وہ زوال کی راہوں کو چل نکلا کہ اللہ تعالیٰ کے کسی بھی حکم سے پہلو تہی کبھی خیر کے نتائج لے کر نمودار نہیں ہو سکتی۔ اب ہم جہاد کی اہمیت، غازیوں اور شہدا کے اعلیٰ درجات کو حدیث نبوی کی روشنی میں سمجھنے کی کوشش کریں گے۔ اللہ ہماری رہنمائی فرمائے اور امت کو جہاد کی طرف مائل ہونے کی توفیق عطا فرمائے کہ یہی عزت کا راستہ ہے۔

حدیث پاک نمبر: ۴۴۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لایا، نماز قائم کی، روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اُس کو جنت میں داخل کرے گا خواہ اُس نے جہاد کیا ہو یا اپنے وطن میں ہی بیٹھا رہا جس میں وہ پیدا کیا گیا تھا، صحابہ کہتے ہیں ہم نے رسول اللہ ﷺ سے کہا یا رسول اللہ ﷺ کیوں نہ ہم اس خوشخبری کو لوگوں تک پہنچائیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سنو جنت میں سو درجے ہیں جو سب کے سب اُن لوگوں کے لیے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی خاطر جہاد کو نکلے اور جنت کے اِن سو درجوں میں ہر دو درجوں کے مابین اتنا فاصلہ ہے جس قدر زمین و آسمان کا فاصلہ ہے۔ تو جب تم اللہ سے جنت کا سوال کرو تو جنت الفردوس مانگا کرو اس لیے کہ وہ اوسط جنت ہے اور اعلیٰ جنت ہے اسی کے اوپر رحمان کا عرش ہے اور فردوس سے ہی جنت کی تمام نہریں پھوٹتی ہیں''۔ (مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۴۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا تو روزے دار کی مثل ہے، قیام کرنے والے کی مثل ہے، اللہ کی آیات پڑھنے والے کی مثل ہے۔ یہاں تک کہ وہ جہاد سے لوٹ نہ آئے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۴۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جہاد کے لیے نکلنے والے شخص نے اس لیے گھر بار چھوڑا کہ وہ مجھ پہ یقین رکھتا ہے، میرے پیغمبروں پہ یقین رکھتا ہے۔ چنانچہ میں (اللہ تعالیٰ) اِس کا بات کا ذمہ دار ہوں کہ یا تو اِس کو مال غنیمت سمیت واپس لاؤں یا (شہادت کی صورت میں) اُس کو جنت میں داخل کروں"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۴۹

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: خدا کی قسم میں جانتا ہوں کہ یہ بات لوگوں کے لیے دشوار ہوگی

ورنہ میں ہر اُس مہم کے ساتھ سوار ہوتا جو جہاد کے لیے نکلی ہو۔خدا کی قسم میری آرزو تو یہ ہے کہ میں اللہ کی راہ میں مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں''۔(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۵۰

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام جہاد کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے''۔(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۵۱

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ جو اللہ کے لشکروں کی چوکیداری پہ متعین ہے تو اُس کی ایک رات کی چوکیداری ایک مہینہ تک قیام اور ایک مہینے کے روزوں سے بہتر ہے اِس دوران اگر وہ شہید ہو جائے تو اُس کے عمل کو موقوف نہیں کیا جائے گا بلکہ اُسے اِس چوکیداری کا ثواب مسلسل ملتا رہے گا۔اُس کا رزق اُس پہ جاری کیا جائے گا اور اُس کو منکر نکیر کے سوالوں سے استثنیٰ حاصل ہوگا''۔

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۵۲

حضرت ابوعبس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ قدم جو اللہ کی راہ میں اٹھے اور گرد آلود ہوئے اُن پاؤں تک آگ کبھی نہ پہنچ سکے گی''۔

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۵۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب جہاد کیا جاتا ہے تو مسلمانوں کے ہاتھ سے قتل ہونے والا کافر اور مسلمان مجاہد کبھی دوزخ میں جمع نہ کیے جائیں گے (یعنی مسلمان مجاہد تو جنت میں چلا جائے گا)''۔

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۵۴

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے اُس شخص کی زندگی سب سے بہترین ہے جو اللہ کی راہ میں جہاد میں مصروف ہے اُس نے اپنے گھوڑے کی باگ تھام رکھی ہے جب ڈر اور خوف کی کوئی آواز سنتا ہے تو اپنے گھوڑے پہ سوار ہو کر اُس کی طرف لپکتا ہے۔ اُسے موت کا کوئی خوف نہیں ہوتا بلکہ وہ تو موت کی تلاش میں بھٹکتا پھرتا ہے، یا پھر وہ

شخص ہے جو چند بکریاں لیتا ہے اور پہاڑ کی چوٹیوں یا وادیوں میں سے کسی ایک وادی میں زندگی بسر کرتا ہے، وہ نماز ادا کرتا ہے زکوٰۃ دیتا ہے اور لوگوں کے ساتھ بھلائی کرتا ہے حتیٰ کہ اُسے موت آجاتی ہے''۔(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۵۵

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے خیال سے سامانِ جہاد تیار کیا تو وہ گویا جہاد میں ہی ہے، اور جس شخص کو اُس نے اپنے اہل واعیال کی نگہداشت پہ متعین کیا وہ بھی گویا جہاد میں ہی ہے''۔(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۵۶

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو لوگ جہاد کو نکلے ہیں اُن کی عورتیں مسلمانوں پہ اس طرح حرام ہیں گویا وہ اُن کی مائیں ہیں۔اور پیچھے رہ جانے والے لوگوں میں سے اگر کسی مجاہد نے ایک شخص کو اپنے گھر پہ خلیفہ مقرر کیا اور اُس نے مجاہد کی غیر موجودگی میں اُس کی عورت سے ناجائز تعلق قائم کر لیا تو روزِ محشر اُس شخص کو مجاہد کے سامنے کھڑا کیا جائے گا اور مجاہد سے کہا جائے گا اِس کے عمل سے جتنا چاہے اٹھالے تو تمھارا کیا خیال ہے وہ اُس کے پاس کچھ چھوڑے گا؟

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۵۷

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ہم نے دیکھا کہ ایک شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور اُس نے اپنی اونٹنی کو مہار ڈالی ہوئی تھی ۔اُس نے نبی اکرم ﷺ سے کہا یا رسول اللہ ﷺ میں نے یہ اونٹنی جہاد کے لیے تیار کی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز تمھیں اِس اونٹنی کے بدلے سات سو اونٹنیاں دی جائیں گی اور سب کو مہار ڈال دی گئی ہوگی''۔

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۵۸

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرا دین ہمیشہ قائم رہنے والا ہے اور مسلمانوں کی ایک جماعت ہمیشہ جہاد کرتی رہے گی حتیٰ کہ قیامت آجائے گی''۔(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۵۹

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ خوب جانتا ہے کہ کس کو اُس کی راہ میں زخم پہچائے گئے اور وہ زخمی ہوا تو قیامت کے روز وہ اللہ کے حضور اس طرح پیش ہوگا کہ اُس کے زخموں

سے خون رِستا ہوگا۔ اگر چہ اُس خون کا رنگ سرخ ہی ہوگا مگر اُس سے مشک جیسی خوشبو نکلے گی''۔(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۶۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم لوگ جب جنت میں جاؤ گے تو کبھی دنیا میں واپس آنے کی خواہش نہ کرو گے مگر شہید اِس بات کی آرزو کرے گا کہ اُسے دوبارہ دنیا میں بھیجا جائے تا کہ وہ دوبارہ اللہ کی راہ میں شہید کیا جائے کیونکہ وہ شہادت کی لذت کو جان چکا ہوتا ہے''۔(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۶۱

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

مجھ سے مسروق نے پوچھا کہ قرآن حکیم کی اس آیت کے کیا معنی ہیں جس میں بیان کیا گیا ہے کہ ''اُن لوگوں کو مردہ خیال نہ کرو جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں وہ زندہ ہیں اپنے اللہ کے ہاں سے رزق دیئے جاتے ہیں ۔۔آخیر آیت'' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم نے کہا ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جب کوئی شخص اللہ کی راہ میں مارا جاتا ہے تو وہ شہید ہے اور شہدا کی روحوں کو سبز رنگ کے پرندوں میں رکھا جاتا ہے اور عرش کے نیچے اُن کے لیے قندیلیں لٹکائی جاتی ہیں جہاں وہ مکین رہتے ہیں، جنت میں جہاں چاہتے ہیں گھومتے ہیں اور جو چاہے جنت کے میووں میں سے

کھاتے ہیں۔ پھر اُن کا پروردگار اُن کی طرف جھانکتا ہے اور فرماتا ہے اگر تمھیں کسی چیز کی خواہش ہے تو مجھے بتاؤ۔ اللہ کے مجاہد کہتے ہیں اے اللہ ہم خوش ہیں، اللہ تعالیٰ دوبارہ پوچھتے ہیں تمھیں کچھ خواہش ہے تو بتاؤ۔ اللہ کی راہ میں شہید ہونے والے کہتے ہیں اے باری تعالیٰ ہم خوش ہیں اور تیری نعمتوں کو شمار نہیں کیا جا سکتا۔ اللہ تعالیٰ تیسری بار پوچھتے ہیں اے میرے بندے تیری کوئی خواہش ہے تو مجھے بتا۔ تو اللہ کا مجاہد کہتا ہے اے اللہ اگرچہ میں یہاں بے انتہا خوش ہوں اور مجھے کوئی حاجت نہیں پھر بھی میرے دل میں یہ خواہش ہے کہ کاش تو مجھے ایک بار پھر دنیا میں بھیجے اور میں ایک بار پھر تیری راہ میں مارا جاؤں''۔

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۶۲

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ ہم کو خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد وثنا کے بعد فرمایا ایمان لانے کے بعد سب سے افضل عمل جہاد ہے۔ ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کی۔ یا رسول اللہ ﷺ اگر میں اللہ کی راہ میں جہاد کروں تو میرے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تو اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلے جنگ میں مشکل کے وقت صبر کرتا رہے، پیٹھ نہ دکھائے، بہادری سے لڑے، تو ثواب حاصل کرنے کی نیت رکھتا ہو اور تو اللہ کی راہ میں قتل ہو جائے تو تمھارے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، پھر نبی اکرم ﷺ نے کچھ توقف کیا اور فرمایا۔ ہاں سن جبرائیل نے مجھ کو بتایا ہے کہ اگر تو اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلے اور اللہ کی راہ میں مارا جائے تو

تمھارے تمام گنا معاف کر دیئے جائیں گے مگر تمھارا قرض تم پہ باقی رہے گا "۔(مشکوٰۃ شریف جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۴۶۳

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کے راستے میں شہید ہونا ہر چیز کے لیے کفارہ ہے سوائے قرض کے"۔(مشکوٰۃ شریف جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۴۶۴

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ دو شخصوں کو دیکھ کے ہنس دیتا ہے جو ایک دوسرے کو قتل کرتے ہیں اور دونوں کو جنت میں داخل کیا جاتا ہے۔صحابہ نے قدرے حیرت سے سوال کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ کیسے ہوسکتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ایک شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے اور کسی کافر کے ہاتھ سے مارا جاتا ہے۔پھر اُس کافر کو اللہ تعالیٰ ہدایت دیتا ہے اور وہ ایمان لے آتا ہے پھر وہ اللہ کی راہ میں لڑتا ہے اور شہید کر دیا جاتا ہے اس طرح قاتل اور مقتول دونوں جنت میں جمع کر دیئے جاتے ہیں"۔(مشکوٰۃ شریف جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۴۶۵

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص سچے دل سے شہادت کی خواہش رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے شہید کا درجہ عطا فرماتے ہیں چاہے وہ اپنے بستر پہ ہی مرے"۔(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۶۶

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ مدینہ کی ایک عورت نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی جس کا نام ربیع بنت براء تھا اور وہ حارثہ بن سراقہ رضی اللہ عنہ کی والدہ تھیں جو بدر میں شہید ہوئے تھے۔حضرت ربیع بنت براء نے نبی اکرم ﷺ سے کہا میرے بیٹے کو بدر کے روز کسی اندھے تیر نے چاٹ لیا تھا مجھے اُس کے بارے میں کچھ بتائیں اگر تو وہ آسانی میں ہے تو میں صبر کرلوں گی اور اگر وہ مصیبت میں ہے تو اس قدر روؤں گی کی مدینہ کی دیواریں تک ہلا دوں گی، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اُم حارثہ تیرا بیٹا تو کامیاب ہوگیا سن جنت میں بہت سے باغ ہیں اُن میں فردوس بہت ہی عمدہ ہے اور تیرا بیٹا فردوس میں ہے"۔(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۶۷

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بدر کے روز میدان سج چکا تھا اور رسول اللہ ﷺ مسلمانوں کو جہاد پہ اکسا رہے تھے۔آپ ﷺ نے فرمایا اٹھ کھڑے ہو اور اُس جنت کی طرف خود کو متوجہ کرلو جس کا عرض زمین و آسمان کی مانند ہے۔حضرت عمیر بن حمام رضی اللہ عنہم نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے اہل جنت میں شامل کر دیں، نبی اکرم ﷺ نے ایک نظر اُن کی طرف دیکھا اور مسکرا کے فرمایا ہاں تو انھی میں سے ہے۔ صحابہ کہتے ہیں کہ ہم اپنے ساتھی کی خوش نصیبی پہ حیران رہ گئے اور ہم اُس کی طرف دیکھنے لگے انھوں نے اپنے کندھے کے پیچھے ہاتھ کیا اور ترکش سے کچھ کھجوریں نکالیں اور انھیں کھانے لگے۔پھر انھوں نے خود سے کہا یہ کھجوریں تو ختم نہیں ہو رہیں اور میں مزید اتنی دیر تک اس دنیا میں نہیں رہنا چاہتا کہ اِن کھجوروں ہی میں مشغول رہوں، چنانچہ انھوں نے کھجوروں کو ایک طرف اچھالا اور اپنی سواری کو ایڑ لگائی اور دشمن کی صفوں میں گھس گئے ۔کافروں سے قتال کیا اور شہادت کے اعلیٰ منصب پہ فائز ہوئے۔(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۶۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے ہم سے فرمایا تم کس کو شہید کہتے ہو؟ صحابہ نے عرض کی جس کو اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس طرح تو میری امت شہدا کی تعداد کم

ہی ہوگی یادرکھو وہ بھی شہید ہے جس کو اللہ کی راہ میں قتل کیا گیا، وہ بھی شہید ہے جو طاعون سے ہلاک ہوا، وہ بھی شہید ہے جو پیٹ کی بیماری سے مرا''۔

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۶۹

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کوئی لشکر یا جماعت جب جہاد کو جاتی ہے اور مال غنیمت سمیت لوٹ آتی ہے اور اُسے جنگ نہیں کرنا پڑتی تو انھیں پورے اجر وثواب سے نوازا جاتا ہے۔ اور جو جماعت یا لشکر اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلتا ہے اور اُسے جنگ کرنا پڑتی ہے وہ قتل بھی کرتے ہیں اور قتل بھی ہوتے ہیں وہ زخم دیتے بھی ہیں اور زخم لیتے بھی ہیں تو اللہ تعالیٰ اس لشکر کو دوہرے اجر سے نوازتا ہے اور اللہ تعالیٰ پورا اجر دینے والا ہے''۔(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۷۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جس نے کبھی جہاد نہ کیا اور نہ کبھی اس کے بارے میں نہ سوچا وہ نفاق پہ مرا''۔(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۷۱

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر وہ شخص جسے تم میدان جہاد میں دیکھتے ہو جنتی نہیں ہوسکتا ،اس لیے کہ اُن میں سے کوئی تو مال غنیمت کے لیے لڑتا ہے، کوئی اپنی شہرت کے لیے لڑتا ہے، تو کوئی اس لیے لڑتا ہے کہ لوگ اُس کی شجاعت کو مدتوں یاد رکھیں۔ تو اِن سب میں مجاہد صرف وہی ہے جو اس خیال سے لڑتا ہے کہ اللہ کے نام کو بلند کرے''۔

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۷۲

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ غزوہ تبوک کو نکلے، واپسی پہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مدینے میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو اجر میں تم لوگوں کے برابر ہیں۔ یعنی اُن کا درجہ ایسا ہی ہے جیسا کہ تم نے اس جہاد سے حاصل کیا ہے''۔ (مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۷۳

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ایک شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور جہاد کی اجازت طلب کی۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا تم نے پیچھے کیا چھوڑا ہے۔ اُس نے کہا بوڑھے ماں باپ۔ نبی اکرم ﷺ

نے فرمایا واپس جاؤ اور اپنے والدین کی خدمت کرو تمھارا جہاد یہی ہے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۷۴

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

فتح مکہ کے روز نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اب ہجرت باقی نہیں رہی مگر جہاد باقی ہے تو جب تم کو جہاد کے لیے بلایا جائے تو نکل پڑو"۔(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۷۵

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری امت سے ایک جماعت ہمیشہ حق کی خاطر میدان جہاد میں رہے گی وہ اپنے دشمنوں پہ غالب رہے گی یہی لوگ آخر میں دجال کے مقابلے پہ اتریں گے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۷۶

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے زندگی بھر جہاد نہ کیا، نہ جہاد کرنے کی آرزو کی،

نہ جہاد کا سامان جمع کیا، نہ کسی مجاہد کے گھر کی رکھوالی کی تو بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ اُسے کسی سخت مصیبت میں مبتلا کر دے"۔(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۷۷

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مشرکوں کے ساتھ جہاد کرو زبان کے ساتھ، جان کے ساتھ، مال کے ساتھ"۔(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۷۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سلام پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ اور کفار کی کھوپڑیوں پر مارو تم کو جنت کا وارث بنا دیا جائے گا"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۷۹

حضرت فضالہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر آدمی کا عمل اُس کی موت پہ بند کر دیا جاتا ہے سوائے اُس شخص کے جو مسلمانوں کی فوج کا پہرہ دیتے ہوئے ہلاک ہوا۔ اُس کو فتنہ قبر سے نجات

دی گئی"۔

(مشکوٰۃ شریف جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۴۸۰

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتناوقت اونٹنی کا دودھ دوہونے میں لگتا ہے اتناوقت بھی کسی شخص نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا تو اُس کے لیے جنت واجب ہوگئی اور جس کو اللہ کی راہ میں زخم دیا گیا وہ روزِ محشر اس طرح اٹھے گا کہ اُس سے زخموں سے خون بہتا ہوگا اور اِس بہتے خون سے مشک کی خوشبو آئے گی۔اور جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کو نکلا اور اُس کے جسم پہ پھوڑا نمودار ہوا تو اس پہ شہیدوں کی مہر ہوگی"۔(مشکوٰۃ شریف جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۴۸۱

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں خرچ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا ثواب سات سو گنا تک لکھتے ہیں"۔

(مشکوٰۃ شریف جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۴۸۲

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: افضل صدقہ یہ ہے کہ تو ایک خیمہ دے جو مجاہد جہاد میں استعمال کریں، یا غلام آزاد کر، یا ایسی اونٹنی اللہ کی راہ میں دے جو نر سے جفتی کے قابل ہو"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۸۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا شخص دوزخ سے دور ہوگا۔ جس طرح اونٹنی کا دودھ تھنوں کو لوٹایا نہیں جا سکتا اسی طرح مجاہد دوزخ میں نہیں ڈالا جا سکے گا، مزید فرمایا اللہ کی راہ کا غبار اور دوزخ کا دھواں کبھی اکٹھا نہ ہو سکیں گے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۸۴

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دو آنکھیں ایسی ہیں جن کو دوزخ کی آگ کبھی نہ پا سکے گی۔ ایک وہ جو اللہ کے خوف سے روئی، دوسری وہ جو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والی

فوجوں کی نگہبانی کرتی ہیں"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۸۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ایک صحابی نے نبی اکرم ﷺ سے اس بات کی اجازت طلب کی کہ وہ پہاڑ کی کھو میں جا کر دنیا سے الگ تھلگ اللہ کی عبادت کرنا چاہتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ کر اس لیے کہ اللہ کی راہ میں ایک رات کا جہاد اپنے گھر میں ستر سال تک نمازیں پڑھنے سے افضل ہے۔ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ تم سے راضی ہو جائے اور تمھیں بخش دے تو اس کے لیے جہاد کر چاہے وہ اتنی قلیل مدت کے لیے ہی ہو کہ جتنی دیر میں اونٹنی دھوئی جاتی ہے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۸۶

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مسلمان فوج کی ایک دن نگہبانی کرنا عام حالات میں ایک ہزار دن سے بہتر ہے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۸۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھ پہ چار شخص پیش کیے گئے جو دیگر لوگوں سے بہت پہلے جنت میں بھیج دیئے جائیں گے۔ایک شہید، دوسرا سوال نہ کرنے والا، تیسرا وہ شخص جو حرام مال سے بچنے کی کوشش کرتا ہو، چوتھا وہ غلام جو اللہ کی عبادت اچھی طرح کرتا ہو اور اپنے مالکوں کا خیر خواہ ہو"۔(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۸۸

حضرت عبداللہ بن حبشی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا گیا کون سا عمل افضل ہے؟

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نماز میں لمبا قیام۔

نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا گیا کون سا صدقہ افضل ہے؟

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: فقیر آدمی کا کوشش کرنا۔

نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا گیا کون سی ہجرت افضل ہے؟

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: حرام کردہ چیزوں کو چھوڑ دینا۔

نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا گیا کون سا جہاد افضل ہے؟

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مشرک سے مال و جان سے جہاد کرنا۔

نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا گیا کون سا شہید افضل ہے؟

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ سوار جس کے ساتھ اُس کے گھوڑے کو بھی قتل کر دیا جائے۔

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۸۹

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ایک روز نبی اکرم ﷺ نے شہید کی خصلتیں بیان کرتے ہوئے فرمایا:

شہید کو پیش ہوتے ہی بخش دیا جاتا ہے۔

شہید کو جنت دکھادی جاتی ہے۔

شہید کو عذاب قبر سے استثنیٰ حاصل ہے۔

شہید کو روزِ محشر کوئی خوف نہ ہوگا۔

روز محشر شہید کے سر پہ ایک تاج سجایا جائے گا جس کا ایک یاقوت دنیا و مافیہا سے بہتر ہوگا۔

شہید کے نکاح میں 72 حوریں دی جائیں گی۔

شہید کو شفاعت کا اختیار دیا جائے گا۔

شہید ستر لوگوں کو اپنے ساتھ جنت میں لے جانے کا حقدار ہوگا۔(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۹۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے جسم پہ جہاد میں لگے کسی زخم کے نشان کے بغیر اللہ

سے ملے گا اُس کے دین میں نقصان ہے۔

(مشکوٰۃ شریف جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۴۹۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں لڑنے والا مجاہد جب شہید ہوتا ہے تو اسے بس اسی قدر تکلیف ہوتی ہے جتنی کہ تم میں سے کسی شخص کو چیونٹی کاٹنے سے ہوتی ہے ۔(مشکوٰۃ شریف جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۴۹۲

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ دوقطروں کو ہر شئے سے محبوب رکھتا ہے ایک وہ آنسو جو اللہ کے خوف میں زمین پہ گرا اور دوسرا خون کا وہ قطرہ جو مجاہد کے جسم سے زمین پہ گرا ‘‘۔(مشکوٰۃ شریف جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۴۹۳

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: حج اور عمرہ اور جہاد کے علاوہ سمندر کے سفر کو نہ نکلو کہ سمندر کے

نیچے آگ ہے اور آگ کے نیچے سمندر ہے"۔(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۹۴

حضرت اُم حرام رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلا اور سمندر پہ سوار ہوا تو سمندر کی وجہ سے جس کو قے آئی اُس کو ایک شہید کا ثواب ہے اور جو سمندر میں ڈوب مرا اُس کو دو شہیدوں کا ثواب ہے"۔(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۹۵

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں لڑنے کے لیے جہاد پہ نکلا تو اس کے بعد چاہے وہ گھوڑے سے گر کے مرے، اونٹ اُسے کچل دے، سانپ اُسے ڈس لے، بخار کی وجہ سے بستر پہ مر جائے ہر صورت میں اُس شہید کہا جائے گا اور اُس کے لیے جنت ہے"۔(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۴۹۶

حضرت عبداللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص جہاد سے واپسی پہ کسی وجہ سے مر گیا وہ بھی شہید ہے اور

اُس کے لیے جنت ہے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۴۹۷

حضرت عبداللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں نکلنے والے کے لیے جہاد کا اجر ہے مگر جہاد کی خاطر مال خرچ کرنے والے کے لیے اللہ کی راہ میں خرچنے کا اجر بھی ہے اور جہاد کا اجر بھی ہے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۴۹۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس حاضر ہوا اور جہاد کی اجازت طلب کی۔ نبی اکرم ﷺ اُسے جہاد کرنے اجازت دی اور پوچھا جہاد پہ کیوں جانا چاہتے ہو تو اُس شخص نے جواب دیا اس لیے کہ مال غنیمت حاصل کرسکوں۔ نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کے بارے میں فرمایا: مال تو شاید اسے مل جائے مگر اللہ کے ہاں اس کا کوئی اجر نہیں"۔(مشکوٰۃ شریف جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۴۹۹

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جہاد یہ ہے کہ تو اللہ کی راہ میں نکلے، امام کی اطاعت کرے اور اپنا مال خرچ کرے، ساتھی سے معاملہ درست رکھے اور فساد سے بچتا رہے۔ تب اس کا سونا جاگنا سب کا سب ثواب ہے اور جو شخص فخر و ریا کے لیے نکلتا ہے، امام کی نافرمانی کرتا ہے اور اللہ کی زمین میں فساد بپا کرتا ہے بے شک ایسا شخص خیر حاصل کر کے نہ لوٹا ۔(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۵۰۰

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے کچھ جہاد کے متعلق فرمائیں۔

نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا:

اے عمرو اگر تو اللہ کے نام کو بلند کرنے کے لیے لڑے گا اور جنگ کی سختی میں صبر کرے گا تو اللہ تجھے ایک مجاہد کے طور پہ اٹھائے گا اور اگر تو شہرت و ناموری کے لیے لڑے گا تو اللہ تجھے اُسی حالت میں اٹھائے گا جس کی تو نے نیت کی تھی۔ چنانچہ تو جس نیت پہ مارا جائے گا روز محشر تجھے اُسی کا اجر دیا جائے گا''۔(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

ہمیشہ سے یہ اصول مسلمہ رہا ہے دنیا پہ علم کی حکمرانی ہے دنیا میں وہی قومیں بام عروج پہ رہی ہیں جنھوں نے علم کی راہوں کو اپنایا۔آج بھی یہی اصول کارفرما ہے اور اہل مغرب علم کی بنا پر دنیا کی حکمرانی حاصل کر چکے ہیں جب مسلمان جو کہ گزرے کل میں علم کی قدر و قیمت سے آگاہ تھے اور ساری دنیا پر حکمران تھے مگر انھوں نے علم کی راہ کو چھوڑا تو پستی اُن کا مقدر بن گئی۔

کہتے ہیں کہ انسان اور جانور کے بیچ بنیادی فرق عقل کا ہے۔علم شعوری پختگی کی بنیاد ہے علم سے عقل فزوں تر ہو جاتی ہے۔علم و عقل کے سہارے انسان نے ستاروں پہ کمندیں ڈالی ہیں مگر مقصد زیست تک پہنچنے کے لیے اُسے بہر حال علم وحی کی ضرورت پیش آئی اس لیے کہ عقل کی ایک حد ہے جہاں جا کر وہ رُک جاتی ہے، وہیں سے علم وحی انسان کی انگلی تھامتا ہے اور اُسے خالق کے در پہ جھکا دیتا ہے ۔عقل جب علم سے مہمیز حاصل کرتی ہے تو انسان کی سماجی اور تہذیبی رہنمائی کے قابل ہو جاتی ہے اور اسی بنا پہ انسان نے سماجیات و معاشیات و عمرانیات میں بہت سے قابل ذکر اہداف حاصل کیے ہیں۔مگر اخلاقیات اور روحانیات کے میدان میں وہ کوئی قابل ذکر کارنامہ سرانجام نہ دے سکا اس کی وجہ اُس کا انکار ہے۔ہزاروں سال سے علم وحی انسان کو راستی کی طرف بلا رہا ہے مگر ہزاروں سال سے ہی انسان انکار کرتا چلا آیا ہے۔انسان کے سامنے علم کی مادی صورت بھی موجود رہی ہے جو اِس کی تہذیبی ترقی میں اُس کی معاون و مددگار رہی۔اور علم وحی سے بھی اُسے ہر عہد میں نوازا جاتا رہا

تا کہ وہ اپنے خالق کو پہچانے۔ انسان نے مادی علم کو روحانی علم پہ ترجیح دی جس بنا پہ اُس نے بلند و بالا تہذیبی عمارت تعمیر کی مگر انسان کی روحانی تشنگی کا یہ عالم ہے کہ خطہ ارض پہ بسنے والے انسانوں کی عظیم اکثریت عملاً خالق کے انکار پہ تلی بیٹھی ہے۔

آسانی کے لیے اس بات کو یوں کہہ لیں کہ انسان کے سامنے علم کے دو ہی ماخذ تھے ایک وہ جو عقل کے تاریخی تسلسل نے اُسے عطا کیا اور وہ غاروں سے اُٹھ کر متمدن اور چمکتے دمکتے عظیم الشان شہروں کا مکین ہوا۔ علم کا دوسرا ماخذ الہامی تھا یعنی وہ علم جو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں کے ذریعے انسان تک منتقل کیا اسی کو علم وحی کہا جاتا ہے۔ عام طور پہ انسان نے اس علم کا انکار کیا اور اللہ کے پیغمبروں کی بات ماننے سے گریزاں رہا جس کی وجہ سے انسانی معاشروں میں اُس اخلاقی پستی نے جنم لیا جس کے نتیجے میں ہزاروں سال سے زمین کا چہرہ بنی نوح انسان کے خون سے سرخ ہو رہا ہے اس لیے کہ مادی علم میں عدل کا کوئی تصور نہیں، مساوات کا کوئی تصور نہیں، ایثار کا کوئی تصور نہیں، اخلاق کا کوئی تصور نہیں، مادی علوم کے فروغ اور روحانی علوم سے گریز نے انسان کی روح کو بیمار کر دیا۔ انسانی روح بے انتہا تشنگی محسوس کرتی ہے ردعمل کے طور پر انسان کے دل سے نرمی مفقود ہو گئی اور وہ بے رحم درندہ بن گیا۔ عقل تو خیر اور شر میں تمیز سکھاتی ہے مگر خیر کیا ہے اور شر کیا ہے یہ صرف علم وحی سے جانا جا سکتا ہے۔ اس لیے آنحضرت محمد ﷺ نے انسان کو جس خیر کی طرف دعوت دی وہ دراصل انسانیت کی معراج ہے۔ قرآن اللہ کی کتاب ہے اور آج علم کا کوئی حتمی اور یقینی ماخذ انسان کے پاس اپنی اصل شکل میں موجود ہے تو وہ قرآن ہے۔ انسان نے تو خیر قرآن سے کیا رہنمائی حاصل کرنی تھی خود مسلمان قرآن سے رہنمائی حاصل کرنے میں سنجیدہ نہیں جس کے نتیجے میں امت زوال کی شکار ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے علم کی جو عظمت بیان کی ہے مسلمان نے اُسے بھی نظر انداز کیا ہے۔ ہر چند کہ علم مسلمان پر اُسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح کہ دوسرے فرائض ہیں۔

نبی اکرم ﷺ کے کچھ منتخب اقوال کا مطالعہ کرتے ہیں جن سے علم کی اہمیت اجاگر ہوتی ہے۔

حدیث پاک نمبر:۵۰۱

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس شخص کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں اُسے دین کا علم عطا فرماتے ہیں"۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۰۲

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے دو آدمیوں پر رشک آتا ہے ایک وہ جس کو اللہ نے مال دیا ہو اور وہ اس میں سے بے دریغ اللہ کی راہ میں خرچتا ہو اور دوسرا وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے حکمت عطا فرمائی جس کی بدولت وہ لوگوں کے مابین فیصلہ کرتا ہے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۰۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب کوئی آدمی وفات پا جاتا ہے تو اُس کی کتاب بند کر دی جاتی ہے مگر اُس کے تین عمل اُس کی کتاب اجر میں بدستور درج کیے جاتے ہیں۔ایک

صدقہ جاریہ، دوم نفع بخش علم جسے وہ اپنے پیچھے چھوڑ گیا ہو، سوم صالح اولاد جو اُس کی مغفرت کی دُعا کرے"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۰۴

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی سختی دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کو قیامت کی سختیوں سے محفوظ رکھے گا، جس نے اپنے کسی بھائی کی تنگ دستی دور کی اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس پر آسانی عطا فرمائے گا، جس نے اِس دنیا میں کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ آخرت میں اُس کی پردہ پوشی کرے گا، اللہ تعالیٰ اُس وقت تک اپنے بندے کی مدد کرتا رہتا ہے جب تک اُس کا بندہ لوگوں کی مدد پہ کاربند رہتا ہے۔ اور جو شخص علم حاصل کرنے کے لیے کسی راستہ پہ چلا اللہ تعالیٰ اُس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔ اور اللہ کی بسائی اِن بستیوں میں جس گھر میں اللہ کی کتاب سمجھ کر پڑھی جاتی ہے اُن پہ تسکین اترتی ہے، اللہ کی رحمت اُن گھروں کو ڈھانپ لیتی ہے اللہ کے فرشتے وہاں موجود رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اِن گھروں کا ذکر اپنے فرشتوں سے کرتے ہیں"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۰۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز اللہ تعالیٰ لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں گے تو

سب سے پہلے ایک شہید کو بلایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اُس پر اپنے احسانات اور نعمتوں کو پیش کرے گا اور فرمائے گا کیا تم نے اِن نعمتوں کا حق ادا کیا۔ شہید کہے گا اے میرے اللہ میں اور کس طرح تیری نعمتوں اور احسانات کا حق ادا کرتا میں نے تو تیری راہ میں اپنی جان تک لگا دی اور دشمن سے لڑا حتیٰ کہ قتل ہوا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو جھوٹا ہے اور تو اِس لیے لڑا تھا کہ لوگ تیری شجاعت کی داد دیں، پس اُس کو دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ ایک عالم کو بلائے اور اُس کو اپنی نعمتیں اور احسانات یاد کرائے گا اور اُس سے پوچھے گا کیا تم نے میری نعمتوں اور احسانات کا حق ادا کیا ہے۔ عالم کہے گا اے میرے رب میں نے قرآن پڑھا، قرآن سیکھا اور تیرے بندوں کو سکھایا اس طرح میں نے تیری نعمتوں کا حق ادا کر دیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو جھوٹا ہے اس لیے کہ تو نے قرآن اس لیے پڑھا کہ لوگوں میں تمھارے علم کا چرچا ہو، تو نے قرآن اس لیے پڑھا تا کہ لوگ تجھے قاری کہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ملائکہ کو حکم دیں گے اس کو منہ کے بل کھینچ کر دوزخ میں ڈال دیا جائے۔ اس کے بعد ایک مالدار شخص کو آگے لایا جائے گا اللہ تعالیٰ اُس شخص کو اپنی نعمتیں اور احسانات یاد کرائے گا اور پوچھے گا میں نے تم کو جو مال و دولت عطا کیا تھا تو نے اُس کا حق ادا کیا ہے۔ وہ کہے گا اے میرے رب میں نے تیری راہ میں مال خرچ کیا، میں نے ہر اُس جگہ مال خرچ کیا جہاں تیرا حکم تھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو جھوٹا ہے تو نے اس لیے مال خرچ کیا تھا تا کہ لوگ تجھے سخی کہیں۔ پس اُسے بھی الٹے منہ گھسیٹ کر آگ میں ڈال دیا جائے گا''۔ (مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۵۰۶

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک وقت ایسا آئے گا جب اللہ تعالیٰ لوگوں سے علم کو اٹھالیں گے ، دور دور تک تلاش کرنے سے بھی کوئی صاحب علم دستیاب نہ ہوگا تب لوگ جاہلوں سے فتویٰ لیں گے اور انھی سے دین کے مسائل پوچھیں گے، جاہل علماء بغیر علم حاصل کیے بے دریغ فتویٰ دیں گے وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۰۷

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

رسول اللہ ﷺ کے گزر جانے کے بعد میں ہر جمعرات کی شب لوگوں کو نصیحت کیا کرتا یعنی دین کی باتیں بتایا کرتا تھا ایک روز ابوعبدالرحمان نامی شخص نے مجھ کہا آپ ہمیں روز دین کی باتیں کیوں نہیں بتاتے ،حضرت عبداللہ ابن مسعود نے جواب دیا اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم لوگوں کو صبح وشام تنگ کریں ، ہر وقت وعظ ونصیحت کریں جس سے لوگ اکتا جائیں اور بات کو بے اعتنائی سے سنیں "۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۰۸

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ جب ہم سے نصیحت کی کوئی بات کرتے تو اُس کو تین بار دہراتے تا کہ لوگ بات کو اچھی طرح سمجھ جائیں''۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۰۹

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں جہاد کے لیے نکلنا چاہتا ہوں مجھے سواری عطا فرمائیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میرے پاس تو اس وقت سواری نہیں ہے۔ پاس بیٹھے ایک صحابی نے اُس سوالی سے کہا میں تجھے ایک شخص کا نام بتاتا ہوں تو اُس کے پاس جا تجھے سواری مل جائے گی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس نے کسی کو بھلائی سے آگاہ کیا اُس کو بھی بھلائی کرنے والے کی مانند اجر دیا جائے گا''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۱۰

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب بھی کوئی شخص ناحق قتل ہوتا ہے تو اُس کے گناہ کا ایک

حصہ آدم کے بیٹے کے نام لکھ دیا جاتا ہے کہ اُسی نے سب سے پہلے ناحق قتل کو رواج دیا''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۱۱

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

کثیر بن قیس کہتے ہیں میں دمشق کی مسجد میں حضرت ابوالدرداء کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک مسافر ہمارے سامنے اترا۔اُس نے حضرت ابوالدرداء سے کہا: اے رسول اللہ ﷺ کے صحابی میں رسول اللہ ﷺ کے شہر مکہ سے تیرے پاس آیا ہوں ایک حدیث سننے کے لیے جو علم کے متعلق ہے اور جسے آپ بیان کرتے ہیں۔حضرت ابوالدرداء نے کہا ہاں میں نے رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارک سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا :جو شخص علم حاصل کرنے کے لیے کسی راستہ پہ چلتا ہے تو وہ گویا جنت کے راستوں میں سے ایک راستہ ہے۔اور اللہ کے مستعد فرشتے طالب علم کی حفاظت پر معمور کیے جاتے ہیں۔ ہر وہ چیز جو زمین و آسمان کے درمیان ہے عالم کے لیے مغفرت اور اللہ کی رضامندی طلب کرتی ہے حتیٰ کہ پانی کے نیچے تیرتی ہوئی مچھلیاں بھی، اور عالم کی فضیلت عابد پر اس طرح ہے جس طرح چودھویں کے چاند کی فضیلت ستاروں پر ہے۔اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ انبیاء اپنی وراثت میں دینار و درہم نہیں بلکہ علم چھوڑتے ہیں تو جس نے اُسے حاصل کیا اُس نے نبی کی وراثت سے کامل حصہ پالیا''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۱۲

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے میری فضیلت تم میں سے کسی ادنیٰ شخص کے مقابل ہے۔اور فرمایا کہ عالم کے لیے تو آسمانوں کے فرشتے اور اہل زمین خیر طلب کرتے ہیں۔زمین پر بلوں میں گھسی چیونٹیاں اور پانی کے نیچے تیری مچھلیاں بھی عالم کے لیے استغفار میں مشغول رہتی ہیں''۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۱۳

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جلد وہ وقت آیا گا جب زمین کے لوگوں کو تمھارے تابع کر دیا جائے گا۔تب اطراف زمین سے لوگ تمھارے پاس دین حاصل کرنے کے لیے آئیں گے۔اُن کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور دین کا علم اُن تک پہنچا دینا''۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۱۴

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک فقیہہ شیطان پر اس طرح غالب ہے کہ ہزار عبادت گزار

مل کر بھی شیطان پہ اس طرح غلبہ نہیں پا سکتے"۔(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۵۱۵

حضرت انس مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ نا اہل کو علم سکھانا ایسے ہی ہے جیسے کوئی خنزیر کو لعل و جواہر سے لاد دے"۔(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۵۱۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو خصلتیں منافق کو کبھی حاصل نہ ہوں گی، ایک حسن خلق اور دوسری علم دین"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۵۱۷

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص علم حاصل کرنے کے لیے اپنے گھر سے نکلا تو وہ راہ خدا میں ہے حتیٰ کہ وہ اپنا مقصد حاصل کرنے کے بعد واپس لوٹ آئے"۔(مشکوٰۃ شریف

جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۱۸

حضرت سنجرہ ازدی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص علم حاصل کرتا ہے تو یہ علم اُس کے سابقہ گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۱۹

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مومن خیر سے کبھی سیر نہیں ہوتا حتیٰ کہ وہ جنت میں پہنچ جاتا ہے"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۲۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اللہ نے علم دیا اور کسی نے اُس سے علم کی کوئی بات پوچھی اور اُس نے نہ بتائی تو قیامت کے دن علم اُس شخص کی گردن میں سانپ بن کے ڈسے گا"۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۲۱

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایسے عالم کو دوزخ میں داخل کیا جائے گا جو اپنے علم کا اعلان کرتا پھرے، لوگوں سے جھگڑا کرتا رہے، اور چاہے کہ اُس کی شہرت ہو"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۲۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایسا عالم جو اس لیے علم سیکھتا ہے تا کہ وہ دنیا کو حاصل کر لے تو وہ جنت کی خوشبو تک نہ پائے گا"۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۲۳

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اُس شخص سے راضی ہوئے جس نے میری کوئی حدیث سنی اور اُسے آگے پہنچایا۔اس لیے کہ بعض اوقات پہنچانے والے سے لینے والا زیادہ عمل کرنے والا ہوتا ہے"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۲۴

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے کوئی جھوٹی حدیث بیان کی اُس کو چاہیے کہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۲۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگو قرآن کے بارے میں آپس میں جھگڑا کرنے سے باز آ جاؤ"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۲۶

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علم تین ہیں، مستحکم آیت، سنت قائم اور فریضہ عادلہ، پس جو اس سے زائد ہے وہ فضل ہے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۲۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے بغیر علم کے فتویٰ دیا اُس کا گناہ فتویٰ دینے والے کے سر ہے۔جس نے اپنے بھائی کو جان بوجھ کے برا مشورہ دیا اُس نے خیانت کی ‘‘۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۲۸

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا ہے اپنے بھائی کو دھوکہ دینے سے اور مغالطہ پیدا کرنے سے‘‘۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۲۹

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:علم حاصل کرو دین کے فرائض کا،قرآن سیکھو اور قرآن سکھاؤ کہ ایک دن تمھاری روح قبض کی جائے گی‘‘۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۳۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت میری امت میں ہر سو سال بعد ایک ایسا عالم پیدا کرتا ہے جو میرے دین کو تازہ کرتا ہے''۔(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۵۳۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری امت کی ہر جماعت میں اللہ تعالیٰ ایسے نیک لوگ پیدا کرتا رہے گا جو علم دین میں حد سے بڑھ جانے والوں کا تغیر دور کریں گے، باطل اور جاہلانہ تاویل کا رد کریں گے''۔(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۵۳۲

حضرت حسن رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص علم حاصل کرنے کو نکلا تا کہ اپنے رب کو جانے اور اُس کا نام روشن کرے اور اِس دوران اُس کو موت آجائے تو اللہ تعالیٰ اُس کو ایسی بلند و بالا جنت میں داخل کریں گے کہ انبیاء اور اُن کی جنت کے درمیان صرف ایک درجہ ہو گا''۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۵۳۳

حضرت حسن رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

صحابہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بنی اسرائیل کے دو آدمیوں کے متعلق پوچھا جن میں سے ایک عالم تھا اور لوگوں کو دین کا علم سکھاتا تھا اور دوسرا دن کو روزہ رکھتا اور رات کو قیام کرتا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عالم کو عابد پر ایسے فضیلت حاصل ہے جیسے مجھ کو تمھارے ایک ادنیٰ پر فضیلت ہے"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۳۴

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دین کا علم رکھنے والا شخص اگر محتاج ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتا ہے، اگر بے پرواہ ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے نفس کو بے پرواہ کر دیتا ہے "۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۳۵

حضرت عکرمہ بن ہشام رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ہم کو اس بات سے منع کیا کہ ہم ہر وقت لوگوں کو وعظ کرتے رہیں ۔اس لیے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے فرمایا کہ لوگوں کو قرآن سے تنگ نہ کرو جب لوگ باتوں میں مشغول ہوں تو انھیں وعظ مت کر، جب وہ فرمائش کریں تب اُن سے

دین کی بات کہہ اور اپنی بات مقفّٰی نہ بنا"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۳۶

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے علم کو طلب کیا اور پالیا اس کو دوہرا ثواب ہے، اور جس نے نہ پایا اُس کو ایک حصہ ثواب ہے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۳۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: علم وہ عمل ہے جس کا ثواب موت کے بعد جاری رہتا ہے، علم صدقہ جاریہ ہے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۳۸

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت نے میری طرف وحی کی ہے جو شخص علم حاصل

کرنے کے لیے ایک راہ پہ چلا میں اُس کے لیے جنت کی راہ آسان کردوں گا، اور علم میں زیادتی عبادت میں زیادتی سے بہتر ہے، اور دین کی جڑ پرہیز گاری ہے"۔
(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۳۹

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:
نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: رات کو تھوڑی دیر علم حاصل کرنا ساری رات قیام کرنے سے بہتر ہے"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۴۰

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:
نبی اکرم ﷺ مسجد میں داخل ہوئے اور نگاہ ڈالی کہ لوگ دو گرہوں میں تقسیم ہیں کچھ لوگ تو عبادت کررہے ہیں اور کچھ لوگ حلقہ بنائے دین سیکھ رہے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے مجھے بتایا کہ اِن دو گرہوں میں سے ایک افضل ہے۔ جو لوگ عبادت کررہے ہیں وہ خیر پہ ہیں مگر جو لوگ علم حاصل کررہے ہیں وہ اُن سے افضل ہیں جو عبادت گزار ہیں۔ پھر نبی اکرم ﷺ علم حاصل کرنے والوں کے ساتھ بیٹھ گئے"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۴۱

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

صحابہ نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا یا رسول ﷺ علم کی کتنی مقدار ہے جس کو حاصل کرنے کے بعد انسان کو فقیہہ کہا جا سکے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: چالیس حدیثیں''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۴۲

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہوسب سے بڑا سخی کون ہے؟ صحابہ نے عرض کی اللہ اور اُس کا رسول بہتر جانتے ہیں ۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا سب سے بڑا سخی اللہ ہے، اُس کے بعد اُس کا رسول یعنی میں سخی ہوں میرے بعد تمام بنی آدم میں وہ شخص سخی ہے جس کو اللہ نے علم دیا اور وہ اُس کو بانٹتا ہے''۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۴۳

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دوحریص ہیں جو کبھی سیر نہیں ہوتے ایک عالم ہے کہ وہ علم سے کبھی نہیں اکتاتا اور دوسرا دولت کا حریص ہے جسے کبھی سیری حاصل نہیں ہوتی

"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۴۴

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دوحریص ہیں کہ سیر نہیں ہوتے ایک عالم دوسرا دنیادار۔خدا سے تو صرف علم والے ہی ڈرتے ہیں"۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۴۵

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری امت سے کچھ لوگ دین کا علم سیکھیں گے پھر چاہیں گے حکمران اُن کو اس علم کا بدل دیں، وہ سوچتے ہیں کہ اپنے علم کی بدولت وہ حکمرانوں کی برائیوں سے خود کو محفوظ رکھیں گے مگر ایسا نہیں ہوگا"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۴۶

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بہت سے علم والے ہیں جو دنیا کی طلب میں الجھ کے رہ گئے ہیں مگر جس نے آخرت کو سامنے رکھا اللہ تعالیٰ دنیا میں اُس کا کفیل ہے، اور جس نے

دنیا کو سامنے رکھا اللہ کو اُس کے علم کے باوجود اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ وہ دنیا کے کس جنگل میں ہلاک ہوا"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۴۷

حضرت اعمش رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:علم کی آفت بھولنا ہے، اور علم کا ضائع کرنا یہ ہے کہ تو اُسے نااہل کے سامنے پیش کرے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۴۸

حضرت سفیان ثوری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:علم والے تو درحقیقت وہ ہیں جو عمل کرتے ہیں اُس پہ جس کو وہ جانتے ہیں۔صحابہ نے کہا کون سی چیز علم کو ضائع کر دیتی ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:لالچ۔"

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۴۹

حضرت احوص بن حکیم رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

کسی نے نبی اکرم ﷺ سے شر کے متعلق دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھ سے شر کے متعلق دریافت نہ کرو بلکہ خیر کے متعلق سوال کرو۔ آپ ﷺ نے تین بار ایسے ہی فرمایا۔ تھوڑے توقف کے بعد فرمایا: خبردار میری امت کے بدترین وہ لوگ ہیں جن کو علم دیا گیا جس کے ذریعے انھوں نے دنیا حاصل کی۔ اور بہترین لوگ وہ ہیں جن کو علم دیا گیا اور انھوں نے اسے لوگوں کے بیچ بانٹ دیا"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۵۵۰

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز بدترین شخص وہ عالم ہوگا جس نے اپنے علم پہ عمل نہ کیا"۔ (مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۵۵۱

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عمر کیا تو جانتا ہے وہ کون سی چیز ہے جو اسلام کو گرا دیتی ہے۔

میں نے کہا نہیں۔

نبی اکرم ﷺ فرمایا: عالم کا پھسلنا، منافق کا جھگڑنا اور گمراہوں کا حکمران بن جانا"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۵۵۲

حضرت حسن رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:علم دو ہیں ایک علم دل میں ہے دوسرا علم زبان پر ہے۔ یہ ابن آدم پر اللہ کی حجت ہے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۵۳

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم سے کوئی سوال کرے تو اگر تو جانتا ہے تو بتا ورنہ کہہ اللہ جانتا ہے"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۵۴

حضرت ابن سرین رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یاد رکھو علم دین اُس سے سیکھو جو علم والا ہو اور جاہلوں سے بچتے رہو"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۵۵

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے قاریوں کے گروہ سیدھا رہو تم دور کی پیش دستی دیئے گئے ہو۔اگر تم دائیں بائیں ہو جاؤ گے تو تم گمراہ ہو جاؤ گے دور تک''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۵۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ سے ''جب الحزن'' سے پناہ مانگو۔صحابہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ جب الحزن کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا وہ جہنم کی ایک گہری وادی ہے جس کا عذاب اس قدر سخت ہے کہ خود جہنم ہر روز اُس سے چار سو مرتبہ پناہ مانگتی ہے۔صحابہ نے دریافت کیا یا رسول اللہ ﷺ جہنم کی اس گہری وادی میں کن لوگوں کو ڈالا جائے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دنیا دار عالم، ریا کار عبادت گزار وہ عالم جو حکمرانوں کے وفادار تھے، وہ حاکم جو ظالم ہیں''۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۵۷

حضرت علی ابن طالب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قریب کے زمانوں میں فتنہ ہے، لوگوں پر وہ وقت آئے گا

جب اسلام ہوگا مگر صرف نام کا اسلام ہوگا۔قرآن ہوگا مگر ہدایت نہ ہوگی،نمازی ہوں گے مگر ہدایت سے خالی، اُن کے علماء بدترین لوگ ہوں گے جو فتنوں کی پشت پناہی کریں گے"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۵۸

حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب ایسا ہوگا کہ یہود و نصاریٰ کی طرح مسلمان اپنی کتاب پڑھیں گے مگر اُس پر عمل کرنا چھوڑ دیں گے"۔(مشکوٰۃ شریف جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۵۹

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگو قرآن سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ، فرائض سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ ،عنقریب جب میں نہ ہوں گا تو فتنے ظاہر ہوں گے۔یہاں تک کہ دو شخص فرض پر بحث کریں گے اور کوئی نہ ہوگا جو اُن کو حقیقت سے آگاہ کردے"۔(مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۵۶۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ علم جس سے فائدہ حاصل نہ کیا جائے اُس خزانے کی مانند ہے جسے اللہ کی راہ میں خرچ نہ کیا جائے''۔

(مشکوٰۃ شریف جلداول)

❑❑❑❑

بہت سے کم فہموں کا خیال ہے کہ موت فنا کا نام ہے۔ حالانکہ موت تو محض منظر کی تبدیلی ہے۔ موت وہ لمحہ ہے جب آتی جاتی سانس نے رُک جانا ہے۔ مقام حیرت ہے کہ دنیا کے ہر خطے، ہر مذہب، ہر قوم میں موت کے اس عظیم الشان واقعے کی توجیہ الگ الگ ہے۔ دراصل یہ ایک ایسا مقام ہے جہاں عقل ہار جاتی ہے، جہاں علم سرنگوں ہو جاتا ہے۔ جہاں علم طب حیرت سے سہما کھڑا رہتا ہے مگر وہ سانس جس کی تلاش میں انسان نے ہزاروں سال غور وخوض کیا وہ واپس نہیں آتی۔ سائنس نے اگرچہ اس ضمن میں کئی پردے ہٹائے ہیں اور انسان کو اس امر سے آگاہ کیا ہے کہ درصل انسانی جسم بنایا ہی کچھ اس ڈھنگ گیا ہے کہ وہ زیادہ پائیدار ثابت نہ ہو۔ سائنس نے بیماری کو شکست دینے کا دعویٰ ضرور کیا ہے مگر سائنس دانوں نے موت کو شکست دینے کا دعویٰ کبھی نہیں کیا۔ انسان روح اور مادہ سے مرکب ہے۔ موت مادی جسم کی فنا کا نام ہے روح کو موت نہیں۔ روح کا تصور مذہب کے ساتھ وابستہ ہے۔ دنیا کی اکثریت کو مذہبی ہونے کا دعویٰ ہے اس لیے عام طور پہ لوگ روح کے قائل

ہیں ۔تاہم ہر خطہ و مذہب کے لوگوں کا روح کے بارے میں اپنا ہی تصور ہے جو اکثر و بیشتر جھوٹا ہوتا ہے۔جس کی بنیاد وہم اور اُس تاریخی تسلسل پہ رکھی ہوتی ہے جو صدیوں سے لوگوں کے ہاں رائج رہے ہیں ۔اسلام چونکہ دنیا کا واحد سچا مذہب ہے اس لیے لامحالہ روح اور موت کے بارے میں جو تصور اسلام نے دیا ہے وہی حقیقت ہے۔اسلام میں علم کی بنیاد وحی ہے اور علم وحی ہی وہ واحد علم ہے جو واقعہ موت کے اصل حقائق لوگوں کے سامنے رکھتا ہے۔موت کے بعد جو زندگی شروع ہوتی ہے اُسے آخرت کہا جاتا ہے۔دنیا کے اکثر و بیشتر مذاہب میں آخرت کا تصور موجود ہے۔مگر ماسوا اسلام کے وہ مبہم اور غیر واضح ہے۔

اسلام کی بنیاد ہی روز جزا اور نظم آخرت پر رکھی گئی ہے اس لیے قرآن حکیم اور رسول اکرم ﷺ سے آخرت کی جو تعلیمات واضح ہو کے سامنے آئی ہیں اُن میں کسی قسم کا کوئی ابہام نہیں پایا جاتا۔اسلام میں آخرت کا تصور بہت واضح اور یقین سے پر ہے۔مسلمان اپنی زندگی کو خالق کی مرضی کے تابع بنالیتا ہے تاکہ اُسے آخرت میں اُن انعامات سے نوازا جاسکے جن کا وعدہ اُس سے اللہ کی آخری کتاب قرآن میں کیا گیا ہے۔اسلام نے انسان کو اس بات کی طرف بلایا ہے کہ وہ اپنی اس زندگی میں ایک سخت دن کی تیاری کرے جس میں اُسے خالق کے سامنے پیش کیا جائے گا۔چنانچہ مسلمان کی ساری زندگی اس بات سے عبارت ہے کہ اللہ رب العزت کو راضی کرنے کی کوشش کرے اور اپنی زندگی کو اُن ارفع اخلاقی اصولوں کے تابع کر دے جس کا اُسے حکم دیا گیا ہے۔اگرچہ دنیا کے اکثر و بیشتر مذہب خیر کی دعوت سے مزین ہوتے ہیں مگر اسلام نے زندگی میں راستی کا جو واضح تصور پیش کیا وہ اس قدر جامع ہے کہ اس سے یہ بات ظاہر ہو جاتی ہے کہ اسلام ہی دین حق ہے اور اسلام کی تعلیمات میں ہی انسان کی حقیقی رہنمائی کی گئی ہے۔دیگر مذاہب میں انسان کی جزوی رہنمائی کا اہتمام تو موجود ہے مگر

وہاں زندگی کے بہت سے معاملات کو نظر انداز کر دیا گیا ہے جب کہ اسلام نے ایک جامع تصور حیات پیش کیا ہے جس کو اپنا کے انسان امن کے اُس معاشرے کو حاصل کر سکتا ہے جس کا خواب وہ صدیوں سے دیکھتا چلا آیا ہے۔ آج نفسیات کے ماہرین اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ کسی مستحکم نظریاتی اساس کے بغیر انسان میں اخلاقی تبدیلی کے عمل کو موثر نہیں بنا جا سکتا۔ انسان نے اپنی ہزار سالہ تاریخ میں انسانی زندگی کو سہل بنانے اور امن و آشتی سے مزین معاشرے کی تشکیل کے لیے بے پناہ جدوجہد کی ہے مگر حقیقت یہی ہے کہ وہ اس میں کامیاب نہ ہو سکا۔

اسلام نے انسان کو راستی کے جس تصور کی طرف بلایا ہے اُس پہ عمل کرنے کی صورت میں انسان اس دنیا میں بھی سہل اور آسودگی حاصل کر سکتا ہے اور آخرت میں بھی خود کو اللہ کے انعامات کا مستحق قرار دے سکتا ہے۔ یہ الگ موضوع ہے کہ انسانوں کی کثیر تعداد نے اسلام کے آفاقی پیغام کو کیوں نہیں اپنایا۔ غور کرنے سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ انسان بنیادی طور پہ اپنے نفس کا غلام ہے اور ہر وہ تصور جو اُس کے حصول لذت اور خواہش نفس میں رکاوٹ ڈالے انسان اُس سے گریزاں رہا ہے۔ مگر اس کے باوجود دنیا کے بہت سے معاشروں اور مذاہب میں موت جیسے واقعہ کو زندگی کا اختتام قرار نہیں دیا گیا بلکہ اُسے محض زندگی کے بیچ ایک وقفہ تصور کیا گیا ہے۔

ہندوازم سمیت بہت سے مذاہب میں موت کے بعد ایک اور جہان کا تصور موجود ہے جس میں انسان کو اُس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا تاہم اسلام نے قیامت اور جنت دوزخ کا جس قدر تفصیلی تذکرہ کیا ہے دیگر مذاہب اُس سے خالی ہیں۔ دراصل غیر مکمل نظریہ حیات کے حامل بہت سے مذاہب نے انسان کو قدرے الجھا دیا ہے۔ آج کے دور میں انسان کی سب سے بڑی بدقسمتی یہ ہے کہ وہ اپنی مادی خواہشوں کے پیچھے اس قدر دیوانہ ہو چکا ہے کہ اُس کو اپنی روحانی تشنگی کا احساس تک نہیں۔ اس لیے وہ زندگی جس کو مہلت عمل بھی کہا گیا ہے

کچھ اس ڈھنگ سے گزار دیتا ہے کہ اُسے آخری سانس تک مڑ کے دیکھنے کی فرصت نہیں ملتی اور وہ حق جانے بغیر خالی ہاتھ اس دنیا سے رخصت ہو جاتا ہے۔ وہ عقل جو خالق نے انسان کو اس لیے عطا فرمائی تھی کہ وہ اسے کام میں لائے اور اچھائی برائی کو پہچانے اُس عقل کو انسان نے اپنی مادی تعمیر کے لیے تو استعمال کیا اور معاشی میدان میں کامیابیاں بھی حاصل کیں مگر اس عقل کو اُس نے اس بات کا سراغ لگانے کے لیے استعمال نہ کیا کہ اسے کیوں پیدا کیا گیا ہے، زندگی کا مقصد کیا ہے، دکھ کیا اور خوشی کیا ہے؟ وہ دکھ اور سکھ سے اگرچہ آشنا رہا مگر اُس نے حقیقی سکھ اور حقیقی دکھ کا ادراک حاصل نہ کیا اور محض وقتی خوشی کے حصول کو ہی مطلوب و مقصود قرار دے لیا۔

قرآن کہتا ہے کہ یہی وہ لوگ ہیں جو خسارے میں ہیں۔ تاریخ انسانی پر ایک نگاہ ڈالنے سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کی رہنمائی کا حق ادا کیا ہے اور اللہ کے پیغمبر ایک تسلسل کے ساتھ انسان کو فلاح کے راستے کی طرف دعوت دیتے رہے ہیں۔ مگر اُن کی تعلیمات چونکہ انسان پر کچھ اخلاقی پابندیاں عائد کرتی ہیں اس لیے انسانی نفس اُس پیغام سے بغاوت کی طرف مائل رہتا ہے۔ انسانوں کی اکثریت بدقسمت ثابت ہوتی ہے اور وہ پیغام حق کے مقابل اپنے نفس کی پکار کے سامنے جھک جاتی ہے۔

قدیم زمانوں سے ہی زندگی کے مختلف تصور انسانوں میں مروج رہے ہیں اگرچہ اُن میں سب سے زیادہ مقبول طرز زیست مذہب پرستی ہی کو قرار دیا جاتا ہے مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ انسان اُن مذاہب کی طرف زیادہ مائل رہا ہے جو اُس کی خواہش نفس کی تسکین کرتے ہوں ایسے جھوٹے مذاہب کو انسانوں نے خود ہی گڑھ لیا تھا جن کا حقیقت سے دور کا بھی کوئی تعلق نہ تھا۔ آج کی جدید دنیا پہ نگاہ ڈالیں تب بھی انسانوں کی اکثریت گمراہی پر مائل دکھائی دے گی وجہ وہی تاریخی ہے کہ اسلام یا دیگر مذاہب انسان کو عارضی لذت کی بجائے اخروی نجات کی دعوت دیتے ہیں مگر انسان آج کے نقد کو کل کے ادھار پہ ترجیح دیتا ہے اور نفس پرستی

کی طرف مائل رہتا ہے جس کی وجہ سے جب وہ موت کے دروازوں تک پہنچتا ہے تو وہ حقیقت سے نا آشنا ہوتا ہے مگر یہ سب انسان کے اپنے ہاتھ کی کمائی ہے اس لیے کہ حق کو جاننے سے پہلے حق اپنانے کی خواہش بیدار ہوتی ہے اور نفس اس خواہش کو خوابیدہ ہی رکھتا ہے اور انسان سے مہلت کا وقت چھین لیتا ہے حیرت ہے کہ عقل کے مہیب اثاثے کے باوجود انسانوں کی اکثریت جہنم کا پیٹ بھرنے والی ہے۔انسان اپنے معاملات میں اس قدر تیز ہے کہ کم ہی گھاٹے کا سودا کرتا ہے مگر خود اپنے گریبان میں جھانک کر اس مختصر سوال کے لیے بھی اُس کے پاس وقت نہیں کہ میں کون ہوں؟

میں کیوں ہوں؟

میں کہاں سے آیا ہوں؟

مجھے کہاں جانا ہے؟

❑❑❑❑

موت وصال ہے، موت منزل ہے، موت نجات ہے، موت حقیقت ہے، موت انعام ہے موت امن ہے، موت محبت ہے، موت آسائش ہے، موت آسودگی ہے، موت اکرام ہے موت خواہش ہے، موت تکمیل ہے، موت رخصتی ہے، موت دید ہے، موت شنید ہے موت حسن ہے، موت آغاز ہے، موت پردہ ہے، موت مرہم ہے، موت کامیابی ہے، موت کامرانی ہے، موت فراوانی ہے، موت آسانی ہے، مگر اُن لوگوں کے لیے جنھوں نے اس زندگی کو خالق کی منشا پہ قائم کیا۔

مگر یہی موت دکھ ہے، موت تکلیف ہے، موت عذاب ہے، موت پکڑ ہے، موت ذلت ہے ، موت حسرت ہے ، موت ندامت ہے ، موت سختی ہے، موت آگ ہے ، موت پیشی ہے ، موت سزا ہے، اُن لوگوں کے لیے جو زندگی بھر نفس کی پکار کے سامنے جھکے رہے۔

موت اور آخرت کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کے منتخب اقوال کا مطالعہ کرتے ہیں۔

حدیث پاک نمبر:۵۶۱

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی اونٹنی دروازے کے ساتھ باندھی۔

میں نے دیکھا کہ بنی تمیم کے کچھ لوگ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے۔ نبی اکرم ﷺ نے اُن سے فرمایا میں تمھیں خوشخبری دیتا ہوں اسے قبول کرو۔ انھوں نے کہا ہمیں کچھ مال بھی دو۔ نبی اکرم ﷺ نے اُن سے منہ پھیر لیا۔ پھر اہل یمن میں سے کچھ لوگ حاضر ہوئے۔ نبی اکرم ﷺ نے انھیں بھی فرمایا میں تمھیں خوشخبری دیتا ہوں تم اسے قبول کرو ۔اہل یمن نے کہا ہم نے آپ ﷺ سے خوشخبری قبول کی۔ پھر انھوں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ سے عالم کی پیدائش کا حال پوچھنے آئے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا : پہلے صرف اللہ تھا اور کچھ نہ تھا۔ اللہ کا عرش پانی پر تھا اور اُس نے ہر چیز کو لوح محفوظ میں لکھ لیا تھا۔ زمین و آسمان کی پیدائش کی باتیں جاری تھیں کہ کسی نے مجھے آواز دی حصین کے بیٹے تیری اونٹنی چل دی۔ میں باہر کو بھاگا اور دیکھا کہ میری اونٹنی کافی دور جا چکی ہے میرے اور اُس کے بیچ صحرا کا سراب تھا اور وہ مجھے پانی کی طرح لہراتی دکھائی دیتی تھی۔ خیر میں نے اپنی اونٹنی کو پا لیا اور جب میں دوبارہ نبی اکرم ﷺ کی مجلس میں حاضر ہوا تو نبی اکرم ﷺ فرما رہے تھے پھر بہشت والے اپنے ٹھکانوں کو چل دیں گے اور جہنم والے اپنے ٹھکانوں کو۔ تو میں نے خواہش کی کہ کاش میں اپنی اونٹنی کے پیچھے نہ گیا ہوتا اور نبی اکرم ﷺ کی پوری بات سنی ہوتی"۔

(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۵۶۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے آدم کا بیٹا بھی کیا بے ادب ہو گیا ہے وہ مجھے جھٹلاتا ہے، مجھے گالیاں دیتا ہے یعنی کہتا ہے کہ میرے اولاد ہے۔ اُس کو مناسب

نہ تھا کہ ایسا کرتا۔ وہ کہتا ہے اللہ مجھ کو دوبارہ پیدا نہ کرے گا حالانکہ جب میں نے اُسے ایک دفعہ پیدا کرلیا ہے تو دوبارہ پیدا کرنا کیا مشکل ہے"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۶۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جب اپنی تمام مخلوقات کو پیدا کرلیا تو اپنی کتاب لوح محفوظ جو عرش پر محفوظ ہے میں لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب ہی رہے گی"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۶۴

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قوم صبا کو دبور (مغربی ہوا) سے تباہ کیا گیا جبکہ میری مدد صبا (مشرقی ہوا) سے کی گئی"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۶۵

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

میں نے دیکھا کہ نبی اکرم ﷺ جب کبھی ابر کو دیکھتے تو گھبرا سے جاتے اور اندر باہر آتے جاتے، آخر میں نے ایک دن پوچھ ہی لیا کہ ماجرا کیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا۔ عائشہ کیا پتہ شاید اِن میں کوئی ایسا بادل ہو جسے دیکھ قوم عاد خوش ہوگئی تھی حالانکہ وہ اُن کو برباد کرنے آیا تھا"۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۶۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جب اپنے کسی بندے سے محبت کرنے لگتا ہے تو جبرائیل کو بلاتا ہے اور فرماتا ہے دیکھو جبرائیل میں اس بندے سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر۔ پھر حضرت جبرائیل بھی اس بندے سے محبت کرنے لگتے ہیں حتیٰ کہ آسمان کے سارے فرشتے اور زمین کے سارے اچھے لوگ اُس سے محبت کرنے لگتے ہیں"۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۵۶۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

حضرت حسان بن ثابت کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ گزر گئے تو ایک دن میں مسجد

نبوی میں بیٹھا شعر پڑھ رہا تھا کہ حضرت عمر تشریف لائے اور مجھے ڈانٹا کہ مسجد میں شعر پڑھتے ہو۔ حضرت حسان نے جواب دیا خدا کی قسم میں اس مسجد میں اُس وقت بھی شعر پڑھتا تھا جب آپ سے بہتر شخص (رسول اللہ ﷺ) اس مسجد میں موجود ہوتا تھا پھر انھوں نے پاس بیٹھے حضرت ابو ہریرہ کو قسم دی اور کہا تمھیں یاد ہے جب میں رسول اللہ ﷺ کی شان میں قریش کی ہجو کے خلاف شعر کہا کرتا تھا تو نبی اکرم ﷺ اللہ رب العزت سے دُعا کیے کرتے تھے کہ اے اللہ روح القدس سے حسان کی مدد فرما۔ حضرت ابو ہریرہ نے تصدیق کی ہاں ایسا ہی ہوا تھا''۔ (صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۵۶۸

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص مرجاتا ہے تو ہر روز صبح شام اُس کو آخروی ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے، اگر جنتی ہے تب بھی اگر دوزخی ہے تب بھی''۔ (صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۵۶۹

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کسی مومن پر ایک نیکی کے لیے بھی ظلم نہ کرے گا اُس دنیا میں بھی بدلہ دیا جائے گا اور آخرت میں بھی بدلہ دیا جائے گا جب کہ کافر کو اُس کی نیکیوں کا بدلہ اسی دنیا میں دے دیا جائے گا اور روز آخر وہ خالی ہاتھ مالک ارض وسماء

کے سامنے پیش ہوگا''۔(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۵۷۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:مومن کی مثال کھیت کی سی ہے وہ ہمیشہ ہوا سے جھکتا ہے۔جب کی منافق کی مثال صنوبر کی سی ہے وہ کبھی نہیں جھکتا حتیٰ کہ جڑ سے کاٹا جاتا ہے''۔

(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۵۷۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:تم میں سے کوئی شخص محض اپنے عمل کی وجہ سے نجات نہ پائے گا مگر یہ کہ اللہ کی رحمت اُسے ڈھانپ لے،کسی صحابی نے سوال کیا،یا رسول اللہ ﷺ آپ بھی۔نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہاں مجھے بھی اللہ تعالیٰ اپنے رحمت سے ڈھانپ لے گا۔اور دیکھو میانہ روی اختیار کرنا''۔(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۵۷۲

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت گھیری گئی اُن باتوں سے جو نفس کو ناگوار ہیں، اور جہنم گھیری گئی نفس کی خواہشوں سے"۔(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۵۷۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے جنت میں وہ نعمتیں تیار کر رکھی ہیں جنھیں نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا نہ کسی کے دل میں اُن کا تصور آیا، جنت میں اُن کی آنکھوں کو آرام ہے اور یہ بدلہ ہوگا اُن کے نیک اعمال کا"۔(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۵۷۴

حضرت سہل بن ساعدی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ایک روز جب میں نبی اکرم ﷺ کی مجلس میں موجود تھا تو نبی اکرم ﷺ نے جنت دوزخ اور آخرت کا تذکرہ کیا آخر میں فرمایا: جنت میں وہ نعمت تمھاری منتظر ہے جس کو آج تک کسی آنکھ نے نہیں دیکھا، کسی کان نے نہیں سنا اور نہ اُن کا تصور انسان کے ذہن سے گزرا، اور یہ نعمتیں اُن کے لیے ہیں جن کے پہلو بستروں سے جدا رہتے ہیں وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں تاکہ اُسے راضی کر سکیں اس لیے کہ وہ اُس کے عذاب اور غضب سے واقف ہیں اور وہ اپنے اللہ کو پکارتے ہیں ثواب کی نیت سے، اور جو کچھ ہم نے انھیں دے رکھا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں اس لیے جنت میں اُن کی

آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچائی جائے گی اور یہ سب اُن کے اعمال کا بدل ہوگی"۔

(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۵۷۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری امت میں بہت سے لوگ ہیں جو مجھ سے شدید محبت کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو میرے بعد آئیں گے اور اُن میں سے کوئی یہ خواہش کرے گا کاش وہ اپنے سارے مال کے بدلے رسول اللہ ﷺ کی ایک جھلک دیکھ سکتا"۔

(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۵۷۶

حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: خدا کی قسم دنیا آخرت کے سامنے ایسی ہے جیسے تم میں سے کوئی اپنی انگلی دریا میں ڈالے تو اُس کی انگلی پہ جتنا پانی لگا ہوگا وہ دنیا ہے اور دریا آخرت ہے"۔

(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۵۷۷

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

حضرت زید بن ثابت انصاری نے مجھے بتایا کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ محلّہ بنی نجار کی طرف گئے تو رسول اللہ ﷺ جس گدھے پہ سوار تھے وہ اچانک ہی بدکا اور قریب تھا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو گرا ہی دے اور گدھا کچھ قبروں کے پاس بدکا تھا نبی اکرم ﷺ نے جب اپنی سواری کو سنبھال لیا تو ہم سے پوچھا یہ کن لوگوں کی قبریں ہیں؟

ایک شخص بولا: یارسول اللہ ﷺ میں جانتا ہوں یہ کن لوگوں کی قبریں ہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بتاؤ

اُس شخص نے کہا یارسول اللہ ﷺ یہ ہمارے آباء کی قبریں ہیں۔

یہ کب ہلاک ہوئے تھے، نبی اکرم ﷺ نے دریافت فرمایا؟

شرک کے زمانہ میں۔جواب دیا گیا۔

تب نبی اکرم ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے فرمایا:

میری امت کا امتحان اُس کی قبر ہے، خدا کی قسم میں جانتا ہوں کہ اگر تمھیں قبر کے عذاب کی پوری تفصیل بتادی جائے تو تم لوگ اپنے مردوں کو دفنانا چھوڑ دو گے۔

چنانچہ آپ ﷺ نے ہم سے فرمایا:

اللہ سے پناہ مانگو قبر کے عذاب سے۔

ہم نے ہاتھ اٹھائے اور بارگاہ رب العزت میں التجا کی اے اللہ ہمیں قبر کے عذاب سے بچالے۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پناہ مانگو جہنم کے عذاب سے۔

تو ہم نے پناہ مانگی جہنم کے عذاب سے۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پناہ مانگو کھلے اور چھپے فتنوں سے۔
اے اللہ ہم تیری پناہ مانگتے ہیں کھلے اور پوشیدہ فتنوں سے۔
نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پناہ مانگو دجال کے فتنہ سے۔
تو ہم نے کہا: اے اللہ ہمیں دجال کے فتنے سے محفوظ رکھ۔
(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۵۷۸

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:
نبی اکرم ﷺ آفتاب ڈوبنے کے بعد ایک طرف کو نکلے تو ایک آواز سنائی دی۔
ہمارے چہروں پر سجے سوال کے جواب میں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہودیوں پر اُن کی قبروں میں عذاب ہوتا ہے"۔
(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۵۷۹

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:
نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بندہ جب اپنی قبر میں رکھا جاتا ہے اور اُس کو دفن کرنے والے پیٹھ موڑ کر واپس جانے لگتے ہیں تو مردہ اُن کے جوتوں کی آواز سنتا ہے۔ پھر دو فرشتے اُس کے پاس آتے ہیں اور اُسے بٹھاتے ہیں اور سوال کرتے ہیں؟
تو اس شخص کی بابت کیا کہتا ہے؟ تو صاحب ایمان شخص جان جاتا ہے کہ وہ اللہ کے

رسول ہیں۔ چنانچہ وہ فرشتوں سے کہتا ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کے بندے اور اُس کے بھیجے ہوئے سچے رسول ہیں، اللہ اُن پر رحمت اور سلام بھیجے۔ چنانچہ اُس کی کامیابی پر فرشتے خوش ہو اٹھتے ہیں اُس کی قبر کو ستر ہاتھ تک کشادہ کر دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد اُس کو جنت میں اُس کا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے جسے دیکھ کر اللہ کا بندہ خوش ہو جاتا ہے، پھر اُس سے کہا جاتا ہے کہ اُس ٹھکانے کو بھی دیکھ لے جس سے تو اللہ کی اطاعت اختیار کرنے کے باعث بچ گیا ہے اور اُس کو جہنم کا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے۔ تو بندہ سہم جاتا ہے اور اللہ کا شکر ادا کرتا ہے جس نے اُسے ہدایت بخشی"۔

(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۵۸۰

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مردہ جب قبر میں رکھا جاتا ہے اور اُس کو دفن کرنے والے لوگ واپسی کی راہ لیتے ہیں تو وہ اُن کے جوتوں کی آواز سنتا رہتا ہے"۔

(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۵۸۱

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قرآن حکیم میں فرماتا ہے کہ میں قائم رکھتا ہوں ایمان والوں کو پکی بات پر اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، یعنی جب صاحب قبر سے

سوال کیا جاتا ہے تو اللہ کی اُس کی مدد فرماتے ہیں جس کے باعث وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ تعالیٰ ہے اور آنحضرت محمد ﷺ اُس کے رسول ہیں''۔

(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۵۸۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب کسی صاحب ایمان کی روح اُس کے جسم سے جدا ہوتی ہے تو دو فرشتے اُس کی رہنمائی کو اُس کے آگے چلتے ہیں، جب وہ آسمانوں پر پہنچتی ہے تو فرشتے اُس کی خوشبو سے خوش ہوتے ہیں اور کہتے ہیں اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے اور تیرے بدن پر جسے تو نے آباد کیے رکھا۔ پھر اِس روح کو اللہ رب العزت کے حضور پیش کیا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ حکم فرماتے ہیں اِس کو لے جاؤ علیین کی طرف جہاں نیک ارواح کو قیامت تک ٹھہرایا جانا ہے۔

پھر فرمایا: جب تم میں سے کسی برے آدمی کو موت آتی ہے تو آسمان کے فرشتے اُس سے اٹھتی بدبو سے پریشان ہو اٹھتے ہیں اور آپس میں تذکرہ کرتے ہیں کہ نہایت ہی ناپاک روح ہے جو زمین سے آئی ہے پھر وہ اُسے سجین کی طرف ہانک دیتے ہیں جہاں بدارواح کو قیامت تک قید رکھا جائے گا''۔

(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۵۸۳

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

بدر کے مقتولین تین دن تک یونہی پڑے رہے ۔ پھر نبی اکرم ﷺ اُن کی طرف تشریف لائے اور فرمایا:

اے ابوجہل بن ہشام، اے امیہ بن خلف، اے عتبہ بن ربیعہ، اے شیبہ بن ربیعہ کیا تم نے رب کو سچا پایا؟ میں نے تو اپنے رب کو سچا پایا ہے اور جس چیز کا اُس نے مجھ سے وعدہ فرمایا تھا وہ مجھے عطا کر دی۔

حضرت عمر فاروق نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کی:

یارسول اللہ ﷺ اِن کو چھوڑ دیں یہ کون سا آپ کی بات سن رہے ہیں جو جواب دیں۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عمر خدا کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یہ میری باتوں کو اُسی طرح سن رہے ہیں جس طرح تم سن رہے ہو یہ الگ بات ہے کہ وہ اب جواب دینے کے قابل نہیں"۔

(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۵۸۴

حضرت جابر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

جب نبی اکرم ﷺ اُس مرض میں مبتلا ہوئے جس میں آپ ﷺ نے انتقال فرمایا تو وفات سے تین روز پہلے میں نے آپ ﷺ کی زبان مبارک سے سنا کہ تم میں سے جب کوئی مرے تو اللہ کے متعلق نیک گمان رکھے"۔

(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۵۸۵

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگو ہوشیار ہو جاؤ، خدا کی قسم میں مَیں تمھارے گھروں پر اترتے اُن فتنوں کو دیکھ رہا ہوں جو بارش کی طرح تم پر برسیں گے"۔

(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۵۸۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قسم ہے مجھ کو اُس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ دنیا کو اُس وقت تک فنا نہ کیا جائے گا جب تک کہ ایک شخص کسی قبر کو دیکھ کر خواہش نہ کرلے کہ کاش میں تیری جگہ دفن ہوتا اور تو میری جگہ باہر کھڑا ہوتا اور یہ اس لیے کہ اُس کا دین فتنے کا شکار ہو چکا ہوگا"۔(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۵۸۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قسم ہے مجھ کو اُس کی ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری

جان ہے کہ لوگوتم پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ قتل کرنے والا نہ جانے گا کہ اُس نے کیوں قتل کیا ہے اور قتل ہونے والا نہ جانے گا کہ اُس کو کیوں قتل کیا گیا ہے''۔(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۵۸۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ دنیا مومن کے لیے قید خانہ ہے اور کافر کے لیے جنت کی طرح ہے''۔(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۵۸۹

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ مدینہ سے ملحق اُن گاؤں کی طرف گئے جو قدرے بلندی پر تھے، پھر ہم واپس آئے، جب مدینہ کے بازار سے گزرے تو وہاں بھیڑ کا ایک مردہ بچہ دیکھا جس کے کان چھوٹے تھے نبی اکرم ﷺ اُس کے پاس رُک گئے اور فرمایا:

کون ہے تم میں جو اسے ایک درہم میں خریدے؟

صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ ہم تو اس کو مفت لینا بھی پسند نہ کریں۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم چاہتے ہو کہ یہ تمھیں مل جائے؟

صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ اگر یہ زندہ ہوتا تب بھی عیب دار تھا کہ اس کے کان چھوٹے ہیں اور اب تو یہ مر چکا ہے پھر کون بیوقوف ہے جو اس کی خواہش کرے

گا؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا خدا کی قسم: دنیا اللہ کے نزدیک اس سے بھی ذلیل ہے جیسے یہ بکری کا بچہ تمھارے نزدیک ذلیل ہے"۔

(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۵۹۰

حضرت مطرف اپنے باپ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بندہ کہتا ہے میرا مال، میرا مال۔ اے آدمی تیرا مال کیا ہے؟ تیرا مال تو وہی ہے جو تو نے کھایا پیا اور فنا کیا یا پہنا اور پرانا کیا یا صدقہ کیا اور چھٹی کی"۔

(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۵۹۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بندہ کہتا ہے میرا مال میرا مال۔ حالانکہ اُس کا مال تو لوگوں کا ہے جسے وہ چھوڑ جائے گا ورنہ تو اُس کا مال وہی ہے جسے اُسے کھایا پیا اور ہضم کیا، یا پھر وہ ہے جو اللہ کی راہ میں خرچ کیا"۔

(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۵۹۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی دیکھے تو اپنے سے مال وصورت میں کم تر کو دیکھے تا کہ شکر کرے"۔

(صحیح مسلم جلد ششم)

❑❑❑❑

انسان اس قدر بے پرواہ ہے کہ روز اپنے اردگرد اپنے گھر اپنے رشتے داروں کو اور اُن لوگوں کو جن سے وہ محبت کرتا ہے موت کے دروازے سے گزرتا ہے مگر خود موت کے بارے میں فکر نہیں کرتا بلکہ اپنی زندگی اپنے اعمال پر ایک لمحہ کے لیے بھی نظر ثانی کرنے کے لیے تیار نہیں ہوتا۔ وہ موت کے بعد آنے والے وقت کے لیے ذرا بھی تیاری نہیں کرتا اللہ کی رضا اور اُس کی جنت حاصل کرنے کی ذرا بھی کوشش نہیں کرتا۔

لوگوں کو اُس سخت دن کی ہولنا کیوں سے ڈرانے کا حق ادا کیا جا چکا۔ اللہ تعالیٰ کے ایک لاکھ سے زائد پیغمبر انسانوں کو اُس دن سے ہی ڈراتے رہے ہیں جب سزا ہوگی، جب جزا ہوگی جب کامیابی ہوگی یا ناکامی ہوگی، جب آسانی ہوگی یا سختی ہوگی، جب دکھ ہوگا یا خوشی ہوگی جب فخر ہوگا یا ندامت ہوگی، جب انعام ملے گا یا سزا ملے گی، چنانچہ دو ہی کیفیات ہیں جن سے انسان کو اُس روز پالا پڑے گا۔ اس لیے کہ زمین کے سینے پر بھی تو دو طرح کے ہی لوگ ہیں ایک وہ جنھوں نے خالق کو پہچان لیا اور اُس کی بندگی اختیار کی اور دوسرے وہ جنھوں نے خالق سے بے اعتنائی کی اور اپنے نفس کی آواز پر کان لگائے، حصول لذت کو مقصد زیست بنایا اور زندگی کو اس طرح گزارا جیسے کوئی کھیل تماشا ہو۔ تو اِس قبیلے کے لوگوں کو اُس روز کھیل تماشا بنا دیا جائے گا اور بندگی اختیار کرنے والوں کو اُن انعامات سے نوازا جائے گا جن کا اِس دنیا میں تصور تک ممکن نہیں۔ عقل والے یہ بات جانتے ہیں کہ قیامت کا دن یقینی ہے، چنانچہ وہ اس کی تیاری کرتے ہیں، اللہ کے انعامات کا اشتیاق رکھتے ہیں، دنیا کی پست آرزوؤں کو اللہ کی رضا پہ غالب نہیں ہونے دیتے، وہ دنیا کی بے ثباتی اور آخرت کے ثبات کا ادراک حاصل

کر لیتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہوں گے اور اُس سخت روز بھی انھیں نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ کوئی رنج۔ قیامت کے متعلق منتخب احادیث کا مطالعہ پیش ہے۔

حدیث پاک نمبر:۵۹۳

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

بیان کیا گیا کہ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمان رضی اللہ عنہ کا کچھ لوگوں کے ساتھ زمین کے ایک قطعہ کے بارے میں جھگڑا تھا۔ وہ اس معاملے کو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا امت کی ماں کے پاس لے گئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: دیکھ ابو سلمہ رضی اللہ عنہ ناحق زمین لینے سے بچ اس لیے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبان مبارک سے سنا ہے کہ جو شخص بالشت بھر زمین بھی ظلم یا دھوکے سے حاصل کرے گا تو قیامت کے روز اس کو سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا"۔

(صحیح بخاری جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۵۹۴

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی کی تھوڑی سی زمین بھی ناحق چھینی قیامت کے روز اُسے سات زمینوں تک دھنسایا جائے گا"۔ (صحیح بخاری جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۵۹۵

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے پردہ فرمایا اور مروان شہر مدینہ کا حاکم ہوا تب کسی نے حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ پہ الزام لگایا کہ انھوں نے اس کی زمین چھین لی ہے، مروان نے حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ کو بلایا اور اُن سے اس بابت دریافت کیا ؟ انھوں نے الزام سنا اور کہا میں بھلا کسی کا حق کس طرح دبا سکتا ہوں جب کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کسی کی زمین دھوکے یا جبر سے چھین لے گا تو قیامت کے روز سات زمینوں کا طوق اُس کے گلے میں ڈالا جائے گا "۔(صحیح بخاری جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۵۹۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز سورج اور چاند بے نور ہو جائیں گے"۔(صحیح بخاری جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۵۹۷

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند کسی کے مرنے یا زندہ ہونے پہ نہیں گہناتے

بلکہ یہ تو اللہ نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے"۔
(صحیح بخاری جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۵۹۸

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک شخص کو قیامت کے روز اس حالت میں لایا جائے گا کہ اُس کی انتڑیاں اُس کے پیٹ سے باہر لٹکی ہوئی ہوں گی۔ پھر اُس دوزخ میں ڈال دیا جائے گا لوگ اُس سے پوچھیں گے تم کو یہ سزا کیوں ملی تو وہ بتائے گا کہ میں لوگوں کو اچھی بات کی طرف بلاتا تھا مگر خود اُس پر عمل نہ کرتا تھا"۔(صحیح بخاری جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۵۹۹

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک یہودی آیا اور اُس نے شکایت کی ایک مسلمان نے مجھے تھپڑ مارا ہے۔ بیان کیا گیا کہ بازار میں جب اُن دونوں کا کسی بات پہ جھگڑا ہوا تو مسلمان نے کہا مجھے قسم ہے اُس پروردگار کی جس نے محمد ﷺ کو سارے جہان پر بزگزیدہ کیا۔ جواب میں یہودی نے کہا مجھے بھی قسم ہے اُس پروردگار کی جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو سارے جہان پر برگزیدہ کیا۔ مسلمان کو اس بات پہ غصہ آ گیا اور اُس نے یہودی کو تھپڑ مار دیا۔ مقدمہ نبی اکرم ﷺ کے پاس پہنچا تو آپ ﷺ نے مسلمان کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: دیکھو مجھے موسیٰ علیہ السلام پر فضیلت مت دو اس لیے

کہ جب صور پھونکا جائے گا قیامت کے روز اور سارے لوگ بیہوش ہو جائیں گے تو سب سے پہلے مجھے ہوش آئے گا اور میں دیکھتا ہوں کہ موسیٰ علیہ السلام عرش کا کونہ تھامے ہوئے ہیں، اب میں نہیں جانتا کہ وہ مجھ سے پہلے ہوش میں آ گئے یا وہ بیہوش ہی نہ ہوئے تھے"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۶۰۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز اللہ تعالیٰ زمین کو اپنی مٹھی میں لے گا اور آسمانوں کو اپنے بازو پہ لپیٹ لے گا اور کہے گا میں ہوں بادشاہ، زمین کے بادشاہ کہاں گئے"۔(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۶۰۱

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز زمین روئی کی طرح ہو جائے گی، اللہ تعالیٰ اسے الٹے پلٹے گا۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ایک یہودی کے پوچھنے پر ہم کو بتایا کہ اللہ تعالیٰ جنتیوں کی مہمانی بالام اور نون سے کرے گا۔ ہم نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ یہ بالام اور نون کیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مچھلی اور بیل۔ یہ اس قدر بڑے ہوں گے کہ اُن کی کلیجی ستر ہزار آدمیوں کے لیے کافی ہوگی"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۶۰۲

حضرت سہل بن ساعدی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کا حشر میدے جیسی سفید مگر سرخی مائل بے نشان زمین پر کیا جائے گا"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۶۰۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے لوگوں کے تین گروہ ہو جائیں گے، ایک گروہ جو ملک شام کی طرف آئے گا، ایک فرقہ تو رغبت کے ساتھ آئے گا کہ وہ اللہ سے ڈرنے والے ہوں گے، دوسرا فرقہ سوار ہو کر آئے گا اونٹوں پر اور تیسرے گروہ کو آگ ہانک کر لائے گی"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۶۰۴

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز کافروں کو منہ کے بل چلا کر لایا جائے گا اور

اُن کا فیصلہ کیا جائے گا۔ کسی نے سوال کیا یا رسول اللہ ﷺ آدمی منہ کے بل کیسے چل سکتا ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس نے انسان کو قدموں پر چلایا وہ منہ کے بل چلانے پر بھی قدرت رکھتا ہے"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۶۰۵

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز تم لوگ ننگے پاؤں ننگے بدن اور بغیر ختنہ کے حاضر کیے جاؤ گے"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۶۰۶

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ خطبہ کے لیے کھڑے ہوئے اور روز محشر کا تذکرہ کیا آپ ﷺ نے فرمایا : قیامت کے روز تم لوگ ننگے پاؤں ننگے بدن اور بغیر ختنہ کے حاضر کیے جاؤ گے"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۶۰۷

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز سب سے پہلے حضرت ابراہیم کو جنت کا جوڑا

پہنایا جائے گا، پھر میں دیکھوں گا کہ میری امت کا ایک گروہ دوزخ کی طرف ہانکا جا رہا ہے تو میں اللہ تبارک وتعالیٰ سے عرض کروں گا یا رسول اللہ ﷺ یہ تو میرے لوگ ہیں تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تم کو کیا معلوم کہ تمھارے پردہ فرماتے ہی یہ لوگ ایڑیوں کے بل گھوم گئے تھے اور دین میں نئی نئی باتیں نکال لی تھیں"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۶۰۸

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز سب لوگ ننگے پاؤں ننگے بدن بن ختنہ حشر کیے جائیں گے تو مجھے شرم آئی اور میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کیا عورت مرد سب ایک دوسرے کا ستر دیکھیں گے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اس قدر ہولناک دن میں لوگوں کو اتنا ہوش ہی کہاں ہوگا کہ وہ کسی کا ستر دیکھیں"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۶۰۹

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ چمڑے کے ایک خیمے میں بیٹھے تھے کہ نبی اکرم ﷺ نے ہم سے فرمایا: کیا تم اس بات سے خوش نہیں ہو کہ جنت میں ایک چوتھائی تم ہو، ہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ہم راضی ہیں، نبی اکرم ﷺ نے پھر فرمایا: کیا تم اس بات

سے خوش نہیں ہو کہ اہل جنت میں سے ایک تہائی تم ہو، ہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ہم خوش ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے پھر فرمایا: کیا تم اس بات سے خوش نہیں ہو کہ تمام اہل جنت میں سے نصف تم ہو، ہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ہم خوش ہیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میں امید کرتا ہوں کہ تمام اہل جنت میں سے نصف میری امت ہوگی اور جنت مواحدین کا ٹھکانہ ہے اور تمھارا شمار مشرکوں کے مقابل ایسا ہے کہ جیسے سیاہ بیل کے چند سفید بال"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۶۱۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام اپنی امت کے ہمراہ اللہ رب العزت کے سامنے پیش ہوں گے، اللہ تعالیٰ اُن کو حکم دے گے اپنی امت سے اہل جنت کو الگ کرلو۔ حضرت آدم علیہ السلام سوال کریں گے مگر کیسے۔ تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے سو میں سے ایک رکھ لو باقی سب دوزخ میں جائیں گے، صحابہ نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا پھر باقی کیا رہا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ دوسری امتوں کا تذکرہ ہے تمھارا نہیں"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۶۱۱

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے ہم سے روز محشر کی سختی کا تذکرہ کیا اور فرمایا: اُس دن کی ہولنا کی کے کیا کہنے جب بچہ بوڑھا ہو جائے گا، جب پیٹ والی کا پیٹ گر جائے گا، جب خوف کے مارے آنکھیں ابل پڑیں گی اور ایسا معلوم ہوگا کہ لوگ مدہوش ہیں حالانکہ وہ پورے ہوش میں ہوں گے اور یہ سب خوف کی وجہ سے ہوگا"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۶۱۲

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز لوگ اپنے ہی پسینے میں ڈوبے کھڑے ہوں گے جو بعض لوگوں کے کانوں تک پہنچے گا"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۶۱۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز لوگوں کو اس قدر پسینہ آئے گا جو ستر ہاتھ اونچا ہوگا۔ لوگ منہ تک بلکہ بعض لوگ آدھے کانوں تک اُس میں ڈوبے کھڑے ہوں گے "۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۶۱۴

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز سب سے پہلے خون کا فیصلہ کیا جائے گا"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۶۱۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگو اسی دنیا میں اپنا حساب بے باق کرلو اس لیے کہ قیامت کے روز تمھارے پاس اشرفیاں نہ ہوں گی بلکہ صرف نیکیاں ہوں گی تو اُس روز اگر تمھارے کسی بھائی کا تم پر کچھ حق نکلا تو تمھاری نیکیاں اُس کو دے دی جائیں گی، پھر بھی حساب بے باق نہ ہوا تو تمھارے بھائی کی برائیاں تمھارے کھاتے ڈال دی جائیں گی"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۶۱۶

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز ایماندار لوگ دوزخ سے گزریں گے تو انھیں

ایک پل پہ روک لیا جائے گا جہاں حق کا فیصلہ ہوگا جب لوگ ایک دوسرے سے اپنے حق چکالیں گے تو اُن کو جنت میں داخلے کی اجازت مل جائے گی ۔قسم ہے اُس پروردگار کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم میں سے ہر شخص جنت میں اپنے مکان کو اس طرح پہچان لے گا جس طرح دنیا میں اپنے مکان کو پہچانتا تھا "۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۶۱۷

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز جس کو روک لیا گیا یعنی حساب کتاب کے بیچ اُس سے جرح کی گئی وہ تباہ ہوگیا،حضرت عائشہ نے پوچھا یارسول اللہ ﷺ اللہ تو فرماتا ہے جس کا اعمال نامہ اُس کے دائیں میں دیا جائے گا وہ کامیاب ہوا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا عائشہ اس سے مراد تو اعمال نامہ دکھادینا ہے"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۶۱۸

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز جب کفار کو پیش کیا جائے گا تو فرشتے کسی کافر سے سوال کریں گے بتا اگر آج تیرے پاس زمین بھر سونا ہوتو کیا تم اُس کو دے کر خود کو اِس عذاب سے بچالو گے جو تمھیں درپیش ہے،اُس نے کہا ہاں۔تو فرشتے اُس

سے کہیں گے دنیا میں تو تجھ پر بہت آسان بات پیش کی گئی جسے تو نے رد کر دیا تھا''۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۶۱۹

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز ہر شخص کو اللہ کے روبرو کھڑا کیا جائے گا اور اللہ تعالیٰ اُس کو مخاطب کریں گے، تب انسان کے سامنے صرف اُس کے اعمال ہوں گے اور پشت پر دوزخ کا دہکتا عذاب ہوگا تو لوگو خود کو دوزخ کے عذاب سے بچالو اللہ کی راہ میں خرچ کرو چاہے وہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو''۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۶۲۰

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: معراج کی رات مجھ پر جو کچھ گزرا اُس میں مجھے روز محشر کا منظر بھی دکھایا گیا۔ میں نے دیکھا کہ اگلی امتوں والے لوگ گزر رہے ہیں، کسی پیغمبر کے ساتھ تو ایک جماعت تھی جو اُس کی امت تھی، کسی اور پیغمبر کے ساتھ تھوڑے سے آدمی گزرے، پھر میں نے کسی اور پیغمبر کو دیکھا تو اُس کی امت محض آٹھ دس لوگوں پر مشتمل تھی، اور کسی کسی پیغمبر کے ساتھ تو پانچ لوگ بھی نہ تھے، پھر اللہ کے کچھ پیغمبر گزرے کہ اُن کے ساتھ کوئی بھی نہ تھا اور وہ اکیلے ہی تھے، تب میں نے لوگوں کا ایک

ہجوم دیکھا تو جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا کیا یہ میری امت ہے تو انھوں نے انکار میں سر ہلایا اور کہا آپ کی امت تو اُدھر ہے اور انھوں نے آسمان کی طرف اشارہ کیا۔ اور میں نے دیکھا کہ انسانوں کا ایک انبوہ ہے جس کی کوئی حد نہیں اور میں خوش ہو گیا۔ جبرائیل علیہ السلام نے مجھے بتایا کہ یہ آپ ﷺ کی امت ہے اور اِس امت کے آگے آگے چلنے والے ستر ہزار لوگ بغیر کسی حساب کتاب کے جنت میں داخل کیے جائیں گے۔ میں نے پوچھا یہ کیوں؟ تو جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا اُن کے توکل کی وجہ سے کہ یہ وہ لوگ ہیں جو دنیا میں نہ جھاڑ پھونک کراتے تھے نہ کوئی منتر پڑھتے تھے، نہ انگارے سے داغے جاتے تھے نہ نیک و بدشگون لیتے تھے کیونکہ اُن کو اپنے رب پہ کامل اعتماد تھا۔ صحابہ کی محفل میں سے ایک شخص تیزی سے اٹھا اور وہ عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ تھے، انھوں نے نبی اکرم ﷺ سے التجا کی یا رسول اللہ ﷺ اللہ سے دُعا فرمایئے کہ وہ مجھے اِن لوگوں میں شامل کر دے، نبی اکرم ﷺ نے ہاتھ اٹھائے اور کچھ دیر کی خاموشی کے بعد حضرت عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ کو خوشخبری سنائی کہ تم کو اُن لوگوں میں شامل کر لیا گیا ہے۔ پھر ایک اور شخص یعنی حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ اٹھے اور اپنی خواہش کا اظہار کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ اللہ سے دُعا کریں کہ مجھے بھی اُن لوگوں میں شامل کر لیا جائے، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا عکاشہ تم پہ سبقت لے گیا وہ ساعت تو بیت گئی"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۶۲۱

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز جب لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا تو وہ آپس میں مشاورت کریں گے کہ کسی کو تلاش کرو جو اس مشکل گھڑی میں ہماری مدد کرے اور اللہ رب العزت سے ہماری سفارش کرے۔ چنانچہ وہ لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے۔ اے اللہ کے پیغمبر اللہ نے تجھے بڑے پیار سے اپنے ہاتھ سے بنایا پھر تجھ میں اپنی روح پھونکی اور فرشتوں کو حکم دیا کہ تجھے سجدہ کریں اور انھوں نے آپ کو سجدہ کیا تو کیا اس سختی والے روز آپ ہماری کچھ مدد نہ کریں گے حالانکہ ہم آپ ہی کی اولاد ہیں۔ حضرت آدم علیہ السلام جواب دیں گے شاید تمھیں یاد نہیں رہا کہ مجھ سے تو گناہ ہو گیا تھا اس لیے میں اس قابل نہیں کہ اللہ کے روبرو کوئی سوال کروں تم لوگ نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ وہ اللہ کے پہلے پیغمبر ہیں جن کو شریعت عطا کی گئی تھی۔ چنانچہ لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس پہنچیں گے اور اُن سے سوال کریں گے کہ اس مشکل وقت میں ہماری مدد کریں۔ مگر حضرت نوح علیہ السلام انکار کر دیں گے اور فرمائیں گے تم لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ اللہ نے انھیں اپنا دوست بنایا ہے۔ چنانچہ لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف دوڑیں گے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام لوگوں سے کہیں گے میں اس لائق نہیں تم لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ اللہ نے اُس سے کلام کیا تھا۔ لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچیں گے تو وہ فرمائیں گے تم جانتے ہو ایک قبطی میرے ہاتھوں سے قتل ہو گیا تھا اس لیے میں تو اللہ رب العزت کے سامنے جانے سے ڈرتا ہوں تم لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ شاید وہ تمھاری سفارش اللہ سے کریں۔ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچیں گے تو وہ اپنے گناہوں کو یاد کریں گے اور فرمائیں گے آپ لوگ محمد رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤ وہ اللہ کے آخری نبی ہیں اور اُن پر قرآن اترا ہے اللہ تعالیٰ نے اُن کی اگلی پچھلی تمام خطائیں معاف فرما دی ہیں وہ ضرور تم لوگوں کی سفارش اللہ رب العزت

سے کریں گے۔ چنانچہ لوگ آنحضرت محمد ﷺ کے پاس آئیں اور اُن سے التجا کریں گے کہ مشکل کی اس گھڑی میں اللہ رب العزت سے اُن کی سفارش کریں۔ نبی پاک ﷺ کوئی اعتراض نہ کریں گے بلکہ فوراً ہی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور لوگوں سے کہیں گے چلو میرے ساتھ۔ نبی اکرم ﷺ لوگوں کے ساتھ اللہ رب العزت کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے اور اجازت طلب فرمائیں گے۔ اجازت مل جائے گی اور نبی اکرم ﷺ اللہ رب العزت کے سامنے جاتے ہی سجدے میں گر جائیں گے اور جب تک اللہ کو منظور ہوگا سجدے میں ہی پڑے رہیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائیں گے اے محمد سر اٹھائیں اور جو مانگنا ہے مانگ لیں عطا کیا جائے گا۔ جو بات آپ کہنا چاہتے ہیں وہ ضرور سنی جائے گی، جو سفارش آپ کریں گے اُسے قبول کیا جائے گا۔ تب نبی اکرم ﷺ سجدے سے سر اٹھائیں گے اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کریں گے جو اُسی وقت آپ ﷺ کو سکھائی جائے گی۔ اس کے بعد آنحضرت محمد ﷺ لوگوں کی بابت سفارش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ایک حد مقرر فرمادیں گے چنانچہ نبی اکرم ﷺ اُس حد کے اندر رہتے تمام لوگوں کو دوزخ سے آزادی کی خوشخبری سنائیں گے، باقی رہ جانے والے لوگ نبی اکرم ﷺ سے دوبارہ سفارش کی التجا کریں گے۔ اور نبی اکرم ﷺ ایک بار سجدے میں گر جائیں گے پھر ایک حد مقرر کی جائے گی جس سے کثیر لوگوں کو جنت سے نجات مل جائے گی مگر اب بھی لوگوں کا ایک ہجوم ہوگا دوزخ جن کی منتظر ہوگی تو نبی اکرم ﷺ تیسری بار سجدے میں گر جائیں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے اچھا جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو اُس کو بھی دوزخ سے نکال لو۔ اور لوگوں کے ایک انبوہ کو دوزخ سے نجات مل جائے گی۔ پھر نبی اکرم ﷺ چوتھی بار سجدے میں گریں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے اب تو دوزخ میں صرف وہی لوگ ہیں جنھوں نے کفر کیا یا شرک کیا اور جن پہ دوزخ واجب ہو چکی"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۶۲۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ایک روز میں نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا یا رسول اللہ ﷺ قیامت روز آپ ﷺ کی شفاعت کا سب سے زیادہ حق دار کون ہوگا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ابو ہریرہ میں جانتا تھا کہ سب سے پہلے تو ہی مجھ سے یہ سوال کرے گا کہ تجھ کو حدیث سننے کا بہت شوق ہے تو سن قیامت کے روز میری شفاعت کا سب سے زیادہ حق دار وہ شخص ہوگا جس نے اپنے دل کی خوشی سے کہا لا الٰہ الا اللہ"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۶۲۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

صحابہ نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا یا رسول اللہ ﷺ قیامت کے روز ہم اللہ رب العزت کو دیکھیں گے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہاں اس طرح جیسے تم چودہویں کے چاند کو دیکھتے ہو"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۶۲۴

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز میں کوثر پر تمھارا منتظر ہوں گا تب کچھ لوگ حوض پر آئیں گے مگر فرشتے اُن کو پلٹا دیں گے میں اعتراض کروں گا کہ یہ تو میرے لوگ تھے، فرشتے کہیں گے آپ ﷺ نہیں جانتے آپ کے بعد اِن لوگوں نے دین میں نئی باتیں رائج کر لی تھیں"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۶۲۵

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تمھارے سامنے میرا حوض ہوگا جو اتنا بڑا ہے جتنا کہ جرباء سے اذرع تک کا فاصلہ ہے"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۶۲۶

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

حضرت ابن عباس کہتے کہ کوثر سے مراد خیر کثیر ہے، ابو بشر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے پوچھا لوگ کہتے ہیں کوثر جنت کی ایک نہر ہے تو انھوں نے کہا: ہاں، مگر وہ اُس خیر کثیر میں شامل ہے جو اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو عطا فرمایا ہے"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۶۲۷

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرا حوض (کوثر) اتنا بڑا ہے جسے سوار ایک مہینے میں طے کرے، اُس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہے۔ میرے حوض پر اتنے آبخورے رکھے ہیں جتنے کہ آسمان پر ستارے ہیں اور جو کئی میرے حوض سے پیئے گا پھر وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۶۲۸

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے اصحاب میں سے کچھ لوگ میرے حوض پر آئیں مگر اُن کو لوٹا دیا جائے گا۔ میں اُن کو پہچان لوں گا اور کہوں گا کہ یہ میرے لوگ ہیں، مگر فرشتے کہیں گے آپ ﷺ نہیں جانتے آپ کے بعد اِن لوگوں نے کون کون سے گناہ کیے"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۶۲۹

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز ایک موٹا شخص (مالدار) آئے گا مگر اللہ کے

نزدیک اُس کی کچھ بھی اہمیت نہ ہوگی حتیٰ کہ مچھر کے پر کے برابر بھی''۔
(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۳۰

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ایک یہودی عالم نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور کہا اے ابولقاسم اللہ قیامت کے دن آسمانوں کو ایک انگلی پر اٹھائے گا، زمینوں کو ایک انگلی پر، پہاڑوں اور درختوں کو ایک انگلی پر سمندروں اور نمناک زمین کو ایک انگلی پر اٹھائے گا اور فرمائے گا میں بادشاہ ہوں، صحابہ نے کہا کہ نبی اکرم ﷺ یہودی عالم کی اس بات پر مسکرائے اور اُس کی تصدیق کی''۔(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۳۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مٹی کو ہفتے کے دن پیدا کیا اتوار کے دن پہاڑوں کو پیدا کیا، پیر کے دن درختوں کو پیدا کیا، لوہا منگل کو پیدا کیا نور بدھ کو پیدا کیا، جانوروں کو جمعرات کو پیدا کیا، پھر حضرت آدم کو جمعہ کے روز عصر کے وقت پیدا کیا''۔(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۳۲

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

میں نے نبی اکرم ﷺ سے پوچھا جس دن زمین وآسمان لپیٹ لیے جائیں گے تب لوگ کہاں ہوں گے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پل صراط پر''۔(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۳۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر دس یہودی (عالم) میری پیروی اختیار کرلیں تو ساری زمین پر کوئی یہودی نہ رہے''۔(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۳۴

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز ایک شخص کو لایا جائے گا جسے اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ہر راحت عطا کی تھی مگر اُس نے شکر نہ کیا چنانچہ اُسے جہنم میں ایک غوطہ دیا جائے گا پھر نکال کے پوچھا جائے گا بتا تو نے دنیا میں سکھ اور چین دیکھا ہے تو وہ کہے گا نہیں۔ پھر ایک ایسے شخص کو لایا جائے گا دنیا میں جس پر بہت سخت زندگی اتاری گئی مگر اُس نے صبر وشکر کی راہ اپنائی۔اُس کو جنت میں لایا جائے گا پھر نکال کے پوچھا جائے گا کیا تو نے دنیا میں دکھ میں اور اذیت برداشت کی تو وہ کہے گا نہیں بالکل نہیں''۔(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۳۵

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز فرشتے سفید رنگ کے ایک مینڈھے کو جنت اور دوزخ کے بیچ ٹھہرادیں گے، پھر فرشتے اہل جنت سے پوچھیں گے اس کو پہچانتے ہو تو وہ کہیں گے ہم اس کو پہچانتے ہیں یہ موت ہے، پھر اہل دوزخ کو پکارا جائے گا اور یہی سوال کیا جائے گا اہل دوزخ بھی اقرار کریں گے وہ اس کو پہچانتے ہیں کہ وہ موت ہے۔تب اُس سفید مینڈھے کو سب کے سامنے ہلاک کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا اہل جنت خوش ہو جاؤ اور اللہ کی نعمتوں سے سرور حاصل کرو کہ اب تمھیں کوئی موت نہیں ہے اور اہل جہنم سے کہا جائے گا تم پر افسوس ہے کہ تم نے خود کو دنیا میں اس قدر غرق کر لیا کہ اب ہمیشہ کا عذب تمھارا مقدر ہے اس لیے کہ اب موت نہیں ہے ‘‘۔(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۳۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کافر کا دانت یا اُس کی کچلی احد پہاڑ کے برابر ہوگی اور اس کی کھال کی دبازت اور گندگی تین دن کی راہ جیسی ہوگی‘‘۔(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۳۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کافر کے دونوں مونڈھوں کے بیچ اتنا فاصلہ ہوگا کہ تیز رفتار سوار جسے تین دن میں طے کر سکے"۔

(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۳۸

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تم کو بتاؤں جنت میں کون لوگ مقیم ہوں گے، میں نے عرض کی ضرور یا رسول اللہ ﷺ: تو آپ ﷺ نے فرمایا دنیا میں ناتواں، لوگوں کے نزدیک رذیل قسم کے لوگ کہ اگر یہ اللہ کے بھروسے کوئی قسم کھالیں تو اللہ اُس کو پورا کرے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا کیا میں تمھیں اہل جہنم کے متعلق کچھ بتاؤں۔ میں نے کہا ضرور یا رسول اللہ ﷺ: تو آپ ﷺ نے فرمایا: جھگڑالو، مغرور، مال جمع کرنے والے جن کے پیٹ بڑھے ہوئے ہوں گے"۔

(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۳۹

حضرت جابر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز ہر شخص اُسی حالت پر اٹھے گا جس حالت پر وہ مرا تھا (یعنی ایمان یا کفر)"۔

(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۴۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت اُس وقت تک نہ آئے گی یہاں تک کہ تم لڑو گے ایسے لوگوں سے جن کے منہ ڈھال کی طرح کے ہوں گے (امام نووی کہتے ہیں یہ پیش گوئی پوری ہو چکی ڈھال کے منہ والوں سے مراد تاتار تھے جن سے مسلمان لڑ چکے)"۔

(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۴۱

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے تم لڑو گے یہود سے اور اُن کو خوب مارو گے حتیٰ کہ پتھر بولے گا میری اوٹ میں یہودی چھپا بیٹھا ہے آ اور اسے مار"۔

(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۴۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے تیس جھوٹے دجال پیدا ہوں گے جن میں سے ہر ایک کہے گا وہ اللہ کا رسول ہے"۔

(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۴۳

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے راستے میں ایک جگہ ہم نے کئی بچوں کو اکٹھا دیکھا اور اُن میں ابن صیاد بھی تھا، نبی اکرم ﷺ نے اُس سے فرمایا کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں، ابن صیاد نے جواب دیا بلکہ آپ گواہی دیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں، حضرت عمر نے سوچا یہی دجال ہے انھوں نے تلوار نکالی اور نبی اکرم ﷺ سے فرمایا ایک طرف ہٹ جائیں میں اس کی گردن اڑا دیتا ہوں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا عمر رہنے دو اگر تو خیال کرتا ہے کہ یہ دجال ہے تب تو اسے نہ مار سکے گا اور اگر تو اس نے کو مار دیا عبث مارا"۔

(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۴۴

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

رسول اللہ ﷺ گزر گئے تو ایک روز میں نے ابن صیاد کو روک لیا اور اُسے برا بھلا کہنے لگا کہ میرے خیال میں وہی دجال تھا، مگر ابن صیاد نے تو مجھے لاجواب ہی کر دیا اُس نے کہا تم کیوں رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کو ذلیل کرتے ہو کیا تم نہیں جانتے کہ دجال یہودی ہوگا؟

میں نے کہا: ہاں

کیا تم نہیں جانتے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ وہ بے اولاد ہوگا اور میرے تو اولاد ہے"۔

میں نے کہا: ہاں

کیا تم ناواقف ہو کہ دجال مکہ اور مدینہ میں داخل نہ ہوگا اور میں نے تو حج کیا ہے:

میں نے کہا: ہاں

ابوسعید خدری کہتے ہیں کہ قریب تھا کہ میں اُسے سچا سمجھنے لگتا۔

مگر پھر ابن صیاد نے کہا: البتہ میں جانتا ہوں کہ دجال اس وقت کہاں ہے"۔(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۴۵

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے ہم سے خطاب کیا اور حمد و ثنا کے بعد فرمایا: سنو! کوئی نبی ایسا نہیں

گزرا جس نے اپنی قوم کو دجال سے نہ ڈرایا ہو یہاں تک کہ حضرت نوح علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کو دجال سے ڈرایا لیکن میں تم کو ایک ایسی بات بتاتا ہوں جس کی وجہ سے تم اُس کو آسانی سے پہچان لوگے یاد رکھنا وہ ایک آنکھ سے کانا ہوگا"۔(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۴۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں اور اس قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں پھر اپنی دو انگلیوں کو ملایا"۔(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۴۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کوئی دودھ دہوتا ہوگا مگر دودھ کو پینے سے پہلے ہی قیامت آجائے گی، کوئی کپڑا خریدتا ہوگا مگر قیمت چکانے سے پہلے ہی قیامت آجائے گی، کوئی اپنا حوض درست کر رہوگا مگر اس سے پہلے ہی قیامت آجائے گی"۔(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۴۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آدمی کے بدن میں ایک ہڈی ہے جس کو زمین نہیں کھاتی، اسی سے آدمی کو دوبارہ پیدا کیا جائے گا، صحابہ نے سوال کیا وہ کون سی ہڈی ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: ریڑھ کی ہڈی''۔(صحیح مسلم جلد ششم)

❑❑❑❑

جنت اللہ کا انعام ہے، جنت اللہ کا اکرام ہے، جنت اللہ کی رحمت ہے اور اللہ کی رحمت اُس کے غضب پہ غالب ہے، اس لیے ہم نے اُس کے غضب یعنی جہنم کے تذکرے کو بعد میں رکھا ہے اور اُس کی رحمت یعنی جنت کے تذکرے کو پہلے رکھا ہے، جنت کیا ہے اس کا درست جواب کوئی نہیں جانتا اس لیے کہ جنت حسن، اطمینان، آسودگی، خوشی، سکون فراغت اور اکرام کی اُس انتہا کا نام ہے جس کا ادراک انسانی فہم سے ماوراء ہے۔ انسان کو صرف اس قدر بتایا گیا ہے کہ جنت اُس چیز کا نام ہے جس کی اُس کو خواہش ہے، چنانچہ انسانی نفس کی وہ مرغوبات جن کو انسان کے لیے اس دنیا میں ممنوع قرار دیا گیا ہے جنت میں اُن کی بہتات ہوگی۔ جنت میں انسان کو وہ سب کچھ فراہم کیا جائے گا جس کی وہ اس دنیا میں خواہش رکھتا ہے مگر بوجہ اُسے حاصل نہیں کر پاتا۔ جنت اُس لازوال نعمت کا نام ہے جس کو کبھی زوال نہیں اسی طرح اہل جنت بھی لازوال ہوں گے، نہ اُن کی جوانی ختم ہوگی نہ اُن کی خوشی ختم ہوگی، نہ اُن کی کوئی آرزو رد کی جائے گی اور نہ انھیں کسی بات سے روکا جائے گا اور ابدی خوشیوں اور سکون کی یہ جنت بہت ارزاں مل رہی ہے صرف زندگی کے چند دن اس تصور میں گزارنے ہیں کہ جنت جیت لی جائے راستہ رسول اللہ ﷺ نے بتا دیا ہے دستور عمل قرآن ہے جو آپ

کی المباری کی چھت پر ریشمی کپڑے میں لپٹا پڑا ہوگا۔ یادرہے کہ انسان کو عقل اسی لیے عطا کی گئی کہ وہ خالق کی اطاعت کرے اور اس کی بنائی ہوئی ابدی خوشیوں کی اس جنت کو جیت لے۔ یہ وہ ٹھکانہ ہے جس کو حاصل کرنا ہی دراصل کامیابی ہے۔ مگر انسان کی عقل نے اسے دھوکا دیا اور اُس نے ہر خوشی اسی زندگی میں حاصل کرنے کی کوشش کی اور اس کوشش میں وہ حد سے گزر گیا، خالق کا انکاری ہو گیا، انسانوں پر ظلم کرنے لگا، گمراہی کے راستوں پہ چل نکلا وہ خوشی، آسوگی اور اطمینان کے حصول میں ہلکان رہا اور اتنی دور نکل گیا کہ موت جیسی بڑی حقیقت کو بھی بھولا رہا حالانکہ پرلے درجے کا رذیل کافر بھی چاہے وہ دن میں سو بار خالق کا انکار کرے مگر اُسے موت سے انکار کرنے کی ایک بار بھی جرأت نہ ہوگی۔ چنانچہ جب انسان مرجاتا ہے تو اُس کا عمل ہی اُس کے ساتھ جاتا ہے اور اسی بنا پہ اُسے انعام یعنی جنت یا عذاب یعنی دوزخ کے لیے منتخب کیا جاتا ہے حقیقت یہ ہے کہ بہت ہی کم لوگ ہیں جو بھرے دامن کے ساتھ خالق کے سامنے حاضر ہوتے ہیں ورنہ اکثریت دنیا کے رنگ و بو اور رونق سے دھوکا کھا جاتی ہے اور خالی ہاتھ خالق کے سامنے پیش ہوتی ہے جس کا نتیجہ ہمیشہ کا عذاب ہے جبکہ جنت اُن لوگوں کے لیے سنواری گئی ہے جنھوں نے اپنی زندگی کے ایک ایک پل کو اس احتیاط سے گزارا کہ وہ خالق کی منشا کے خلاف نہ جائے۔ جنت کے متعلق منتخب احادیث تحریر کی جاتی ہیں۔

حدیث پاک نمبر:۶۴۹

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر مادہ کے پیٹ میں نطفہ چالیس دن تک رہتا ہے، پھر اگلے چالیس دن میں وہ خون کی پھٹکی بن جاتا ہے، پھر چالیس دن میں وہ گوشت بنتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ اُس کے پاس ایک فرشتہ کو بھیجتے ہیں جو اس نطفے کی چار باتیں لکھتا ہے،

یعنی اُس کے اعمال، روزی، عمر اور بخت۔ چنانچہ وہ انسان ساری زندگی اچھے کام کرتا رہتا ہے اور جنت اُس سے چار قدم رہ جاتی ہے پھر تقدیر کا لکھا غالب آتا ہے اور وہ برے کام کرنے لگتا ہے جس کی وجہ سے بالآخر وہ جہنم کا ایندھن بن جاتا ہے، اسی طرح ایک انسان ساری زندگی برے کام کرتا رہتا ہے پھر تقدیر کا لکھا غالب آجاتا ہے اور اُس کا خاتمہ عمل خیر پہ ہوتا ہے اور وہ اللہ کی جنت حاصل کر لیتا ہے"۔

(صحیح بخاری جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۶۵۰

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جبرائیل نے مجھ سے کہا ہے کہ میری امت میں سے جو کوئی اس حال میں مرا کہ اُس نے شرک نہ کیا تو آخر اُسے جنت میں داخل کیا جائے گا۔

حضرت ابوذر غفاری نے پوچھا چاہے وہ چوری کرے، چاہے وہ زنا کرے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں

(صحیح بخاری جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۶۵۱

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے جنت میں جھانک کر دیکھا تو وہاں اُن لوگوں کی اکثریت تھی جو دنیا میں محتاج اور بے بس تھے، جہنم میں جھانکا تو وہاں عورتیں بہت

تھیں"۔(صحیح بخاری جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۶۵۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں سو رہا تھا، عالم رویا میں جنت میں نکل گیا دیکھا کہ جنت میں ایک عالیشان محل ہے جس میں ایک عورت وضو کر رہی تھی، میں نے کسی سے پوچھا یہ کس کا محل ہے جواب دیا گیا عمر فاروق کا تو مجھے عمر کی غیرت کا خیال آیا اور میں منہ موڑ کر چل دیا، حضرت عمر پاس ہی بیٹھے تھے زور زور سے رونے لگے اور کہا یا رسول اللہ ﷺ میں آپ سے غیرت کروں گا"۔(صحیح بخاری جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۶۵۳

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت کا خیمہ ایک موتی کھود کر بنایا گیا ہے جس کا عمود تیس میل ہے جس کے ہر کونے میں مسلمان کو ایسی بیبیاں ملیں گی جن کو اس سے قبل کسی آنکھ نے نہ دیکھا ہوگا"۔

(صحیح بخاری جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۶۵۴

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لیے جنت میں وہ نعمتیں جمع کی ہیں جن کو کسی آنکھ نے نہیں دیکھا، کسی کان نے نہیں سنا، کسی دل میں اُن کا تصور نہیں گزرا"۔

(صحیح بخاری جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۶۵۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری امت سے مومنین کا جو پہلا گروہ جنت میں داخل ہوگا اُن کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے، اُن کو نہ تھوک آئے گا نہ رینٹھ اور نہ پاخانہ، اُن کے برتن سونے چاندی کے ہوں گے اور کنگھے بھی، اُن کی انگیٹھیوں سے عود کی خوشبو آ رہی ہوگی، اُن کے پسینے سے مشک کی بو آئے گی، اور ہر جنتی کے پاس دو ایسی عورتیں ہوں گی جو اس قدر نازک ہوں گی کہ اُن کی پنڈلی کا گودا تک دکھائی دے گا، جنت میں لوگوں کے دلوں سے بغض نکال دیا جائے گا اور لوگ صبح و شام اپنے اللہ کی تسبیح کریں گے"۔

(صحیح بخاری جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۶۵۶

حضرت سہل بن ساعدی رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں سے ستر ہزار لوگ ایک دوسرے کے پیچھے جنت میں داخل ہو گے اور اُن کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے"۔

(صحیح بخاری جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۶۵۷

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

دومۃ الجندل کا حاکم جب اسلام لایا تو اُس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک ریشمی چغہ بھیجا تحفے کے طور پہ بھیجا، لوگ اُس چغے کی عمدگی کو حیرت سے دیکھتے تھے تب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگو حیرت مت کرو یقین کرو جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے بہتر ہیں"۔

(صحیح بخاری جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۶۵۸

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑا رکھنے کی جگہ ساری دنیا سے بہتر ہے

"۔(صحیح بخاری جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۶۵۹

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے کہ سوار اگر سوسال بھی چلتا رہے تو اُس کا سایہ ختم نہ ہو، اُس درخت کا نام طوبیٰ ہے"۔(صحیح بخاری جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۶۶۰

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ:

جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے ابراہیم نے وفات پائی تو جنت میں انھیں ایک دایہ ملی جس نے اُن کو دودھ پلایا"۔

(صحیح بخاری جلددوم)

حدیث پاک نمبر:۶۶۱

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کے لوگ اپنے سے بلند کمرے والوں کو اوپر اس طرح دیکھیں گے جیسے تم چمکتے ستارے کو دیکھتے ہو جو صبح کے وقت نکلتا ہے اور لوگ وہاں درجہ بہ درجہ ہوں گے، لوگوں نے کہا پر اوپر تو اللہ کے نبی ہوں گے، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وہ لوگ بھی ہوں گے جو اُن پر ایمان لائے اور اُس پر جم گئے"۔
(صحیح بخاری جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۶۶۲

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اہل جنت کو پکارے گا اور فرمائے گا اے اہل جنت کیا تم خوش ہو؟ اہل بہشت کہیں گے اے ہمارے رب ہم اب بھی خوش نہ ہوں گے کہ تو نے ہمیں ایسی ایسی نعمتوں سے نوازا ہے جو اپنی مخلوق میں سے کسی اور کو عطا نہیں فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ اب میں تم پر اِن سب سے نعمتوں سے بڑھ کر ایک نعمت اتارتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ میں تم سے راضی ہو گیا ہوں اب میں تم سے کبھی غصہ نہ کروں گا"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۶۶۳

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پھر کچھ لوگ دوزخ سے نکلیں گے کہ اُن کی سزا پوری ہو چکی پھر اُنھیں جنت میں داخل کیا جائے گا، ایک عرصہ تک دوزخ میں رہنے کی وجہ سے وہ جل کر کوئلہ ہو چکے ہوں گے چنانچہ اہل جنت انھیں اُن کے اس رنگ کی وجہ سے جہنمی کہا کریں گے"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۶۶۴

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گنہگار مسلمان جب دوزخ کا مزہ چکھ لیں گے تو میں اللہ تعالیٰ سے اُن کی سفارش کروں گا اللہ تعالیٰ فرمائے گا اچھا جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو اُس کو دوزخ سے نکال لے تو ایک بڑی تعداد کو دوزخ سے نکالا جائے مگر وہ دوزخ کی آگ میں جل بھن چکے ہوں گے، پھر اُن کو چشمہ حیات میں ڈالا جائے گا تو وہ خودرو پودوں کی طرح ابھر آئیں گے پھر اُن کو جنت میں داخل کر دیا جائے گا"۔(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۶۶۵

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اُس شخص کو جانتا ہوں جسے سب سے آخر میں جنت میں داخل کیا جائے گا، وہ شخص گھٹنوں کے بل گھسٹتا ہوا دوزخ سے نکلے گا تو اللہ تعالیٰ کو اُس پر رحم آئے گا اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا جا میری جنت میں داخل ہو جا، وہ جنت میں جائے گا مگر واپس آ جائے گا اور عرض کرے گا اے رب العزت جنت تو ساری بھری ہوئی ہے، اللہ فرمائے گا داخل ہو جا، وہ پھر جنت میں جائے گا اور اِدھر اُدھر دیکھے گا مگر کوئی مکان خالی نہ پائے گا، واپس آئے گا اور عرض کرے گا اے رب العزت جنت تو ساری بھری ہوئی ہے میں کدھر جاؤں، تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا اچھا میں تمھیں اتنا دیتا ہوں کہ جتنی تمھاری دنیا تھی اور اُس سے دس گنا زیادہ، وہ شخص عرض کرے گا اے

پروردگار تو مجھ سے بادشاہ ہو کر مذاق کرتا ہے، حضرت عبداللہ ابن مسعود کہتے ہیں کہ یہ حدیث بیان کرتے کرتے رسول اللہ ﷺ اس قدر ہنسے کہ آپ ﷺ کے سارے دانت نظر آنے لگے، پھر اُس شخص کو اس دنیا سے دس گناہ زیادہ علاقے کی جنت عطا کی گئی اس کے باوجود کہ وہ سب سے کمتر جنتی تھا"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:٦٦٦

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: معراج کی شب مجھے بہشت کی سیر کرائی گئی میں نے ایک نہر دیکھی جس کے کناروں پر خولدار موتیوں کے گنبد بنے ہوئے تھے، میں نے جبرائیل سے پوچھا یہ کیا ہے تو اُس نے جواب دیا یہی تو کوثر ہے"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:٦٦٧

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک بازار ہے جس میں اہل جنت جمعہ کے روز جمع ہوا کریں گے پھر شمال کی ہوا چلے گی سو وہاں کا گرد و غبار اُن کے چہروں اور کپڑوں پر پڑے گا جو مشک اور زعفران پہ مبنی ہوگا تو اہل جنت کا حسن و جمال اور بڑھ جائے گا وہ اپنے گھروں کو لوٹیں گے تو دیکھیں گے کہ اُن کے گھر والوں کا حسن و جمال بھی بہت بڑھ گیا ہے"۔ (صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:٦٦٨

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص جنت میں جائے گا اُس کو آرام ہی آرام ہوگا، اُس کو کوئی غم نہ ہوگا، نہ اُس کا لباس پرانا ہوگا نہ جوانی ڈھلے گی"۔(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:٦٦٩

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اہل جنت کو ایک پکارنے والا پکارے گا اور کہے گا: اب تم کبھی بیمار نہ ہوگے ہمیشہ صحت مند رہوگے، اب تم کبھی بوڑھے نہ ہوگے ہمیشہ جوان رہوگے، اب تمھیں کوئی موت نہیں ہمیشہ زندہ رہوگے، اب تمھیں کوئی رنج نہیں ہمیشہ خوش رہو گے، یہ جنت تمھاری ہے تم اِس کے وارث ہو، یہ اُن نیک اعمال کا بدل ہے جو تم نے دنیا میں کیے"۔(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:٦٧٠

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سیحان، جیحان، نیل اور فرات جنت نہریں ہیں"۔(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۷۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت میں کچھ لوگ جائیں گے جن کے دل چڑیوں کے سے ہیں''۔(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۷۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ جل جلالہٗ نے حضرت آدم کو اپنی صورت پر بنایا، اُن کا قد ساٹھ ہاتھ تھا، پھر حضرت آدم سے فرمایا: جا اور اُن فرشتوں کو سلام کر، حضرت آدم نے فرشتوں کو سلام کیا: **السلام و علیکم** فرشتوں نے جواب دیا: **السلام علیك و رحمۃ اللّٰہ**

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم سے فرمایا: تیرا اور تیری اولاد کا سلام یہی ہے، نبی اکرم ﷺ نے مزید فرمایا: آدم ساٹھ ہاتھ لمبے تھے پھر لوگوں کے قد گھٹ گئے، تو جو بہشت میں جائے گا اُس کا قد آدم جتنا ہی ہوگا''۔(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۷۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جہنم میں لوگ ہمیشہ ڈالے جائیں گے مگر اُس کی سیری نہ ہوگی

یہاں تک پروردگار اُس میں اپنا قدم رکھیں گے تب وہ سہم کر ایک طرف سمٹ جائے گی اور کہے گی بس بس، تیری عزت کی قسم۔ پھر فرمایا: اور جنت میں کچھ جگہ ہمیشہ خالی رہے گی یہاں تک اللہ تعالیٰ اُس کے لیے ایک اور مخلوق پیدا کرے گا اور اُسے وہاں بسائے گا''۔ (صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۷۴

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت میں اللہ تعالیٰ جتنی جگہ چاہے گا خالی رکھے گا، پھر اللہ تعالیٰ اس کے لیے دوسری مخلوق پیدا کرے گا''۔

(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۷۵

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کے راستے میں جہاد کے لیے صبح کو یا شام کو نکلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور اگر اہل جنت کی عورت زمین کی طرف جھانک لے تو مشرق و مغرب کو روشن کر دے اور اگر وہ اپنا آنچل لہرا دے تو ساری دنیا کو خوشبو سے بھر دے''۔

(مشکوٰۃ شریف جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:٦٧٦

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت کی اتنی جگہ جہاں ایک کمان رکھی جا سکے اُن ساری جگہوں سے بہتر ہے جہاں پر سورج طلوع وغروب ہوتا ہے"۔(مشکوٰۃ شریف جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:٦٧٧

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دو جنتیں ایسی ہیں جن میں سے ایک کی ہر چیز چاندی کی ہوگی برتن بھی درخت بھی اور سب کچھ بھی، اور ایک جنت ہوگی جس کی ہر چیز سونے کی ہوگی ، برتن بھی درخت بھی گھر بھی اور یہ جنت عدن ہوگی"۔(مشکوٰۃ شریف جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:٦٧٨

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت میں سو درجے ہیں اور ہر درجے کے بیچ اس قدر فاصلہ ہے جس قدر زمین وآسمان کے بیچ فاصلہ ہے، فردوس سب سے اعلیٰ جنت ہے، جنت کی چاروں نہریں اسی سے پھوٹتی ہیں اور اُن کے اوپر اللہ تعالیٰ کا عرش ہے"۔(مشکوٰۃ شریف جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۶۷۹

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اہل جنت میں سے سب ادنیٰ شخص کا درجہ اس قدر بلند ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اُس سے فرمائے گا خواہش کر، اور مانگ لے جو مانگ سکتا ہے وہ مانگے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائیں بس اسی قدر، جو تو نے مانگا ہے وہ بھی دیا اور اسی قدر مزید بھی''۔

(مشکوٰۃ شریف جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۶۸۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں نے نبی اکرم ﷺ سے پوچھا جنت کیسی ہوگی۔ تو اللہ کے رسول ﷺ نے جواب دیا۔ جنت کی تعمیر میں ایک اینٹ سونے کی اور ایک اینٹ چاندی کی استعمال کی گئی ہے، گارا خالص مشک کا ہے، جنت کی کنکریاں ہیرے یاقوت کی ہیں اور مٹی زعفران ہے، جو اِس میں داخل ہوگیا ہمیشہ کے چین میں داخل ہوگیا اب اُسے کبھی مشقت نہ کرنی پڑے گی، نہ کبھی اُس کو موت آئے گی اور نہ اُس کی جوانی فنا ہوگی''۔(مشکوٰۃ شریف جلد سوم)

مایوسی ، دکھ ، ندامت ، پشیمانی ، حزن ، ناکامی ، نامرادی اور ذلت کی انتہاؤں کا نام دوزخ ہے۔جہنم آگ کی وہ وادی ہے جس کی آگ سے پتھر تک جل جائیں گے۔جہنم جاہلوں اور مشرکوں اور متکبرین کا وہ ٹھکانہ ہیں جہاں انھیں ہمیشہ رہنا ہے۔آگ کا یہ عذاب انسان کا منتظر ہے اور انسانوں کی اکثریت نہایت تندہی سے اس آگ میں کود جانے کی جہد وسعی میں مصروف عمل ہے۔دنیا پر ایک سرسری سی نگاہ ڈالنے سے ظلم بے عدلی اور قساوت دہر کا جو منظر ابھر کے سامنے آتا ہے وہ جہنم کے وجود کی ضرورت پر دلیل پیش کرتا ہے۔حقیقت یہ ہے کہ اِس دنیا میں انسانوں کا چلن ہی اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ آگ کے گڑھے کے مسافر ہیں یا جنت کی بہاروں کے مکین۔شیطان نے انسانوں کی کثیر تعداد کو دنیا کی بے اصل اور بے حقیقت رونق میں الجھا لیا ہے اور انسان اپنے نفس کی ذرا سی لذت کے آگے جھک کر شیطان کے ہاتھوں یرغمال بن گیا ہے اور خالق کا انکار کر بیٹھا ہے۔یہ ظلم کی وہ راہ ہے جو سیدھی آگ کے اُس گڑھے میں لے جانے والی ہے جس سے انسانوں کو ڈرانے کا بے پناہ اور مہیب اہتمام کیا گیا۔زمانے کے ہر قدم پر انسانوں کو آگ کے اس گڑھے سے بچانے کے لیے اللہ کے پیغمبر جہد وسعی کرتے رہے ہیں۔مگر انسانوں کی اکثریت نے ہمیشہ اُن کا انکار ہی کیا ہے

اس لیے کہ اللہ کے پیغمبر انسان کو جس اخلاقی رفعت اور جس پاکیزہ زندگی کی دعوت دیتے رہے وہ انسان کے نفس کے لیے قدرے مشقت کی متقاضی تھی اس لیے شیطان نے انسان کو طرح طرح سے دھوکا دیا۔ وہ اُس کی ہر راہ پہ بیٹھا اور اُسے مختلف سمتوں کی طرف بلایا۔ کبھی اُس نے انسان کو ذاتی ملکیت کی خاطر خون بہانے پر مجبور کیا تو کبھی اُس نے انسان کو یہ بات سمجھائی کہ اُس کے دکھوں کا تمام تر مداوا دولت اور طاقت کے حصول میں ہے۔ حیرت تو اس بات پہ ہے کہ انسانوں کی اکثریت نے ہمیشہ اُس کی آواز پر کان لگائے اور اللہ تعالیٰ کے پاک پیغمبروں کے پیغام سے گریز کی راہ اختیار کی جس کی وجہ سے صاحب ایمان و یقین کی تعداد ہمیشہ کم ہی رہی اور بے ایمان اور نفس کے پجاریوں کی اکثریت دنیا پر حکمرانی کرتی رہی۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل دی کہ وہ خالق کے احسانات کا ادراک حاصل کرے، شکر کی راہوں کو اپنائے، اللہ کے قہر و جبر سے پناہ حاصل کرنے کے لیے اشک بہائے اپنی توانائیاں اُس کی رضا حاصل کرنے کے لیے وقف کر دے، اپنی ترجیحات کو اس طرح متعین کرے کہ اللہ راضی ہو جائے۔ مگر انسان نے اِس کے برعکس کیا، اُس نے ظلم کیا، اپنے بھائی کا حق مارا، موت جیسی بڑی حقیقت کو فراموش کیا اور دنیا کی اکثریت شیطان کے اس دھوکے میں آ گئی کہ ''بابر بہ عیش کوش کہ عالم دوبارہ نیست''۔ نگاہ اٹھائیں تو انھی لوگوں کی اکثریت نظر آتی ہے جو زندگی کو اس نظریے کے تحت گزار رہے ہیں۔ اللہ کا ہزار شکر ہے کہ اُس نے ہمیں ادراک و فہم کی اس دولت سے نوازا جس کی بنا پر ہم اس آگ سے اُس کی پناہ مانگتے ہیں اور اُسی کی رضا حاصل کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ جہنم کی ذلت اور پستی کے کچھ مناظر ذیل میں بیان کیے جاتے ہیں جنھیں رسول اللہ ﷺ نے دعوت و انذار کا فریضہ ادا کرتے ہوئے بیان کیا۔

حدیث پاک نمبر:۶۸۱

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے آج رات خواب میں دیکھا کہ دو شخص میرے پاس آئے اُن میں ایک نے کہا یا رسول اللہ ﷺ یہ جو شخص آگ پھونک رہا ہے اس کا نام مالک ہے اور یہ جہنم کا داروغہ ہے۔ میں جبرائیل ہوں اور یہ میکائیل ہیں''۔

(صحیح بخاری جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۶۸۲

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ حضرت بلال نے ظہر کی اذان دی نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، بلال ٹھنڈا ہونے دے، بلال ٹھنڈا ہونے دے، پھر سایہ ٹیلوں سے ڈھل گیا تب حضرت بلال نے اذان دی اور ہم نے نماز ادا کی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت دوزخ کی بھاپ کی وجہ سے ہوتی ہے''۔(صحیح بخاری جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۶۸۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دوزخ نے اپنے پروردگار سے شکایت کی اے میرے

پروردگار: میرا یہ حال ہے کہ میرا ایک حصہ دوسرے حصے کو کھانے لگا ہے۔تب پرودگار نے اُسے دو سانس لینے کی اجازت دی تو جب دوزخ اندر سانس کھینچتی ہے تو سردی آجاتی ہے جب دوزخ سانس باہر نکالتی ہے تو گرمی پڑنے لگتی ہے"۔

(صحیح بخاری جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۶۸۴

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ایک شخص حضرت ابن عباس کے پاس آیا اور وہ بخار میں جل رہا تھا حضرت عباس نے کہا: اس کو زم زم سے ٹھنڈا کر کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کہتے سنا ہے کہ بخار دوزخ کی بھاپ کی وجہ سے آتا ہے اسے پانی سے ٹھنڈا کرو (یعنی نہا کر)"۔

(صحیح بخاری جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۶۸۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دنیا کی آگ دوزخ کی آگ سے ستر گنا کم تر ہے، لوگوں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ انسان کو جلانے کے لیے تو یہی آگ کافی تھی"۔ (صحیح بخاری جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:٦٨٦

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دوزخ میں جس کو سب سے کم عذاب ہوگا اُس کے پاؤں کے نیچے انگارہ ہوگا مگر اُس کا مغز اس طرح ابل رہا ہوگا جیسے ہانڈی ابلتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اُس سے پوچھے گا تیرے پاس اس وقت دنیا بھر کا مال واسباب ہو تو اُسے دے کر اس عذاب سے نجات کی خواہش کرے گا۔ وہ شخص کہے گا کیوں نہیں، تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا دنیا میں تو تیرے سامنے بہت آسان بات پیش کی گئی تھی صرف اس قدر کہ تو شرک نہ کرنا مگر تو باز نہ آیا"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:٦٨٧

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اُس دن جہنم کی لائی جائے گی اس کی ستر ہزار باگیں ہوں گی اور ہر باگ کو ستر ہزار فرشتے کھینچتے ہوں گے"۔

(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:٦٨٨

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کہیں جا رہے تھے کہ ایک دھماکے کی آواز سنائی دی، ہم خوفزدہ ہو گئے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ ایک پتھر کی آواز تھی جو جہنم میں گرا ہے یاد رکھو جہنم اس قدر گہری ہے کہ یہ پتھر ستر سال پہلے پھینکا گیا تھا جو آج جہنم کی تہ تک پہنچا ہے"۔

(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۸۹

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بعض کو ٹخنوں تک آگ پکڑ لے گی، بعض کو کمر تک اور بعض کو گردن تک پکڑ لے گی"۔

(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۹۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت اور دوزخ کا آپس میں جھگڑا ہوا۔

دوزخ نے کہا: مجھ میں بڑے بڑے اور مغرور لوگ آئیں گے جبکہ جنت میں ناتواں اور مسکین لوگ آئیں گے۔

اللہ تعالیٰ دوزخ سے فرمائیں گے: تو میرا عذاب ہے جس پہ چاہوں گا تجھ پہ مسلط کر دوں گا۔

جنت سے فرمایا: تو میری رحمت ہے جس پر چاہوں گا رحم کروں گا"۔
(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۹۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے عمرو بن لحئ کو دیکھا وہ جہنم میں اپنی آنتیں گھسیٹ رہا تھا"۔(بحیرہ اور سائبہ کی رسم اسی نے نکالی تھی)
(صحیح مسلم جلد ششم)

حدیث پاک نمبر:۶۹۲

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دوزخ میں ایک شخص کو آگ کے دو تسمے پہنائے جائیں گے یہ وہ شخص ہوگا جس کو سب سے ہلکا عذاب دیا جائے گا مگر وہ سمجھے گا کہ اس سے بڑھ کر کسی کو عذاب نہ دیا گیا "۔
(مشکوٰۃ شریف جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۶۹۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دوزخ کی آگ کو ہزار برس تک جلایا گیا حتیٰ کہ وہ سرخ ہوگئی، پھر ہزار برس جلائی کہ حتیٰ کہ وہ سفید ہوگئی، پھر ہزار برس جلائی گئی حتیٰ کہ وہ سیاہ ہوگئی۔ اب وہ سیاہ ہے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۶۹۴

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دوزخ میں آگ کا ایک پہاڑ ہے اُس پر چڑھنے والا ستر سال میں بھی نہ چڑھ سکے، اِس پہاڑ کا نام صعود ہے"۔(مشکوٰۃ شریف جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۶۹۵

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: گرم پانی دوزخیوں کے سر پر ڈالا جائے جو اُن کے پیٹ میں داخل ہوجائے گا اور جو کچھ پیٹ میں ہوگا اُسے جلا دے گا اس کے بعد وہ پاؤں تک پہنچے گا اور انھیں بھی جلا دے گا مگر تھوڑی دیر بعد وہ پھر ٹھیک ہو جائے گا"۔(مشکوٰۃ شریف جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۶۹۶

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دوزخ سے کوئی فرار نہ ہو سکے گا اس لیے کہ دوزخ کی چار دیواری اس قدر چوڑی ہے کہ وہ چالیس سال کی مسافت ہے"۔ (مشکوٰۃ شریف جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۶۹۷

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر دوزخ کی گندگی کا ایک ڈول دنیا میں بہا دیا جائے تو اہل دنیا بدبو سے ہی مر جائیں"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۶۹۸

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آگ دوزخیوں کے چہروں کو جھلس دے گی حتیٰ کہ ایک دوزخی کا اوپر کا ہونٹ سر کے نصف تک پہنچے گا اور نچلا ہونٹ ناف کو چھو رہا ہوگا"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۶۹۹

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دوزخیوں پر بھوک کا عذاب ڈالا جائے گا جو اس قدر سخت ہوگا کہ وہ چیخ اٹھیں گے، وہ فریاد کریں گے تب اُن کی فریاد رسی کی جائے گی اور اُن کے سامنے ایک ایسا غلیظ اور بدبودار کھانا پیش کیا جائے گا جو ضریع ہوگا جو اُن کو موٹا کرے گا اور نہ اُن کو کوئی فائدہ پہنچائے گا بلکہ بھوک تک نہ مٹائے گا اس کے برعکس یہ کھانا اُن کے حلق میں پھنس جائے گا تب انھیں یاد آئے گی کہ دنیا میں اگر اُن کے حلق میں کھانا پھنس جاتا تو وہ پانی سے اسے نگلتے تھے۔ چنانچہ وہ فریاد کریں گے اور پانی پانی پکاریں گے۔ تب ابلتا پانی زنبوروں سے پکڑ کر اُن کے حلق میں انڈیلا جائے گا جو اُن کے چہرے جلا ڈالے گا اور جو کچھ اُن کے پیٹ میں ہوگا اُسے بھی ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔ اہل جہنم فریاد کریں گے جہنم کے داروغہ کو بلایا جائے۔ داروغہ آئے گا اور انھیں ذلیل کرتے ہوئے کہے گا کیا تمھارے پیغمبر تم تک روشن نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے۔ وہ اقرار کریں گے کہ ہاں وہ روشن نشانیاں لے کر آئے تھے ہم گمراہ اور متکبر لوگ تھے۔ جہنم کے داروغہ نے اُن سے کہا اب جس قدر دعا کرو آہ زاری کرو بے سود ہے اس لیے کہ اس کا وقت تو گزر چکا ہے۔ وہ جہنم کے داروغہ سے درخواست کریں گے اللہ تعالیٰ سے ہماری ملاقات کراؤ ہم اللہ سے درخواست کرنا چاہتے ہیں کہ وہ ہم پر موت طاری کر دے۔ تاہم جہنم کا داروغہ انھیں نظر انداز کرے گا حتیٰ کہ وہ ہزار سال تک آہ وزاری کرتے رہے گے کہ ایک روز اللہ تعالیٰ دوزخ میں جھانکے گے اور فرمائیں گے اے اہل جہنم تم نے میرے وعدے کو سچا پایا ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہماری بدبختی ہم پر غالب آ گئی تھی جس کے باعث ہم گمراہ ہوئے اے ہمارے پرودگار ہم کو موت دے

دے۔اے ہمارے رب ہم کو اس عذاب سے نجات دلا دے۔مگر اللہ تعالیٰ اُن پر مزید غصہ کریں گے اور فرمائیں گے دور ہو جاؤ میری نظروں سے تم نہایت بد بخت لوگ ہو۔اللہ تعالیٰ اُن کی دعاؤں کو رد کریں گے ذرا بھی سا بھی غور نہ کریں گے، اگر چہ وہ ہزاروں سال تک نالہ وہ فریاد میں مشغول رہیں گے"۔

(مشکوٰۃ شریف جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۰۰

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دوزخ میں ایک وادی ہے جس کا نام ہبہب ہے میری زمین پر اکڑ اکڑ کر چلنے والے متکبروں کو اس میں ڈالا جائے گا"۔(مشکوٰۃ شریف جلدسوم)

انسان بھی خالق کی عجیب وغریب مخلوق ہے۔ رفعت حاصل کرنے پہ آئے تو فرشتے اپنی انگلیاں دانتوں سے کاٹ لیں، اور اگر پستی کی طرف نکلے تو شیطان کو شرمندہ کر کے رکھ دے۔ انسان کی طبع میں اِسی غیر معمولی تنوع نے دنیا میں سارے رنگ بکھیرے ہیں، انسانی تاریخ ایک طویل داستان کی طرح ہے جس کے ہر ہر ورق پہ انسانی طبع میں موجود اس تنوع کو محسوس کیا جا سکتا ہے جس نے کبھی انسانی کھوپڑیوں کے مینار بنائے تو کبھی محبت کے لطیف احساس نے اُس سے پہاڑوں میں نہریں کھدوائیں، انسانی ذہن نے امن و آسودگی کے خواب بنے اور اپنے خوابوں کی تعبیر کے لیے جدوجہد کی۔ اس کی اسی جدوجہد کو تاریخ کا نام دیا جاتا ہے، تاریخ کے صفحات اس بات کے شاہد ہیں کہ انسان کو اس بات کا ادراک حاصل تھا کہ وہ روح اور مادے کا مجموعہ ہے اس لیے جہاں اُس نے اپنی مادی زندگی کو سنوارنے کی کوشش کی وہیں اُس کے اندر کسی اندیکھی طاقت کو پوجنے کی خواہش بھی موجود رہی جو اُس کے تصور میں اُس کے دکھوں کا مداوا ہو سکتی تھی۔ چنانچہ قدیم انسانی

معاشرے مذہبی تھے، وہ خالق کی تلاش میں سنجیدہ تھے، مگر جب انھیں راہ راست کی طرف بلایا جاتا تو اُن کا نفس اُس سے گریزاں رہتا اس لیے کہ خالق کی رضا اُس کی کلی اطاعت میں تھی مگر انسان مکمل اطاعت پہ کم ہی آمادہ ہوتا ہے۔ اس لیے کہ دنیا کی رونق اور خواہش نفس اُسے عارضی لذت کے خوشنما تصور میں الجھائے رکھتی ہے۔ پھر جب انسانی معاشرے تہذیب وتمدن کے اُس مقام تک پہنچے کہ وہ اللہ کے کلام کے متحمل ہوئے تو اُن کی طرف قرآن اتارا گیا اور یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اتمام حجت کی آخری کڑی تھی آنحضرت محمد ﷺ کو زمین کے عین وسط میں جزیرہ نمائے عرب سے ابھارا گیا۔ رسول اللہ ﷺ کی تیئس سال کی جہد وسعی سے سارا عرب اسلام سے روشناس ہوگیا۔ اب یہ عربوں کی ذمہ داری تھی کہ وہ اسلام کے ابدی پیام فلاح کو دنیا تک منتقل کرتے اور انھوں نے اس سلسلے میں کوئی کوتاہی نہ کی، ایک صدی سے بھی کم عرصے میں ساری دنیا تک اسلام کے پیغام کو منتقل کر دیا۔

دنیا نے اسلام کے اُجلے اور عادلانہ نظام زیست کو پذیرائی بخشی اور دنیا کی کثیر آبادی نے اسلام قبول کرلیا۔ اگرچہ انکار کرنے والوں کا گروہ بھی موجود رہا۔ تاریخ اپنا سفر طے کرتی رہی ۔ ہزار سال سے زائد عرصہ تک اسلام ہی دنیا کا عمومی مذہب رہا۔ اگرچہ نصرانیت یہودیت، ہندومت اور بدھ مت کے پیروکار بھی اپنے اپنے دائرہ تخیل میں زیست کرتے رہے اور اسلام سے گریزاں رہے۔ تاہم جب بھی کوئی شخص شوق اور جستجو کی راہ کو نکلا تو اُس نے اسلام ہی کو حق پایا اور اُس سے وابستہ ہوگیا۔ آج دنیا کا کوئی شخص اس بات کا دعویٰ نہیں کرسکتا کہ وہ اسلام سے لاعلم ہے یا وہ آنحضرت محمد ﷺ کی بعثت سے ناآشنا ہے۔ اس لیے کہ دنیا کی تیز رفتاری نے انسان کی حق تک پہنچنے کی استعداد کو بھی بڑھا دیا ہے۔ آج ہر متمدن انسان کے سامنے ایک چھوٹی سی اسکرین روشن ہے جو اُس کے ہر سوال کا جواب دینے کے لیے بے تاب ہے۔ انسان کو صرف وہ احساس تشنگی درکار ہے جو حق کی جستجو کا لازمی تقاضا ہے۔ مغرب میں اسلام قبول کرنے والوں کی رفتار میں حیرت انگیز تیزی کی وجہ بھی یہی ہے کہ جب بھی کسی

دل میں حق کو جاننے کی خواہش پیدا ہوتی ہے تو اُسے بہت زیادہ جد وجہد کی ضرورت نہیں پڑتی بلکہ اُس کے سامنے کھلی روشن اسکرین حق اور باطل کو واضح کر کے رکھ دیتی ہے۔ پچھلی کئی صدیوں سے مغرب نے رسول اللہ ﷺ کا چہرہ بگاڑنے کی حتی المقدور کوشش کی ہے۔ مگر یہ چاند پہ تھوکنے جیسا عمل ہے جس میں وہ کبھی کامیاب نہیں ہوئے بلکہ ہر عدل پسند دل نے اُن کی اِن اوچھی حرکتوں کو قابل مذمت قرار دیا۔ رسول اللہ ﷺ کی زندگی ایک ایسے شفاف آئینے کی مانند ہے جس سے منزلوں کے نشان ملتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کی عمومی زندگی بھی احکامات الٰہی کی اس قدر تابع ہے کہ آپ ﷺ کے ہر ہر عمل کو مسلمانوں کے لیے بلکہ انسانوں کے لیے قابل اطاعت قرار دیا گیا ہے۔ مسلمان کا ایمان مکمل نہیں ہوتا جب تک کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت پہ خود کو آمادہ نہ پائے۔

مگر ہماری بدقسمتی ہے کہ آج کا مسلمان رسول اللہ ﷺ کو جاننے کے لیے اُس معیار کی جہد و سعی سے عاری ہے جو مطلوب ہے۔ ہم ایک دوسرے سے کہتے پھرتے ہیں وقت ہی نہیں وقت ہی نہیں۔ حالانکہ میری دانست میں یہ فقرہ غلط استعمال ہونے والے اُن سینکڑوں دیگر اصطلاعات میں ایک ہے جو غلط العام کا درجہ حاصل کر چکی ہیں مسئلہ وقت کا نہیں ترجیح کا ہے ذرا غور تو کریں؟ آیئے رسول اللہ ﷺ کی زندگی کے مزید لمحات کا مطالعہ کرنے کی سعادت حاصل کریں کہ یہی وہ آثارِ دانش ہیں جن سے نجات کی راہیں فروزاں ہوتی ہیں۔

❑❑❑❑

انبیاء ورسل کا کام بہت مشکل ہوتا ہے۔فریضہ دعوت وانذار کڑے صبر و برداشت کا تقاضا کرتا ہے۔رسول اللہ ﷺ کی قوم تو خاص طور پہ انکار میں بہت شدید ثابت ہوئی۔نبی اکرم ﷺ نے جب اُن کو دین حق اور راستی کی طرف بلایا تو کیا اپنے کیا بیگانے سب ہی دشمن ہو گئے۔ انھوں نے نبی اکرم ﷺ پہ مظالم کی انتہا کر دی، انھوں نے رسول اللہ ﷺ کی راہ میں کانٹے بچھائے، آپ ﷺ کے سر پہ خاک ڈالی، آپ ﷺ کو طعنے دیئے، آپ ﷺ کو قتل کرنے کے منصوبے بنائے اور آخر میں آپ ﷺ کو شہر مکہ سے نکال دیا۔تاہم اللہ کے رسول یقین کی اُس منزل پہ ہوتے ہیں اور صبر و برداشت کی اُس دولت سے لبریز ہوتے ہیں جن کا عام انسان کو کوئی ادراک نہیں ہوتا اس لیے جب رسول اللہ ﷺ کو مکہ سے مدینہ ہجرت کرنا پڑی تو آپ ﷺ نے اللہ کی اس رضا پہ آمین کہا اور اپنے محبوب وطن کو اپنے اللہ کا دین پھیلانے کے لیے چھوڑ دیا۔مدینہ میں اسلام کی پزیرائی کی گئی اور زیادہ عرصہ نہ گزرا تھا کہ رسول اللہ ﷺ کے خاندان قریش کو بھی سر جھکانا پڑا۔تب اسلام چڑھتے سورج کی مانند تھا اور یہ سب رسول اللہ ﷺ کی دعوت وانذار کا نتیجہ تھا جس کے لیے آپ ﷺ نے بہت سی کڑی منزلیں طے کی تھیں۔

حدیث پاک نمبر:۷۰۱

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم اللہ سے دُعا کرو تو یوں کہو! اے اللہ مجھے فلاں نعمت عطا فرما' اس طرح مت کہہ کہ اگر تو چاہے تو مجھے عطا کر نہ چاہے تو نہ کر۔ اس لیے کہ کوئی اپنے رب سے زبردستی تو نہیں چھین سکتا''۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۰۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کی دُعا قبول کی جاتی ہے جب تک کہ تم جلدی نہ مچاؤ یا یوں نہ کہو کہ میں نے دُعا کی مگر اللہ نے قبول نہ کی''۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۰۳

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میری والدہ اُم سلیم مجھے آنحضرت محمد ﷺ کے پاس لے گئیں اور درخواست کی یا رسول اللہ ﷺ یہ آپ کا خادم انس ہے اس کے لیے برکت کی دُعا فرمائیں۔ نبی اکرم ﷺ نے دُعا فرمائی! اے اللہ انس کو بہت مال و دولت اور اولاد عطا فرما''۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۰۴

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ سختی اور مصیبت کے وقت یہ دُعا کیا کرتے۔

لا الٰہ الا اللّٰہ العظیم الحلیم لا الٰہ الا اللّٰہ ربّ السمٰوٰتِ والارض ربّ العرش العظیم۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۰۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ بلا کی شدت، بدبختی کی آفت، تقدیر کی زحمت اور دشمنوں کی فرحت سے پناہ مانگا کرتے"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۰۶

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

مجھ کو میری خالہ آنحضرت محمد ﷺ کے پاس لے گئیں کہ میں بیمار تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے وضو کیا اور وضو سے بچا ہوا پانی مجھے دیا جو میں نے پی لیا اس کے بعد نبی اکرم ﷺ نے میرے لیے دُعا کی"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۰۷

حضرت زہرہ بن معبد رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

جب میں بچہ تھا تو میرا دادا عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ مجھے آنحضرت محمد ﷺ کے پاس لے گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے مجھے گود میں لیا میرے لیے برکت کی دُعا کی، اس کے بعد ایسا ہوا کہ میں جو کام بھی کرتا مجھے بے پناہ منافع حاصل ہوتا۔ میرا دادا مجھے اپنے ساتھ بازار لے جاتا تا کہ خرید وفروخت میں برکت ہو، کئی بار تو ایسا ہوتا کہ بازار میں موجود کئی صحابہ مجھ سے درخواست کرتے کہ میں انھیں کاروبار میں شریک کرلوں کیونکہ انھیں اس بات کا یقین ہوتا کہ رسول اللہ ﷺ کی دُعا کی بدولت میں ہمیشہ نفع میں رہتا ہوں، چنانچہ ایک بار حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے کاروبار میں شامل کرنے کی درخواست کی اور میں نے انھیں کاروبار میں شامل کرلیا۔ اللہ کا کرنا کیا ہوا کہ تھوڑی دیر کی خرید وفروخت کے بعد ہی ہمیں اس قدر منافع حاصل ہوا کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے غلے سے لدا ہوا ایک ایک اونٹ اپنے گھروں کو بھیجا اور یہ صرف منافع تھا"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۰۸

خالد بن سعید کی بیٹی اُم خالد رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں:

میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبان مبارک سے سنا کہ آپ ﷺ قبر کے عذاب سے پناہ مانگا کرتے تھے"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۰۹

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے ہمیں پانچ باتوں کی دُعا کا حکم دیا کرتے تھے یعنی ہم اس طرح دُعا کریں کہ اے اللہ ! میں بخیلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، نامردی سے پناہ مانگتا ہوں ارذل عمر تک زندہ رہنے سے پناہ مانگتا ہوں، میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں فتنہ دجال سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۱۰

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں دُعا کرتے سنا ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا اے میرے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، گناہ، تاوان، قبر کے فتنے اور قبر کے عذاب، مال کے فتنے اور مال کے عذاب، جہنم کے فتنے اور جہنم کے عذاب سے اور محتاجی اور دجال سے تیری پناہ مانگتا ہوں، یا اللہ میرے گناہ معاف کر دے اور مجھے اس طرح پاک صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا دھونے سے پاک صاف ہو جاتا ہے''۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۱۱

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے اللہ ہمارے دلوں میں مدینہ کی محبت اسی طرح بھر دے جس طرح ہمارے دلوں میں مکہ کی محبت ہے، یا اللہ مدینہ کا بخار جحفہ بھیج دے اور ہمارے صاع اور مد میں برکت عطا فرما''۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر: ۱۲۷

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

حجۃ الوداع کے موقع پر میں سخت بیمار ہو گیا اور میں نے جانا کہ میرا آخری وقت آ گیا ہے۔ تب نبی اکرم ﷺ چند صحابہ کے ساتھ میری عیادت کو تشریف لائے، میں نے نبی اکرم ﷺ سے فرمایا: یا رسول اللہ ﷺ جیسا کہ آپ دیکھ رہے کہ شاید میں اس بیماری سے جانبر نہ ہو سکوں، میری ایک ہی بیٹی ہے اور میرے پاس بہت سا مال ہے مجھے اجازت دیں کہ میں اپنا سارا مال اللہ کی راہ صدقہ کر دوں، نبی اکرم ﷺ نے اس کی اجازت نہ دی۔ میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ نصف مال صدقہ کرنے کی اجازت دے دیں، نبی اکرم ﷺ نے پھر انکار کیا، میں نے کہا: اچھا ایک تہائی، تو نبی اکرم ﷺ مجھے اجازت دے دی ساتھ ہی فرمایا یہ بہتر ہے کہ تو اپنے وارثوں کو مالدار چھوڑے اس سے کہ وہ مفلسی کی وجہ سے ہاتھ پھیلاتے پھریں''۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر: ۱۲۸

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے جب ہم بلندی کی طرف بڑھتے تو لوگ زور زور سے تکبیر کہتے، تب نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو ٹوکا اور فرمایا جس کو تم پکارتے ہو وہ بہرہ نہیں ہے لوگو اپنے آپ سے آسانی برتو، اس کے بعد آپ ﷺ میری طرف تشریف لائے اور میں اپنے دل میں پڑھ رہا تھا "**لاحول ولا قوۃ الّا باللہ**" تو نبی اکرم ﷺ نے مسکرا کر مجھے دیکھا اور فرمایا: "**لاحول ولا قوۃ الّا باللہ**" تو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۱۴

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا کہ ہمیں حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ ملے اور اُن کے لباس پہ زردی تھی خوشبو کی، تو نبی اکرم ﷺ نے پوچھا یہ کیا ہے؟ انھوں نے جواب دیا؛ یا رسول اللہ ﷺ میں نے ایک گٹھلی سونے کے مہر پر ایک انصاری عورت سے نکاح کیا ہے، نبی اکرم ﷺ نے انھیں مبارکباد دی اور فرمایا ولیمہ کر چاہے ایک بکری کا ہی کیوں نہ ہو"۔(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۱۵

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

میں نے نبی اکرم ﷺ کو اکثر یہ دُعا کرتے سنا ہے

الھم ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃً وفی الاٰخرۃ حسنۃً وقنا عذاب النار"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۱۶

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو دل اللہ کی یاد سے خالی ہے وہ مردہ ہے وہی دل زندہ ہے جس میں اللہ کی یاد باقی ہے"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۱۷

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو کچھ ہے وہ تو بس آخرت کی زندگی ہے"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۱۸

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ایک روز نبی اکرم ﷺ نے میرا کندھا تھام کر فرمایا: اے ابن عمر دنیا میں اس طرح

وقت گزار جس طرح پردیسی یا مسافر گزارتا ہے"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۱۹

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے زمین پر ایک مستطیل سا بنایا پھر اُس میں سے ایک لکیر گزاری جو مستطیل سے باہر نکل گئی پھر فرمایا دیکھو انسان کو اُس کی موت نے چاروں طرف سے گھیر رکھا ہے یہ جو لکیر باہر نکل گئی ہے یہ اُس کی خواہش ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتی ،حالانکہ آفتیں اور بلائیں انسان کی طاق میں رہتی ہیں کہ ایک سے بچ گیا تو دوسری دبوچ لے گی"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۲۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس شخص کے لیے عذر کا کوئی موقع باقی نہیں رہا جس کو اس دنیا میں ساٹھ برس تک مہلت دی گئی"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۲۱۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آدمی بوڑھا ہو جاتا ہے مگر اُس کی خواہش بوڑھی نہیں ہوتی، دو چیزیں ہمیشہ اُس کے دل میں براجمان رہتی ہیں ایک دنیا کی محبت اور دوسری طویل عمر تک زندہ رہنے کی خواہش"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۲۱۸

حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز جو شخص حاضر ہوگا اور اُس نے اپنے دل کی خوشی سے کہا ہوگا لا الہ اللہ تو اللہ تعالیٰ اُس پر دوزخ کی آگ حرام کر دے گا"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۲۱۹

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں دنیا میں جس شخص کو دُکھ دوں گا یعنی اُس کے بیٹے یا بھائی وغیرہ کو ہلاک کر دیا جائے گا تو اس پہ جو شخص صبر کرے گا اور ناشکری کا کوئی کلمہ زبان سے ادا نہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ اُسے جنت میں داخل کرے گا

"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۲۴۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

بحرین سے بہت بڑی مقدار میں جزیہ آیا، رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی تو دیکھا کہ دور دور سے صحابہ آج خاص طور پر مسجد نبوی میں حاضر ہوئے ہیں تا کہ انھیں اس مال میں سے حصہ ملے، نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کی طرف دیکھا اور فرمایا: خوش ہوجاؤ یقیناً تمھیں اس مال میں سے حصہ ملے گا۔ خدا کی قسم مجھے تمھاری محتاجی کا ڈر نہیں ہے ڈر ہے تو صرف اس بات کا کہ دنیا کی آسودگی اور آسانی تمھیں پہلی امتوں کی طرح غافل نہ کردے اور تم آخرت کو بھول جاؤ"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۲۴۸

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ایک روز نبی اکرم ﷺ احد پہاڑ کی طرف تشریف لے گئے شہدا کی قبروں کے پاس ٹھہرے، دُعا کی پھر مدینہ لوٹ آئے۔ ہم کو خطاب کیا اور فرمایا: لوگو میں تمھارا پیش خیمہ ہوں قیامت کے دن تمھارے اعمال کی گواہی دوں گا، خدا کی قسم میں اپنے حوض (کوثر) کو جیسے اپنے سامنے دیکھ رہا ہوں۔ مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں عطا

فرمائی گئیں مگر مجھے اس بات کا ڈر ہے کہ مال و دولت پا کر تم کہیں آخرت کو نہ بھول بیٹھو ‘‘۔(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۲۶ے

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دنیا کا یہ ساز و سامان بظاہر تر و تازہ اور شیریں ہے، اگر تو اس میں اعتدال برتے تو خیر ورنہ ربیع کی عمدہ گھاس کھا کر جانور کا پیٹ پھیل جاتا ہے اور بعض اوقات وہ مر جاتا ہے۔ تو جو کوئی مال اس نیت سے حاصل کرے کہ اُس سے فائدہ اٹھائے اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرے تو خیر ورنہ اُس کی مثال اُس شخص کی سی ہوگی جو دن میں کئی بار کھاتا ہے مگر سیر نہیں ہوتا‘‘۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۲۷ے

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہتر لوگ وہ ہیں جو میرے ساتھ ہیں، پھر وہ جو تمھارے بعد آئیں گے، پھر وہ جو اُن کے بعد ہیں، پھر تو ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو بن بلائے گواہی دینے والے، بد دیانت اور خائن ہوں گے کھا پی کے موٹے ہو جائیں گے اور نذر کو پوری نہ کریں گے‘‘۔(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۲۸ے

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے بہتر لوگ تم ہو جو میرے ساتھ ہو یا میرے زمانے میں ہو، پھر وہ لوگ اچھے ہوں گے جو اُن کے بعد آئیں گے پھر وہ لوگ جو اُن کے بعد آئیں گے۔ راوی نے کہا مجھے یاد نہیں رہا کہ آپ ﷺ نے یوں تین بار فرمایا یا چار بار اس کے بعد فرمایا پھر تو وہ لوگ آئیں گے جو قسم سے پہلے گواہی دیں گے اور کبھی گواہی سے پہلے قسم کھائیں گے"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۲۹ے

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں سخت بیمار تھا اور اذیت میں تھا میں نے ایک ہی دن میں اپنے پیٹ پر سات داغ لگائے اور مجھے اس قدر درد تھا کہ میں موت کی دُعا مانگنے لگا، تب نبی اکرم ﷺ میرے پاس سے گزرے اور فرمایا: موت کی دُعا مانگنا اچھی بات نہیں"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۳۰ے

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ایک روز انھوں نے وضو کے لیے پانی منگوایا پھر اچھی طرح وضو کیا اس کے بعد کہا دیکھو میں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا ہے جو کوئی اچھی طرح وضو کرے اور مسجد آئے اور دو رکعت نماز تحیۃ المسجد ادا کرے تو اُس کے سابقہ سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۳۱۷

حضرت مرداس اسلمی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے قریب نیک لوگ دنیا سے اُٹھ جائیں گے باقی ایسے لوگ رہ جائیں گے جن کی مثال جو کا بھوسہ یا کھجور کے کچرے کی سی ہے جن کی اللہ تعالیٰ کو کوئی پرواہ نہ ہوگی"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۳۱۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مال کی ہوس والا، مال کی ہوس والا، سیاہ چادر کا بندہ، کملی کا بندہ یہ سب تباہ ہوئے، انھوں نے آخرت کو بھلا دیا اگر اللہ نے انھیں مال دیا تو وہ خوش، روک لیا تو ناخوش"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۳۳۷

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آدمی کی حرص کا تو یہ حال ہے کہ اگر اسے سونے سے بھرے دو جنگل عطا کر دیئے جائیں تب بھی قناعت نہ کرے گا بلکہ تیسرے کی خواہش کرے گا، اُس کا پیٹ صرف مٹی بھر سکتی ہے"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۳۳۸

حضرت حکیم ابن حزام رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا آپ ﷺ نے عطا کر دیا، میں نے پھر سوال کیا پھر عطا کر دیا گیا، میں نے پھر سوال کیا پھر عطا کر دیا گیا۔اس کے بعد نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دنیا کا مال ظاہر میں شیریں ہے،تو جو کوئی اس لیے مانگے کہ جمع کرے تو وہ کبھی سیر نہیں ہوگا اُس کی حالت اُس شخص کی سی ہوگی جو کھاتا ہے مگر سیر نہیں ہوتا۔یاد رکھو اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۳۳۹

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جس کو اپنے وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ پسند ہو، صحابہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ایسا بھلا کون ہوگا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اُس کا اپنا مال تو وہی ہے جو اُس نے اللہ کی راہ میں خرچ کر دیا باقی سب تو اُس کے وارثوں ہی کا ہے"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر: ۳۶۷

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ایک چاندنی رات میں نبی اکرم ﷺ نکلے تو میں آپ ﷺ کے ساتھ ہولیا، نبی اکرم ﷺ نے میرا بازو تھاما اور فرمایا: دیکھ ابوذر جو لوگ دنیا میں بہت مال و دولت والے ہیں وہی آخرت میں نادار ہوں گے اِلہ یہ کہ کسی کو اللہ نے مال دیا اور وہ اسے بے دریغ خرچ کرتا ہو"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر: ۳۶۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر میرے پاس احد کے برابر سونا ہو تب بھی میں اس بات کو پسند نہ کروں کہ تین دن سے زیادہ وہ میرے پاس رہے بلکہ میں سارے کا سارا بانٹ دوں اِلہ یہ کہ قرض ادا کرنے کے لیے کچھ رکھ لوں"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۳۸۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تونگری مال و دولت سے نہیں بلکہ دل کا غنی ہونے سے ہوتی ہے"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۳۹۷

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کی تیمارداری کو گئے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے بہت سے ساتھی گزر گئے مگر یہ دنیا اُن کا کچھ نہ بگاڑ سکی، جیسا کہ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کہ وہ احد میں شہید ہوئے تو اُن کے پاس کچھ نہ تھا ایک چادر کے سوا جس میں انھیں کفن دیا گیا۔ اُن کا سر ڈھانپتے تو پاؤں کھل جاتے پاؤں ڈھانپتے تو سر ننگا ہو جاتا۔ آخر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سر ڈھانپ دو اور پاؤں پر اذخر ڈال دو اور ہم نے ایسا ہی کیا"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۴۰۷

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں نہیں جانتا کہ نبی اکرم ﷺ نے مرتے دم تک کبھی باریک چپاتی کھائی ہو یا میز پر

بیٹھ کر کھانا تناول فرمایا ہو"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۴۱

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوگئی تو میرے توشہ خانے میں کچھ بھی نہ تھا جس کو کوئی جاندار کھاتا ہو سوائے اس کے کہ تھوڑے سے جو تھے جس کو میں ایک مدت تک کھاتی رہی، مگر ایک روز میں نے انھیں ماپا تو اس کے بعد پھر وہ ختم ہوگئے"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۴۲

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

میں پہلا عرب ہوں جس نے اللہ کی راہ میں تیر چلایا، اور ہم جہاد کرتے تھے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ اور ہمارے پاس کھانے کے لیے کچھ نہ ہوتا تھا سوائے کانٹے دار جھاڑیوں کے اور اب نبی اسد کے لوگ مجھے دین سکھاتے ہیں"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۴۳

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

جب سے نبی اکرم ﷺ مدینہ تشریف لائے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ہی رہی ، نبی اکرم ﷺ نے مرتے دم تک کبھی تین رات برابر گیہوں کی روٹی پیٹ بھر کے نہیں کھائی"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۴۴۷

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ کا بستر چمڑے کا تھا جس میں روئی کی بجائے کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی "۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۴۴۵

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ہمارے محلے میں ایک نان بائی تھا جو روٹیاں تندور سے نکالتا جاتا اور ہم کھاتے جاتے مگر وہ وقت جب رسول اللہ ﷺ ہمارے ساتھ موجود تھے تو مجھے نہیں یاد کہ آپ ﷺ نے سفید اور باریک گندم کی روٹی کبھی کھائی ہو یا بھنی ہوئی بکری کھائی ہو حتیٰ کہ آپ ﷺ وصال فرما گئے"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۴۶۷

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

ایک ایک مہینہ گزر جاتا اور ہمارے گھر چولہا نہ جلتا، کسی نے پوچھا پھر آپ کیا کھاتے تھے، فرمایا: بس یہی پانی اور کھجور البتہ کبھی کبھی گوشت آجاتا''۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۴۷۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے میرے اللہ میری اولاد کو اتنی ہی روزی دے جتنے کی اُس کو ضرورت ہے''۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۴۷۸

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

مجھ سے کسی صحابی نے پوچھا کہ نبی اکرم ﷺ کو کون سی عبادت زیادہ پسند تھی۔ تو میں نے کہا: وہ جو ہمیشہ کی جائے، پھر پوچھا گیا تہجد کے کے لیے کس وقت اٹھتے تھے فرمایا: جب مرغ اذان دیتا''۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۴۹

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ کو وہ عمل بے حد پسند تھا جس کو ہمیشہ کیا جاتا رہے"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۵۰

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: درستگی کے ساتھ عمل کرو اور میانہ روی اختیار کرو، اور یہ سمجھ لو کہ تمھارا عمل تمھیں جنت میں لے جانے والا نہیں بلکہ یہ تو پروردگار کا فضل و کرم ہے جو وہ تمھیں معاف کر دے"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۵۱

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

ابو سلمٰی نے مجھ سے پوچھا نبی اکرم ﷺ کو کون سا عمل سب سے زیادہ پسند تھا تو میں نے کہا جو ہمیشہ کیا جائے چاہے وہ تھوڑا ہو، اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نیک عمل کرنے میں اتنی ہی تکلیف اٹھاؤ جتنی کہ تم میں طاقت ہے"۔(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۵۲

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

حضرت علقمہ نے اُم المومنین حضرت عائشہ سے پوچھا کہ نبی اکرم ﷺ کس طرح عبادت کیا کرتے تھے۔کیا کوئی خاص دن یا وقت مقرر تھا جس میں آپ ﷺ عبادت کرتے؟ تو میں نے کہا نہیں بلکہ آپ ﷺ کی عبادت مدامی تھی اور کون ہے جو رسول اللہ ﷺ جیسی عبادت کر سکے"۔(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۵۳

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو نیک کام کرو اسے ٹھیک ٹھیک ادا کرو اور حد سے نہ بڑھو بلکہ میانہ روی اختیار کرو اور یاد رکھو کہ تمھارا عمل تمھیں جنت میں نہیں لے جائے گا بلکہ یہ تو اللہ کا فضل ہے جو چاہے تو تمھیں ڈھانپ لے۔لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ آپ کا عمل بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۵۴

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

میں نے سنا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے رحمت کو بنایا اور اس کا ایک حصہ زمین پہ اتارا باقی اپنے پاس رکھا۔یاد رکھو اگر کافر کو اللہ کی رحمت معلوم جائے تو وہ کبھی نا امید نہ ہو اور اگر مومن اللہ کے قہر و عذاب سے آگاہ ہو جائے تو کبھی کوتاہی نہ کرے"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۵۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو سوال کرنے سے بچے گا اللہ تعالیٰ اُسے غیب سے عطا فرمائے گا، یادرکھو اللہ تعالیٰ نے جتنی نعمتیں زمین پر اتاری ہیں اُن میں سے کوئی صبر سے بڑھ کے نہیں ہے"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۵۶

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ رات کو اس قدر نماز میں کھڑا ہوتے کہ آپ ﷺ کے پاؤں سوجھ جاتے، لوگ آپ سے کہتے کہ آپ کے تو اگلے پچھلے سارے گناہ بخش دیئے گئے پھر آپ اس قدر عبادت کیوں کرتے ہیں تو نبی اکرم ﷺ جواب دیتے کیوں میں اپنے رب کا شکر گزار بندہ نہ بنوں"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۵۷

حضرت سہل بن ساعدی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم مجھے دو چیزوں کی ضمانت دے دو میں تمھیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ وہ دو چیزیں کون کون سی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: زبان اور شرمگاہ"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۵۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو کوئی اللہ اور پچھلے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے منہ سے اچھی بات نکالے یا خاموش رہے، اپنے مہمان کی خاطر داری کرے اور پڑوسی کو اذیت نہ پہنچائے"۔(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۵۹

حضرت ابو شریح خزاعی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ اور پچھلے دن پر ایمان رکھتا ہو اُس پہ لازم ہے کہ اپنے مہمان کی خاطر داری کرے، صحابہ نے پوچھا مہمانی کتنے دن ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تین دن"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۶۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اپنے منہ سے بات نکالتا ہے اور نہیں سوچتا کہ اُس کی یہ بات اُسے دوزخ کے گڑھے میں لے جائے گی"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۶۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اپنے منہ سے بات نکالتا ہے اور نہیں جانتا کہ اُس کی اس بات کی اللہ رب العزت کے ہاں کس درجہ قدر کی گئی ہے، اور کوئی شخص اپنے منہ سے بات نکالتا ہے اور نہیں جانتا کہ اُس کی یہ بات اُسے جہنم کے کس قدر گہرے گڑھے میں گرادینے والی ہے"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۶۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اُس شخص کو حشر کے روز اپنے سائے میں رکھے گا جس کی آنکھیں اللہ کے ڈر سے بہہ نکلیں"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۶۳

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگلی امتوں میں ایک شخص تھا جس نے اپنے وارثوں سے کہا جب میں مرجاؤں تو مجھے جلا دینا اور میری راکھ دور دور اڑا دینا یا سمندر میں گرا دینا۔ لوگوں نے ایسا ہی کیا مگر اللہ تعالیٰ نے روز محشر جمع کر کے اُسے اپنے سامنے حاضر کیا اور پوچھا تم نے ایسا کیوں کیا تو اُس شخص نے جواب دیا اس لیے کہ میں آپ سے ڈرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اُس شخص کو بخش دیا"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۶۴

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمھاری طرف ایسا کلام دے کر بھیجا گیا ہوں جس کی مثال ایسی ہے جیسے کہ کوئی شخص اپنی قوم کی طرف آئے اور اُن سے کہے دشمن آرہا ہے بھاگ نکلو۔ تو کچھ لوگ اُس کی بات مان لیں گے اور بھاگ جائیں گے اور جو باقی رہ گئے اور اعتبار نہ کیا اُن کو سحر کے وقت دشمن نے آلیا"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۶۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اور میری قوم کی مثال ایسی ہے جسے کوئی شخص اندھیری رات میں چراغ جلائے اور پتنگے اس پر گرنے لگیں اور مرنے لگیں اور وہ شخص افسردہ

ہوجائے کہ یہ کیوں مرتے ہیں وہ اُن کو روکے مگر وہ نہ مانیں۔ چنانچہ میری مثال ایسی ہے کہ میری قوم کا کوئی شخص جہنم کے گڑھے میں گرنا چاہتا ہے اور میں اسے کمر سے تھامے پیچھے کھینچتا ہوں اور کہتا ہوں باز رہ مگر وہ ہیں کہ میری بات مانتے ہی نہیں''۔ (صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۶۶

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں، مہاجر وہ ہے جو اُن باتوں سے رُک جائے جن سے رکنے کا حکم اللہ نے دیا ہے''۔ (صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۶۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم وہ باتیں جانتے جن کو میں جانتا ہوں تو کم ہنستے اور زیادہ روتے''۔ (صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۶۸

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی تقویٰ اختیار کرے تو سمجھے کہ جنت اب

جوتی کے تسمے کے بھی زیادہ قریب ہے"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۶۹

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لبید کا یہ کلام بہت سچا ہے جس میں اُس نے کہا کہ: اللہ کے سوا جو کچھ ہے وہ سب مٹ جانے والا ہے"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۷۰

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ نے برائیاں اور بھلائیاں سب لکھ لی پھر فرمایا: دیکھو کوئی شخص نیکی کا ارادہ کرے تو اُس کے لیے ایک نیکی ہے اور اگر وہ اس ارادے کو پورا کرے تو اُس کے لیے دس نیکیاں ہیں اسی طرح اگر وہ کسی برائی کا ارادہ کرے تو اُس پہ کوئی گناہ نہیں حتیٰ کہ وہ اپنے ارادے کو پورا کرے پھر بھی اُس کے کھاتے ایک ہی گناہ لکھا جائے گا"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۷۱

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

صحابہ نے بعد کے لوگوں سے کہا بعض اوقات تم ایسے کام کرتے ہو جنھیں چھوٹا سمجھتے ہو حقیر جانتے ہو، مگر حقیقت یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ہم اِن کاموں کو ہلاک کرنے والا جانتے تھے"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۷۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

کسی صحابی نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم میں سے کون افضل ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ جو جان و مال کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرے اس کے بعد خود کو پہاڑ کی کھو میں بیٹھ کر عبادت میں مشغول کر دے اور لوگوں کو اپنی برائیوں سے محفوظ کر دے اور لوگوں کی برائیوں سے محفوظ ہو جائے"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۷۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب ایمانداری اٹھ جائے تو قیامت کا منتظر ہو جا۔ کسی نے پوچھا ایمانداری کیسے اٹھائی جائے گی فرمایا: جب حکومت اُن لوگوں کے ہاتھ آئے گی جو اس منصب کے اہل نہ ہوں گے"۔ (صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۷۴

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آدمیوں کا حال بھی اونٹوں جیسا ہی ہے سو اونٹ میں سے کوئی ایک ہی اصیل ہوتا ہے"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۷۵

حضرت عبداللہ بن جندب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو کوئی دکھاوے کے لیے نیکی کرے گا روز محشر اُسے رسوا کر دیا جائے گا"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۷۶

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سنو معاذ کیا تو جانتا ہے کہ اللہ کا اپنے بندے پہ کیا حق ہے؟ میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ آپ فرمائیں: تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کہ اللہ کی عبادت کرے اور شرک نہ کرے۔ پھر فرمایا: معاذ کیا تم جانتے ہو بندے کا اپنے رب پہ کیا حق ہے۔ میں نے کہا اللہ اور اُس کا رسول بہتر جانتے ہیں، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

یہ کہ اللہ اُس سے راضی ہو جائے اور اُسے عذاب نہ دے"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۷۷

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی عضباء اس قدر تیز تھی کہ کسی اونٹ کو بھی خاطر میں نہ لاتی تھی پھر ایک روز ایک گنوار آیا اور اُس کے اونٹ نے عضباء کو پیچھے چھوڑ دیا۔ صحابہ اداس ہو گئے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے ہر عروج کو زوال ہے"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۷۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا کہ میرا بندہ میری عبادت کرتا ہے تو مجھے سب سے زیادہ فرض عبادت پسند ہے، اس کے بعد نفل سے وہ میری قربت اختیار کرتا ہے تب تو وہ ایسا ہو جاتا ہے کہ میں اُس کا کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے میں اُس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے، میں اُس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے، میں اُس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے۔ اور جب وہ مجھ سے پناہ مانگتا ہے تو میں اُسے پناہ دیتا ہوں۔ میں اُس کو شیطان سے محفوظ رکھتا ہوں"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۷۹

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملنے کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اُس کو پسند کرتا ہے، جو شخص اللہ سے ملنے کو پسند نہیں کرتا اللہ بھی اُس شخص کو پسند نہیں کرتا۔ حضرت عائشہ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ موت کو تو ہم سب ناپسند ہی کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ملنے سے مراد یہاں موت نہیں ہے بلکہ بات یہ ہے کہ جب ایماندار اور نیک بندے پہ موت آتی ہے تو اُسے اللہ کے انعامات کی خبر دی جاتی ہے تو وہ خوش ہو جاتا ہے اور اللہ سے ملنے کی آرزو کرتا ہے اور جب بے ایمان کی موت آتی ہے تو اُسے اللہ کے عذاب سے مطلع کیا جاتا ہے تو وہ اللہ سے ملنے کو برا جانتا ہے"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۸۰

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو مر گئے اُن کو برا مت کہو انھوں نے اپنے عمل کا بدلہ پا لیا چاہے وہ اچھے تھے یا برے"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

دراصل تو یہ عنوان اس قدر ارفع ہے کہ اس کا حق ادا کرنا بے حد مشکل ہے، اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ کے اخلاق قرآن کی عملی تشریح ہیں، چنانچہ سارا قرآن ہی رسول اللہ ﷺ کے اخلاق وعمل پہ دلیل ہے۔ نبی اکرم ﷺ کی زندگی کا ہر ہر پل صداقت اور راستی کا مظہر ہے۔ جہالت کے اندھیروں میں روشنی کی کرن ہے، شرک کی فضاؤں میں توحید کی صدا ہے، زندہ دفن ہوتی بچیوں کی آہ ہے، غلاموں کی دلربائی ہے، مسکینوں کی حوصلہ افزائی ہے، یتیموں کے دکھوں کا مداوا ہے، بھٹکے ہوؤں کو راہ دکھانے کی سبیل ہے، بگڑے ہوؤں کو بنانے کی ترکیب ہے، ہم دیکھتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ساری زندگی، ایک ایک پل، ایک ایک لمحہ اُن نشانوں کو متعین کرتا ہے جن میں انسانیت کی فلاح ہے، رسول اللہ ﷺ کا ہر عمل وحی کی رہنمائی میں مکمل ہوتا اس لیے آپ ﷺ کا ہر عمل قابل اطاعت ہے، انسانی عقل وحی کی رفعتوں کا ادراک نہیں رکھتی اس لیے رسول اللہ ﷺ کا اخلاق وعمل آفاقی ہے، رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات، احکامات، ترغیبات، ترجیحات، ارشادات، معاملات، معمولات اور اختیارات سب کے سب وحی کے تابع ہیں اس لیے آپ ﷺ کا کوئی بھی عمل راستی اور معرفت سے ہٹ کے نہیں چنانچہ اسوہ رسول کی پیروی میں ہی نجات ہے، کامیابی ہے، فلاح ہے۔

حدیث پاک نمبر:۷۸۱

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ اللہ کو کون سا عمل سب سے زیادہ پسند ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وقت پر نماز پڑھنا میں نے پوچھا اس کے بعد کون سا عمل ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ماں باپ سے اچھا سلوک کرنا۔ میں نے پوچھا اس کے بعد کون سا عمل ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا''۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۸۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے بتائیں کہ مجھ پہ سب سے زیادہ کس کا حق ہے تا کہ میں اُس کی خدمت کروں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تیری ماں، پھر کس کا حق ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تیری ماں کا، اُس کے بعد کس کا حق ہے نبی اکرم ﷺ نے تیسری بار فرمایا: تیری ماں کا، پھر پوچھا گیا اُس کے بعد کس کا حق ہے ''تیرے باپ کا'' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا''۔(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۸۳

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور جہاد کی اجازت طلب کی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تیرے ماں باپ زندہ ہیں۔ اُس نے کہا: ہاں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تب جا اور اُن کی خدمت کر یہی تیرا جہاد ہے"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۸۴

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگو سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ کوئی اپنے ماں باپ کو گالی دے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ ایسا کون ہوگا جو اپنے ماں باپ کو گالی دے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا وہ ایسے کہ جب تو کسی کے ماں باپ کو گالی دے گا تو وہ جواباً تیرے ماں باپ کو گالی دے گا"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۸۵

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم پہ حرام کیا گیا ہے اپنی ماؤں کو ستانا، اُن کی بات نہ ماننا، اور رُک جاؤ فضول باتوں سے، سوال کرنے سے، بیٹیوں کو زندہ دفن کرنے سے اور مال کو ضائع کرنے سے"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۸۶

حضرت عبدالرحمان بن ابی بکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو بڑے بڑے گناہوں کے بارے نہ بتاؤں۔میں نے کہا ضرور یارسول اللہ ﷺ۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، والدین کی نافرمانی نہ کرنا، نہ جھوٹ بولنا نہ جھوٹی گواہی دینا، نہ جھوٹ بولنا نہ جھوٹی گواہی دینا، نہ جھوٹ بولنا نہ جھوٹی گواہی دینا، آپ ﷺ برابر ایسا ہی فرماتے رہے میں نے خیال کیا کہ اب خاموش نہ ہوں گے"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۸۷

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری ماں مدینہ آئیں اور انھوں نے ابھی اسلام قبول نہ کیا تھا ،تو میں اُن سے ملنے سے انکار کر دیا۔اور حضرت عائشہ سے کہا اس بابت رسول اللہ ﷺ سے پوچھ کے بتائیں۔تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اُس سے کہو اپنے ماں سے اچھا سلوک کرے اللہ تعالیٰ اس سے منع نہیں کرتا"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۸۸

حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ بازار سے گزر رہا تھا کہ میں نے ایک ریشمی جوڑی دار لباس دیکھا تو نبی اکرم ﷺ سے کہا: یارسول اللہ ﷺ آپ اس لباس کو خرید کیوں نہیں لیتے جمعہ کے دن جب کے باہر کے لوگ آپ ﷺ سے ملتے ہیں اُس روز پہن لیتے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ لباس تو وہی پہنے گا جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ پھر چند روز گزرے کہ اُسی طرح کا ایک لباس نبی اکرم ﷺ کو پیش کیا گیا، نبی اکرم ﷺ نے وہ لباس حضرت عمر کی طرف بھیج دیا۔ حضرت عمر اُس لباس کو اپنے ہاتھوں پہ اٹھائے حاضر ہو گئے اور عرض کی یارسول اللہ ﷺ اس طرح کے لباس کے بارے میں تو آپ ﷺ نے یوں اور یوں فرمایا تھا اب آپ نے مجھے بھیج دیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میں نے اسے تمھارے پاس اس لیے نہیں بھیجا کہ تو اسے پہنے بلکہ اس لیے بھیجا کہ تو اس کو بیچ کر فائدہ اٹھائے یا کسی اور کو پہنا دے۔ حضرت عمر نے یہ لباس اپنے ایک دوست کو مکہ بھجوا دیا جس نے ابھی اسلام قبول نہ کیا تھا"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۸۹

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

رسول اللہ ﷺ اونٹنی پہ سوار تھے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی کی نکیل پکڑ لی اور کہا: یارسول اللہ ﷺ مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے جو مجھے بہشت میں لے جائے تو آپ

ﷺ نے فرمایا: کسی کو اللہ کے ساتھ شریک مت کر، نماز درستگی سے ادا کر اور رشتے داروں سے اچھا سلوک کر یہ عمل تجھے جنت میں لے جائے گا۔ چل اب میری اونٹنی کو چھوڑ دے"۔ (صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۹۰

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جو قطع رحم کرنے والا ہو"۔ (صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۹۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کو خواہش ہو کہ اللہ اُس کی روزی کشادہ کر دے اور اُس کی عمر دراز کر دے تو اُس کو چاہیے کہ وہ اپنے رشتے داروں سے اچھا سلوک کرے"۔ (صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۹۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ فرماتا ہے رشتہ ناطہ مجھ سے جڑا ہوا ہے تو جس نے اسے

توڑا میں اُسے توڑ دوں گا''۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۹۳

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

میں نے نبی اکرم ﷺ سے کہا: یارسول اللہ ﷺ عہد جاہلیت میں میں نے نیکی کے بہت سے کام کیے جیسے کہ بردہ آزاد کرنا، ناطہ جوڑنا، خیرات کرنا تو کیا مجھے اُن کا اجر ملے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تو نے اسلام قبول کرلیا تو تیری اگلی نیکیاں بھی قائم ہوگئیں''۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۹۴

خالد بن سعید کی بیٹی اُم خالد رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

میں اپنے باپ کے ساتھ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی میں نے ایک زرد لباس پہن رکھا تھا، نبی اکرم ﷺ مجھے دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور میرے لباس کو پسند فرمایا اور دُعا کی تو یہ کپڑے پہنے اور پرانے کرے، میں نبی اکرم ﷺ کی گود سے نکل کر آپ ﷺ کی پشت کی طرف چلی گئی اور مہر نبوت سے کھیلنے لگی، میرے باپ نے مجھے جھڑکا مگر نبی اکرم ﷺ نے منع کردیا اور فرمایا: کھیلنے دو۔ اس کے بعد ہم گھر واپس آئے۔ میرے گھر والوں نے رسول اللہ ﷺ کی دُعا کی وجہ سے وہ لباس محفوظ کرلیا برسوں وہ ہمارے پاس محفوظ رہا حتیٰ کہ کالا پڑ گیا''۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۹۵

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

میں حرم پاک میں تھا اور محرم تھا کہ ایک شخص نے مجھ سے پوچھا؟ میں احرام کی حالت میں تھا اور میں نے مچھر کو مار ڈالا ہے اس کا کیا کفارہ ہے؟ حضرت عبداللہ بن عمر نے کہا: تم کس ملک سے ہو؟ اُس شخص نے جواب دیا: عراق سے۔ تو حضرت عبداللہ بن عمر نے کہا: لوگو سنو یہ شخص کہتا ہے کہ میں نے مچھر کو مار ڈالا ہے اور کفارہ ادا کرنا چاہتا ہوں اور یہ اُن لوگوں میں سے ہے جنھوں نے رسول اللہ ﷺ کے نواسے حسین کو قتل کر دیا تھا۔ حالانکہ میں نے خود رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارک سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا تھا حسن اور حسین دنیا میں میرے پھول ہیں"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۷۹۶

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

میرے گھر میں ایک عورت آئی اور اُس کے ساتھ اُس کی دو بیٹیاں تھیں اُس نے مجھ سے کچھ کھانے کو مانگا: مگر میرے پاس تو کچھ بھی نہ تھا تاہم میرے ہاتھ میں ایک کھجور تھی جس کو میں کھانے لگی تھی مگر پھر میں نے یہی کھجور اُس عورت کو دے دی۔ اُس نے اس کھجور کو آدھا آدھا کیا اور اپنی دو بیٹیوں کو دے دی خود کچھ نہ کھایا تھوڑی دیر بعد وہ اُٹھ کر چلی گئی۔ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو میں نے آپ ﷺ سے سارا واقعہ بیان کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بیٹیوں میں پھنس جائے اور پھر وہ اُن سے اچھا سلوک کرے تو قیامت کے روز اُس کی یہی بیٹیاں اس کو دوزخ کے عذاب سے بچا

لیں گی"۔
(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۹۷

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ مسجد میں تشریف لائے تاکہ ہمیں نماز پڑھائیں اور آپ ﷺ نے اپنی نواسی حضرت امامہ بنت زینب کو گود میں اٹھا رکھا تھا۔ اور اسی حالت میں آپ ﷺ ہمیں نماز پڑھانے لگے۔ جب رکوع وسجود کرتے تو امامہ کو زمین پر بٹھا دیتے جب قیام کرتے تو انھیں اپنے کندھوں پہ اٹھا لیتے"۔ (صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۹۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے حضرت حسن تشریف لائے جو ابھی بہت چھوٹے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے انھیں گود میں اٹھایا اور اُن کا بوسہ لیا۔ ایک بدوی عرب حضرت اقرع بن حابس تیمی بھی آپ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے انھوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ مجھے اللہ نے دس بیٹے دیئے ہیں مگر میں نے کبھی کسی کا بوسہ نہیں لیا۔ نبی اکرم ﷺ نے کراہت سے اُن کی طرف دیکھا اور فرمایا: سنو جو رحم نہ کرے اُس پہ رحم نہ کیا جائے گا"۔
(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۷۹۹

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

ایک گنوار شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور کہا: یارسول اللہ ﷺ آپ بچوں کو پیار کرتے ہیں ہم تو اُن کو پیار نہیں کرتے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب اللہ نے تیرے دل سے رحم نکال لیا ہے تو میں اُسے کیسے تیرے دل میں ڈال سکتا ہوں"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۰۰

حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

کسی قبیلے پہ لشکر کشی کی گئی اور بہت سے قیدی مدینہ لائے گئے اُن میں ایک عورت تھی جس کی چھاتیوں سے دودھ رِستا تھا۔ اور وہ اِدھر اُدھر بے چین سی پھرتی تھی۔ پھر اُسے ایک بچہ دکھائی دیا تو اُس نے اُسے اپنی گود میں اٹھا لیا اور دودھ پلانے لگی۔ ہم سب اُس عورت کی حرکتوں کو دیکھ رہے تھے تب نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم خیال کرتے ہو کہ یہ عورت اپنے اس بچے کو جلتی ہوئی آگ میں جھونک دے گی۔ صحابہ نے جواب دیا: کبھی نہیں۔

تب نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یاد رکھو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے اُس سے زیادہ محبت کرتا ہے جتنی یہ عورت اپنے بچے سے کرتی ہے"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۰۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے رحمت کے سو حصے کیے صرف ایک حصہ دنیا میں اتارا۔ تو دنیا میں نرمی اور آسانی کا ہر عمل اسی رحمت کی وجہ سے ہے حتیٰ کہ گھوڑی جو احتیاط کرتی ہے کہ اُس کا بچہ اُس کے پاؤں کے نیچے نہ آجائے وہ بھی اسی رحمت کی وجہ سے ہے"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۰۲

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ سب سے بڑا گناہ کون سا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: شرک کرنا، پوچھا اس کے بعد کون سا گناہ ہے؟ فرمایا: بچیوں کو زندہ گاڑنا پوچھا اس کے بعد کون سا گناہ ہے؟ فرمایا: اپنے ہمسائے کی بیوی سے زنا کرنا"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۰۳

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن زبیر کو گود میں اٹھایا تو حضرت زبیر نے پیشاب کر

دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے پانی منگوایا اور وہاں بہادیا"۔ (صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۰۴

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ مجھ کو ایک ران پہ بٹھاتے اور حسن کو دوسری ران پہ بٹھاتے۔ اور دُعا کرتے اے اللہ اِن پر رحم کر"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۰۵

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

مجھے نبی اکرم ﷺ کی بیویوں میں کبھی کسی پہ رشک نہ آیا سوائے حضرت خدیجہ کے حالانکہ اُن کو انتقال فرمائے تین سال گزر چکے تھے جب میں رسول اللہ ﷺ کی زوجیت میں آئی۔ رسول اللہ ﷺ اُن کا ذکر ہمیشہ اچھے الفاظ میں کرتے اور فرماتے اللہ نے خدیجہ کے لیے بہشت میں ایک محل بنایا ہے جو موتی میں ہے"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۰۶

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یتیم کی پرورش کرنے والا جنت میں اس طرح میرے ساتھ ہوگا۔اور آپ ﷺ اپنی دونوں انگلیاں ملا لیتے"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۰۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بیواؤں اور محتاجوں کی خبر گیری کرنے والا شخص ایسا ہی ہے جیسا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۰۸

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ہم اپنے ملک سے اسلام قبول کرنے رسول اللہ ﷺ کے پاس تشریف لائے اور بیس روز تک نبی اکرم ﷺ کے مہمان رہے پھر ایک روز نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اب تم لوگ واپس جاؤ کہ تمھیں اپنے وطن کی یاد ستاتی ہوگی، اپنے لوگوں کو دین کی دعوت دو اور راستے میں جب نماز کا وقت آئے تو تم میں سے جو بڑا ہو وہ امامت کرائے"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۰۹

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز میں تھے ایک بدوی شخص نے دُعا کی اے اللہ مجھ پر رحم کر محمد ﷺ پر رحم کر اور کسی پر رحم نہ کر۔ نبی اکرم ﷺ نے سلام پھیرا تو فرمایا: کون ہے جس نے اللہ کی کشادہ رحمت کو تنگ کر دیا''۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۱۰

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سارے مسلمان بھائی بھائی ہیں ایک دوسرے پر رحم کرنے والے ہیں، ایک دوسرے سے محبت رکھنے والے ہیں اور ایک جسم کی طرح ہیں جس کے ایک عضو کو تکلیف ہو تو سارا جسم بے چین ہو اٹھتا ہے''۔(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۱۱

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کسی شخص نے پھل دار درخت لگایا تو جب بھی اُس سے کوئی پھل کھائے گا تو اُس کو صدقے کا ثواب ملے گا''۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۱۲

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جبرائیل مجھے مسلسل ہمسائے کے ساتھ عمدہ سلوک کرنے کی ہدایت کرتے رہے حتیٰ کہ میں سمجھنے لگا کہ اب وراثت میں بھی ہمسائے کو شامل کر دیا جائے گا"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۱۳

حضرت ابوشریح عدوی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: خدا کی قسم وہ شخص کبھی مومن نہیں ہوسکتا جس کے شر سے اُس کا ہمسایہ خوفزدہ رہے"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۱۴

حضرت ابوشریح عدوی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ اور روز آخر پہ یقین ہو وہ اپنے ہمسائے کا اکرام کرے، مہمانی کا حق ادا کرے، اچھی بات منہ سے نکالے یا خاموش رہے"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۱۵

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

میں نے نبی اکرم ﷺ سے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ میرے دو ہمسائے ہیں تو کس کو ہدیہ بھیجوں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کا دروازہ تیرے دروازے سے قریب ہو"۔ (صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۱۶

حضرت جابر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر اچھی بات میں مومن کے لیے صدقے کا ثواب ہے "۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۱۷

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے دوزخ کا ذکر کیا اور اُس سے پناہ مانگی پھر مجھ سے کہا: دوزخ کی آگ سے خود کو صدقہ دے کر بچاؤ چاہے وہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۱۸

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ایک گنوار نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ ہم لوگ اُسے مارنے کو دوڑے تو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں روک دیا اور فرمایا: اُس جگہ پانی بہادو"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۱۹

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے وہی شخص افضل ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۲۰

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ سخت گو اور بدزبان شخص کو پسند نہ کرتے تھے، نہ کبھی آپ ﷺ خود کسی پہ چلائے تھے بلکہ اگر کبھی غصہ آ بھی جاتا تو صرف اتنا فرماتے اس کی پیشانی خاک آلود ہو"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۲۱

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

ایک شخص ہمارے دروازے پر آیا اور اندر آنے کی جازت مانگی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنے قبیلے کا نہایت برا آدمی ہے۔ جب وہ شخص اندر آیا تو نبی اکرم ﷺ نے اُس کے ساتھ بہت عمدہ سلوک کیا۔ جب وہ شخص چلا گیا تو میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ پہلے تو آپ نے اُس شخص کو برا آدمی کہا پھر اُس کے ساتھ ہنس ہنس کے باتیں کرتے رہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عائشہ تم نے مجھے بدزبانی کرتے ہوئے کب دیکھا ہے۔ یادرکھو قیامت کے روز سب سے برا شخص وہ ہوگا جس کی بدزبانی کی وجہ سے لوگ اُس سے ملنا چھوڑ دیں"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۲۲

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ ہم سب میں سے خوبصورت، سب سے زیادہ بہادر اور سب سے زیادہ سخی تھے۔ ایک رات مدینے میں شور اٹھا تو لوگ ڈر گئے، پھر ہم نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ اُسی طرف سے تشریف لا رہے ہیں اور آپ نے فرمایا: آرام کرو خطرے کی کوئی بات نہیں میں نے دیکھ لیا ہے۔ آپ ﷺ ابو طلحہ کے گھوڑے مندوب پر سوار تھے آپ ﷺ نے ابو طلحہ کو اُن کا گھوڑا لوٹاتے ہوئے فرمایا: تمھارا گھوڑا کیا ہی شاندار گھوڑا ہے دریا کی طرح ہے ہوا میں جیسے اڑتا ہے اور حضرت ابو طلحہ بہت خوش ہوئے"۔ (صحیح

بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۲۳

حضرت جابر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

میں نے نہیں دیکھا کہ کسی شخص نے نبی اکرم ﷺ سے کوئی سوال کیا اور نبی اکرم ﷺ نے نہ کی ہو"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۲۴

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ایک عورت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی ایک چادر آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کی۔اور ہم جانتے تھے کہ نبی اکرم ﷺ کو اِن دِنوں اس چادر کی ضرورت ہے۔نبی اکرم ﷺ نے چادر قبول فرمالی اور وہ عورت چلی گئی۔کچھ دیر بعد حضرت عبدالرحمان بن عوف نے نبی اکرم ﷺ سے فرمایا:یارسول اللہ ﷺ یہ چادر مجھے عنایت فرمادیں۔نبی اکرم ﷺ نے اتار کے دے دی۔ہم نے حضرت عبدالرحمان ابن عوف کو برا بھلا کہا کہ تم جانتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کو اس چادر کی کس قدر ضرورت تھی۔حضرت عبدالرحمان نے جواب دیا میں جانتا ہوں مگر میں نے یہ چادر اس لیے حاصل نہیں کی کہ اس کو استعمال کروں بلکہ برکت کے لیے حاصل کی ہے تا کہ اس میں مجھے کفن دیا جائے"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۲۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: زمانہ تیزی سے گزر جائے گا، دین کا علم کم ہو جائے گا لوگ بخیل ہو جائیں گے، اور ہرج بہت ہوگا۔ میں نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ یہ ہرج کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: خونریزی"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۲۶

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں دس سال تک نبی اکرم ﷺ کی خدمت کرتا رہا مگر نبی اکرم ﷺ نے مجھے کبھی اُف تک نہیں کہا"۔(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۲۷

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

کسی نے مجھ سے پوچھا نبی اکرم ﷺ گھر میں کیا کرتے رہتے تھے؟ تو میں نے جواب دیا: گھر کے کام کاج کرتے، اذان ہوتی تو مسجد تشریف لے جاتے"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۲۸

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اُس وقت تک ایمان کی حلاوت حاصل نہیں کرسکتا جب تک وہ محض اللہ کے لیے کسی سے محبت نہ کرے۔ اور اُسے ایمان سے کفر کی جانب لوٹ جانا ایسا ہی برا لگتا ہو جیسا کہ آگ میں جل جانا''۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۲۹

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور مسلمان سے لڑنا کفر ہے''۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۳۰

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کوئی مسلمان اپنے بھائی کو کافر یا فاسق کہے اور وہ فاسق اور کافر نہ ہو تو کہنے والا خود فاسق یا کافر ہو جائے گا''۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۳۱

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس طرح کہے کہ اگر میں فلاں کام نہ کروں تو میں کافر ہوں، تو اب اگر وہ یہ کام نہیں کرتا تو یہ قسم اُس پر پڑ جائے گی اور وہ کافر ہو جائے گا، اگر کوئی شخص خودکشی کرے تو جس ہتھیار سے وہ خودکشی کرے گا اُسے ہمیشہ اسی ہتھیار سے اذیت دی جاتی رہے گی"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۳۲

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ حجرے سے باہر نکلے تو دو شخص لڑ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں اس لیے باہر آیا تھا کہ تمھیں شب قدر کے متعلق بتاؤں مگر تمھارے جھگڑے کی وجہ سے بھلا دیا گیا۔ اب ایسا کرو کہ اس رات کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۳۳

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ دو قبروں پر سے گزرے اور ہم آپ ﷺ کے ساتھ تھے آپ ﷺ نے

ہمیں بتایا کہ اِن کو قبروں میں عذاب ہو رہا ہے۔اور یہ عذاب انھیں کسی بڑے گناہ کی وجہ سے نہیں دیا جا رہا، اِن میں سے ایک کو تو اس لیے عذاب دیا جا رہا تھا کہ وہ جب پیشاب کرتا تھا تو احتیاط نہ کرتا کہ اُس کے چھینٹے اس کے کپڑوں پہ گر رہے ہیں اور دوسرے کو اس لیے عذاب دیا جا رہا ہے کہ وہ چغل غور تھا۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ایک ٹہنی لی اور اُسے درمیان سے چیر کر اِن قبروں پہ لگا دیا اور فرمایا: شاید جب تک یہ ٹہنیاں ہری رہیں انھیں عذاب میں تخفیف ملے"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۳۴

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز تم اُس شخص کو سب سے بدتر حالت میں دیکھو گے جو ایک محفل سے اٹھے اور اُس کی باتیں دوسری محفل میں جا کے کرے پھر پہلی محفل میں آئے اور دوسری محفل کی غیبت کرے"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۳۵

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ کے پاس کچھ مال آیا جسے آپ ﷺ نے تقسیم کر دیا، تب کسی شخص نے کہا نبی اکرم ﷺ نے مال کی تقسیم میں عدل نہیں کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات سنی تو غصے سے آپ ﷺ کا چہرہ متغیر ہو گیا پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ موسیٰ پیغمبر پہ رحم کرے اُن کو تو اِس سے بھی زیادہ ایذا دی گئی مگر انھوں نے صبر کیا"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۳۶

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ایک شخص دوسرے آدمی کی بے تحاشا تعریف کررہا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم نے تو اُس کو تباہ ہی کردیا"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۳۷

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بدگمانی سے بچو بدگمانی تو بدترین جھوٹ ہے، دوسروں کی ٹوہ نہ لگاؤ، حسد نہ کرو، بغض نہ کرو، ترک ملاقات نہ کرو اور سب اللہ کے بندے اور ایک دوسرے کے بھائی بن جاؤ"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۳۸

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آپس میں حسد وبغض میں مبتلا مت ہو، نہ ترک ملاقات کرو اس لیے کہ کسی مومن کے لیے یہ مناسب نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین روز تک ناراض رہے"۔ (صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۳۹

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

ایک دن نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا: میں سمجھتا ہوں فلاں فلاں لوگ دین حق پہ نہیں ہیں"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۴۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں امید کرتا ہوں اللہ تعالیٰ آخر میری تمام امت کو بخش دیں گے سوائے اُن لوگوں کے جو کھلم کھلا گناہ کرتے ہیں یعنی آدمی رات کو گناہ کرے اور اللہ اس پر پردہ ڈالے رہے دوسری صبح وہ لوگوں کو بتاتا پھرے کہ میں نے یہ گناہ کیا ہے "۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۴۱

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز اللہ تعالیٰ مومن کے کان میں کہیں گے دیکھو تم نے فلاں فلاں گناہ کیے ہیں، آدمی اقرار کرے گا اور معافی مانگے گا، اللہ تعالیٰ اُس سے کہے گا میں نے انھیں دنیا میں چھپائے رکھا اب اِن کو معاف کر دیتا ہوں''۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۴۲

حضرت حارثہ بن وہب خزاعی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کمزور اور ناتواں لوگ جنتی ہیں، بدخلق اور متکبر لوگ جہنمی ہیں، حضرت انس فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ کا اخلاق تو اس قدر اعلیٰ تھا کہ مدینہ کی ادنیٰ سی لونڈی بھی آپ ﷺ کا ہاتھ پکڑ کر جہاں لے جانا چاہتی لے جاتی''۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۴۳

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے یہ مناسب نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراض رہے، جب وہ ملیں تو ایک دوسرے کو سلام کریں اور اُن میں

سے عمدہ وہ ہے جو سلام میں پہل کرے"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۴۴

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عائشہ میں جان جاتا ہوں کہ تم مجھ سے ناراض ہو یا خوش ہو۔ میں نے پوچھا آپ کیسے جان لیتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ فرمایا جب تم مجھ سے ناراض نہیں ہوتی تو کہتی ہو محمد کے پروردگار کی قسم۔اور جب تم مجھ سے ناراض ہوتی ہو تو کہتی ہو ابراہیم کے پروردگار کی قسم، اور میں مسکرا دی کیونکہ آپ ﷺ نے بالکل درست بات کی تھی"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۴۵

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ ایک انصاری کے گھر تشریف لے گئے وہاں کھانا کھایا پھر گھر والوں سے کہا کپڑا بچھاؤ میں نماز پڑھوں، آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور گھر والوں کے لیے دُعا کی "۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۴۶

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

میں آپ ﷺ کے ساتھ کہیں جا رہا تھا آپ ﷺ نجران کی چادر اوڑھے ہوئے تھے ،اتنے میں ایک گنوار نے آپ ﷺ کو روک لیا اور مال کا مطالبہ کرنے لگا آپ ﷺ نے اُس کو کچھ دلوا دیا، میں نے دیکھا کہ اُس گنوار نے اس زور سے آپ ﷺ کی چادر کھینچی تھی کہ اُس سے آپ ﷺ کی گردن پر نشان پڑ گیا تھا''۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۴۷

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

میں نے جب سے اسلام قبول کیا ہے نبی اکرم ﷺ نے مجھے کبھی اپنے پاس آنے سے نہیں روکا بلکہ ہمیشہ مجھ سے اچھا سلوک کیا کرتے ایک روز میں نے آپ ﷺ سے کہا: یا رسول اللہ ﷺ میرے لیے دُعا فرمائیں میری کمر گھوڑے پہ نہیں ٹکتی۔تو آپ ﷺ نے دُعا فرمائی جس کے بعد میں سواری کرنے لگا''۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۴۸

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

میں نے نبی اکرم ﷺ کو کبھی قہقہہ مار کے ہنستے ہوئے نہیں دیکھا، بلکہ آپ ﷺ تو صرف مسکراتے تھے''۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۴۹

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سچائی آدمی کو نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی بہشت کی طرف، سچ بولتے بولتے آدمی آخر میں صدیق کا رتبہ حاصل کر لیتا ہے، جھوٹ بدکاری کی طرف اور بدکاری جہنم کی طرف لے جاتی ہے"۔ (صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۵۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: منافق کی تین نشانیاں ہیں، بات کرے تو جھوٹ بولے، وعدے کرے تو پورا نہ کرے، امانت رکھی جائے تو اُس میں خیانت کرے"۔ (صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۵۱

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سب سے زیادہ صابر تو اللہ کی ذات ہے اس لیے کہ اللہ نے انسان کو پیدا کیا اور انسان اللہ کو گالی دیتا ہے کہتا ہے اللہ کے ہاں اولاد ہے مگر اللہ خاموش رہتا ہے اور انسان کو برابر رزق بھی دیئے جاتا ہے اور اولاد بھی"۔ (صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۵۲

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے کوئی کام کیا صحابہ نے بھی اسے کرنے کی اجازت طلب کی، نبی اکرم ﷺ نے عطا کر دی۔ تاہم بعض صحابہ اس عمل سے گریزاں رہے۔ نبی اکرم ﷺ کو جب اس بات کی خبر ہوئی تو آپ ﷺ منبر پہ آئے اور صحابہ کو خطاب کیا فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ پہلے ایک بات کا ارادہ کرتے ہیں پھر اُس سے گریز کرتے ہیں خدا کی قسم میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں،

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۵۳

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مسلمان پہ لعنت کرنا ایسے ہے جیسے اُس کو قتل کر دیا گیا ہو، اور جس نے کسی مسلمان پر کفر کی تہمت لگائی اُس نے بھی جیسے اپنے بھائی کو قتل کر دیا"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۵۴

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

حضرت معاذ بن جبلؓ عشاء کی نماز رسول اللہ ﷺ کے پیچھے ادا کرتے اس کے بعد اپنی

قوم کی طرف جاتے اور انھیں نماز پڑھاتے ، ایک روز حضرت معاذؓ نے عشا کی نماز میں سورۃ بقرہ شروع کی ۔تو ایک شخص نے جماعت چھوڑ دی اور الگ سے نماز ادا کر لی، حضرت معاذ نے کہا یہ منافق ہے ۔ وہ شخص آنحضرت محمد ﷺ کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ معاذ اس قدر لمبی نماز پڑھاتے ہیں کہ مجبوراً مجھے الگ سے نماز ادا کرنا پڑی اس لیے کہ میں محنت مزدوری کرنے والا شخص ہوں سارا دن اونٹوں پہ پانی ڈھوتا ہوں ۔ نبی اکرم ﷺ نے فوراً ہی حضرت معاذ کو طلب کیا اور اُن پہ شدید غصہ کیا فرمایا: معاذ تو فساد کرانا چاہتا ہے، معاذ تو فساد کرانا چاہتا ہے، معاذ تو فساد کرانا چاہتا ہے۔نماز میں چھوٹی سورتیں پڑھا کر"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۵۵

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:تم میں سے اگر کوئی لات عزی یا کسی دیگر بت کی قسم کھائے تو اُس کو چاہیے کہ اپنے ایمان کی تجدید کرے اور پھر سے کلمہ پڑھے، اور اگر کوئی کہے آؤ جوا کھیلیں تو اُسے چاہیے کہ کفارہ کے طور پہ کچھ خیرات کرے"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۵۶

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں نے اپنے والد کو کچھ سواروں کے بیچ پایا اور انھوں نے اپنے باپ کی قسم کھائی، نبی اکرم ﷺ نے فوراً ہی اُن کو ٹوکا اور فرمایا: عمر اللہ تعالیٰ نے تمھیں اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی اپنے باپ کی قسم کھائے۔ قسم کھانی ہو تو صرف اللہ کی کھائے ورنہ خاموش رہے"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۵۷

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے دیکھا کہ کسی نے مسجد میں تھوکا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے اس بات کو بہت برا جانا اور فرمایا: جب تم نماز میں ہوتے ہو اللہ تمھارے سامنے ہوتا ہے اس لیے مسجد میں مت تھوکا کرو"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۵۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پہلوان وہ نہیں ہے جو کشتی میں غالب آجائے بلکہ پہلوان وہ ہے جو غصے میں خود پہ قابو رکھے"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۵۹

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ہم نبی اکرم ﷺ کی محفل میں بیٹھے تھے کہ دو صحابی آپس میں الجھ پڑے اور ایک دوسرے کو گالیاں دینے لگے، نبی اکرم ﷺ کو یہ بات بہت ناگوار گزری اور آپ ﷺ کا چہرہ غصے سے لال ہو گیا۔ تاہم آپ ﷺ خاموش رہے پھر فرمایا: جب تم دیکھو کہ تمھارے کسی بھائی کو غصہ آ گیا ہے تو اُس سے کہو:

"**اعوذ باللّٰہ من الشیطان الرجیم** "پڑھے

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۶۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے کوئی نصیحت فرمائیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

غصہ مت کر، غصہ مت کر، بار بار یہی فرمایا"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۶۱

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: شرم وحیا سے ہمیشہ بھلائی جنم لیتی ہے"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۶۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ دو بھائیوں پہ گزرے بڑا بھائی چھوٹے کو اس وجہ سے ڈانٹ رہا تھا کہ وہ شرم وحیا والا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے بڑے بھائی سے فرمایا: رہنے دے حیا تو ایمان کا حصہ ہے"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۶۳

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ اس قدر حیا دار تھے کہ کسی کنواری لڑکی سے بھی زیادہ شرم وحیا والے تھے"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۶۴

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگلے پیغمبروں کو الہامی کلام سے جو حصہ ملا اُس میں بھی شرم و حیا کی تلقین پائی جاتی ہے"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۶۵

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ کی محفل میں صحابہ تشریف فرما تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا مومن کی مثال ایک ہرے بھرے درخت کی سی ہے جس کے پتے بھی نہیں گرتے، کوئی بتائے گا یہ درخت کونسا ہے، صحابہ نے کئی جواب دیئے جو درست نہ تھے میرے خیال میں آیا کہ میں کہوں کہ وہ کھجور کا درخت ہے مگر میں سب سے چھوٹا تھا اس لیے مجھے شرم آئی اور میں رُک گیا۔ آخر نبی اکرم ﷺ نے خود ہی بتایا کہ وہ کھجور کا درخت ہے۔ بعد میں میں نے اپنے والد حضرت عمر سے اس بات کا تذکرہ کیا کہ میں جانتا تھا کہ وہ درخت کون سا ہے مگر شرم کی وجہ سے کہہ نہ سکا تھا تو حضرت عمر کو بہت دُکھ ہوا اور انھوں نے کہا خدا کی قسم اگر تو کہہ دیتا تو مجھے سرخ اونٹوں کے ملنے سے بھی زیادہ خوشی ہوتی"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۶۶

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل کو یمن کا حکمران مقرر کیا اور انھیں رخصت

کرتے وقت اُن کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: معاذ لوگو پر آسانی کرنا سختی نہ کرنا لوگوں کو خوش رکھنا دین سے متنفر نہ کر دینا"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۶۷

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر آسانی کرو، اُن کو تسلی تشفی دو، دین سے نفرت مت دلاؤ"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۶۸

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ کو جب دو کاموں میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے کا حکم دیا جاتا تو آپ ﷺ اُسے اختیار کرتے جس میں آسانی ہو"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۶۹

حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ابو بزرہ اسلمی ایران میں تھے اور ایک نہر کے کنارے نماز پڑھ رہے تھے کہ اُن کا گھوڑا بھاگ نکلا۔انھوں نے نماز چھوڑ دی اور گھوڑے کو پکڑ لائے پھر نماز پڑھی۔لوگوں نے اُن کے اس عمل پہ تنقید کی تو انھوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ وقت گزارا ہے تم کیا جانو رسول اللہ ﷺ نے دین میں کتنی آسانی برتی"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۷۰

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ بچوں سے بہت پیار کیا کرتے تھے، جہاں بچے اکٹھے ہوتے وہاں رُک جاتے اُن کا حال احوال پوچھتے اور اُن سے باتیں کرتے، میرا چھوٹا بھائی عمیر تھا جس نے ایک چڑیا پال رکھی تھی جس کا نام نغیر تھا تو نبی اکرم ﷺ جب بھی عمیر کے پاس سے گزرتے تو فرماتے عمیر تمھاری نغیر تو خیریت سے ہے نا"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۷۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مومن کو ایک سوراخ سے دو بار نہیں ڈسا جا سکتا"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۷۲

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بعض شعر تو سراسر حکمت ہوتے ہیں''۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۷۳

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

ایک روز افلح نے اندر آنے اجازت مانگی مگر میں نے انکار کر دیا حالانکہ وہ ابوالقیس کا بھائی تھا اور میں نے ابوالقیس کی بھاوج کا دودھ پیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ تشریف لائے تو میں نے تذکرہ کیا آپ ﷺ نے فرمایا: انھیں آنے دیتیں وہ تمھارا چچا ہوا۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس طرح رشتوں کی حرمت ہے اسی طرح رضاعت کی حرمت ہے''۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۷۴

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ایک بدوی آیا اور ہجرت کی اجازت طلب کی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تیرے پاس اونٹ ہیں؟ اُس نے کہا ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تو اُن کی زکوٰۃ ادا کرتا ہے؟ اُس

نے کہا کرتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تو اب چاہے سات سمندر پار رہ اللہ تیرے کسی عمل کا ثواب کم نہ کریں گے"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۷۵

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ایک بدوی آیا اور پوچھا؟ قیامت کب آئے گی؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے قیامت کی تیاری کر لی ہے؟ اُس شخص نے کہا: یارسول اللہ ﷺ کوئی خاص نہیں بات صرف اتنی ہے کہ میں اللہ اور اُس کے رسول سے محبت کرتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ خوش ہو گئے اور فرمایا: تب غم نہ کر تو انھیں کے ساتھ ہوگا جن کے ساتھ تو محبت کرتا ہے"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۷۶

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز آدمی اُسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہو"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۷۷

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کچھ لوگ دوسرے لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو متقی ہیں مگر اُن کے سے اعمال نہیں کر سکتے تاہم قیامت کے روز وہ انھی کے ساتھ اٹھیں گے جن کے ساتھ وہ محبت کرتے ہیں"۔ (صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۷۸

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز ہر دغاباز کے لیے ایک جھنڈا ہوگا اور لوگوں کو مطلع کر دیا جائے گا کہ یہ فلاں شخص کے بیٹے کا جھنڈا ہے جو دغاباز ہے"۔ (صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۷۹

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں انسان زمانہ کو برا کہتا ہے حالانکہ زمانہ تو میں خود ہوں"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۸۰

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ خیبر سے لوٹے تو راستے میں حضرت صفیہ اور آنحضرت محمد

ﷺ کی اونٹنی کو ٹھوکر لگی اور وہ گر گئی ۔ حضرت ابو طلحہ نے اپنی اونٹنی کی بلندی سے چھلانگ لگا دی اور آنحضرت محمد ﷺ کی طرف دوڑے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میں ٹھیک ہوں اُس عورت کو دیکھو حضرت ابو طلحہ نے اُن پہ اپنا کپڑا ڈال دیا اور وہ بھی ٹھیک تھیں پھر نبی اکرم ﷺ سوار ہوئے اور مدینہ کی طرف روانہ ہوئے جب مدینہ کی عمارتیں نظر آنے لگیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے اللہ ہم توبہ کرنے والے ہیں ہم لوٹنے والے ہیں، اپنے مالک کو پوجنے والے ہیں، اُس کی تعریف کرنے والے ہیں ‘‘۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۸۱

حضرت جابر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ہم میں سے ایک شخص کے گھر لڑکا پیدا ہوا اُس نے لڑکے کا نام قاسم رکھا تا کہ اُسے ابو قاسم پکارا جائے ۔ جب یہ بات نبی اکرم ﷺ کو معلوم ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے نام پہ نام رکھو مگر کنیت نہ رکھو‘‘۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۸۲

حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میرے دادا حزن نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کیا ۔ نبی اکرم ﷺ نے میرے دادا سے پوچھا تیرا نام کیا ہے، تو میرے دادا نے کہا حزن ۔ نبی

اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں تمھارا نام آج سے سہل ہے، تب حزن نے کہا میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ باپ دادا کے رکھے ہوئے نام کو بدلوں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمھاری مرضی۔ حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں اس کا اثر یہ ہوا کہ ہمارا خاندان جب سے لے کر اب تک مصیبت اور پریشانی میں ہی رہا"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۸۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز اللہ کے نزدیک سب سے ذلیل ترین وہ شخص ہوگا جس کا نام شہنشاہ ہوگا"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۸۴

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے تب آپ ﷺ کے غلام انجشہ نے حدی پڑھنا شروع کی جس سے اونٹ تیز ہو گئے۔ تب نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: انجشہ آہستہ چل تیرے ساتھ شیشے (عورتیں) ہیں"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۸۵

حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ کے ایک باغ میں بیٹھا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُس کیچڑ میں نشان بنا رہے تھے جو گذشتہ رات ہونے والی بارش کی وجہ سے جمع ہو گیا تھا اتنے میں باغ کے دروازے پہ دستک ہوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دروازہ کھول اور آنے والے کو جنت کی بشارت دے، میں نے دروازہ کھولا تو باہر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے، پھر دستک ہوئی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا دروازہ کھول اور آنے والے کو جنت کی بشارت دے، میں نے دروازہ کھولا تو باہر حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے، تیسری بار پھر دستک ہوئی تو آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا جا دروازہ کھول اور آنے والے کو جنت کی بشارت دے حالانکہ ایک مصیبت اُس کی منتظر ہے میں نے دروازہ کھولا تو باہر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تھے میں نے اُن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت پہنچائی اور مصیبت والی بات بھی کی انھوں نے کہا اللہ خیر کرے گا "۔(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۸۶

حضرت براابن عازب رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سات باتوں کا حکم دیا اور سات باتوں سے منع کیا۔ وہ سات باتیں جن کا ہمیں حکم دیا گیا وہ یہ ہیں، عیادت کرنا، جنازہ پڑھنا، چھینک کا جواب دینا، دعوت قبول کرنا، سلام کا جواب دینا، مظلوم کی مدد کرنا، جھوٹی قسم نہ کھانا جن باتوں سے منع کیا وہ یہ ہیں۔ سونے کی انگوٹھی یا چھلا پہننا، ریشمی کپڑا پہننا، دیبا سدس سے، (یہ ریشمی کپڑے ہیں) اور ریشمی لال زین پوشوں سے"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۸۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتا ہے، جمائی کو ناپسند کرتا ہے جب کوئی مسلمان چھینکے تو الحمدوللہ کہے اور جو مسلمان سنے وہ اس کا جواب دے (یرحکم اللہ) کہے"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۸۸

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کو حکم دیا راستوں میں نہ بیٹھا کرو تاہم اگر ضروری ہو تو راستوں کا حق ادا کیا کرو، صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ راستے کا حق کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نگاہ نیچی رکھنا، راہگیروں کو نہ ستانا، سلام کا جواب دینا، اچھی بات کا حکم دینا اور بری بات سے منع کرنا"۔ (صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۸۹

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کم عمر والا بڑے کو پہلے سلام کرے، چلنے والا بیٹھنے والے کو، اور چھوٹی جماعت بڑی جماعت کو سلام کرے"۔
(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۹۰

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے دروازے پہ دستک دی پھر سوراخ میں جھانکنے لگا نبی اکرم ﷺ دروازہ کھولنے آئے تو آپ ﷺ کے ہاتھ میں خار پشت تھا آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے پہلے معلوم ہو جاتا کہ تم سوراخ اس اندر جھانک رہے ہو تو میں اسی خار پشت سے تمھاری آنکھ نکال لیتا"۔(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۹۱

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی جب اپنے بھائی کے گھر جائے تو تین بار دستک دے جواب نہ آئے تو واپس چلا آئے اور اس بات کا برا نہ مانے"۔(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۹۲

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے کہا عائشہ یہ جبرائیل ہیں اور تم کو سلام کہتے ہیں تو حضرت عائشہ نے جواب دیا وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۹۳

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ کو سب کپڑوں سے زیادہ سبز رنگ کی یمنی چادر اوڑھنا پسند تھی"۔(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۹۴

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے ہمیں منع فرمایا ریشمی کپڑے پہننے سے، اور سونے چاندی کے برتنوں میں کھانے سے"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۹۵

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ ہر کام کو داہیں جانب سے کرنا پسند کرتے تھے چاہے وہ طہارت کرنا ہو، جوتا پہننا ہو یا کنگی کرنا ہو"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۹۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:تم میں سے جب کوئی جوتا پہنے تو دایاں جوتا پہلے پہنے،اور جب اتارے تو پہلے بایاں پاؤں نکالے"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۸۹۷

حضرت سہل بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے کہ انصار کی ایک عورت آئی اور نبی اکرم ﷺ سے فرمایا میں نے اپنی جان آپ کو بخش دی آپ جو چاہیں کریں کہ اب آپ مجھ پہ مختار ہیں، نبی اکرم ﷺ خاموش ہو رہے۔اور وہ عورت کافی دیر تک کھڑی نبی اکرم ﷺ کی طرف سے کسی جواب کا انتظار کرتی رہی۔ نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک شخص بیٹھا ہوا تھا اُس نے نبی اکرم ﷺ سے کہا یا رسول اللہ ﷺ اگر آپ کو اس عورت کی ضرورت نہ ہو تو اس سے میرا نکاح کر دیجیے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمھارے پاس مہر میں دینے کے لیے کچھ ہے اُس شخص نے کچھ بھی نہیں یا رسول اللہ ﷺ۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جا اور کچھ لے آ میں یہ عورت تیرے نکاح میں دے دوں گا، وہ شخص گیا

اور تھوڑی دیر بعد واپس آ گیا اور کہا یا رسول اللہ ﷺ مجھے کچھ بھی نہیں ملا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جا اور کچھ نہ ملے تو لوہے کی ٹوٹی ہوئی کوئی انگوٹھی ہی لے آنا۔ وہ شخص چلا گیا پھر واپس آیا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں تو لوہے کی انگوٹھی بھی حاصل نہ کر سکا ۔اُس شخص نے صرف ایک تہبند اوڑھ رکھا تھا۔ اُس نے کہا میں یہ تہبند اس عورت کو مہر میں دینے کے لیے تیار ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر یہ تہبند تو اس عورت کو دے دے گا تو خود ننگا پھرے گا۔ جا چلا جا اور وہ شخص ایک طرف ہٹ کر بیٹھ گیا مایوسی اُس کے چہرے سے عیاں تھی بہت دیر بعد جب وہ مسجد سے نکل کے جانے لگا تو نبی اکرم ﷺ نے اُسے آواز دے کے بلایا اور پوچھا کیا تجھے قرآن مجید سے کچھ یاد ہے تو اُس شخص نے خوش ہو کے کہا یا رسول اللہ ﷺ کئی سورتیں یاد ہیں نبی اکرم ﷺ نے آ میرا تیرا نکاح اِن سورتوں کے عوض اس عورت سے کر دوں تو اس کو یہ سورتیں سکھا دینا۔ وہ شخص بہت خوش ہوا اور نبی اکرم ﷺ نے اُس کا نکاح کر دیا"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۹۸

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے اُن مردوں پہ لعنت فرمائی ہے جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے کی کوشش کریں اور اُن عورتوں پر بھی لعنت فرمائی ہے جو مردوں کی مشابہت اختیار کرنے کی کوشش کریں"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۸۹۹

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مشرکوں کے خلاف کرو داڑھیاں چھوڑ دو اور مونچھوں کو خوب کترو۔ (صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۹۰۰

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مونچھوں کو خوب کترو اور داڑھیوں کو چھوڑے رکھو"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

رسول اللہ ﷺ کے دن رات ایسے گزرتے کہ آپ ﷺ کا ہر لمحہ اللہ کے احکام کی پیروی میں گزرتا اور صحابہ اسوہ رسول کی پیروی کرتے ۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں مسلمانوں کو رسول اللہ ﷺ کے اسوہ کی پیروی کا حکم دیا ہے۔

کسی بھی مدبر، دانشور، عالم، فلسفی یا مصلح کے علم وعمل کو دیکھیں تو وہ انبیاء کے علم وعمل سے بہت فروتر نظر آتا ہے، اس لیے کہ انبیاء ورسل کے معمولات اور معاملات کا ماخذ وحی الٰہی ہوتی ہے جب کہ مصلحین اور فلاسفہ کے علم کا ماخذ تفکر ومشاہدہ ہوا کرتا ہے، چنانچہ تفکر اور مشاہدہ کا وحی کے علم سے کوئی تقابل نہیں اس لیے انبیاء ورسل کی پیروی میں ہی راستی کے وہ نشان سامنے آتے ہیں جن کی پیروی کے نتیجے میں انسان فلاح وکامرانی سے ہمکنار ہوتا ہے۔ آنحضرت محمد ﷺ سلسلہ پیام وفلاح کے آخری پیامبر ہیں اس لیے آپ ﷺ کا اسوہ اور آپ ﷺ پہ اتاری گئی کتاب ہی پیروی کے لائق ہے اور اُس سے قبل انسان کی ہدایت کے لیے جو کچھ اتارا جاتا رہا اُسے منقطع کر دیا گیا۔ مذاہب عالم کے تقابل سے اس بات کو آسانی سے سمجھا جا سکتا ہے کہ قرآن ہی وقت کی وہ واحد کتاب ہے جس میں آسمانی ہدایت موجود ومحفوظ ہے۔ اور رسول اللہ ﷺ کے اسوہ مبارک میں وحی کی روشنی کو ہر پل محسوس کیا جا سکتا ہے۔ مسلمان کی بدقسمتی ہے کہ قرآن نے جو نظام حیات وضع کیا ہے اُن کی زندگی میں اُس کی جھلک کم کم ہی نظر آتی ہے اور رسول اللہ ﷺ نے انسانیت کو جس اخلاقی میراث سے نوازا ہے اُس سے خود مسلمان گریزاں ہیں تو غیروں سے کیا گلہ، اللہ ہم پر رحم فرمائے۔

حدیث پاک نمبر:۹۰۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر پیغمبر کے لیے ایک دُعا ہوتی ہے جب وہ اُسے مانگتا ہے تو اُس کا پروردگار اُسے قبول فرماتا ہے، میں نے وہ دُعا روزِ قیامت کے لیے محفوظ کر لی ہے تا کہ حشر کے دن میں اُس دُعا کے ذریعے اللہ رب العزت کے سامنے اپنی امت کی سفارش کرسکوں''۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۹۰۲

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سیّدالاستغفار یہ ہے کہ تو کہے:

اے اللہ تو میرا مالک ہے، تیرے سوا کوئی سچا خدا نہیں، تو نے ہی مجھ کو پیدا کیا ہے میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے عہد اور وعدے پر جہاں تک مجھ سے ہو سکے قائم رہتا ہوں اور جو برے کام میں نے کیے ہیں اُن سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں تیرے احسانات اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، میری خطائیں بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں ہے۔ پھر فرمایا جو کوئی اس دُعا کو پڑھے اور اُس دن شام ہونے سے پہلے مر جائے تو جنت میں جائے اور اگر رات کو پڑھے اور صبح ہونے سے پہلے مر جائے تو جنت میں جائے گا''۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۹۰۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں استغفار کیا کرو خدا کی قسم میں ہر روز ستر بار سے زیادہ استغفار کرتا ہوں"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۹۰۴

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ سے اس قدر خوش ہوتا ہے جیسے کہ اُس شخص کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہوتا جس کا اونٹ ویرانے میں کھو جائے اور اُس کے ملنے کا کوئی امکان نہ ہو اور وہ اُسے اچانک ہی نظر آ جائے تو اُس کی خوشی بھی اللہ کی خوشی سے کم ہوگی"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۹۰۵

حضرت براابن عازب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی سونے کے لیے بستر کی طرف آئے تو نماز کا سا وضو کرے، پھر یہ دُعا پڑھے:

اے اللہ میں نے اپنی جان تیرے سپرد کر دی، اپنا سارا کام بھی تجھ کو سونپ دیا، میں

تیرے عذاب سے ڈر گیا ہوں اور تیرے ثواب کی امید پہ بھروسا کیا ہے، میں بھلا تجھ سے بھاگ کر کہاں جا سکتا ہوں اس لیے میں اُس کتاب پر ایمان لاتا ہوں جو تو ہم پر اتاری ہے اور آنحضرت محمد ﷺ پہ ایمان لاتا ہوں جن کو تو نے ہماری طرف بھیجا ہے "۔(صحیح بخاری جلدسوم)

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۹۰۶

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ جب سوتے تو دائیں کروٹ لیٹتے اور اپنا ہاتھ اپنی گال کے نیچے رکھتے اور فرماتے: یا اللہ میرا جینا اور مرنا دونوں تیرے نام سے ہیں، پھر سو کر اٹھتے تو فرماتے: شکر ہے اُس خدا کا جس نے ہمیں مار کر پھر جگا دیا اور اُسی کی طرف ہم نے قیامت کے دن بھی اُٹھ کے جانا ہے"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۹۰۷

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ جب تہجد کے لیے کھڑے ہوتے تو پہلے حمد ثنا کرتے اور فرماتے: اے اللہ! ساری تعریف کا سزاوار تو ہی ہے، زمین و آسمان کے بیچ جو کچھ ہے اُسے روشن کرنے والا تو ہی ہے، ساری تعریفیں تیرے لیے ہیں، اور تیرا فرمایا ہوا سچ ہے، تجھ سے ملنا سچ ہے، جنت سچ ہے، دوزخ سچ ہے، قیامت سچ ہے، سب پیغمبر سچے ہیں، میں محمد

رسول اللہ ﷺ بھی سچا ہوں، یا اللہ میں نے تیرے حکم پر گردن جھکا دی ہے میں نے تجھ پر ہی بھروسا کیا ہے، تجھ پر ہی ایمان لایا ہوں تیری طرف ہی رجوع کیا ہے، تیری ہی مدد سے دشمنوں پہ غالب رہا ہوں، تیرے ہی سامنے اپنا قضیہ پیش کرتا ہوں، یا اللہ میرے اگلے پچھلے سب گناہ بخش دے، تجھ کو اختیار ہے کہ جس کو چاہے آگے کر دے جس کو چاہے پیچھے کر دے، یا اللہ تو نے مجھے سب سے آخر میں بھیجا ہے اور سب سے پہلے اٹھائے گا تیرے سوا کوئی الہ نہیں تو سچا خدا ہے"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۹۰۸

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ جب اپنی خواب گاہ میں تشریف لاتے اور سونے کا ارادہ کرتے تو قرآن حکیم کی آخری دو سورتیں فلق اور الناس (معوذات) پڑھتے پھر اپنے ہاتھ پر پھونکتے اور اپنے ہاتھ کو سارے جسم پر ملتے"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۹۰۹

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ہم میں سے کئی جوان نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھے تھے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم سے جو کوئی خود کو اس قابل سمجھتا ہو کہ وہ نکاح کا خرچ اٹھا سکتا ہے تو اُس کو چاہیے کہ وہ بہت جلد نکاح کرے کیونکہ نکاح نگاہ کو جھکا دیتا ہے اور شرم گاہ محفوظ ہو جاتی ہے مگر جو اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ روزہ رکھے کہ روزہ سے شہوت پر قابو پانے میں مدد ملتی ہے"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۹۱۰

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ:

صحابہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ کو ہجرت کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کے انصار قریش میں مواخات کا رشتہ قائم کیا۔ حضرت عبدالرحمان ابن عوف رضی اللہ عنہ کو سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کا بھائی بنایا، حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمان ابن عوف رضی اللہ عنہ سے کہا میرے دو باغ ہیں جن میں ایک تیرا ہوا، یہ میری دو بیویاں ہیں جس کو پسند کرے اُسے طلاق دیتا ہوں تا کہ تو اُس سے نکاح کر لے، حضرت عبدالرحمان ابن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ تیرے مال اور اولاد میں برکت فرمائے مجھے بس اتنا بتا کہ بازار کس طرف ہے، انھوں نے حضرت عبدالرحمان ابن عوف رضی اللہ عنہ کو بازار کا پتہ بتا دیا وہ بازار گئے کچھ خریدا اُسے فروخت کیا، پھر کچھ خریدا اُسے فروخت کیا اور شام تک اچھا خاصا منافع کما لیا۔ اس طرح اُن کی تجارت چل نکلی، چند روز بعد انھوں نے ایک انصاری عورت سے نکاح کیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا تو حضرت عبدالرحمان ابن عوف رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ولیمہ کر چاہے ایک بکری کا ہی کیوں نہ ہو"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۹۱۱

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو اس بات سے روک دیا کہ ہم اپنے بھائی کے کسی سودے پر پیغام بھیجیں، اور نہ اُس گھر میں رشتہ بھیجیں جس میں آپ کے بھائی کے رشتے کی بات چل رہی ہو"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۹۱۲

حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ:

میری شادی ہوئی اور میں اپنے خاوند کے گھر آ گئی میرے خاوند نے مجھ سے صحبت کی، اگلی صبح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور میرے بستر پہ بیٹھ گئے جہاں تم اس وقت بیٹھے ہو خالد بالکل اسی جگہ بیٹھے اور گھر میں لڑکیاں دف پہ گیت گا رہی تھیں اور جنگ بدر میں مسلمانوں کی عظیم فتح پہ اشعار پڑھ رہی تھیں جو لڑکی پڑھ رہی تھی اُس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تشریف لاتے دیکھا تو شعر بدل کر کہنے لگی ہمارے پاس ایک پیغمبر ہیں جو آنے والے کل کی ہر بات جانتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُس کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لڑکی یہ مت گا بلکہ جو پہلے گا رہی تھی وہ گاتی رہ"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۹۱۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عورت تو پسلی کی طرح ٹیڑھی پیدا کی گئی ہے اگر تو اُس کو ایک دم زور لگا کے سیدھا کرنا چاہے گا تو توڑ دے گا، تو اس سے نرمی سے پیش آ اور اس سے فائدہ اٹھا اُسے سیدھا کرنے کی کوشش نہ کر"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۹۱۴

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب عورت کا خاوند اُس کے پاس موجود ہو تو وہ اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھے"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۹۱۵

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بھوکے کو کھانا کھلاؤ، بیمار کی عیادت کرو، قیدی کو قید سے چھڑاؤ"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۹۱۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے کبھی کسی کھانے کو برا نہ کہا جی چاہا تو کھا لیا نہ جی چاہا تو چھوڑ دیا''۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۹۱۷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں مدینہ کی ایک گلی سے گزرا تو کچھ لوگ بھنی ہوئی بکری کھا رہے تھے انھوں نے مجھے شامل ہونے کی دعوت دی ایک بار میرا جی چاہا کہ شامل ہو جاؤں پھر مجھے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گزرے آیام یاد آئے اور میں چل دیا اس لیے کہ مجھے یاد تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی بھنی ہوئی بکری اور جو کی چپاتی پیٹ بھر کے نہ کھائی تھی حتیٰ کہ پردہ فرمایا''۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۹۱۸

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں جو کوئی صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھا لے تو اُس روز کوئی زہر اُس پہ اثر نہ کرے گا نہ جادو کا اثر ہوگا''۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۹۱۹

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنے کسی بھائی کے ساتھ بیٹھے کھجوریں کھا رہے ہو تو دو دو کھجوریں اکٹھیں مت کھاؤ، ہاں مگر اپنے ساتھی سے اجازت لے کر کھا سکتا ہے"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۹۲۰

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے، رسول اللہ ﷺ ایک مقام مہر الظہر ان پر رکے تو لوگ پیلو چننے لگے، نبی اکرم ﷺ نے صحابہ سے فرمایا: کالے کالے دیکھ کے چنو وہ خوش ذائقہ ہوتے ہیں کیونکہ جب میں بکریاں چرایا کرتا تھا تو پیلو چنا کرتا تھا۔ صحابہ نے سوال کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ نے بھی بکریاں چرائی ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں میں نے بھی بکریاں چرائی ہیں بلکہ اللہ کا کوئی پیغمبر ایسا نہیں گزرا جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۹۲۱

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب کھانا تمھارے سامنے رکھا جا چکا ہو اور نماز کے لیے تکبیر کہی جائے تو پہلے کھانا کھاؤ اُس کے بعد نماز پڑھنا"۔(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۹۲۲

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

اللہ تعالیٰ نے مجھے بیٹا عطا فرمایا میں اُسے گود میں اٹھائے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گیا نبی اکرم ﷺ نے اُس کا نام ابراہیم رکھا اور ایک کھجور چبا کے اُس کے منہ میں ڈالی اور اُس کے لیے برکت کی دُعا کی"۔(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۹۲۳

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص کتا پالے اور اُس کا کوئی مقصد نہ ہو یعنی نہ وہ شکار کے لیے ہو نہ رکھوالی کے لیے تو یہ اُس کے لیے خسارے کا باعث ہوگا اور ہر روز اُس کے اجر سے دو قیراط کم کر لیا جائے گا"۔(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۹۲۴

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں نے نبی اکرم ﷺ کو مرغی کا گوشت کھاتے دیکھا ہے"۔

(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۹۲۵

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ خیبر کے روز ہمیں گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۹۲۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

معراج کی شب بیت المقدس میں رسول اللہ ﷺ کو مشروب کے دو گلاس پیش کیے گئے جن میں سے ایک میں شراب تھی اور دوسرے میں دودھ، نبی اکرم ﷺ نے دودھ والا پیالا قبول کیا تو جبرائیل نے کہا اللہ کا شکر ہے جس نے آپ کو فطرت پر چلنے کی ہدایت عطا فرمائی"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۹۲۷

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ایک روز میں صحابہ سے کہہ رہا تھا خدا کی قسم قیامت کی جتنی نشانیاں مجھے یاد ہیں کسی اور کو نہ ہوں گی اس لیے میں انھیں نبی اکرم ﷺ سے سن کے یاد کرلیا کرتا تھا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے قریب علم اٹھالیا جائے گا، جہالت عام ہوجائے گی، کھلم کھلا زنا ہوگا، شراب سرعام پی جائے گی، عورتوں کی کثرت ہوجائے گی حتیٰ کہ پچاس عورتوں پہ صرف ایک مرد ہوگا"۔ (صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۹۲۸

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

آنحضرت محمد ﷺ میرے گھر تشریف لائے، میں نے آپ ﷺ کے لیے ایک بکری کا دودھ نکالا اُس میں کنویں کا کچھ پانی ملایا تا کہ ٹھنڈا ہوجائے اس کے بعد میں نے وہ دودھ نبی اکرم ﷺ کو پیش کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے دودھ پیا اور پیالہ اپنے دائیں طرف بڑھایا جہاں ایک بدوی بیٹھا تھا اور آپ کے بائیں جانب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیٹھے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا دائیں طرف سے شروع کیا کرو کہ اس میں برکت ہے"۔ (صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۹۲۹

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ کو میٹھا کھانا بہت پسند تھا اور میٹھے میں سے شہد زیادہ مرغوب تھا"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۹۳۰

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب شام کا اندھیرا پھیلنے لگے تو اپنے بچوں کو باہر جانے سے روک لو کیونکہ اس وقت شیطان گھوم رہا ہوتا ہے، ایک دو گھڑی بعد بچوں کو چھوڑ دو کہ اب کوئی حرج نہیں، رات کا اندھیرا پھیل جائے تو دروازہ بند کرو کیونکہ شیطان بند دوازے نہیں کھول سکتا مشک کا منہ بند کر دو اور برتنوں کو ڈھانپ دو"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۹۳۱

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مسلمان پر جب بھی کوئی مصیبت آتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اُس کے گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔حتیٰ کہ مومن کو ایک کانٹا بھی چبھے تو اُس کے بدلے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرماتے ہیں"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۹۳۲

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

عطا بن ابی رباح کہتے ہیں کہ ایک روز میں حضرت ابن عباسؓ کے ساتھ کہیں جا رہا تھا تو راستے میں انھوں نے مجھ سے کہا کیا تم ایک ایسی عورت دیکھنا پسند کرو گے جسے رسول اللہ ﷺ نے جنت کی بشارت دی ہو۔ میں نے کہا ضرور۔ تو انھوں کہا اس سانولی سی عورت کو دیکھو اس کا نام سعیرؓ ہے۔ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا تھا کہ یہ عورت آپ ﷺ کے پاس آئی اور کہا: مجھے مرگی کے دورے پڑتے ہیں جس سے میں بیہوش ہو کر گر پڑتی ہوں اور میرا ستر کھل جاتا ہے آپ ﷺ رب العزت سے دُعا فرمائیں کہ وہ مجھے اس بیماری سے نجات عطا فرمائے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اگر تو صبر کرے تو اللہ تعالیٰ تجھے جنت میں داخل کریں گے۔ اُس عورت نے کہا میں صبر کروں گی بس اتنی دُعا ضرور کر دیں کہ میرا ستر نہ کھلے۔ نبی اکرم ﷺ نے دُعا کر دی "۔(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۹۳۳

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں بیمار ہوا تو نبی اکرم ﷺ میری عیادت کے لیے تشریف لائے نہ گھوڑے پر نہ گدھے پر نہ اونٹ پر بلکہ پا پیادہ تشریف لائے"۔

(صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۹۳۴

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ کو بخار تھا میں نبی اکرم ﷺ کی عیادت کے لیے گیا میں نے آپ ﷺ کے ماتھے پہ ہاتھ رکھا تو وہ انتہائی گرم تھا میں نے کہا: آپ ﷺ کو جب بھی بخار آتا ہے بہت شدید آتا ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں جتنا تم میں سے دو آمیوں کو ملا کر بخار ہو مجھے اتنا بخار آتا ہے۔ میں نے کہا: تب تو آپ ﷺ کو اجر بھی دوگنا ملے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں مگر مجھ پہ ہی کیا موقوف جس مسلمان کو بھی کوئی تکلیف پہنچے یعنی بیماری یا کوئی اور تکلیف تو اللہ تعالیٰ اُس کے گناہ اس طرح جھاڑتا ہے جس طرح خزاں رسیدہ درخت سے پتے جھڑتے ہیں"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۹۳۵

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم پہ کیسی ہی مصیبت پڑے یا کتنی سخت بیماری تمھیں آ لے تمھیں موت کی خواہش نہ کرنی چاہیے، اگر انسان مجبور ہی ہو جائے تو اس طرح کہے اے اللہ جب تک میرے لیے زندہ رہنا بہتر ہو مجھے زندہ رکھ، جب مرنا میرے لیے بہتر ہو تو مجھے موت عطا فرما"۔ (صحیح بخاری جلد سوم)

حدیث پاک نمبر:۹۳۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے انسانوں پر کوئی بیماری نہیں اتاری جس کی دوا نہ اتاری ہو''۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۹۳۷

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

ہم نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھے تھے کہ ایک شخص آیا اور کہا: یارسول اللہ ﷺ میرا بھائی بیمار ہے اُس کو دست لگے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جا اور اُس کو شہد پلا، تھوڑی بعد وہ شخص واپس آیا اور کہا: یارسول اللہ ﷺ میں نے اُس کو شہد پلائی ہے تو اُس کی بیماری میں اضافہ ہو گیا ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم جاؤ اور اُس کو شہد پلاؤ۔ وہ شخص چلا گیا مگر پچھلے پہر پھر حاضر ہو گیا اور کہا: یارسول اللہ ﷺ شہد پلانے سے تو اُس کی بیماری میں اور اضافہ ہو گیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ سچا ہے جس نے فرمایا ہے کہ شہد میں شفا ہے تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے جس پہ شہد اثر نہیں کرتی جا اور اُس کو ایک بار پھر شہد پلا۔ وہ چلا گیا اور شام کے وقت آیا اور کہا یارسول اللہ ﷺ میرا بھائی ٹھیک ہو گیا ہے''۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۹۳۸

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس سیاہ دانے (کلونجی) میں اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کی شفا رکھی ہے سوائے موت کے"۔(صحیح بخاری جلدسوم)

حدیث پاک نمبر:۹۳۹

حضرت عبداللہ بن زید مازنی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

کسی شخص نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا یارسول اللہ ﷺ جب میں نماز پڑھتا ہوں تو وسوسے مجھے گھیر لیتے ہیں تو میں کیا نماز توڑ دیا کروں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:تم اُس وقت تک نماز جاری رکھو جب تک تمھیں حدث نہ ہواور جب تک تم اُس کی آواز نہ سنو یابدبو کومحسوس نہ کرو"۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۴۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:تم پہ ایک زمانہ آئے گا جب لوگ کچھ پرواہ نہ کریں گے کہ وہ حلال کمارہے ہیں کہ حرام"۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۴۱

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

میں نے اور زید بن ارقم نے آنحضرت محمد ﷺ سے بیع صرف کے متعلق پوچھا؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر ہاتھوں ہاتھ یعنی نقد ہو تو کچھ برائی نہیں اور اگر کوئی معیاد مقرر ہو تو وہ جائز نہیں"۔

(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۹۴۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر عورت اپنے مرد کی کمائی میں سے اُس کی اجازت کے بغیر کچھ خیرات کرے تو عورت کو مرد سے آدھا ثواب ملے گا"۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۹۴۳

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ کے اصحاب محنت مزدوری کرنے والے لوگ تھے اور عرب کا موسم گرم تھا جس کی وجہ سے انھیں بہت پسینہ آتا اور بدبو پیدا کرتا تو نبی اکرم ﷺ نے اُن سے فرمایا نہا لیا کرو جب تم جمعہ کی نماز ادا کرنے کے لیے آؤ"۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۹۴۴

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آدمی کے لیے اس بہتر کوئی کھانا نہیں جسے وہ اپنے ہاتھ سے کما کے کھائے ۔ اللہ کے پیغمبر حضرت داؤدؑ زرہ بنا کے کمایا کرتے تھے"۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۴۵

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ اُس شخص پر رحم کرے جو بیچتے وقت خریدتے وقت اور تقاضا کرتے وقت نرمی سے کام لیتا ہے"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۴۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جھوٹی قسم کھانے سے مال بک جاتا ہے مگر برکت اٹھ جاتی ہے "۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۴۷

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھی صحبت اور بری صحبت کی مثال ایسی ہے اگر کسی کا دوست لوہار ہو تو اُس کی صحبت سے اور کیا پائے گا سوائے دھوئیں اور چنگاریوں کے جو اُس کے کپڑوں کو جلا دیں اور اگر کوئی عطار کا دوست ہو تو چاہے وہ اُس سے خوشبو خریدے یا نہ خریدے جب تک اُس کے پاس رہے گا خوشبو سونگھتا رہے گا اور جب اٹھے گا تو اُس کے کپڑوں سے بھی خوشبو آئے گی"۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۹۴۸

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی غلہ یا اناج خریدے تو اُس کو نہ بیچے جب تک کہ اُس کو اپنے قبضے میں نہ کر لے"۔

(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۹۴۹

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلے کو ماپا کرو اس سے برکت آتی ہے"۔

(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۹۵۰

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس بات سے رُک جاؤ کہ تم مالک کی اجازت کے بغیر کسی جانور کا دودھ نکالو اس لیے کہ یہ اسی طرح ہے جیسے کوئی تمھارے گھر میں گھس آئے اور غلہ اٹھا کے چلتا بنے"۔

(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۹۵۱

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے وہ نہ اس پر خود ظلم کرے نہ کسی اور کو کرنے دے، اور جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے کام آئے تو اللہ اس کے کام آئے گا، جو کوئی کسی مسلمان بھائی کی مصیبت میں اُس کی مدد کرے تو اللہ تعالیٰ اُس کی مدد کرے گا، اور کوئی اپنے مسلمان بھائی کے کسی عیب پر پردہ ڈالے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اُس کے عیبوں پر پردہ ڈالے گا"۔ (صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۹۵۲

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنے مسلمان بھائی کی ہر حال میں مدد کرو چاہے وہ ظالم یا

مظلوم، صحابہ نے پوچھا مظلوم کی مدد کرنا تو سمجھ میں آتا ہے بھلا ظالم کی مدد کیسے کی جائے ۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اُسے ظلم کرنے سے روک کر"۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۵۳

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان کے لیے ایسے ہونا چاہیے جیسے عمارت کی ایک اینٹ دوسری اینٹ کو تھامے رکھتی ہے"۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۵۴

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ظلم کرنے والے قیامت کے روز اندھیرے میں ہوں گے"۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۵۵

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مظلوم کی بددُعا سے بچتے رہو اس لیے کہ اُس کی راہ میں کوئی پردہ نہیں ہوتا وہ سیدھی بارگاہ رب العزت میں پہنچ جاتی ہے"۔ (صحیح بخاری

جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۵۶

اُم المومنین حضرت اُم سلمٰی رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں دولوگ جھگڑا کرتے ہیں پھر وہ معاملہ میرے پاس لے آتے ہیں اور اُن میں سے کوئی ایک اپنی بات کو اس قدر عمدگی سے بیان کرتا ہے کہ میں اُسے سچ سمجھ کر اُس کے حق میں فیصلہ دے دیتا ہوں حالانکہ وہ حق پہ نہیں ہوتا تو روز محشر ایسے شخص کو دوزخ میں ڈالا جائے گا"۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۵۷

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ کے پاس ابوسفیان کی بیوی ہندہؓ آئی اور نبی اکرم ﷺ سے کہا: یارسول اللہ ﷺ ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہے تو کیا میں اُس کے مال سے اُس کی اجازت کے بغیر کچھ لے لیا کروں تا کہ اپنے بچوں کی ضرورتیں پوری کرسکوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لے لیا کر کوئی حرج نہیں"۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۵۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ کے پاس راستے کا قضیہ آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا راستہ سات ہاتھ ہے"۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۵۹

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنا مال بچاتے ہوئے مارا جائے وہ شہید کہلائے گا "۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۶۰

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کی مقرر کی ہوئی حدوں پہ نہ قائم رہے اور اُن حدوں کو توڑ دے تو اُن کی مثال ایسے ہے جنھوں نے بحری جہاز میں قرعہ ڈال کر جگہ بانٹ لی کچھ تو اوپر رہنے لگے اور کچھ نیچے چلے آئے، کچھ روز تو وہ پانی لینے کے لیے اوپر آتے رہے پھر انھوں نے کہا جہاز کے پیندے میں ہی سوراخ کر لیتے ہیں اس طرح وہ اپنے ساتھ دوسروں کو بھی لے ڈوبے"۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۶۱

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ کے پاس کنویں کا ایک جھگڑا آیا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا گواہ لاؤ یا قسم کھاؤ۔ مسلمان نے کہا یا رسول اللہ ﷺ وہ تو یہودی ہے قسم کھالے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کھانے دو آخر ایک روز اسے بھی اللہ کے سامنے پیش ہونا ہے تب اِس سے پورا پورا بدلہ چکالیا جائے گا"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۶۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص بردہ (غلام) آزاد کرے تو اللہ تعالیٰ غلام کے جسم کے ہر جوڑ کے بدلے اُس شخص کو آگ سے آزادی عطا فرمائے گا"۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۶۳

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے سورج گرہن کے وقت بردہ آزاد کرنے کا حکم دیا ہے"۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۶۴

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت کے وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ وہ گناہ کرنہ بیٹھے"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۶۵

حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سارے کام نیت سے پورے ہوتے ہیں تو آدمی کو وہی کچھ ملے گا جیسی اُس نے نیت کی ہوگی"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۶۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تو بنی تمیم سے مسلسل محبت کرتا رہا ہوں"۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۶۷

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس لونڈی ہو وہ اس کی اچھی طرح پرورش کرے پھر اُسے آزاد کر کے اُس سے نکاح کرے تو اُسے دوگنا ثواب دیا جائے گا''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۶۸

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر شخص راعی ہے جس سے روز قیامت اس کی رعیت کی بابت سوال کیا جائے گا''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۶۹

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

انھوں نے ایک لونڈی کو خرید کر آزاد کرنا چاہا تو لونڈی کے وارثوں نے کہا ولا ہماری ہو گی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ولا تو اُسی کو ملے گی جو لونڈی کو آزاد کرائے گا''۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۷۰

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

حضرت عائشہ نے عروہ سے کہا اے بھانجے ہم پر تو ایسا وقت بھی گزرا ہے کہ ہم ایک چاند دیکھتے پھر دوسرا چاند دیکھتے پھر تیسرا چاند بھی دیکھ لیتے مگر اس دوران ہمارے گھر چولہا نہ جلتا۔ حضرت عروہ نے پوچھا پھر اس دوران گزر بسر کیسے ہوتی تھی؟ حضرت عائشہ نے کہا بس یہی دو کالے یعنی کھجور اور پانی یا پھر کبھی کبھی ہمارے ہمسائے رسول اللہ ﷺ کو بکری کا دودھ بھیج دیتے"۔ (صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۹۷۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی مجھے بکری کا دست کھلانے کے لیے بلائے تو میں ضرور جاؤں گا، اگر کوئی مجھے بکری کے پائے بھیجے تو میں قبول کر لوں گا"۔ (صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۹۷۲

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ہم شکار کے لیے نکلے تو مہر الظہران کے قریب ایک خرگوش نے ہمیں بہت بھگایا آخر میں نے اُسے پکڑ لیا، میں نے اُس کی رانیں نبی اکرم ﷺ کو بھیجیں نبی اکرم ﷺ نے

انھیں قبول فرمایااور کھایا"۔
(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۷۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

بشیر بن سعد نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اور کہا: میں نے اپنے بیٹے نعمان کوایک غلام دیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے پوچھا تمھارے اور بھی بیٹے ہیں؟ انھوں نے کہا: ہاں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم نے اُن کو بھی غلام دیئے ہیں۔ حضرت بشیر بن سعد نے کہا: نہیں ۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یاسب کودے یا اُس سے بھی لوٹالے"۔
(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۷۴

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: خرچ کر اور گنا مت کر، ورنہ تجھے وہ بھی گن گن کر دے گا "۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۷۵

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے ایک اونٹ ادھار خریدا، اونٹ والا تقاضا کرتا ہوا آیا اور سخت کلامی کی، صحابہ اُس کو مارنے کے لیے دوڑے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قرض دار کو حق ہے کہ وہ سخت کلامی کرے۔ پھر اُس کو اُس اونٹ سے بہتر اونٹ دیا جو قرض لیا تھا اس کے بعد فرمایا تم میں سے بہتر وہ ہیں جو قرض کو اچھی طرح ادا کریں"۔ (صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۹۷۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دودھیل اونٹنی جو خوب دودھ دے اُس کا ادھار دینا کیا ہی بہتر ہے، دودھ دینے والی بکری جو صبح بھی دودھ دے اور شام بھی دودھ دے اُس کا ادھار دینا کیا ہی بہتر ہے"۔

(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۹۷۷

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ایک روز نبی اکرم ﷺ نے چالیس عمدہ خصلتیں بیان کیں اُن میں سب سے افضل دودھ دینے والی بکری ادھار دینا ہے، تو جو کوئی اِن خصلتوں میں سے کسی ایک پر بھی ثواب کی نیت سے اللہ کی رضا کے لیے عمل کرے تو اللہ تعالیٰ اُسے جنت میں داخل فرمائیں گے"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۷۸

حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

میں نے ایک گھوڑا کسی سوار کو دیا تا کہ وہ جہاد کرے پھر میں نے اُسے بازار میں بکتے ہوئے دیکھا تو نبی اکرم ﷺ سے پوچھا میں اُس گھوڑے کو واپس لے لوں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا رہنے دے صدقہ پھیرا نہیں جاتا"۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۷۹

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے کہ ایک جنازہ گزرا لوگوں نے مرنے والے کی تعریف کی، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا واجب ہوگئی، تھوڑی دیر بعد پھر ایک جنازہ گزرا لوگوں نے مرنے والے کی برائی کی، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی۔ صحابہ نے سوال کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا واجب ہوگئی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا مسلمان کی گواہی مقبول ہے مسلمان زمین میں اللہ کے گواہ ہیں، تو پہلے شخص پر اچھی گواہی سے جنت واجب ہوگئی دوسرے شخص کی ملامت سے اُس پر جہنم واجب ہوگئی"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۸۰

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

قریش کی ایک عورت فاطمہ بنت اسود نے چوری کی لوگ اُسے پکڑ کر نبی اکرم ﷺ کے پاس لے آئے، نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا اس کا ہاتھ کاٹ دو، اُس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا، حضرت عائشہ فرماتی ہیں پھر اُس نے توبہ کر لی بعد میں وہ ہمارے ہاں آیا کرتی تھی اور میں اُس کی ضرورت پوری کیا کرتی"۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۸۱

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص شادی شدہ نہ ہو وہ زنا کرے تو اُس کو سو کوڑے مارو ایک سال کے لیے جلاوطن کر دو"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۸۲

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سب سے بہتر میرا زمانہ ہے اور سب سے بہتر لوگ میرے ساتھی، پھر وہ بہتر ہیں جو تمھارے بعد آئیں گے پھر وہ بہتر ہیں جو اُن کے بعد آئیں گے اس کے بعد تو بس وہ لوگ ہوں گے جو چور ہوں گے اور جن کے دل میں ذرا برابر

ایمان نہ ہوگا کوئی اُن کو گواہی کے لیے نہ بلائے گا وہ پھر بھی گواہی کے لیے آ جائیں گے وہ نذر پوری نہ کریں گے اور اُن پہ موٹا پا چھا جائے گا''۔
(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۹۸۳

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ایک روز نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: کیا میں تمھیں بڑے بڑے گناہ نہ بتاؤں میں نے کہا ضرور یا رسول اللہ ﷺ: انھوں نے کہا اللہ کے ساتھ شرک کرنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، جھوٹ بولنا اور جھوٹی گواہی دینا''۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۹۸۴

حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

عقبہ بن حارث نے اُم یحییٰ بنت ابی اہاب سے نکاح کیا اتنے میں ایک کالی لونڈی آئی اور اُس نے اُن دونوں کو دیکھ کر کہا تم میاں بیوی نہیں ہو سکتے کیونکہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے، حضرت عقبہ بن حارث نے نبی اکرم ﷺ سے فریاد کی، نبی اکرم ﷺ نے نظر انداز کیا پھر وہ دوسری طرف سے آئے پھر فریاد کی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جب اُس عورت نے کہہ دیا کہ تم بہن بھائی ہو تو اب کیسا نکاح''۔(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۹۸۵

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

میں نے خود کو احد والے دن جنگ کے لیے پیش کیا تب میں چودہ سال کا تھا نبی اکرم ﷺ نے مجھے واپس کر دیا پھر خندق کے روز میں نے خود کو نبی اکرم ﷺ کے سامنے پیش کیا تب میری عمر پندرہ تھی نبی اکرم ﷺ نے مجھے جنگ میں شامل ہونے کی اجازت عطا فرما دی چنانچہ صحابہ ہر اُس شخص کا مال غنیمت میں حصہ لگاتے جس کی عمر پندرہ سال ہو"۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۸۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز اللہ تعالیٰ تین آدمیوں سے بات نہ کرے گا نہ اُن کو گناہوں سے پاک کرے گا اور اُن کو دکھ کی مار پڑے گی ،ایک وہ شخص جس کے پاس ضرورت سے زیادہ پانی ہو مگر وہ کسی اور کو نہ دے ،دوسرا وہ شخص جو حاکم کا اُس وقت تک تابعدار رہے جب تک اُس کو حاکم سے فائدہ پہنچتا رہے فائدہ پہنچنا رک جائے تو وہ بیت توڑ دے ،تیسرا وہ شخص جو عصر کی نماز کے بعد کہے خدا کی قسم میں نے یہ چیز اتنے میں خریدی تھی یعنی جھوٹی قسم کھائے اور اُس کی بات پہ یقین کر کے خریدار اُس کو خرید لے"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۸۷

ایک صحابیہ اُم کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ سے سنا کوئی شخص اس نیت سے جھوٹ بولے کہ دو مسلمانوں میں صلح کرا دے تو اُسے جھوٹا مت کہو"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۸۸

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے ہمارے دین میں کوئی نئی بات نکالی وہ لغو اور ناجائز ہے"۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۸۹

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

ربیع نظر کی بیٹی جو حضرت انس کی پھوپھی تھیں نے کسی لڑکی کا دانت توڑ دیا لڑکی کے وارث رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، ربیع نے کہا دیت لے لو انھوں نے کہا ہم قصاص لیں گے، نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا دانت کے بدلے دانت ہے، انس بن نضر جو انس بن مالک کے چچا تھے کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ کیا ربیع کا دانت توڑا جائے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اللہ کی کتاب یہی حکم دیتی ہے۔ انھوں نے کہا اُس خدا کی

قسم جس نے آپ کو سچائی کے ساتھ معبوث کیا ہے ایسا نہ ہوگا، پھر لڑکی والے دیت پہ راضی ہو گئے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے بھروسے قسم کھائیں تو اللہ تعالیٰ اُن کی قسم کو پورا کر دیتا ہے"۔(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۹۰

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ:

ہمارے حجرے کے باہر کچھ لوگ آپس میں جھگڑ رہے تھے ایک کہہ رہا تھا میرا قرض ادا کرو، دوسرا کہہ رہا تھا قرض معاف کر دے، نبی اکرم ﷺ باہر تشریف لے گئے اور فرمایا تم میں سے کون تھا جس نے کہا میں نیکی نہیں کروں گا، یعنی قرض معاف نہیں کروں گا، وہ شخص بولا میں حاضر ہوں یا رسول اللہ ﷺ آپ جو فیصلہ کریں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اگر گنجائش محسوس کرتے ہو تو اس کا قرض معاف کر دو اس لیے کہ وہ تمھیں بتا رہا ہے کہ اس کے پاس کچھ نہیں۔ وہ شخص بولا میں نے معاف کیا یا رسول اللہ ﷺ"۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۹۱

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

حضرت کعب بن مالک نے حضرت عبداللہ بن حدرد اسلمی سے قرض لینا تھا اور دونوں زور زور سے جھگڑ رہے تھے کہ نبی اکرم ﷺ تشریف لے آئے آپ ﷺ نے معاملہ سنا

تو کعب سے کہا آدھا معاف کردے انھوں نے کہا میں نے معاف کیا، عبداللہ سے کہا باقی آدھا ابھی ادا کرو اور انھوں نے ادا کردیا''۔ (صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۹۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آدمی کے تین سو ساٹھ جوڑ ہیں ہر دن جب سورج نکلتا ہے تو آدمی کو خیرات کرنا لازم ہے کیونکہ ہر جوڑ اللہ کی نعمت ہے، لوگوں میں انصاف کرنا بھی خیرات ہے''۔

(صحیح بخاری جلداول)

حدیث پاک نمبر:۹۹۳

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

حضرت زبیر کہتے ہیں کہ اُن کے اور ایک انصاری حمید کے مابین کھیتوں کو پانی لگانے پر جھگڑا ہوا، معاملہ آنحضرت محمد ﷺ کے پاس پہنچا تو آپ ﷺ نے حضرت زبیر سے کہا اپنے کھیت کو سیراب کرنے کے بعد پانی اپنے بھائی کے کھیت میں جانے دے، انصاری نے کہا آپ نے انصاف نہیں کیا اس لیے کہ زبیر آپ ﷺ کے پھوپھی زاد ہیں، نبی اکرم ﷺ کا چہرہ غصے سے سرخ ہوگیا اور آپ ﷺ نے فرمایا زبیر اپنے کھیتوں کو پانی لگا اور تب تک روکے رکھ جب کہ وہ مینڈھوں تک نہ پہنچ جائے''۔ (پہلے حکم میں تو دراصل دونوں کو رعایت دی گئی تھی مگر جب انصاری نے بدتمیزی کی تو نبی اکرم

ﷺ نے حضرت زبیر کو اُن کا پورا حق دیا جس کا وہ استحقاق رکھتے تھے حضرت زبیر کہتے ہیں بخدا سورۃ نساء کی یہ آیت کہ تم اُس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ تجھے یعنی رسول اللہ ﷺ کو حکم نہ مان لیں اسی قضیہ کے دوران اتری تھی) (صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۹۹۴

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

میں نے نبی اکرم ﷺ سے اِن شرائط اسلام پہ بیعت کی کہ میں نماز پڑھوں گا، زکوٰۃ دوں گا اور ہر مسلمان کا خیر خواہ رہوں گا"۔

(صحیح بخاری جلد اول)

حدیث پاک نمبر:۹۹۵

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

حضرت عمر کو خیبر کی فتح کے بعد کچھ زمین ملی جو بہت زرخیز اور نہایت شاندار تھی، وہ نبی اکرم ﷺ نے مشورہ کرنے آئے کہ میں اس زمین کا کیا کروں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: زمین کو وقف کر دے تا کہ اس کی آمدنی خیرات ہوتی رہے"۔ (صحیح بخاری جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۹۹۶

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کے پاس مال ہو اُس کے لیے دو راتیں بھی اس حال میں گزارنا مناسب نہیں کہ وہ وصیت نہ کرے"۔ (صحیح بخاری جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۹۹۷

حضرت عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے وفات کے وقت پیچھے نہ اشرفی چھوڑی نہ غلام نہ لونڈی نہ کوئی اور چیز ۔ کچھ ہتھیار تھے، ایک خچر تھی اور کچھ زمین تھی جو وقف تھی یہ کل اثاثہ تھا جو رسول اللہ ﷺ نے وفات کے وقت پیچھے چھوڑا"۔ (صحیح بخاری جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۹۹۸

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تہائی مال سے زیادہ کی وصیت مت کرو اس لیے کہ تہائی مال کافی ہے"۔

(صحیح بخاری جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۹۹۹

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

حضرت سعد بن عبادہ کی ماں وفات پا گئیں تو حضرت سعد نے نبی اکرم ﷺ سے کہا یا رسول اللہ ﷺ جب ماں نے وفات پائی تو میں موقع پر موجود نہ تھا میں اُن کی طرف سے کچھ خیرات کروں تو اُن کو اجر پہنچے گا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ پھر انھوں نے ایک شاندار باغ (مخراف) اپنی ماں کے نام صدقہ کر دیا"۔

(صحیح بخاری جلد دوم)

حدیث پاک نمبر:۱۰۰۰

حضرت عبداللہ بن کعب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ :

حضرت کعب کی توبہ اللہ تعالیٰ نے قبول فرمالی تو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں اس قدر خوش ہوں کہ مجھے اجازت دی جائے میں اپنا تمام مال و دولت اللہ کی راہ میں صدقہ کرنا چاہتا ہوں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کعب کچھ اپنے پاس بھی رہنے دو کہا: میں نے خیبر کی جائیداد رہنے دی باقی سب کچھ صدقہ ہے اور نبی اکرم ﷺ مسکرا رہے تھے"۔

(صحیح بخاری جلد دوم)

اشاریہ

1. امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 256ھ)
صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص 111 حدیث 7)
ترجمہ علامہ وحید الزماں۔ مطبع: مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور
2. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص 112 حدیث 8)
3. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص 112 حدیث 9)
4. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص 112 حدیث 11)
5. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص 113 حدیث 12)
6. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص 113 حدیث 14)
7. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص 113 حدیث 15)
8. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص 116 حدیث 21)
9. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص 116 حدیث 22)
10. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص 117 حدیث 25)
11. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص 119 حدیث 28)
12. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص 119 حدیث 29)

13. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص119 حدیث29)
14. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص120 حدیث30)
15. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص121 حدیث33)
16. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص121 حدیث34)
17. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص121 حدیث35)
18. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص122 حدیث36)
19. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص122 حدیث37)
20. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص122 حدیث38)
21. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص124 حدیث40)
22. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص125 حدیث44)
23. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص126 حدیث45)
24. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص127 حدیث46)
25. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص127 حدیث48)
26. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص130 حدیث52)
27. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص130 حدیث53)
28. صحیح بخاری۔ پارہ ا۔ باب کتاب الایمان (جلداول؛ص131 حدیث55)
29. صحیح مسلم۔ ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری (204ھ۔ 261ھ) ترجمہ علامہ وحید الزماں، مطبع مکتبہ اسلامیہ لاہور (کتاب الطہارہ۔ جلداول حدیث534)
30. صحیح مسلم۔ کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص312 حدیث535)
31. صحیح مسلم۔ کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص313 حدیث537)
32. صحیح مسلم۔ کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص313 حدیث538)

33. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص316حدیث540)
34. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص319حدیث549)
35. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص320حدیث550)
36. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص321حدیث553)
37. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص324حدیث562)
38. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص324حدیث566)
39. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص326حدیث574)
40. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص327حدیث578)
41. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص328حدیث580)
42. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص328حدیث581)
43. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص331حدیث586)
44. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص332حدیث587)
45. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص333حدیث589)
46. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص333حدیث591)
47. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص334حدیث597)
48. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص336حدیث601)
49. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص340حدیث610)
50. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص341حدیث615)
51. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص341حدیث616)
52. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص343حدیث620)
53. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص346حدیث622)

54. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص348حدیث636)
55. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص351حدیث643)
56. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص352حدیث648)
57. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص354حدیث656)
58. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص355حدیث660)
59. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص357حدیث663)
60. صحیح مسلم۔کتاب الطہارۃ (جلداول؛ص360حدیث670)
61. صحیح مسلم۔ کتاب الحیض (جلداول؛ص365حدیث687)
62. صحیح مسلم۔کتاب الحیض ((جلداول؛ص365حدیث689)
63. صحیح مسلم۔کتاب الحیض ((جلداول؛ص365حدیث692)
64. صحیح مسلم۔کتاب الحیض ((جلداول؛ص366حدیث693)
65. صحیح مسلم۔کتاب الحیض ((جلداول؛ص367حدیث696)
66. صحیح مسلم۔کتاب الحیض ((جلداول؛ص369حدیث705)
67. صحیح مسلم۔کتاب الحیض ((جلداول؛ص374حدیث718)
68. صحیح مسلم۔کتاب الحیض ((جلداول؛ص376حدیث726)
69. صحیح مسلم۔کتاب الحیض ((جلداول؛ص378حدیث732)
70. صحیح مسلم۔کتاب الحیض ((جلداول؛ص378حدیث733)
71. صحیح مسلم۔کتاب الحیض ((جلداول؛ص387حدیث763)
72. صحیح مسلم۔کتاب الحیض ((جلداول؛ص388حدیث768)
73. صحیح مسلم۔کتاب الحیض ((جلداول؛ص392حدیث779)
74. صحیح مسلم۔کتاب الحیض ((جلداول؛ص397حدیث802)

75. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلددوم؛ص420حدیث843)
76. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلددوم؛ص421حدیث847)
77. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلددوم؛ص422حدیث848)
78. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلددوم؛ص422حدیث849)
79. صحیح بخاری۔پارہ3۔کتاب الاذان (جلداول؛ص326حدیث579)
80. صحیح بخاری۔پارہ3۔کتاب الاذان (جلداول؛ص327حدیث580)
81. صحیح بخاری۔پارہ3۔کتاب الاذان (جلداول؛ص329حدیث586)
82. صحیح بخاری۔پارہ3۔کتاب الاذان (جلداول؛ص329حدیث587)
83. صحیح بخاری۔پارہ3۔کتاب الاذان (جلداول؛ص331حدیث594)
84. صحیح بخاری۔پارہ3۔کتاب الاذان (جلداول؛ص330حدیث591)
85. صحیح بخاری۔پارہ3۔کتاب الاذان (جلداول؛ص329حدیث588)
86. صحیح بخاری۔پارہ3۔کتاب الاذان (جلداول؛ص332حدیث600)
87. صحیح بخاری۔پارہ3۔کتاب الاذان (جلداول؛ص334حدیث606)
88. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص127حدیث527)
مؤلف: ولی الدین محمد بن عبداللہ؛ ترجمہ مولانا عبدالحلیم علوی۔ مطبع مکتبہ رحمانیہ لاہور
89. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص126حدیث523)
90. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص125حدیث519)
91. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص126حدیث521)
92. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص134حدیث557)
93. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص134حدیث558)
94. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص134حدیث561)

95. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص134حدیث562)

96. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص134حدیث563)

97. صحیح بخاری۔پارہ3۔کتاب الاذان (جلداول؛ص337حدیث614)

98. صحیح بخاری۔پارہ3۔کتاب الاذان (جلداول؛ص337حدیث615)

99. صحیح بخاری۔پارہ3۔کتاب الاذان (جلداول؛ص338حدیث617)

100. صحیح بخاری۔پارہ3۔کتاب الاذان (جلداول؛ص340حدیث622)

101. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص127حدیث526)

102. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص127حدیث529)

103. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص128حدیث530)

104. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص128حدیث531)

105. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص128حدیث532)

106. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص128حدیث533)

107. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص132حدیث546)

108. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص132حدیث547)

109. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص132حدیث549)

110. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص133حدیث553)

111. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص133حدیث555)

112. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص133حدیث556)

113. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص137حدیث576)

114. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص136حدیث574)

115. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص137حدیث576)

116. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص137حدیث577)
117. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص152حدیث561)
118. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص138حدیث581)
119. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص146حدیث630)
120. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ(جلددوم؛ص432حدیث880)
121. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ(جلددوم؛ص432حدیث881)
122. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ(جلددوم؛ص439حدیث900)
123. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ(جلددوم؛ص439حدیث903)
124. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ(جلددوم؛ص443حدیث912)
125. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ(جلددوم؛ص444حدیث917)
126. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ(جلددوم؛ص446حدیث923)
127. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ(جلددوم؛ص459حدیث957)
128. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ(جلددوم؛ص460حدیث964)
129. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ(جلددوم؛ص466حدیث988)
130. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ(جلددوم؛ص468حدیث998)
131. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ(جلددوم؛ص481حدیث1046)
132. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ(جلددوم؛ص482حدیث1047)
133. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ(جلددوم؛ص483حدیث1053)
134. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ(جلددوم؛ص483حدیث1056)
135. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ(جلددوم؛ص483حدیث1057)
136. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ(جلددوم؛ص487حدیث1069)

137. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلد دوم؛ص488 حدیث1074)

138. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلد دوم؛ص490 حدیث1083)

139. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلد دوم؛ص493 حدیث1093)

140. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلد دوم؛ص494 حدیث1094)

141. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلد دوم؛ص475 حدیث1016)

142. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلد دوم؛ص495 حدیث1098)

143. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلد دوم؛ص496 حدیث1102)

144. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلد دوم؛ص496 حدیث1104)

145. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلد دوم؛ص497 حدیث1109)

146. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلد دوم؛ص499 حدیث1113)

147. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلد دوم؛ص500 حدیث1115)

148. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلد دوم؛ص503 حدیث1128)

149. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلد دوم؛ص504 حدیث1132)

150. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلد دوم؛ص506 حدیث1139)

151. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلد دوم؛ص507 حدیث1143)

152. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلد دوم؛ص507 حدیث1145)

153. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلد دوم؛ص508 حدیث1148)

154. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلد دوم؛ص508 حدیث1151)

155. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلد دوم؛ص512 حدیث1163)

156. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلد دوم؛ص513 حدیث1168)

157. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلد دوم؛ص513 حدیث1171)

158. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلددوم؛ص516حدیث1177)

159. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلددوم؛ص516حدیث1178)

160. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلددوم؛ص517حدیث1181)

161. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلددوم؛ص517حدیث1184)

162. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلددوم؛ص519حدیث1190)

163. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلددوم؛ص530حدیث1212)

164. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلددوم؛ص532حدیث1218)

165. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلددوم؛ص533حدیث1222)

166. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلددوم؛ص536حدیث1236)

167. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلددوم؛ص537حدیث1241)

168. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلددوم؛ص540حدیث1251)

169. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلددوم؛ص543حدیث1260)

170. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلددوم؛ص543حدیث1262)

171. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلددوم؛ص544حدیث1265)

172. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلددوم؛ص546حدیث1274)

173. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلددوم؛ص548حدیث1281)

174. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلددوم؛ص557حدیث1315)

175. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلددوم؛ص558حدیث1318)

176. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلددوم؛ص559حدیث1322)

177. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلددوم؛ص559حدیث1323)

178. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلددوم؛ص559حدیث1324)

179. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلد دوم؛ص566 حدیث1349)

180. صحیح مسلم۔کتاب الصلواۃ (جلد دوم؛ص566 حدیث1350)

181. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلد اول؛ص150 حدیث640)

182. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلد اول؛ص150 حدیث641)

183. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلد اول؛ص150 حدیث642)

184. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلد اول؛ص150 حدیث643)

185. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلد اول؛ص150 حدیث644)

186. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلد اول؛ص152 حدیث651)

187. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلد اول؛ص153 حدیث661)

188. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلد اول؛ص154 حدیث663)

189. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلد اول؛ص154 حدیث666)

190. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلد اول؛ص154 حدیث667)

191. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلد اول؛ص155 حدیث668)

192. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلد اول؛ص155 حدیث669)

193. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلد اول؛ص155 حدیث670)

194. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلد اول؛ص155 حدیث671)

195. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلد اول؛ص156 حدیث672)

196. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلد اول؛ص156 حدیث673)

197. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلد اول؛ص156 حدیث674)

198. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلد اول؛ص156 حدیث675)

199. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلد اول؛ص156 حدیث677)

200. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص156حدیث678)

201. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص157حدیث679)

202. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص157حدیث680)

203. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص158حدیث681)

204. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص158حدیث682)

205. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص158حدیث683)

206. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص158حدیث684)

207. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص158حدیث686)

208. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص159حدیث687)

209. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص161حدیث694)

210. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص161حدیث695)

211. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص161حدیث696)

212. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص162حدیث702)

213. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص163حدیث706)

214. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص164حدیث710)

215. مشکوٰۃ شریف۔نماز کا بیان۔(جلداول؛ص164حدیث612)

216. صحیح بخاری۔پارہ3۔مواقیت الصلواۃ (جلداول؛ص311حدیث535)

217. صحیح بخاری۔پارہ3۔مواقیت الصلواۃ (جلداول؛ص312حدیث536)

218. صحیح بخاری۔پارہ3۔مواقیت الصلواۃ (جلداول؛ص312حدیث538)

219. صحیح بخاری۔پارہ3۔مواقیت الصلواۃ (جلداول؛ص313حدیث539)

220. صحیح بخاری۔پارہ3۔مواقیت الصلواۃ (جلداول؛ص313حدیث540)

221. صحیح بخاری۔ پارہ3۔مواقیت الصلواۃ (جلداول؛ص314حدیث542)

222. صحیح بخاری۔ پارہ3۔مواقیت الصلواۃ (جلداول؛ص315حدیث543)

223. صحیح بخاری۔ پارہ3۔مواقیت الصلواۃ (جلداول؛ص316حدیث546)

224. صحیح بخاری۔ پارہ3۔مواقیت الصلواۃ (جلداول؛ص320حدیث563)

225. صحیح بخاری۔ پارہ3۔مواقیت الصلواۃ (جلداول؛ص320حدیث566)

226. صحیح بخاری۔ پارہ3۔مواقیت الصلواۃ (جلداول؛ص321حدیث567)

227. صحیح بخاری۔ پارہ3۔کتاب الاذان (جلداول؛ص345حدیث635)

228. صحیح بخاری۔ پارہ3۔کتاب الاذان (جلداول؛ص345حدیث636)

229. صحیح بخاری۔ پارہ3۔کتاب الاذان (جلداول؛ص378حدیث726)

230. صحیح بخاری۔ پارہ3۔کتاب الاذان (جلداول؛ص379حدیث728)

231. صحیح بخاری۔ پارہ3۔کتاب الاذان (جلداول؛ص380حدیث733)

232. صحیح بخاری۔ پارہ3۔کتاب الاذان (جلداول؛ص381حدیث736)

233. صحیح بخاری۔ پارہ3۔کتاب الاذان (جلداول؛ص383حدیث737)

234. صحیح بخاری۔ پارہ3۔کتاب الاذان (جلداول؛ص384حدیث742)

235. صحیح بخاری۔ پارہ4۔کتاب الصلواۃ (جلداول؛ص400حدیث782)

236. صحیح بخاری۔ پارہ4۔کتاب الصلواۃ (جلداول؛ص412حدیث808)

237. صحیح بخاری۔ پارہ4۔کتاب الصلواۃ (جلداول؛ص414حدیث815)

238. صحیح بخاری۔ پارہ4۔کتاب الصلواۃ (جلداول؛ص419حدیث831)

239. صحیح بخاری۔ پارہ4۔کتاب الصلواۃ (جلداول؛ص420حدیث835)

240. صحیح بخاری۔ پارہ4۔کتاب الجمعہ (جلداول؛ص437حدیث881)

241. صحیح بخاری۔ پارہ4۔کتاب الجمعہ (جلداول؛ص438حدیث882)

242. صحیح بخاری۔ پارہ4۔ کتاب الجمعہ (جلداول؛ص439حدیث886)
243. صحیح بخاری۔ پارہ4۔ کتاب الجمعہ (جلداول؛ص440حدیث887)
244. صحیح بخاری۔ پارہ4۔ کتاب الجمعہ (جلداول؛ص440حدیث888)
245. صحیح بخاری۔ پارہ4۔ کتاب الجمعہ (جلداول؛ص440حدیث889)
246. صحیح بخاری۔ پارہ4۔ کتاب الجمعہ (جلداول؛ص442حدیث894)
247. صحیح بخاری۔ پارہ4۔ کتاب الوتر (جلداول؛ص462حدیث940)
248. صحیح بخاری۔ پارہ4۔ کتاب الوتر (جلداول؛ص463حدیث943)
249. صحیح بخاری۔ پارہ4۔ کتاب الوتر (جلداول؛ص463حدیث944)
250. صحیح بخاری۔ پارہ4۔ کتاب الکسوف (جلداول؛ص479حدیث982)
251. صحیح مسلم۔ کتاب المساجد (جلددوم؛ص570حدیث1368)
252. صحیح مسلم۔ کتاب المساجد (جلددوم؛ص571حدیث1372)
253. صحیح مسلم۔ کتاب المساجد (جلددوم؛ص580حدیث1402)
254. صحیح مسلم۔ کتاب المساجد (جلددوم؛ص618حدیث1550)
255. صحیح مسلم۔ کتاب المساجد (جلددوم؛ص618حدیث1551)
256. صحیح مسلم۔ صلواۃ المسافرین (جلددوم؛ص627حدیث1570)
257. صحیح مسلم۔ صلواۃ المسافرین (جلددوم؛ص628حدیث1576)
258. صحیح مسلم۔ صلواۃ المسافرین (جلددوم؛ص629حدیث1579)
259. صحیح مسلم۔ صلواۃ المسافرین (جلددوم؛ص631حدیث1584)
260. صحیح مسلم۔ صلواۃ المسافرین (جلددوم؛ص638حدیث1621)
261. صحیح مسلم۔ صلواۃ المسافرین (جلددوم؛ص639حدیث1626)
262. صحیح مسلم۔ صلواۃ المسافرین (جلددوم؛ص640حدیث1631)

263. صحیح مسلم۔صلواۃ المسافرین (جلددوم؛ص643حدیث1642)
264. صحیح مسلم۔صلواۃ المسافرین (جلددوم؛ص646حدیث1654)
265. صحیح مسلم۔صلواۃ المسافرین (جلددوم؛ص648حدیث1663)
266. صحیح مسلم۔صلواۃ المسافرین (جلددوم؛ص652حدیث1684)
267. صحیح مسلم۔صلواۃ المسافرین (جلددوم؛ص653حدیث1688)
268. صحیح مسلم۔صلواۃ المسافرین (جلددوم؛ص655حدیث1699)
269. صحیح مسلم۔صلواۃ المسافرین (جلددوم؛ص656حدیث1704)
270. صحیح مسلم۔صلواۃ المسافرین (جلددوم؛ص666حدیث1746)
271. صحیح مسلم۔صلواۃ المسافرین (جلددوم؛ص671حدیث1770)
272. صحیح مسلم۔صلواۃ المسافرین (جلددوم؛ص672حدیث1773)
273. صحیح مسلم۔صلواۃ المسافرین (جلددوم؛ص688حدیث1819)
274. صحیح مسلم۔صلواۃ المسافرین (جلددوم؛ص690حدیث1828)
275. صحیح مسلم۔صلواۃ المسافرین (جلددوم؛ص691حدیث1833)
276. صحیح مسلم۔کتاب الجمعہ (جلددوم؛ص734حدیث1977)
277. صحیح مسلم۔کتاب الجمعہ (جلددوم؛ص740حدیث2002)
278. صحیح مسلم۔کتاب الجمعہ (جلددوم؛ص743حدیث2008)
279. صحیح مسلم۔کتاب الجمعہ (جلددوم؛ص744حدیث2014)
280. صحیح مسلم۔کتاب الجمعہ (جلددوم؛ص754حدیث2051)
281. صحیح مسلم۔کتاب الجنائز (جلددوم؛ص781حدیث2125)
282. صحیح مسلم۔کتاب الجنائز (جلددوم؛ص784حدیث2132)
283. صحیح مسلم۔کتاب الجنائز (جلددوم؛ص785حدیث2138)

284. صحیح مسلم۔کتاب الجنائز (جلددوم؛ص785حدیث2137)
285. صحیح مسلم۔کتاب الجنائز (جلددوم؛ص786حدیث2140)
286. صحیح مسلم۔کتاب الجنائز (جلددوم؛ص793حدیث2160)
287. صحیح مسلم۔کتاب الجنائز (جلددوم؛ص799حدیث2186)
288. صحیح مسلم۔کتاب الجنائز (جلددوم؛ص800حدیث2189)
289. صحیح مسلم۔کتاب الجنائز (جلددوم؛ص802حدیث2199)
290. صحیح مسلم۔کتاب الجنائز (جلددوم؛ص808حدیث2218)
291. صحیح مسلم۔کتاب الجنائز (جلددوم؛ص808حدیث2222)
292. صحیح مسلم۔کتاب الجنائز (جلددوم؛ص810حدیث2223)
293. صحیح مسلم۔کتاب الجنائز (جلددوم؛ص812حدیث2238)
294. صحیح مسلم۔کتاب الجنائز (جلددوم؛ص813حدیث2243)
295. صحیح مسلم۔کتاب الجنائز (جلددوم؛ص814حدیث2248)
296. صحیح مسلم۔کتاب الجنائز (جلددوم؛ص814حدیث2248)
297. صحیح مسلم۔کتاب الجنائز (جلددوم؛ص814حدیث2251)
298. صحیح مسلم۔کتاب الجنائز (جلددوم؛ص815حدیث2252)
299. صحیح مسلم۔کتاب الجنائز (جلددوم؛ص816حدیث2256)
300. صحیح مسلم۔کتاب الجنائز (جلددوم؛ص819حدیث2262)
301. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص379حدیث1680)
302. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص379حدیث1681)
303. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص380حدیث1682)
304. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص381حدیث1684)

305. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص381حدیث1685)

306. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص382حدیث1687)

307. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص382حدیث1688)

308. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص383حدیث1696)

309. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص384حدیث1698)

310. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص386حدیث1703)

311. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص390حدیث1717)

312. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص390حدیث1719)

313. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص396حدیث1744)

314. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص396حدیث1745)

315. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص397حدیث1748)

316. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص398حدیث1750)

317. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص400حدیث1757)

318. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص400حدیث1758)

319. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص401حدیث1763)

320. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص401حدیث1764)

321. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص401حدیث1765)

322. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص401حدیث1766)

323. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص402حدیث1767)

324. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص402حدیث1768)

325. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص402حدیث1769)

326. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص403حدیث1771)

327. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص403حدیث1774)

328. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص403حدیث1775)

329. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص403حدیث1776)

330. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص403حدیث1777)

331. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص404حدیث1778)

332. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص404حدیث1779)

333. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص404حدیث1780)

334. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص405حدیث1781)

335. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص407حدیث1783)

336. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص409حدیث1791)

337. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص410حدیث1797)

338. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص411حدیث1799)

339. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص411حدیث1802)

340. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص412حدیث1804)

341. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص412حدیث1805)

342. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص412 حدیث1806)

343. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص412حدیث1807)

344. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص413 حدیث1812)

345. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص414حدیث1814)

346. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص414حدیث1817)

347. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص414حدیث1818)

348. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص415حدیث1819)

349. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص416حدیث1824)

350. مشکوٰۃ شریف۔زکوٰۃ کا بیان۔(جلداول؛ص418حدیث1830)

351. مشکوٰۃ شریف۔روزہ کا بیان۔(جلداول؛ص425حدیث1860)

352. مشکوٰۃ شریف۔روزہ کا بیان۔(جلداول؛ص426حدیث1865)

353. مشکوٰۃ شریف۔روزہ کا بیان۔(جلداول؛ص426حدیث1866)

354. مشکوٰۃ شریف۔روزہ کا بیان۔(جلداول؛ص427حدیث1867)

355. مشکوٰۃ شریف۔روزہ کا بیان۔(جلداول؛ص427حدیث1868)

356. مشکوٰۃ شریف۔روزہ کا بیان۔(جلداول؛ص427حدیث1869)

357. مشکوٰۃ شریف۔روزہ کا بیان۔(جلداول؛ص428حدیث1870)

358. مشکوٰۃ شریف۔روزہ کا بیان۔(جلداول؛ص429حدیث1876)

359. مشکوٰۃ شریف۔روزہ کا بیان۔(جلداول؛ص429حدیث1877)

360. مشکوٰۃ شریف۔روزہ کا بیان۔(جلداول؛ص429حدیث1878)

361. مشکوٰۃ شریف۔روزہ کا بیان۔(جلداول؛ص430حدیث1881)

362. مشکوٰۃ شریف۔روزہ کا بیان۔(جلداول؛ص430حدیث1883)

363. مشکوٰۃ شریف۔روزہ کا بیان۔(جلداول؛ص431حدیث1886)

364. صحیح بخاری۔پارہ7۔کتاب الصوم(جلداول؛ص769حدیث1776)

365. صحیح بخاری۔پارہ7۔کتاب الصوم(جلداول؛ص770حدیث1778)

366. صحیح بخاری۔پارہ7۔کتاب الصوم(جلداول؛ص771حدیث1779)

367. صحیح بخاری۔پارہ7۔کتاب الصوم(جلداول؛ص771حدیث1780)

368. صحیح بخاری۔ پارہ7۔ کتاب الصوم (جلداول؛ص771حدیث1781)

369. صحیح بخاری۔ پارہ7۔ کتاب الصوم (جلداول؛ص772حدیث1782)

370. صحیح بخاری۔ پارہ7۔ کتاب الصوم (جلداول؛ص772حدیث1783)

371. صحیح بخاری۔ پارہ7۔ کتاب الصوم (جلداول؛ص772حدیث1784)

372. صحیح بخاری۔ پارہ7۔ کتاب الصوم (جلداول؛ص773حدیث1785)

373. صحیح بخاری۔ پارہ7۔ کتاب الصوم (جلداول؛ص773حدیث1786)

374. صحیح بخاری۔ پارہ7۔ کتاب الصوم (جلداول؛ص774حدیث1787)

375. صحیح بخاری۔ پارہ7۔ کتاب الصوم (جلداول؛ص776حدیث1796)

376. صحیح بخاری۔ پارہ7۔ کتاب الصوم (جلداول؛ص776حدیث1797)

377. صحیح بخاری۔ پارہ7۔ کتاب الصوم (جلداول؛ص775حدیث1803)

378. صحیح بخاری۔ پارہ7۔ کتاب الصوم (جلداول؛ص781حدیث1808)

379. صحیح بخاری۔ پارہ7۔ کتاب الصوم (جلداول؛ص782حدیث1812)

380. صحیح بخاری۔ پارہ7۔ کتاب الصوم (جلداول؛ص783حدیث1813)

381. صحیح بخاری۔ پارہ7۔ کتاب الصوم (جلداول؛ص784حدیث1815)

382. صحیح بخاری۔ پارہ7۔ کتاب الصوم (جلداول؛ص787حدیث1821)

383. صحیح بخاری۔ پارہ7۔ کتاب الصوم (جلداول؛ص787حدیث1823)

384. صحیح بخاری۔ پارہ7۔ کتاب الصوم (جلداول؛ص788حدیث1824)

385. صحیح بخاری۔ پارہ7۔ کتاب الصوم (جلداول؛ص788حدیث1825)

386. صحیح بخاری۔ پارہ7۔ کتاب الصوم (جلداول؛ص788حدیث1826)

387. صحیح بخاری۔ پارہ7۔ کتاب الصوم (جلداول؛ص790حدیث1830)

388. صحیح بخاری۔ پارہ8۔ کتاب الصوم (جلداول؛ص793حدیث1835)

389. صحیح بخاری۔ پارہ8۔کتاب الصوم (جلداول؛ص794حدیث1838)

390. صحیح بخاری۔ پارہ8۔کتاب الصوم (جلداول؛ص796حدیث1847)

391. صحیح بخاری۔ پارہ8۔کتاب الصوم (جلداول؛ص800حدیث1857)

392. صحیح بخاری۔ پارہ8۔کتاب الصوم (جلداول؛ص802حدیث1864)

393. صحیح بخاری۔ پارہ8۔کتاب الصوم (جلداول؛ص804حدیث1869)

394. صحیح بخاری۔ پارہ8۔کتاب الصوم (جلداول؛ص806حدیث1880)

395. صحیح بخاری۔ پارہ8۔کتاب الصوم (جلداول؛ص807حدیث1884)

396. صحیح بخاری۔ پارہ8۔کتاب الصوم (جلداول؛ص812حدیث1899)

397. صحیح بخاری۔ پارہ8۔کتاب الصوم (جلداول؛ص813حدیث1903)

398. صحیح بخاری۔ پارہ8۔کتاب الصوم (جلداول؛ص814حدیث1905)

399. صحیح بخاری۔ پارہ8۔کتاب الاعتکاف (جلداول؛ص815حدیث1908)

400. صحیح بخاری۔ پارہ8۔کتاب الاعتکاف (جلداول؛ص818حدیث1917)

401. صحیح بخاری۔ پارہ6۔کتاب المناسک (جلداول؛ص647حدیث1425)

402. صحیح بخاری۔ پارہ6۔کتاب المناسک (جلداول؛ص648حدیث1427)

403. صحیح بخاری۔ پارہ6۔کتاب المناسک (جلداول؛ص649حدیث1429)

404. صحیح بخاری۔ پارہ6۔کتاب المناسک (جلداول؛ص649حدیث1430)

405. صحیح بخاری۔ پارہ6۔کتاب المناسک (جلداول؛ص649حدیث1431)

406. صحیح بخاری۔ پارہ6۔کتاب المناسک (جلداول؛ص652حدیث1443)

407. صحیح بخاری۔ پارہ6۔کتاب المناسک (جلداول؛ص653حدیث1445)

408. صحیح بخاری۔ پارہ6۔کتاب المناسک (جلداول؛ص654حدیث1447)

409. صحیح بخاری۔ پارہ6۔کتاب المناسک (جلداول؛ص655حدیث1451)

410. صحیح بخاری۔ پارہ6۔کتاب المناسک (جلداول؛ص657حدیث1456)

411. صحیح بخاری۔ پارہ6۔کتاب المناسک (جلداول؛ص658حدیث1459)

412. صحیح بخاری۔ پارہ6۔کتاب المناسک (جلداول؛ص658حدیث1460)

413. صحیح بخاری۔ پارہ6۔کتاب المناسک (جلداول؛ص659حدیث1462)

414. صحیح بخاری۔ پارہ6۔کتاب المناسک (جلداول؛ص669حدیث1490)

415. صحیح بخاری۔ پارہ6۔کتاب المناسک (جلداول؛ص672حدیث1499)

416. صحیح بخاری۔ پارہ6۔کتاب المناسک (جلداول؛ص673حدیث1503)

417. صحیح بخاری۔ پارہ6۔کتاب المناسک (جلداول؛ص674حدیث1505)

418. صحیح بخاری۔ پارہ6۔کتاب المناسک (جلداول؛ص674حدیث1508)

419. صحیح بخاری۔ پارہ6۔کتاب المناسک (جلداول؛ص675حدیث1509)

420. صحیح بخاری۔ پارہ6۔کتاب المناسک (جلداول؛ص677حدیث1517)

421. صحیح بخاری۔ پارہ6۔کتاب المناسک (جلداول؛ص678حدیث1520)

422. صحیح بخاری۔ پارہ6۔کتاب المناسک (جلداول؛ص679حدیث1522)

423. صحیح بخاری۔ پارہ6۔کتاب المناسک (جلداول؛ص682حدیث1535)

424. صحیح بخاری۔ پارہ6۔کتاب المناسک (جلداول؛ص683حدیث1536)

425. صحیح بخاری۔ پارہ7۔کتاب المناسک (جلداول؛ص691حدیث1556)

426. صحیح بخاری۔ پارہ7۔کتاب المناسک (جلداول؛ص692حدیث1557)

427. صحیح بخاری۔ پارہ7۔کتاب المناسک (جلداول؛ص696حدیث1567)

428. صحیح بخاری۔ پارہ7۔کتاب المناسک (جلداول؛ص701حدیث1585)

429. صحیح بخاری۔ پارہ7۔کتاب المناسک (جلداول؛ص710حدیث1613)

430. صحیح بخاری۔ پارہ7۔کتاب المناسک (جلداول؛ص711حدیث1617)

431. صحیح بخاری۔ پارہ 7۔ کتاب المناسک (جلد اول؛ ص 713 حدیث 1622)

432. صحیح بخاری۔ پارہ 7۔ کتاب المناسک (جلد اول؛ ص 716 حدیث 1634)

433. صحیح بخاری۔ پارہ 7۔ کتاب المناسک (جلد اول؛ ص 726 حدیث 1658)

434. صحیح بخاری۔ پارہ 7۔ کتاب المناسک (جلد اول؛ ص 727 حدیث 1659)

435. صحیح بخاری۔ پارہ 7۔ کتاب المناسک (جلد اول؛ ص 727 حدیث 1660)

436. صحیح بخاری۔ پارہ 7۔ کتاب المناسک (جلد اول؛ ص 728 حدیث 1664)

437. صحیح بخاری۔ پارہ 7۔ کتاب المناسک (جلد اول؛ ص 729 حدیث 1668)

438. صحیح بخاری۔ پارہ 7۔ کتاب المناسک (جلد اول؛ ص 744 حدیث 1704)

439. صحیح بخاری۔ پارہ 7۔ کتاب المناسک (جلد اول؛ ص 748 حدیث 1712)

440. صحیح بخاری۔ پارہ 7۔ کتاب المناسک (جلد اول؛ ص 752 حدیث 1721)

441. صحیح بخاری۔ پارہ 7۔ کتاب المناسک (جلد اول؛ ص 752 حدیث 1723)

442. صحیح بخاری۔ پارہ 7۔ کتاب المناسک (جلد اول؛ ص 758 حدیث 1740)

443. صحیح بخاری۔ پارہ 7۔ کتاب المناسک (جلد اول؛ ص 759 حدیث 1743)

444. صحیح بخاری۔ پارہ 7۔ کتاب المناسک (جلد اول؛ ص 760 حدیث 1746)

445. صحیح بخاری۔ پارہ 7۔ کتاب المناسک (جلد اول؛ ص 761 حدیث 1749)

446. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 209 حدیث 3611)

447. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 209 حدیث 3612)

448. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 209 حدیث 3613)

449. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 210 حدیث 3614)

450. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 210 حدیث 3616)

451. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 210 حدیث 3617)

452. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 210 حدیث 3618)

453. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 211 حدیث 3619)

454. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 211 حدیث 3620)

455. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 211 حدیث 3621)

456. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 211 حدیث 3622)

457. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 211 حدیث 3623)

458. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 212 حدیث 3625)

459. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 212 حدیث 3626)

460. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 212 حدیث 3627)

461. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 212 حدیث 3628)

462. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 213 حدیث 3629)

463. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 213 حدیث 3630)

464. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 213 حدیث 3631)

465. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 213 حدیث 3632)

466. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 214 حدیث 3633)

467. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 214 حدیث 3634)

468. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 214 حدیث 3635)

469. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 215 حدیث 3636)

470. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 215 حدیث 3637)

471. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 215 حدیث 3638)

472. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص 215 حدیث 3639)

473. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص215 حدیث 3640)

474. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص215 حدیث 3641)

475. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص216 حدیث 3642)

476. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص216 حدیث 3643)

477. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص216 حدیث 3644)

478. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص216 حدیث 3645)

479. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص216 حدیث 3646)

480. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص216 حدیث 3647)

481. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص217 حدیث 3648)

482. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص217 حدیث 3649)

483. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص217 حدیث 3650)

484. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص217 حدیث 3651)

485. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص217 حدیث 3652)

486. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص218 حدیث 3653)

487. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص218 حدیث 3654)

488. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص218 حدیث 3655)

489. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص218 حدیث 3656)

490. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص219 حدیث 3657)

491. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص219 حدیث 3658)

492. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص219 حدیث 3659)

493. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ ص219 حدیث 3660)

494. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ص219 حدیث3661)

495. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ص220 حدیث3662)

496. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ص220 حدیث3663)

497. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ص220 حدیث3664)

498. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ص221 حدیث3667)

499. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ص221 حدیث3668)

500. مشکوٰۃ شریف۔ جہاد کا بیان۔ (جلد دوم؛ص221 حدیث3669)

501. مشکوٰۃ شریف۔ علم کا بیان۔ (جلد اول؛ص63 حدیث187)

502. مشکوٰۃ شریف۔ علم کا بیان۔ (جلد اول؛ص63 حدیث189)

503. مشکوٰۃ شریف۔ علم کا بیان۔ (جلد اول؛ص63 حدیث192)

504. مشکوٰۃ شریف۔ علم کا بیان۔ (جلد اول؛ص64 حدیث193)

505. مشکوٰۃ شریف۔ علم کا بیان۔ (جلد اول؛ص63 حدیث194)

506. مشکوٰۃ شریف۔ علم کا بیان۔ (جلد اول؛ص65 حدیث195)

507. مشکوٰۃ شریف۔ علم کا بیان۔ (جلد اول؛ص65 حدیث196)

508. مشکوٰۃ شریف۔ علم کا بیان۔ (جلد اول؛ص65 حدیث197)

509. مشکوٰۃ شریف۔ علم کا بیان۔ (جلد اول؛ص65 حدیث198)

510. مشکوٰۃ شریف۔ علم کا بیان۔ (جلد اول؛ص66 حدیث200)

511. مشکوٰۃ شریف۔ علم کا بیان۔ (جلد اول؛ص66 حدیث201)

512. مشکوٰۃ شریف۔ علم کا بیان۔ (جلد اول؛ص67 حدیث202)

513. مشکوٰۃ شریف۔ علم کا بیان۔ (جلد اول؛ص67 حدیث203)

514. مشکوٰۃ شریف۔ علم کا بیان۔ (جلد اول؛ص67 حدیث205)

515. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص68حدیث206)

516. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص68حدیث207)

517. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص68حدیث208)

518. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص68حدیث209)

519. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص68حدیث210)

520. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص68حدیث211)

521. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص68حدیث212)

522. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص69حدیث213)

523. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص69حدیث215)

524. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص69حدیث216)

525. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص70حدیث219)

526. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص70حدیث222)

527. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص70حدیث224)

528. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص70حدیث225)

529. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص70حدیث226)

530. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص71حدیث229)

531. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص71حدیث230)

532. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص71حدیث231)

533. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص71حدیث232)

534. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص72حدیث233)

535. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص72حدیث234)

536. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص72حدیث235)

537. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص72حدیث236)

538. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص73حدیث237)

539. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص73حدیث238)

540. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص73حدیث239)

541. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص73حدیث240)

542. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص73حدیث241)

543. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص73حدیث242)

544. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص74حدیث243)

545. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص74حدیث244)

546. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص74حدیث245)

547. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص74حدیث246)

548. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص75حدیث247)

549. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص75حدیث248)

550. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص75حدیث249)

551. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص75حدیث250)

552. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص75حدیث251)

553. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص75حدیث253)

554. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص75حدیث254)

555. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص76حدیث255)

556. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص76حدیث256)

557. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص76حدیث257)

558. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص76حدیث258)

559. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص76حدیث259)

560. مشکوٰۃ شریف۔علم کا بیان۔(جلداول؛ص77حدیث260)

561. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلددوم؛ص240حدیث425)

562. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلددوم؛ص240حدیث426)

563. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلددوم؛ص241حدیث427)

564. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلددوم؛ص246حدیث438)

565. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلددوم؛ص246حدیث439)

566. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلددوم؛ص250حدیث442)

567. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلددوم؛ص251حدیث445)

568. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلددوم؛ص260حدیث473)

569. صحیح مسلم۔صفات المنافقین (جلدششم؛ص784حدیث7089)

570. صحیح مسلم۔صفات المنافقین (جلدششم؛ص785حدیث7092)

571. صحیح مسلم۔صفات المنافقین (جلدششم؛ص790حدیث7111)

572. صحیح مسلم۔کتاب الجنت (جلدششم؛ص795حدیث7130)

573. صحیح مسلم۔کتاب الجنت (جلدششم؛ص795حدیث7132)

574. صحیح مسلم۔کتاب الجنت (جلدششم؛ص796حدیث7135)

575. صحیح مسلم۔کتاب الجنت (جلدششم؛ص798حدیث7140)

576. صحیح مسلم۔کتاب الجنت (جلدششم؛ص813حدیث7197)

577. صحیح مسلم۔کتاب الجنت (جلدششم؛ص819حدیث7213)

578. صحیح مسلم۔کتاب الجنت (جلد ششم؛ص820حدیث7215)

579. صحیح مسلم۔کتاب الجنت (جلد ششم؛ص820حدیث7216)

580. صحیح مسلم۔کتاب الجنت (جلد ششم؛ص821حدیث7217)

581. صحیح مسلم۔کتاب الجنت (جلد ششم؛ص821حدیث7219)

582. صحیح مسلم۔کتاب الجنت (جلد ششم؛ص822حدیث7221)

583. صحیح مسلم۔کتاب الجنت (جلد ششم؛ص823حدیث7223)

584. صحیح مسلم۔کتاب الجنت (جلد ششم؛ص825حدیث7229)

585. صحیح مسلم۔کتاب الفتن (جلد ششم؛ص828حدیث7245)

586. صحیح مسلم۔کتاب الفتن (جلد ششم؛ص849حدیث7302)

587. صحیح مسلم۔کتاب الفتن (جلد ششم؛ص849حدیث7303)

588. صحیح مسلم۔کتاب الفتن (جلد ششم؛ص886حدیث7417)

589. صحیح مسلم۔کتاب الفتن (جلد ششم؛ص886حدیث7418)

590. صحیح مسلم۔کتاب الفتن (جلد ششم؛ص887حدیث7420)

591. صحیح مسلم۔کتاب الفتن (جلد ششم؛ص887حدیث7422)

592. صحیح مسلم۔کتاب الفتن (جلد ششم؛ص889حدیث7428)

593. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلد دوم؛ص241حدیث428)

594. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلد دوم؛ص242حدیث429)

595. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلد دوم؛ص242حدیث431)

596. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلد دوم؛ص244حدیث433)

597. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلد دوم؛ص244حدیث434)

598. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلد دوم؛ص268حدیث499)

599. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص601حدیث1437)

600. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص602حدیث1439)

601. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص602حدیث1440)

602. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص603حدیث1441)

603. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص603حدیث1442)

604. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص603حدیث1443)

605. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص604حدیث1444)

606. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص604حدیث1445)

607. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص604حدیث1446)

608. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص605حدیث1447)

609. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص605حدیث1448)

610. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص606حدیث1449)

611. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص606حدیث1450)

612. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص607حدیث1451)

613. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص607حدیث1452)

614. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص608حدیث1453)

615. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص608حدیث1454)

616. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص608حدیث1455)

617. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص609حدیث1458)

618. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص609حدیث1459)

619. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص610حدیث1460)

620. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص610حدیث1461)

621. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص618حدیث1482)

622. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص620حدیث1485)

623. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص620حدیث1486)

624. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص621حدیث1489)

625. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص624حدیث1490)

626. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص625حدیث1491)

627. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص625حدیث1492)

628. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص625حدیث1493)

629. صحیح مسلم۔صفات المنافقین(جلدششم؛ص770حدیث7045)

630. صحیح مسلم۔صفات المنافقین(جلدششم؛ص770حدیث7046)

631. صحیح مسلم۔صفات المنافقین(جلدششم؛ص773حدیث7054)

632. صحیح مسلم۔صفات المنافقین(جلدششم؛ص774حدیث7056)

633. صحیح مسلم۔صفات المنافقین(جلدششم؛ص774حدیث7058)

634. صحیح مسلم۔صفات المنافقین(جلدششم؛ص784حدیث7088)

635. صحیح مسلم۔کتاب الجنۃ(جلدششم؛ص808حدیث7181)

636. صحیح مسلم۔کتاب الجنۃ(جلدششم؛ص810حدیث7185)

637. صحیح مسلم۔کتاب الجنۃ(جلدششم؛ص810حدیث7186)

638. صحیح مسلم۔کتاب الجنۃ(جلدششم؛ص810حدیث7187)

639. صحیح مسلم۔کتاب الجنۃ(جلدششم؛ص825حدیث7186)

640. صحیح مسلم۔کتاب الجنۃ(جلدششم؛ص851حدیث7311)

641. صحیح مسلم۔کتاب الفتن (جلد ششم؛ص855حدیث7335)

642. صحیح مسلم۔کتاب الفتن (جلد ششم؛ص856حدیث7332)

643. صحیح مسلم۔کتاب الفتن (جلد ششم؛ص856حدیث7344)

644. صحیح مسلم۔کتاب الفتن (جلد ششم؛ص858حدیث7349)

645. صحیح مسلم۔کتاب الفتن (جلد ششم؛ص861حدیث7356)

646. صحیح مسلم۔کتاب الفتن (جلد ششم؛ص883حدیث7402)

647. صحیح مسلم۔کتاب الفتن (جلد ششم؛ص884حدیث7413)

648. صحیح مسلم۔کتاب الفتن (جلد ششم؛ص885حدیث7416)

649. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلد دوم؛ص249حدیث441)

650. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلد دوم؛ص253حدیث455)

651. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلد دوم؛ص260حدیث474)

652. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلد دوم؛ص261حدیث475)

653. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلد دوم؛ص261حدیث476)

654. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلد دوم؛ص261حدیث477)

655. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلد دوم؛ص262حدیث478)

656. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلد دوم؛ص263حدیث480)

657. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلد دوم؛ص263حدیث481)

658. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلد دوم؛ص263حدیث483)

659. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلد دوم؛ص263حدیث484)

660. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلد دوم؛ص264حدیث487)

661. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدءالخلق (جلد دوم؛ص264حدیث488)

662. صحیح بخاری۔ پارہ 27۔ کتاب الرقاق (جلد سوم؛ ص 614 حدیث 1469)

663. صحیح بخاری۔ پارہ 27۔ کتاب الرقاق (جلد سوم؛ ص 616 حدیث 1476)

664. صحیح بخاری۔ پارہ 27۔ کتاب الرقاق (جلد سوم؛ ص 616 حدیث 1477)

665. صحیح بخاری۔ پارہ 27۔ کتاب الرقاق (جلد سوم؛ ص 620 حدیث 1487)

666. صحیح بخاری۔ پارہ 27۔ کتاب الرقاق (جلد سوم؛ ص 620 حدیث 1487)

667. صحیح مسلم۔ کتاب الجنۃ (جلد ششم؛ ص 799 حدیث 7146)

668. صحیح مسلم۔ کتاب الجنۃ (جلد ششم؛ ص 802 حدیث 7157)

669. صحیح مسلم۔ کتاب الجنۃ (جلد ششم؛ ص 802 حدیث 7158)

670. صحیح مسلم۔ کتاب الجنۃ (جلد ششم؛ ص 803 حدیث 7161)

671. صحیح مسلم۔ کتاب الجنۃ (جلد ششم؛ ص 804 حدیث 7162)

672. صحیح مسلم۔ کتاب الجنۃ (جلد ششم؛ ص 804 حدیث 7163)

673. صحیح مسلم۔ کتاب الجنۃ (جلد ششم؛ ص 808 حدیث 7179)

674. صحیح مسلم۔ کتاب الجنۃ (جلد ششم؛ ص 808 حدیث 7180)

675. مشکوٰۃ شریف۔ جنت کا بیان۔ (جلد سوم؛ ص 85 حدیث 5372)

676. مشکوٰۃ شریف۔ جنت کا بیان۔ (جلد سوم؛ ص 85 حدیث 5373)

677. مشکوٰۃ شریف۔ جنت کا بیان۔ (جلد سوم؛ ص 85 حدیث 5374)

678. مشکوٰۃ شریف۔ جنت کا بیان۔ (جلد سوم؛ ص 86 حدیث 5375)

679. مشکوٰۃ شریف۔ جنت کا بیان۔ (جلد سوم؛ ص 88 حدیث 5384)

680. مشکوٰۃ شریف۔ جنت کا بیان۔ (جلد سوم؛ ص 89 حدیث 5387)

681. صحیح بخاری۔ پارہ 13۔ کتاب بدالخلق (جلد دوم؛ ص 258 حدیث 469)

682. صحیح بخاری۔ پارہ 13۔ کتاب بدالخلق (جلد دوم؛ ص 266 حدیث 490)

683. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدالخلق (جلددوم؛ص267حدیث492)

684. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدالخلق (جلددوم؛ص267حدیث493)

685. صحیح بخاری۔پارہ13۔کتاب بدالخلق (جلددوم؛ص268حدیث497)

686. صحیح بخاری۔پارہ27۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص616حدیث1474)

687. صحیح مسلم۔کتاب الجنتہ(جلدششم؛ص804حدیث7164)

688. صحیح مسلم۔کتاب الجنتہ(جلدششم؛ص805حدیث7168)

689. صحیح مسلم۔کتاب الجنتہ(جلدششم؛ص805حدیث7169)

690. صحیح مسلم۔کتاب الجنتہ(جلدششم؛ص806حدیث7172)

691. صحیح مسلم۔کتاب الجنتہ(جلدششم؛ص811حدیث7192)

692. مشکوٰۃ شریف۔دوزخ کا بیان۔(جلدسوم؛ص100حدیث5422)

693. مشکوٰۃ شریف۔دوزخ کا بیان۔(جلدسوم؛ص101حدیث5428)

694. مشکوٰۃ شریف۔دوزخ کا بیان۔(جلدسوم؛ص102حدیث5432)

695. مشکوٰۃ شریف۔دوزخ کا بیان۔(جلدسوم؛ص102حدیث5434)

696. مشکوٰۃ شریف۔دوزخ کا بیان۔(جلدسوم؛ص103حدیث5436)

697. مشکوٰۃ شریف۔دوزخ کا بیان۔(جلدسوم؛ص103حدیث5437)

698. مشکوٰۃ شریف۔دوزخ کا بیان۔(جلدسوم؛ص103حدیث5439)

699. مشکوٰۃ شریف۔دوزخ کا بیان۔(جلدسوم؛ص104حدیث5441)

700. مشکوٰۃ شریف۔دوزخ کا بیان۔(جلدسوم؛ص105حدیث5444)

701. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الدعوات(جلدسوم؛ص531حدیث1263)

702. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الدعوات(جلدسوم؛ص531حدیث1265)

703. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الدعوات(جلدسوم؛ص532حدیث1268)

704. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الدعوات(جلدسوم؛ص533حدیث1269)

705. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الدعوات(جلدسوم؛ص533حدیث1271)

706. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الدعوات(جلدسوم؛ص535حدیث1276)

707. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الدعوات(جلدسوم؛ص535حدیث1277)

708. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الدعوات(جلدسوم؛ص539حدیث1288)

709. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الدعوات(جلدسوم؛ص539حدیث1289)

710. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الدعوات(جلدسوم؛ص540حدیث1292)

711. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الدعوات(جلدسوم؛ص542حدیث1296)

712. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الدعوات(جلدسوم؛ص542حدیث1297)

713. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الدعوات(جلدسوم؛ص546حدیث1306)

714. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الدعوات(جلدسوم؛ص547حدیث1308)

715. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الدعوات(جلدسوم؛ص548حدیث1311)

716. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الدعوات(جلدسوم؛ص556حدیث1329)

717. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص559حدیث1335)

718. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص560حدیث1338)

719. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص560حدیث1339)

720. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص561حدیث1341)

721. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص561حدیث1342)

722. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص562حدیث1345)

723. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص562حدیث1345)

724. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص563حدیث1346)

725. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص563حدیث1347)

726. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص564حدیث1348)

727. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص565حدیث1349)

728. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص565حدیث1350)

729. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص565حدیث1351)

730. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص566حدیث1354)

731. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص567حدیث1355)

732. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص567حدیث1356)

733. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص567حدیث1357)

734. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص569حدیث1361)

735. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص569حدیث1362)

736. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص570حدیث1363)

737. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص572حدیث1365)

738. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص573حدیث1366)

739. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص574حدیث1368)

740. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص574حدیث1370)

741. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص575حدیث1371)

742. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص577حدیث1373)

743. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص577حدیث1374)

744. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص578حدیث1376)

745. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص578حدیث1377)

746. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص578حدیث1378)

747. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص579حدیث1380)

748. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص579حدیث1381)

749. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص579حدیث1382)

750. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص580حدیث1384)

751. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص580حدیث1385)

752. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص580حدیث1386)

753. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص580حدیث1387)

754. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص582حدیث1389)

755. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص582حدیث1390)

756. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص583حدیث1391)

757. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص584حدیث1394)

758. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص584حدیث1395)

759. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص584حدیث1396)

760. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص585حدیث1397)

761. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص585حدیث1398)

762. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص585حدیث1399)

763. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص586حدیث1400)

764. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص587حدیث1402)

765. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص587حدیث1403)

766. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص588حدیث1404)

767. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص588حدیث1405)

768. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص589حدیث1408)

769. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص589حدیث1409)

770. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص589حدیث1411)

771. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص590حدیث1412)

772. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص591حدیث1414)

773. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص592حدیث1416)

774. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص593حدیث1418)

775. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص593حدیث1419)

776. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص594حدیث1420)

777. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص594حدیث1421)

778. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص595حدیث1422)

779. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص597حدیث1427)

780. صحیح بخاری۔پارہ26۔کتاب الرقاق(جلدسوم؛ص600حدیث1436)

781. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص396حدیث910)

782. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص397حدیث911)

783. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص397حدیث912)

784. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص397حدیث913)

785. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص399حدیث915)

786. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص399حدیث916)

787. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص400حدیث918)

788. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص401حدیث919)

789. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص401حدیث920)

790. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص402حدیث921)

791. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص402حدیث922)

792. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص403حدیث925)

793. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص404حدیث929)

794. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص404حدیث930)

795. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص405حدیث931)

796. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص405حدیث932)

797. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص405حدیث933)

798. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص406حدیث934)

799. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص406حدیث935)

800. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص406حدیث936)

801. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص407حدیث937)

802. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص407حدیث938)

803. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص407حدیث939)

804. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص407حدیث940)

805. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص408حدیث941)

806. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص408حدیث942)

807. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص409حدیث945)

808. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص409حدیث946)

809. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص410حدیث948)

810. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص410حدیث949)

811. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص410حدیث950)

812. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص411حدیث952)

813. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص411حدیث954)

814. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص412حدیث957)

815. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص412حدیث958)

816. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص412حدیث959)

817. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص413حدیث961)

818. صحیح بخاری۔پارہ24۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص413حدیث963)

819. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص415حدیث966)

820. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص416حدیث968)

821. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص416حدیث969)

822. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص417حدیث970)

823. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص417حدیث971)

824. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص417حدیث973)

825. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص418حدیث974)

826. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص418حدیث975)

827. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص418حدیث976)

828. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص419حدیث978)

829. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص420حدیث981)

830. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص420حدیث982)

831. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص421حدیث984)

832. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص421حدیث986)

833. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص423حدیث989)

834. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص425حدیث995)

835. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص425حدیث996)

836. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص425حدیث997)

837. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص427حدیث1001)

838. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص427حدیث1002)

839. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص428حدیث1005)

840. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص428حدیث1006)

841. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص429حدیث1007)

842. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص429حدیث1008)

843. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص431حدیث1011)

844. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص431حدیث1012)

845. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص432حدیث1014)

846. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص436حدیث1022)

847. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص436حدیث1023)

848. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص437حدیث1025)

849. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص437حدیث1027)

850. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص438حدیث1028)

851. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص439حدیث1032)

852. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص439حدیث1034)

853. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص440حدیث1038)

854. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص441حدیث1039)

855. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص441حدیث1040)

856. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص441حدیث1041)

857. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص442حدیث1044)

858. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص444حدیث1046)

859. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص444حدیث1047)

860. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص444حدیث1048)

861. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص444حدیث1049)

862. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص445حدیث1050)

863. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص445حدیث1051)

864. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص445حدیث1052)

865. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص445حدیث1054)

866. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص446حدیث1056)

867. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص446حدیث1057)

868. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص447حدیث1058)

869. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص447حدیث1059)

870. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص448حدیث1061)

871. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص449حدیث1065)

872. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص455حدیث1077)

873. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص459حدیث1088)

874. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص463حدیث1097)

875. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص463حدیث1099)

876. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص464حدیث1100)

877. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص464حدیث1102)

878. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص467حدیث1106)

879. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص468حدیث1110)

880. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص469حدیث1114)

881. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص470حدیث1116)

882. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص471حدیث1119)

883. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص475حدیث1135)

884. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص478حدیث1140)

885. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص479حدیث1146)

886. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص482حدیث1152)

887. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص482حدیث1153)

888. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص485حدیث1159)

889. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص486حدیث1161)

890. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص490حدیث1170)

891. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص491حدیث1174)

892. صحیح بخاری۔پارہ25۔کتاب الادب(جلدسوم؛ص495حدیث1183)

893. صحیح بخاری۔ پارہ24۔ کتاب اللباس (جلدسوم؛ص355حدیث760)

894. صحیح بخاری۔ پارہ24۔ کتاب اللباس (جلدسوم؛ص361حدیث784)

895. صحیح بخاری۔ پارہ24۔ کتاب اللباس (جلدسوم؛ص367حدیث801)

896. صحیح بخاری۔ پارہ24۔ کتاب اللباس (جلدسوم؛ص367حدیث802)

897. صحیح بخاری۔ پارہ24۔ کتاب اللباس (جلدسوم؛ص371حدیث816)

898. صحیح بخاری۔ پارہ24۔ کتاب اللباس (جلدسوم؛ص376حدیث829)

899. صحیح بخاری۔ پارہ24۔ کتاب اللباس (جلدسوم؛ص378حدیث836)

900. صحیح بخاری۔ پارہ24۔ کتاب اللباس (جلدسوم؛ص378حدیث837)

901. صحیح بخاری۔ پارہ26۔ کتاب الاستیذان (جلدسوم؛ص516حدیث1230)

902. صحیح بخاری۔ پارہ26۔ کتاب الاستیذان (جلدسوم؛ص517حدیث1231)

903. صحیح بخاری۔ پارہ26۔ کتاب الاستیذان (جلدسوم؛ص517حدیث1232)

904. صحیح بخاری۔ پارہ26۔ کتاب الاستیذان (جلدسوم؛ص518حدیث1234)

905. صحیح بخاری۔ پارہ26۔ کتاب الاستیذان (جلدسوم؛ص519حدیث1236)

906. صحیح بخاری۔ پارہ26۔ کتاب الاستیذان (جلدسوم؛ص520حدیث1239)

907. صحیح بخاری۔ پارہ26۔ کتاب الاستیذان (جلدسوم؛ص522حدیث1242)

908. صحیح بخاری۔ پارہ26۔ کتاب الاستیذان (جلدسوم؛ص523حدیث1244)

909. صحیح بخاری۔ پارہ21۔ کتاب النکاح (جلدسوم؛ص63حدیث59)

910. صحیح بخاری۔ پارہ21۔ کتاب النکاح (جلدسوم؛ص65حدیث65)

911. صحیح بخاری۔ پارہ21۔ کتاب النکاح (جلدسوم؛ص98حدیث128)

912. صحیح بخاری۔ پارہ21۔ کتاب النکاح (جلدسوم؛ص99حدیث132)

913. صحیح بخاری۔ پارہ21۔ کتاب النکاح (جلدسوم؛ص114حدیث169)

914. صحیح بخاری۔ پارہ21۔ کتاب النکاح (جلدسوم؛ص122حدیث176)

915. صحیح بخاری۔ پارہ22۔ کتاب الاطعمہ (جلدسوم؛ص200حدیث340)

916. صحیح بخاری۔ پارہ22۔ کتاب الاطعمہ (جلدسوم؛ص214حدیث373)

917. صحیح بخاری۔ پارہ22۔ کتاب الاطعمہ (جلدسوم؛ص215حدیث378)

918. صحیح بخاری۔ پارہ22۔ کتاب الاطعمہ (جلدسوم؛ص226حدیث409)

919. صحیح بخاری۔ پارہ22۔ کتاب الاطعمہ (جلدسوم؛ص226حدیث410)

920. صحیح بخاری۔ پارہ22۔ کتاب الاطعمہ (جلدسوم؛ص228حدیث417)

921. صحیح بخاری۔ پارہ22۔ کتاب الاطعمہ (جلدسوم؛ص231حدیث426)

922. صحیح بخاری۔ پارہ22۔ کتاب العقیقہ (جلدسوم؛ص232حدیث429)

923. صحیح بخاری۔ پارہ23۔ کتاب الذبائح (جلدسوم؛ص239حدیث444)

924. صحیح بخاری۔ پارہ23۔ کتاب الذبائح (جلدسوم؛ص254حدیث480)

925. صحیح بخاری۔ پارہ23۔ کتاب الذبائح (جلدسوم؛ص256حدیث484)

926. صحیح بخاری۔ پارہ23۔ کتاب الاشربہ (جلدسوم؛ص274حدیث535)

927. صحیح بخاری۔ پارہ23۔ کتاب الاشربہ (جلدسوم؛ص274حدیث537)

928. صحیح بخاری۔ پارہ23۔ کتاب الاشربہ (جلدسوم؛ص284حدیث571)

929. صحیح بخاری۔ پارہ23۔ کتاب الاشربہ (جلدسوم؛ص285حدیث573)

930. صحیح بخاری۔ پارہ23۔ کتاب الاشربہ (جلدسوم؛ص288حدیث582)

931. صحیح بخاری۔ پارہ23۔ کتاب المرضیٰ (جلدسوم؛ص294حدیث599)

932. صحیح بخاری۔ پارہ23۔ کتاب المرضیٰ (جلدسوم؛ص297حدیث610)

933. صحیح بخاری۔ پارہ23۔ کتاب المرضیٰ (جلدسوم؛ص303حدیث623)

934. صحیح بخاری۔ پارہ23۔ کتاب المرضیٰ (جلدسوم؛ص304حدیث626)

935. صحیح بخاری۔ پارہ23۔ کتاب المرضیٰ (جلدسوم؛ص306حدیث630)

936. صحیح بخاری۔ پارہ23۔ کتاب الطب (جلدسوم؛ص309حدیث637)

937. صحیح بخاری۔ پارہ23۔ کتاب الطب (جلدسوم؛ص310حدیث643)

938. صحیح بخاری۔ پارہ23۔ کتاب الطب (جلدسوم؛ص312حدیث646)

939. صحیح بخاری۔ پارہ8۔ کتاب البیوع (جلداول؛ص824 حدیث1929)

940. صحیح بخاری۔ پارہ8۔ کتاب البیوع (جلداول؛ص824 حدیث1932)

941. صحیح بخاری۔ پارہ8۔ کتاب البیوع (جلداول؛ص825 حدیث1933)

942. صحیح بخاری۔ پارہ8۔ کتاب البیوع (جلداول؛ص827 حدیث1937)

943. صحیح بخاری۔ پارہ8۔ کتاب البیوع (جلداول؛ص828 حدیث1942)

944. صحیح بخاری۔ پارہ8۔ کتاب البیوع (جلداول؛ص828 حدیث1943)

945. صحیح بخاری۔ پارہ8۔ کتاب البیوع (جلداول؛ص829 حدیث1947)

946. صحیح بخاری۔ پارہ8۔ کتاب البیوع (جلداول؛ص833 حدیث1958)

947. صحیح بخاری۔ پارہ8۔ کتاب البیوع (جلداول؛ص839 حدیث1972)

948. صحیح بخاری۔ پارہ8۔ کتاب البیوع (جلداول؛ص846 حدیث1994)

949. صحیح بخاری۔ پارہ8۔ کتاب البیوع (جلداول؛ص824 حدیث1996)

950. صحیح بخاری۔ پارہ9۔ کتاب اللقطہ (جلداول؛ص961 حدیث2270)

951. صحیح بخاری۔ پارہ9۔ کتاب المظالم (جلداول؛ص965 حدیث2278)

952. صحیح بخاری۔ پارہ9۔ کتاب المظالم (جلداول؛ص966 حدیث2280)

953. صحیح بخاری۔ پارہ9۔ کتاب المظالم (جلداول؛ص966 حدیث2282)

954. صحیح بخاری۔ پارہ9۔ کتاب المظالم (جلداول؛ص967 حدیث2283)

955. صحیح بخاری۔ پارہ9۔ کتاب المظالم (جلداول؛ص967 حدیث2284)

956. صحیح بخاری۔ پارہ9۔ کتاب المظالم (جلداول؛ص971 حدیث2294)

957. صحیح بخاری۔ پارہ9۔ کتاب المظالم (جلداول؛ص972 حدیث2296)

958. صحیح بخاری۔ پارہ9۔ کتاب المظالم (جلداول؛ص980 حدیث2309)

959. صحیح بخاری۔ پارہ9۔ کتاب المظالم (جلداول؛ص982 حدیث2316)

960. صحیح بخاری۔ پارہ9۔ کتاب الشرکت (جلداول؛ص988 حدیث2329)

961. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب الرہن (جلداول؛ص996 حدیث2343)

962. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب الرہن (جلداول؛ص997 حدیث2344)

963. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب العتق (جلداول؛ص998 حدیث2346)

964. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب الرہن (جلداول؛ص1001 حدیث2355)

965. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب الرہن (جلداول؛ص1001 حدیث2356)

966. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب الرہن (جلداول؛ص1007 حدیث2369)

967. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب الرہن (جلداول؛ص1008 حدیث2370)

968. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب الرہن (جلداول؛ص1011 حدیث2380)

969. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب المکاتب (جلداول؛ص1015 حدیث2387)

970. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب المکاتب (جلداول؛ص1017 حدیث2392)

971. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب الہبہ (جلداول؛ص1018 حدیث2313)

972. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب الہبہ (جلداول؛ص1020 حدیث2398)

973. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب الہبہ (جلداول؛ص1025 حدیث2411)

974. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب الہبہ (جلداول؛ص1027 حدیث2416)

975. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب الہبہ (جلداول؛ص1035 حدیث2431)

976. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب الہبہ (جلداول؛ص1042 حدیث2449)

977. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب الھبہ (جلداول؛ص1043 حدیث2452)

978. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب الھبہ (جلداول؛ص1045 حدیث2457)

979. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب شہادت (جلداول؛ص1049 حدیث2463)

980. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب شہادت (جلداول؛ص1052 حدیث2469)

981. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب شہادت (جلداول؛ص1052 حدیث2470)

982. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب شہادت (جلداول؛ص1053 حدیث2472)

983. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب شہادت (جلداول؛ص1054 حدیث2475)

984. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب شہادت (جلداول؛ص1057 حدیث2480)

985. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب شہادت (جلداول؛ص1065 حدیث2485)

986. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب شہادت (جلداول؛ص1067 حدیث2491)

987. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب شہادت (جلداول؛ص1076 حدیث2510)

988. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب الصلح (جلداول؛ص1078 حدیث2514)

989. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب الصلح (جلداول؛ص1081 حدیث2519)

990. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب الصلح (جلداول؛ص1082 حدیث2521)

991. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب الصلح (جلداول؛ص1083 حدیث2522)

992. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب الصلح (جلداول؛ص1083 حدیث2523)

993. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب الصلح (جلداول؛ص1083 حدیث2524)

994. صحیح بخاری۔ پارہ10۔ کتاب الصلح (جلداول؛ص1087 حدیث2529)

995. صحیح بخاری۔ پارہ11۔ کتاب الشروط (جلددوم؛ص44 حدیث10)

996. صحیح بخاری۔ پارہ11۔ کتاب الشروط (جلددوم؛ص45 حدیث11)

997. صحیح بخاری۔ پارہ11۔ کتاب الشروط (جلددوم؛ص46 حدیث12)

998. صحیح بخاری۔ پارہ 11۔ کتاب الشروط (جلد دوم؛ ص 47 حدیث 16)

999. صحیح بخاری۔ پارہ 11۔ کتاب الشروط (جلد دوم؛ ص 55 حدیث 29)

1000. صحیح بخاری۔ پارہ 11۔ کتاب الشروط (جلد دوم؛ ص 55 حدیث 30)

❑❑❑❑

ماخذ ومصادر ومراجع

القرآن الحکیم

سیرۃ النبی ﷺ ***** مولانا شبلی نعمانیؒ

سنن ابی داؤد ***** امام ابی داؤدؒ

موطا امام مالک ***** امام محمد مالکؒ

مشکواۃ شریف ***** امام محمد رازیؒ

صحیح مسلم شریف ***** امام مسلمؒ

جامع ترمذی	*****	امام ترمذیؒ
تاریخ ابن خلدون	*****	علامہ ابن خلدونؒ
تاریخ الامم والملوک	*****	امام ابن جریر طبریؒ
تاریخ اسلام	*****	اکبر شاہ نجیب آبادیؒ
تاریخ اسلام	*****	معین الدین شاہ ندویؒ
انسان کامل	*****	محمد منیر قریشیؒ
مسلمان امتیں	*****	ڈاکٹر اسرار احمدؒ
سیرت ابن ہشام	*****	ابن ہشامؒ
نقوش (رسول نمبر)	*****	ادارہ
مجموعہ مضامین	*****	پروفیسر احمد رفیق اختر

اسلام اور عصر حاضر	*****	مولانا وحید الدین خانؒ
ضیاالقرآن	*****	جسٹس محمد کرم شاہؒ
تفہیم القرآن	*****	سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ
خلافت وملوکیت	*****	سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ
سنت کی آئینی حیثیت	*****	سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ
الجہاد فی الاسلام	*****	سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ
خطبات	*****	سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ
سیرت سرور کونین ﷺ	*****	سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ
پردہ	*****	سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ
اسلام کے بنیادی تصوارت	*****	سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ

پیغمبر اعظم و آخرؐ	*****	ڈاکٹر نصیر احمد ناصر
محمد عربی ﷺ	*****	مولانا وحید الدین
محسن انسانیتؐ	*****	نعیم صدیقی
تدبر قرآن	*****	مولانا امین احسن اصلاحیؒ
کشت زر بار	*****	پروفیسر احمد رفیق اختر
خطبات بہاولپوری	*****	ڈاکٹر حمید اللہؒ
بلوغ الارب	*****	علامہ محمود شکری آلوسیؒ
العقد الفرید	*****	ابن عبد ربہؒ
رویات تمدن قدیم	*****	سیّد علی عباس جلالپوری
الامینؐ	*****	محمد رفیق ڈوگر

سیرت الرسول ﷺ	*****	محمد بن عبدالوہاب نجدیؒ
کائنات اور انسان	*****	علی عباس جلالپوریؒ
حجۃ البالغہ	*****	شاہ ولی اللہ دہلویؒ
تمدن ہند	*****	علی بلگرامیؒ
سیرت عائشہؓ	*****	سیّد سلمان ندویؒ
تحقیق ماللہند	*****	علامہ البیرونیؒ
کرم کی برسات	*****	ڈاکٹر محمد خالد عاربی
ابوسفیانؓ	*****	الطاف حسن گیلانی
تاریخ اسلام	*****	شیخ محمد رفیق
تاریخ مدینہ	*****	محمد صادق بہاولپوری

مقالات	*****	سرسید احمد خان
تاریخ اسلام	*****	حسن ابراہیم
جزیرۃ العرب	*****	علامہ ہمدانی
تاریخ اسلام	*****	ڈاکٹر حسن ابراہیم
المروج الذہب	*****	المسودیؒ
تفصیل الازمنہ	*****	یوسف بن عبدالملکؒ
العرب قبل از اسلام	*****	علامہ جرجی زیدانؒ
الروض الانف	*****	امام سہیلیؒ
شرح سنن ابی داؤد	*****	امام خطابیؒ
قانون اسلام	*****	سرسید احمد خانؒ

عہدنامہ قدیم		
عہدنامہ جدید		
احکام القرآن	*****	امام رازیؒ
الاحکام السطانیہ	*****	امام ماوردیؒ
کتاب المثالب	*****	ابن ہشام
اعلام النبوۃ	*****	امام ماوردیؒ
الطرق الحکمتیہ	*****	علامہ ابن قیمؒ
البیان والتبیان	*****	امام جاحظ
الکامل	*****	علامہ ابن کثیرؒ
کتاب البیان	*****	امام لیثیؒ

ضرب الامثال	*****	میدانیؒ
کتاب العمدہ	*****	علامہ ابن رشیقؒ
کتاب الاوائل	*****	اسماعیل بن عبداللہ موصلیؒ
الوفاء	*****	ابن جوزیؒ
مفردات القرآن	*****	علامہ راغب اصفہانیؒ
الجامع الصغیر	*****	امام سیوطیؒ
شرح المواہب اللدنیہ	*****	امام زرقانیؒ
البیان والتعریف	*****	ابراہیم بن محمد الحسینیؒ
الصحاح اللغتہ	*****	امام جوہریؒ
مقاتل الفرسان	*****	ابوعبیدہؒ

دیوان	*****	حضرت حسان بن ثابتؓ
الشفاء	*****	قاضی عیاضؒ
طبقات الکبری	*****	ابن سعدؒ
سیرت حلبیہ	*****	امام حلبیؒ
مدارج النبوۃ	*****	محدث دہلویؒ
جمع الوسائل	*****	ملا علی قاریؒ
المواہب اللدنیہ	*****	امام قسطلانیؒ
جواہر البحار	*****	امام بیہقیؒ
السیرۃ النبویہ	*****	ابن عساکرؒ
شعب الایمان	*****	امام بیہقیؒ

المعجم الصغیر	*****	امام طبرانیؒ
فتح الباری	*****	ابن حجر عسقلانیؒ
اخبار مکہ	*****	امام فاکہیؒ
الکفایہ فی العلم الراویہ	*****	خطیب بغدادیؒ
التمہید	*****	ابن عبدالبرؒ
الثقات	*****	ابن حبانؒ
سبل الہدی والرشاد	*****	امام صالحیؒ
المنصف	*****	ابن ابی شیبہؒ
شرح مسلم	*****	امام نوویؒ
شمائل الرسول	*****	امام ابن کثیرؒ

صفوۃ الصفوۃ	*****	ابن جوزیؒ
امتاع الاسماع	*****	امام طبرانی
میزان الاعتدال	*****	امام ذہبیؒ
الاستیعا ب	*****	ابن عبدالبرؒ
التفسیر الکبیر	*****	امام رازیؒ
کتاب الزہد	*****	ابن مبارکؒ
السنن	*****	دارمیؒ
الآحاد ولمثانی	*****	امام شیبانیؒ
المسند	*****	ابن جعدؒ
السنن الکبریٰ	*****	امام نسائیؒ

تہذیب الکمال	*****	امام مزیؒ
المسند	*****	اسحاق بن راہویہؒ
تہذیب الاسماء	*****	امام نوویؒ
الاصابہ	*****	ابن حجر عسقلانیؒ
الریاض النضرۃ	*****	امام زرقانیؒ
شرح المؤطا	*****	طبرانیؒ
معجم الاوسط	*****	عبدالرزاقؒ
الادب المفرد	*****	امام بخاریؒ
لسان المیزان	*****	ابن حجر عسقلانیؒ
تذکرۃ الحفاظ	*****	امام ذہبیؒ

المسند	*****	ابوعوانہؒ
مسلمانوں کا ہزار سالہ اقتدار	*****	پروفیسر ارشد جاوید
رسول اکرمؐ کی سیاسی زندگی	*****	ڈاکٹر حمید اللہؒ
قرآن اور جدید سائنس	*****	ڈاکٹر حشمت جاہؒ
رسول عربی اور عصر جدید	*****	سیّد محمد اسماعیلؒ
علم کی اسلامی تشکیل	*****	خورشید احمد ندیم
میزان	*****	جاوید احمد غامدی
شرح الشفا	*****	ملا علی قاریؒ
تاریخ الخمیس	*****	دیار بکریؒ
الایمان	*****	ابن مندہؒ

السنن	*****	ابن ماجہؒ
ترکۃ النبیؐ	*****	ابواسماعیل بغدادیؒ
الرسولؐ	*****	عبدالحلیم محمودؒ
روح المعانی	*****	علامہ محمود شکری آلوسیؒ
قیامت اور جدید سائنس	*****	ڈاکٹر حشمت جاہؒ
الدیباج	*****	امام سیوطیؒ
مکارم اخلاق	*****	ابن ابی الدنیاؒ
السنن الکبریٰ	*****	امام بیہقیؒ
الخصائص الکبریٰ	*****	امام سیوطیؒ
المسند	*****	امام احمد بن حنبلؒ

الطبقات	*****	ابن خیاطؒ
الجامع الصحیح	*****	امام ترمذی
السنن	*****	ابوداؤدؒ
شرح معنی الآثار	*****	امام طحاویؒ
مجمع الزوائد	*****	ہیثمیؒ
فیض القدیر	*****	منادیؒ
الترغیب والترہیب	*****	منذریؒ
مشکل الآثار	*****	امام طحاویؒ
اسلامی ریاست	*****	پروفیسر خورشید احمدؒ
کیمیائے سعادت	*****	امام غزالیؒ

البیان فی التفسیر القران	*****	ابن جریر طبریؒ
مشکواۃ المصابیح	*****	الخطیبؒ
الجوامع السیاسیہ	*****	امام ابن تیمیہؒ
بیان العلم وفضلی	*****	ابن عبدالبرؒ
تاریخ السلامی السیاسی	*****	حسن ابراہیم الدکتورؒ
النظم الاسلامیہ	*****	حسن ابراہیم الدکتورؒ
کتاب الخراج	*****	الامام ابو یوسفؒ
تحفۃ الاشراف	*****	المزیؒ
حسن المحاضرۃ	*****	امام سیوطیؒ
مقائس اللغۃ	*****	ابن فارسؒ

اعلام الموقین	*****	ابن قیمؒ
سنن الدارمی	*****	الدارمیؒ
الزھد	*****	امام احمد بن حنبلؒ
تفسیر ابن کثیر	*****	از ابن کثیرؒ
تاریخ الکامل	*****	ابن اثیرؒ
فتوح البلدان	*****	امام بلازریؒ
المذاہب الاربعہ	*****	عبدالرحمانؒ
کتاب النوبیہ	*****	ابن ہشامؒ
عیون الاخبار	*****	ابن قتیبہؒ
شذرات الذہب	*****	ابن عمادؒ

الشفاء	*****	قاضی عیاضؒ
غریب الحدیث	*****	امام ابن اثیرؒ
وفاالوفا	*****	امام سمہودیؒ
کتاب الاصنام	*****	ابن قتیبہ
لسان العرب	*****	ابن منظورؒ
الرسول القائد	*****	خطاب محمود شیثؒ
البدر الطالع	*****	امام شوکانیؒ
الاداب	*****	امام بیہقیؒ
دلائل النبوۃ	*****	ابن ندیمؒ
الشمائل	*****	امام ترمذیؒ

المنار	*****	رضا رشیدؒ
علم الراویہ	*****	خطیب بغدادیؒ
السنۃ قبل التدوین	*****	خطیب العجاجؒ
الکشاف	*****	زمخشریؒ
مسند الفردوس	*****	دیلمیؒ
معجم الکبیر	*****	طبرانیؒ
تفسیر درمنثور	*****	امام جلال الدین سیوطیؒ
المبسوط	*****	شمس الائمہؒ
المراسیل	*****	سجستانیؒ
غریب الحدیث	*****	خطابیؒ

صحیح ابن حبان	*****	از ابن حبانؒ
عمل الیوم ولیلۃ	*****	للنسائیؒ
تاریخ الادب الجاہلی	*****	شوقی ضیف الدکتورؒ
مفتاح الجنۃ	*****	امام سیوطیؒ
علوم الحدیث	*****	صبحی صالحیؒ
شرح معانی الاثار	*****	امام الطحاویؒ
تاریخ الادب الاسلامی	*****	شوقی ضیف الدکتورؒ
شرح مسلم	*****	شبیر احمد عثمانیؒ
فلسفہ التشریخ فی الاسلم	*****	صبحی صالحیؒ
الاحدیث المھشرہ	*****	شمس الدین سخاویؒ

حدیث دفاع	*****	میجر جنرل اکبر خانؒ
اسلامی طریق جنگ	*****	میجر جنرل اکبر خانؒ
الفیض القدیر	*****	المناویؒ
الکامل فی الضعفاء	*****	ابن عدیؒ
محاسن التاویل	*****	قاسمی جمال الدینؒ
مسلمانوں کا نظم مملکت	*****	حسن ابراہیمؒ
سود	*****	سیّد مودودیؒ
حیات محمدؐ	*****	محمد حسنین ہیکلؒ
الوثائق الساسیہ	*****	ڈاکٹر حمید اللہؒ
تجدید احیائے دین	*****	سیّد مودودیؒ

الاحکام القرآن	*****	محمد بن احمد قرطبیؒ
مسلم نشاۃ ثانیہ	*****	ڈاکٹر محمد امین
مسلمان اور سائنس کی تحقیق	*****	حبیب احمد صدیقیؒ
نامور مسلمان سائنس دان	*****	حمید عسکریؒ
نظام الحکومت نبویہ	*****	شیخ عبدالحیؒ
الاسلام والحضاوۃ العربیہ	*****	کرد علیؒ
سائنس وطب میں مسلمانوں کا عروج	*****	حفیظ الرحمٰن صدیقیؒ
فیض الباری	*****	محمد انور شاہؒ
سو مسلم سائنس دان	*****	رفیق انجمؒ
شاندار سائنسی کارنامے	*****	زکریا ورقؒ

تخریج الحدیث	*****	مولانا محمد سعیدؒ
سنت کا تشریحی مقام	*****	محمد ادریس میرٹھیؒ
احادیث الموضوعہ	*****	ملا علی قاریؒ
ترجمان القرآن	*****	مولانا ابوالکلام آزادؒ
رسول عربیؐ	*****	مولانا ابوالکلام آزادؒ
رسول اکرمؐ کی سیاسی زندگی	*****	ڈاکٹر حمید اللہؒ
منصب امامت	*****	شاہ اسماعیل شہیدؒ
یورپ پر اسلام کے احسانات	*****	غلام جیلانی برقؒ
حسنت جمیع خصالہ	*****	طالب ہاشمیؒ
دعوت دین اور اس طریق کار	*****	امین احسن اصلاحیؒ

فی ظلال القرآن	*****	سیّد قطب شہید ؒ
احسن التفاسیر	*****	احمد حسن دہلوی ؒ
قصص الانبیاء	*****	محمد حفظ الرحمٰن ؒ
مدارج النبوہ	*****	معین فراحی ؒ
سیرت الرسول	*****	محمد بن عبدالواہاب ؒ
الرحیق المختوم	*****	صفی الرحمان مبارک پوریؒ
محمد عربیؐ	*****	محمد احمد برانق ؒ
اسلامی ریاست	*****	امین احسن اصلاحی ؒ
ترجمان السنۃ	*****	بدر عالم میرٹھی ؒ
اسلام کا معاشرتی نظام	*****	خالد علوی ؒ

اسلام کا سیاسی نظام	*****	محمد اسحٰق سندیلوی ؒ
تفہیمات	*****	سیّد مودودیؒ
سیرت نبویؐ	*****	ڈاکٹر مصطفیٰ صباحیؒ
پیغمبر انسانیت	*****	شاہ محمد جعفر پھلواریؒ
سیرت رسول عربی	*****	علامہ نور بخش توکلیؒ
خطبات مدارس	*****	سید سلیمان ندویؒ
عہد نبوی نظام حکمرانی	*****	ڈاکٹر حمید اللہؒ
سیرۃ المصطفیٰؐ	*****	محمد ادریس کاندھلویؒ
تاجدار دو عالمؐ	*****	عزائم عبدالرحمانؒ
اسلام کا اقتصادی نظام	*****	حفظ الرحمٰنؒ

معجزات سرورکونین	*****	طالب ہاشمیؒ
ارشادات دانائے کونین	*****	طالب ہاشمیؒ
منصب امامت	*****	طالب ہاشمیؒ
اخلاق پیغمبری	*****	طالب ہاشمیؒ
معارف الحدیث	*****	محمد منظور نعمانیؒ
فصاحت نبوی	*****	ڈاکٹر ظہور احمد اظہرؒ
رہبر کامل	*****	مولانا عبدالمجید خادمؒ
اسوہ رسول اکرمؐ	*****	ڈاکٹر محمد عبدالحئیؒ
اخلاق نبوی	*****	سیّد محمد اسحاقؒ
نبی رحمت	*****	سیّد ابوالحسن ندویؒ

محمد رسول اللہ ﷺ	*****	شیخ محمد رضا مصری ؒ
محمد رسول اللہ ﷺ	*****	توفیق الحکم ؒ
پیغمبر انقلاب	*****	مولانا وحید الدین خان ؒ
عقبریت محمد ﷺ	*****	عباس محمود العقاد ؒ
نبی اکرم ﷺ کی معاشی زندگی	*****	ڈاکٹر نور محمد غفاری ؒ
خاندان نبوت	*****	محمد ادریس ؒ
معرکہ اسلام اور جاہلیت	*****	صدر الدین اصلاحی ؒ
مغازی رسول ﷺ	*****	حضرت عروہ بن زبیر ؓ
تاریخ مکہ	*****	منظور احمد شاہ ؒ
منصب نبوت	*****	سیّد ابو الحسن ندوی ؒ

شمائل کبری	*****	عبدالحکیم خانؒ
سیرۃ اکبریٰ	*****	مولانا ابوالقاسمؒ
راہ عمل	*****	مولانا جلیل احسنؒ
زادراہ	*****	مولانا جلیل احسنؒ
وفود عرب	*****	طالب ہاشمیؒ
سیرت سیّدہ فاطمہؓ	*****	طالب ہاشمی
معارف القرآن	*****	مفتی محمد شفیعؒ
ترجمہ قرآن	*****	سیّد ابوالاعلی مودودیؒ
البستان	*****	واثق باللہ
کتاب السماء ولغات	*****	امام نووی

محمد رسول اللہؐ ***** محمد صادق ابراہیمؒ

رسول مبینؐ ***** محمد احسان الحق سلیمانیؒ

سیرت محمدیؐ ***** سر سید احمد خانؒ

سیرت سرور کونینؐ ***** سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ

Dalbeer...Mater ,Eather,Motion.

J.G.Freezer... Man God and Immortalilty.

S. Hussan Naser... Islamic Science.

J.Heksely... Religion Without Revolation.

Philps Hitty... History of Arabs.

Springler...Fall of west.

Carbin... EN Iranien Islam.

Sir jamees jeen...Modren Islimic Thought.

Johan Wellosan...Philosophy of Reilgion.

R.I.Gulick..Muhammad The educator.

Cob..Islamic Contribution to word culture.

Briffault...The making of Humanity.

Bosworth... The Lagacy of Islam.

S, Charles Darwen...Origion of Species.

Mont Watt...History of Islamic Spain.

B.Russal...The Conquest of Happiness

Michael H Hart... The 100

M,White...The limitaaions of Sciens

Ameer Ali... The Spirit of Islam.

Edendton...The age of analysis.

James jeans...The Mysterious Univers.

Hanes Berg...Modren scientefec thought.

W Back...Modern Science & natur Life.

Zohansicy...Gentic and origen of Species.

Karal Marx...Das Kapital.

Lebon...The Erab Civilazation.

Genetic Code .... Issaac Asimov.

Trawleing...History of Religion.

B, Russiall History of civiliazation.

Freud... Toam and Tabuos.

Freud....Pleasure thinking.

Robert Semith....Religion of Erabs.

well deurant...The age of faith.

Walteare...The History of China.

Freud...His Dream & Sex Theories.

Pierre Lecomde... Human Destiny.

Pro, Brian..New Horizons in Psychology.

P.Nik... Fondamentals of Politics.

Glance at Historical Materialism.ASpirken.

Pro, Hageel... Wonder Of Life

Dr. Hehoom... Human Understanding.

Fraied.... Totam and Taboos

Fried.....Pleasure Thinking

Robert Smith...Religion of the semites.

RussallBurtrand ...The Conquest of Happiness.

JOHAN WILLSON ...Philosophy and Religion

Tyndall...Matter and Motion.

MORTEN WHITE....The Limitations of Science.

ARUTHOR ENDEKTAN...The age of Analysis

Sir Jameus Jeens...Modren Scitefic Thought.

Dob Zohans..Genetic and The origin of species.

Raney Grew...Civilization of the east.

Sir Leonard Woolley...Abraham.

Freazer...The Golden Bough.

Edward Mc Nall.... Westren Civilization.

Breufalt.... The Making of Humanity.

Dr, Dedat ... The Ultimate Miracle.

A. Curte...Discover Behind The iron Curtain.

Dr,Harwey Day...The Hidden Power of vibration.

Russal...History of Westren Philosophy.

Jon Stevens... Secred Calligraphy of east.

Dr,simith... Divin Origin.

B Russal...History of Arebs.

Dr,Zafar, Towards understandin Qurran.

DR, mir Aneesudin... The Holly Quran.

Dr M Taqi... The Noble Quran.

Asimov... Exploring the earth and cosmos.

S,Hawhing...A Brief History of Time.

Al,Gore ... Erth in Balance.

J.Sylvester... The Gene Age.

R.Hill.... Physical Methalogy.

David Burine... Micro Life.

STephen Jay Gold... The Panda Thumb.

Rachel Carson... Silent Spring.

Mir,Steween... Geodetic Survey.

J.Parker ... Erth Sciences.

Aavagardo.... Water Realities.

Lyantan Keith...Between Two Words.

Dr.Shafi Hader... Deep Thinking.

S.Manzoor...Scientific Significance in Quraan.

Dr.Shafi Hader...Quraan and Miracle Life.

Dr.Shafi Hader...Quraan and Fate of Cosmos.

Muhammad Shihabuddin nadvi... Cloning.

Syed Mubarak... Quranic Phlosephy.

Ellisow Hawks...Mysteries Of Science.

E.L.Abel... Moon Madnes.

Abdul Mobin Khan... Basic Immunology.

Dr.Shafi Hader...Creation Of Life.

Dr.Shafi Hader...Creation Of Universe.

Barnaby Rogerson... The Prophet Muhammad

Ingird Mattson.... The Study of Qurran.

Dr, Mohammad Rana... History of Islam.

Adrinne Jansen... Asian Face Of Islam.

Thomos C,... Years of Innovation.

Erich.V, ... Miracles Of God.

I.A. Ibrahim... Understanding Islam.

Dr,Kazmi ...Guinness Concept.

Dr.Shafi Hader..Quraan and Quality Concepts

Judit Bower...Enviromental Systems.

Syed Mubarak...Quranic Therapy.

Shah Manzoor... Quranic Verses.

B.Person...History of Prophet Mohammad.